besturdubooks.wordpress.com
اظہار الصدف
شرح ارشاد الصرف
از افادات
حضرت مولانا مفتی عبدالسمیع شہید (رحمہ اللہ تعالیٰ)
استاذ المنقول و المعقول جامعة العلوم الاسلامية
(علامہ بنوری ٹائون کراچی)
مُرَتّبہ
مولانا محمد وسیم
(تلمیذ حضرت مولانا عبدالسمیع رحمہ اللہ تعالیٰ)

اظہار الصدف

شرح ارشاد الصرف

از افادات

حضرت مولانا مفتی عبدالسمیع شہید (رحمہ اللہ تعالیٰ)
استاذ المنقول والمعقول جامعہ العلوم الاسلامیہ
(علامہ بنوری ٹاؤن کراچی)

مُرَتّبہ

مولانا محمد وسیم
(تلمیذ حضرت مولانا مفتی عبدالسمیع شہید رحمہ اللہ تعالیٰ)

فہرست مضامین

عرض مرتب

﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾

نحمده و نصلى على رسوله الكريم

اما بعد: علم الصرف کی اہمیت کے پیش نظر ہر زمانہ میں اور مختلف زبانوں میں اسکی خدمت ہوئی ہے۔ فارسی زبان میں اس علم کی خوب خدمت ہوئی اور اس قدر معیاری ہوئی کہ آج تک مدارس میں علم الصرف کی فارسی کتب نصاب میں شامل ہیں۔ انہیں میں سے ایک ارشاد الصرف ہے جو اپنی شہرت کے باعث محتاج تعارف نہیں۔ اردو میں بھی اس علم کی خدمت ہوئی اور تاحال ہو رہی ہے، لیکن علم صرف میں اردو زبان میں کوئی ایسی کتاب ابھی تک شائع نہیں ہوئی جو مدارس میں فارسی کتب کی جگہ لے سکے۔ نیز جب بدلتے ہوئے حالات نے طلباء میں فارسی زبان سے بے رغبتی پیدا کر دی خاص کر وہ طلباء جو عصری درس گاہوں سے مدارس کی طرف آتے ہیں اور درجہ اعدایہ پڑھے بغیر درس نظامی کی کتب شروع کرتے ہیں وہ فارسی سے نابلد ہونے کی وجہ سے فارسی کتب سے وحشت محسوس کرتے ہیں اور آج کل عوام میں دینی رغبت کے باعث ایسے طلباء کی تعداد بڑھتی جارہی ہے۔ تو ضرورت اس بات کی تھی کہ اردو زبان میں بھی ایسی کتاب ہو جو طلباء کی تسکین کر سکے۔

استاد محترم حضرت مولانا عبد السمیع صاحب شہید رحمہ اللہ تعالیٰ جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کے ایک نہایت شفیق و مربی اساتذہ کرام میں سے تھے۔ جنہوں نے جامعہ میں علمی و عملی میدان میں نمایاں کارنامے انجام

دیئے۔ استاد محترم کو علوم معقولات و منقولات میں رسوخ حاصل تھا۔ خصوصاً علم الصرف میں حضرت استاد کو مہارت کے ساتھ ایک خاص ذوق بھی حاصل تھا۔ پڑھانے کا انداز سب سے جدا تھا۔ قوانین کا یاد کروانا، ان کا سننا آموختہ کا سننا قوانین کا صیغوں پر اجراء کروانا، طلباء کے شوق میں اضافہ کے لئے ان کا آپس میں مقابلہ کروانا اور اچھا سنانے پر انعام دینا، یہ استاد کا طرۂ امتیاز تھا۔ پھر اس پر ہی بس نہیں تھا بلکہ درسی اوقات کے علاوہ طلباء پر مستقل محنت تھی ۔اور وہ منظر مجھے بھلائے سے نہیں بھول سکتا جب حضرت شام کو مسجد میں طلباء کو لیکر بیٹھتے تھے اور ان پر جان توڑ محنت کرتے۔ لیکن ان کی اس مصروفیت نے کبھی بھی جامعہ سے متعلق عملی کاموں میں ان کو پیچھے نہیں رہنے دیا مساجد کے انتظامات بیشتر انہی سے متعلق تھے۔ بقر عید میں حضرت خود نفس نفیس مدارس و محلوں میں تشریف لے جاتے اور بلا مبالغہ پورا پورا دن جامعہ کے لئے کھالیں جمع کرنے کی ترتیب میں لگا دیتے۔

سب سے بنیادی چیز حضرت استاد کی طلباء کے ساتھ محبت و شفقت تھی جس کا اثر طلباء پر بھی پڑتا اور وہ انکا سبق شوق سے یاد کرتے۔ بندہ ناچیز کی بھی حضرت والا خوب حوصلہ افزائی فرماتے تھے جس کی وجہ سے بندہ کو بھی علم الصرف سے لگاؤ ہوا اور جب فارغ ہونے کے بعد صرف کے اسباق بندہ کے سپرد ہوئے تو بندہ حضرت کی خدمت میں مشورہ کے لئے حاضر ہوتا رہتا اور حضرت کے بتائے ہوئے انداز سے پڑھانے کی کوشش کرتا، اور جب اپنے شاگردوں کا امتحان حضرت سے دلوایا تو حضرت بہت خوش بھی ہوئے اور بڑی حوصلہ افزائی بھی فرمائی۔

اظہار الصدف شرح ارشاد الصرف دراصل حضرت استاد محترم کی وہ کاپی

ہے جو انہوں نے ابتداء میں طلباء کو ارشاد الصرف کے اسباق پڑھاتے وقت لکھوائی تھی۔ پھر بعد کے طلباء ان کاپیوں کی فوٹو کاپیاں استعمال کرتے رہے۔ حضرت استاد نے اس کاپی کو کتابی شکل میں لانے کے لئے نہ تو اسے کتابی صورت میں ترتیب دیا اور نہ ہی اس سلسلہ میں حضرت کا کوئی ارادہ معلوم تھا۔ الحمد للہ حضرت کے اخلاص کی برکت تھی کہ یہ کاپیاں اس قدر عام ہوئیں کہ بہت سے مدارس میں اساتذہ ان سے پڑھاتے ہیں۔ لیکن کاپیوں کی نقل در نقل کی وجہ سے اس میں کافی سقم آچکا تھا جو مبتدی طلباء کیلئے تشویش کا سبب بنتا تھا جس کا تجربہ دوران تدریس بندہ کو بھی خوب ہوا لہذا بندہ نے اپنے بعض طلباء سے اس کی ازسر نو کتابت کروائی تاکہ نقل میں آسانی ہو لیکن اللہ جزاخیر عطا فرمائے مولانا مسعود اللہ صاحب فاضل جامعہ علوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کا کہ انہوں نے اس کے چھپانے کا بندوبست فرمایا تاکہ طلباء و اساتذہ کو سہولت وارزاں قیمت پر تیار کتابی صورت میں کاپی مل جائے جس کے لئے زر کثیر خرچ کر کے اور کافی مشقت اٹھا کر اس کی کمپوزنگ کرائی گئی۔

کتاب کا نام ایثار الصرف شرح ارشاد الصرف رکھنے کا تھا لیکن مولانا عبد الصمد سومرو صاحب نے مشورہ دیا کہ اسکا نام اظہار الصدف رکھا جائے جسے بندہ نے قبول کیا۔ اللہ تبارک و تعالیٰ ان جملہ اشخاص پر خصوصی عنایت فرمائے جنہوں نے اس کتاب کی تیاری میں کسی قسم کا تعاون کیا، من جملہ انکے مولانا مسعود اللہ صاحب، مولانا عبد الصمد صاحب، محمد ثروت، کاشف اقبال، اسامہ عبد المجید، نیز قارئین سے بھی التجاء ہے کہ حضرت استاد محترم شہید کو اپنی مخلصانہ دعاؤں میں یاد فرمائیں اور ساتھ میں جملہ معاونین کو بھی۔

آخر میں اہل مدارس سے عموماً اور حضرت کے تلامذہ سے خصوصاً درخواست ہے کہ مدارس میں اس کتاب کو رائج فرما کر حضرت کی روح کو ایصال ثواب کا ذریعہ بنیں۔

محتاج دعا

محمد وسیم

۲۷ محرم ۱۴۲۱ھ

مطابق یکم مئی ۲۰۰۰ء

متعلق صفحہ ۱۵۶

باب سوم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال یائی از باب مفاعلۃ چوں المیاسرۃ

یَاسَرَ یُیَاسِرُ مُیَاسَرَۃً فھو مُیَاسِرٌ و یُوْسِرَ یُیَاسَرُ مُیَاسَرَۃً فذاک مُیَاسَرٌ لَمْ یُیَاسِرْ لَمْ یُیَاسَرْ لایُیَاسِرُ لایُیَاسَرُ لَنْ یُیَاسِرَ لَنْ یُیَاسَرَ لَیُیَاسِرَنَّ لَیُیَاسَرَنَّ لَیُیَاسِرَنْ لَیُیَاسَرَنْ الامر منه یَاسِرْ لِتَیَاسَرْ لِیُیَاسِرْ لِیُیَاسَرْ والنھی عنه لاتُیَاسِرْ لاتُیَاسَرْ لایُیَاسِرْ لایُیَاسَرْ الظرف مُیَاسَرٌ مُیَاسَرَانِ مُیَاسَرَاتٌ.

باب چہارم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال یائی از باب تفعل چوں التیسر

تَیَسَّرَ یَتَیَسَّرُ تَیَسُّرًا فھو مُتَیَسِّرٌ و تُیُسِّرَ یُتَیَسَّرُ تَیَسُّرًا فذاک مُتَیَسَّرٌ لَمْ یَتَیَسَّرْ لَمْ یُتَیَسَّرْ لایَتَیَسَّرُ لایُتَیَسَّرُ لَنْ یَتَیَسَّرَ لَنْ یُتَیَسَّرَ لَیَتَیَسَّرَنَّ لَیُتَیَسَّرَنَّ لَیَتَیَسَّرَنْ لَیُتَیَسَّرَنْ الامر منه تَیَسَّرْ لِتُتَیَسَّرْ لِیَتَیَسَّرْ لِیُتَیَسَّرْ والنھی عنه لاتَتَیَسَّرْ لاتُتَیَسَّرْ لایَتَیَسَّرْ لایُتَیَسَّرْ الظرف منه مُتَیَسَّرٌ مُتَیَسَّرَانِ مُتَیَسَّرَاتٌ.

{ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم }

نوٹ : ہر علم کو شروع کرنے سے پہلے چند چیزوں کا جاننا ضروری ہے۔
(۱)تعریف (۲) موضوع (۳)غرض (۴)واضع (۵) تدوین

(۱) صرف کی تعریف

"صرف" کے لغوی معنی ہیں "پھیرنا، ہٹانا، دفع کرنا اور واپس کرنا"۔ اور علمائے صرف کی اصطلاح میں "صرف وہ علم ہے جس سے کلموں کے بنانے اور ادل بدل کے قواعد معلوم ہوں"۔

(۲) غرض

علم صرف کا فائدہ اور غرض یہ ہے کہ "اسکے ذریعے الفاظ اور کلمات کا صحیح تلفظ معلوم کرنا اور ادل بدل کے قواعد کا پہچاننا۔

(۳) موضوع

علم صرف کا موضوع کلمات ثلاثہ ہیں۔ کلمات ثلاثہ سے مراد اسم، فعل اور حرف ہیں۔

فائدہ :۔ موضوع سے مراد وہ چیز ہے جسکے حالات اس علم کے اندر بیان کئے جائیں۔

(۴) واضع

علم صرف کے واضع "معاذ بن مسلم الہروی" ہیں۔

(۵) تدوین

علم صرف کی مختصر تدوین یہ ہے کہ ابو الاسود الدؤلی کے شاگرد معاذ بن مسلم

الہروی (متوفی ۱۸۷ھ) نے اس کو وضع کیا پھر انکے شاگرد ابو الحسن علی کسائی (متوفی ۱۸۹ھ) نے اس علم کو ترقی دی۔ اسکے بعد انکے شاگرد ابو زکریا یحیٰ بن زیاد الفراء دیلمی (متوفی ۲۰۷ھ) نے علم صرف کو باقاعدہ طور پر مدون کیا' ورنہ اس سے پہلے یہ علمِ نحو کی ایک شاخ سمجھی جاتی تھی۔

مقدمۃ الصرف

فائدہ :۔ یہاں پر چار چیزوں کا جاننا ضروری ہے :۔

(۱) سہ اقسام (۲) شش اقسام (۳) ہفت اقسام (۴) دوازدہ اقسام

سہ اقسام

کلمہ کی تعریف

"کلمہ" کے لغوی معنی ہیں "زخمی کرنا"۔ اصطلاح میں ایسے اکیلے لفظ کو کہتے ہیں جو ایک معنی پر دلالت کرے۔ جیسے رَجُلٌ۔

کلمہ کی تین اقسام ہیں :۔

(۱) اسم (۲) فعل (۳) حرف۔ انکو "سہ اقسام" کہتے ہیں۔

اسم کی تعریف

اسم کے لغوی معنی ہیں "داغدار شدن (علامت)' بلند شدن (بلندی)۔ اور اصطلاح میں ایسے کلمے کو کہتے ہیں جو اپنے معنی پر خود بخود دلالت کرے کسی اور کلمہ کے ملائے بغیر اور اس میں تین زمانوں میں سے کوئی زمانہ نہ پایا جائے۔ جیسے غُلَامٌ . رَجُلٌ .

فائدہ :۔ زمانہ کی تین قسمیں ہیں : ماضی ، حال ، مستقبل

☆ماضی گزرے ہوئے زمانے کو کہتے ہیں۔

☆ حال موجودہ زمانے کو کہتے ہیں۔

☆ مستقبل آنے والے زمانے کو کہتے ہیں۔

فعل کی تعریف

فعل کے لغوی معنی ہیں "کام"۔ اصطلاح میں فعل ایسے کلمے کو کہتے ہیں جو بغیر کسی کلمے کے ملائے اپنے معنی پر خود بخود دلالت کرے اور اس میں تین زمانوں میں سے کوئی زمانہ بھی پایا جائے۔ جیسے ضَرَبَ . یَضْرِبُ .

حرف کی تعریف

حرف کے لغوی معنی ہیں "طرف اور کنارہ"۔ اور اصطلاح میں ایسے کلمے کو کہتے ہیں جو بغیر کسی کلمے کے ملائے اپنے معنی پر خود بخود دلالت نہ کرے اور اس میں تین زمانوں میں سے کوئی زمانہ نہ پایا جائے۔ جیسے مِنْ . اِلیٰ .

علاماتِ اسم

اسم کی سترہ علامتیں ہیں

۱۔ کلمہ کے شروع میں الف لام کا آنا جیسے اَلرَّجُلُ . اَلْحَمْدُ .

۲۔ کلمہ کے شروع میں حرفِ جر کا داخل ہونا جیسے بِزَیْدٍ .

فائدہ : کُل حروفِ جر سترہ ہیں جو کہ مندرجہ ذیل شعر میں مذکور ہیں :

باؤ تاؤ کاف و لام واؤ مُنْذُ و مُذْخَلاَ

رُبَّ حَاشَا مِنْ عَدَا فِي عَنْ عَلٰی حتی الی

۳۔ کلمہ کے آخر میں تنوین کا آنا : جیسے زَیْدٌ . زَیْدًا

۴۔ مضاف کا ہونا : مضاف وہ اسم ہے جسکا تعلق دوسری چیز سے بتایا جائے۔ اسکی پہچان یہ ہے کہ اردو ترجمہ کرتے وقت کا، کے اور کی کے معنی نکلیں

جیسے غُلَامُ زَيْدٍ (زید کا غلام)۔

۵۔ موصوف کا ہونا : موصوف ہر ایسے اسم کو کہتے ہیں جسکی اچھی یا بری حالت بیان کی جائے۔ اسکی پہچان یہ ہے کہ اردو ترجمہ کرتے وقت جو اور جیسا کے معنی نکلیں۔ جیسے رَجُلٌ عَالِمٌ (ایسا مرد جو عالم)۔

۶۔ حرفِ ندا کا داخل ہونا : جیسے یَا اللّٰہُ۔ حروف ندا کل پانچ ہیں :
(۱) یَا (۲) اَیَا (۳) ھَیَا (۴) اَيْ (۵) ھمزہ مفتوحہ۔

۷۔ تثنیہ کا داخل ہونا : اسکی پہچان یہ ہے کہ کلمہ کے آخر میں نونِ مکسور اور اس سے پہلے الف یا یاء ساکن ہو۔ اور کلمہ کے شروع میں حروفِ اتین میں سے کوئی حرف نہ ہو۔ جیسے رَجُلَانِ. رَجُلَيْنِ.

۸۔ جمع کا ہونا : اسکی پہچان یہ ہے کہ کلمہ کے آخر میں نونِ مفتوح اور اس سے پہلے واؤ یا یاء ساکن ہو۔ اور کلمہ کے شروع میں حروفِ اتین میں سے کوئی حرف نہ ہو۔ جیسے مُسْلِمُوْنَ. مُسْلِمِيْنَ۔

۹۔ تصغیر کا ہونا : صرفیوں کی اصطلاح میں لفظ میں ایسی تبدیلی کو کہتے ہیں جو کسی کی قلت یا عظمت یا حقارت پر دلالت کرے۔ اسکی پہچان یہ ہے کہ حرفِ اول کو ضمہ، ثانی کو فتحہ اور تیسری جگہ یاء ساکن ہو۔
جیسے رُجَيْلٌ جو کہ رَجُلٌ کی تصغیر ہے۔

۱۰۔ منسوب کا ہونا : اسکی پہچان یہ ہے کہ آخر والا حرف مشدد ہو۔ جیسے مَكِّيٌّ. مَدَنِيٌّ۔

۱۱۔ عَلَم کا ہونا : اسکی پہچان یہ ہے کہ کسی چیز یا شخص کا نام ہو۔ جیسے مَسْجِدٌ. زَيْدٌ۔

۱۲۔ حروفِ مشبہ بالفعل میں سے کسی حرف کا داخل ہونا : جیسے اِنَّ زَيْدًا قَائِمٌ۔
حروفِ مشبہ بالفعل چھ ہیں : اِنَّ ، اَنَّ ، كَاَنَّ ، لٰكِنَّ ، لَيْتَ ، لَعَلَّ.

۱۳۔ الف مقصورہ کا ہونا: اسکی پہچان یہ ہے کہ کلمے کے آخر میں الف کے بعد ھمزہ نہ ہو۔ جیسے حُبْلٰی (حاملہ عورت)

۱۴۔ الف ممدودہ کا ہونا: اسکی پہچان یہ ہے کہ کلمے کے آخر میں الف کے بعد ھمزہ ہو۔ جیسے حَمْرَاءُ (سرخ عورت)

۱۵۔ کلمہ کے شروع میں میم زائدہ کا ہونا: جیسے مَضْرُوْبٌ مَنْصُوْرٌ۔

۱۶۔ کلمہ کے آخر میں تاء متحرکہ کا آنا: بشرطیکہ ماقبل بھی متحرک ہو۔ جیسے ضَارِبَۃٌ۔

۱۷۔ مسند الیہ کا ہونا: مسند الیہ اسے کہتے ہیں جسکے متعلق کوئی بات بتائی جائے۔ جیسے زَیْدٌ عَالِمٌ۔

علامات فعل

علامات فعل پندرہ ہیں:۔

۱۔ کلمہ کے شروع میں حروف اتین میں سے کسی حرف کا آنا۔ جیسے اَضْرِبُ، نَضْرِبُ۔

۲۔ کلمہ کے شروع میں قَدْ کا آنا۔ جیسے قَدْ ضَرَبَ۔

۳۔ کلمہ کے شروع میں سین کا آنا۔ جیسے سَیَعْلَمُوْنَ۔

۴۔ کلمہ کے شروع میں سَوْفَ کا آنا۔ جیسے سَوْفَ یَعْلَمُوْنَ۔

۵۔ کلمہ کے آخر میں فتحہ (زبر ا) کا بغیر عامل کے آنا۔ جیسے ضَرَبَ۔

۶۔ کلمہ کے آخر میں الف علامتِ تثنیہ ضمیر فاعل کا آنا۔ جیسے ضَرَبَا۔

۷۔ کلمہ کے آخر میں واؤ ساکن علامت جمع مذکر ضمیر فاعل کا آنا۔ جیسے ضَرَبُوْا۔

۸۔ کلمہ کے آخر میں تائے ساکن علامتِ تانیث کا آنا۔ جیسے ضَرَبَتْ۔

۹۔ کلمہ کے آخر میں نون مفتوح علامت جمع مؤنث ضمیر فاعل کا آنا۔ جیسے ضَرَبْنَ۔

۱۰۔ کلمہ کے آخر میں تَ ، تِ ، تُ کا آنا۔ جیسے ضَرَبْتَ ،ضَرَبْتِ ،ضَرَبْتُ ۔

۱۱۔ کلمہ کے آخر میں تُمْ ، تُمَا ، تُنَّ اور نَا ضمیر کا آنا۔ جیسے ضَرَبْتُمْ ، ضَرَبْتُمَا ، ضَرَبْتُنَّ ، ضَرَبْنَا ۔

۱۲۔ کلمہ کے شروع میں اِنْ ، لَمْ ، لَمَّا ،لامِ اَمر ،لائے نہی (حروفِ جازم) کا داخل ہونا۔ جیسے اِنْ تضرِبْ.

۱۳۔ کلمہ کے شروع میں اَنْ ، لَنْ ،کَیْ ،اِذَنْ (حروفِ ناصبہ) کا داخل ہونا۔ جیسے لَنْ یَّضْرِبَ۔

۱۴۔ امر کا ہونا۔ جیسے اِضْرِبْ ۔

۱۵۔ کلمہ کے آخر میں نونِ ثقیلہ یا نونِ خفیفہ کا آنا۔ جیسے اِضْرِبَنَّ ، اِضْرِبَنْ ۔

علامت حرف

حرف کی علامت یہ ہے کہ اسم اور فعل کی علامتوں میں سے کوئی علامت نہ پائی جائے۔ جیسے مِنْ . اِلیٰ

شش اقسام

(۱) اسم کی تین قسمیں ہیں

(۱) ثلاثی　(۲) رباعی　(۳) خماسی

۱۔ ثلاثی : تین حرف والے اسم کو کہتے ہیں۔ جیسے زَیْدٌ.

۲۔ رباعی : چار حرف والے اسم کو کہتے ہیں۔ جیسے جَعْفَرٌ.

۳۔ خماسی : پانچ حرف والے اسم کو کہتے ہیں۔ جیسے جَحْمَرِشٌ .

(۲) فعل کی دو قسمیں ہیں

۱۔ ثلاثی : تین حرف والے فعل کو کہتے ہیں۔ جیسے ضَرَبَ .

۲۔ رباعی: چار حرف والے فعل کو کہتے ہیں۔ جیسے دَحْرَجَ.
۳۔ حرف نہ ثلاثی ہوتا ہے نہ رباعی نہ خماسی۔ حرف میں زیادہ سے زیادہ دو حرف ہوتے ہیں۔
حرف کی دو قسمیں ہیں: ا۔ حرفِ اصلی ۲۔ حرفِ زائد۔

ا۔ حرفِ اصلی

حرف اصلی وہ ہے جو کہ فاء، عین اور لام کے مقابلے میں آجائے۔ جیسے رَجُلٌ بروزن فَعُلٌ۔

۲۔ حرفِ زائد

حرفِ زائد وہ ہے جو کہ فاء ، عین اور لام کے مقابلے میں نہ آئے۔ جیسے یَضْرِبُ بروزن یَفْعِلُ۔

فائدہ: جس طرح کسی چیز کے وزن اور ناپ تول کیلئے ایک میزان اور ترازو ہوتا ہے جس سے اس چیز میں کمی بیشی کا پتہ چلتا ہے۔ اسی طرح کلامِ عرب میں حرفِ اصلی اور حرفِ زائد کو پہچاننے کیلئے ایک میزان اور ترازو ہے اور وہ میزان اور ترازو فاء، عین اور لام ہے۔
جو حرف فاء، عین اور لام کے مقابلے میں ہو وہ حرفِ اصلی ہے اور جو حرف ان سے زائد ہو وہ حرفِ زائد کہلائیگا۔

فائدہ: ثلاثی چاہے مجرد ہو یا مزید اسکے وزن میں تین حرفِ اصلی ہوتے ہیں جو کہ فاء، عین اور ایک لام ہیں۔ اگر صرف تین حرفِ اصلی ہوں تو مجرد و گرنہ مزید کہلائیگا۔
اور رباعی چاہے مجرد ہو یا مزید اسکے وزن میں چار حرفِ اصلی ہونگے۔ چار

حرفِ اصلی اس طور پر کہ فاء، عین اور دو لام۔ یہ دونوں لام اصلی ہی کہلا ئینگے لام مکرر شمار نہیں ہونگے۔ جیسے دَحْرَجَ بروزن فَعْلَلَ۔

اور خماسی مجرد ہو یا مزید اسکے وزن میں پانچ حرفِ اصلی ہوتے ہیں۔ یعنی فاء، عین اور تین لام۔ اور تینوں لام اصلی ہونگے جیسے حَجْمَرِشٌ بروزن فَعْلَلِلٌ۔

۱۔ ثلاثی کی دو قسمیں ہیں :۔ ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید

۲۔ رباعی کی دو قسمیں ہیں :۔ رباعی مجرد اور رباعی مزید

۳۔ خماسی کی دو قسمیں ہیں :۔ خماسی مجرد اور خماسی مزید

ثلاثی مجرد :۔

ہر ایسے اسم اور فعل کو کہتے ہیں جس میں یا جسکے ماضی کے واحد مذکر غائب کے صیغہ میں تین حروفِ اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو جیسے ضَرَبَ بروزن فَعَلَ۔

ثلاثی مزید :۔

ہر ایسے اسم اور فعل کو کہتے ہیں جس میں یا جسکے ماضی کے واحد مذکر غائب کے صیغہ میں تین حروفِ اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد بھی ہو۔ جیسے اَکْرَمَ اِکْرَامًا بروزن اَفْعَلَ اِفْعَالاً۔

رباعی مجرد :۔

ہر ایسے اسم اور فعل کو کہتے ہیں جس میں یا جسکے ماضی کے واحد مذکر غائب کے صیغہ میں چار حروفِ اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو۔ جیسے دَحْرَجَ دِحْرَاجًا بروزن فَعْلَلَ فِعْلاَلاً۔

رباعی مزید :۔

ہر ایسے اسم اور فعل کو کہتے ہیں جس میں یا جسکے ماضی کے واحد مذکر غائب

کے صیغہ میں چار حرفِ اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد بھی ہو۔ جیسے تَدَحْرَجَ تَدَحْرُجًا بروزن تَفَعْلَلَ تَفَعْلُلاً۔

خماسی مجرد :۔

ہر ایسے اسم کو کہتے ہیں جس میں پانچ حروفِ اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو۔ جیسے حَجْمَرِشٌ فَعْلِلٌ۔

خماسی مزید :۔

ہر ایسے اسم کو کہتے ہیں جسمیں پانچ حروفِ اصلی کے علاوہ حرفِ زائد بھی ہو۔ جیسے خَنْدَرِيْسٌ فَعْلَلِيْلٌ۔

ہفت اقسام

نوٹ:۔ کلامِ عرب میں کوئی اسم اور فعل ان سات قسموں میں سے کسی قسم سے خالی نہیں ہوگا اور وہ سات قسمیں یہ ہیں :۔

صحیح، مثال، اجوف، ناقص، لفیف، مہموز، مضاعف۔ یہ سات اقسام مندرجہ ذیل شعر میں شاعر نے کچھ یوں بند کی ہیں :

صحیح است و مثال است و مضاعف
لفیف و ناقص و مهموز واجوف

تعریفات

ا۔ صحیح

"صحیح" کے لغوی معنی ہیں "تندرست"۔ اور اصطلاح میں ہر ایسے اسم اور فعل کو کہتے ہیں جسکے حروفِ اصلی میں حرفِ علت، ہمزہ یا دو حرف ایک جنس

کے نہ ہوں۔ جیسے ضَرْبٌ ضَرَبَ فَعْلٌ فَعَلَ ۔

حروفِ علت

حروفِ علت تین ہیں واؤ، الف اور یاء۔ انکو حروفِ علت اسلئے کہتے ہیں کہ عرب لوگ جب بیمار (علیل) ہوتے ہیں تو وائے وائے کہتے ہیں۔ اور علت کے معنی بھی بیماری کے ہیں اسلئے ان کو حروفِ علت کہتے ہیں۔ (اور ان حروف کے کلمے میں آنے سے کلمے میں نقص پیدا ہو جاتا ہے)۔

۲۔ مثال

"مثال" کے لغوی معنی ہیں "ایک جیسا"۔ اور اصطلاح میں ہر ایسے اسم اور فعل کو کہتے ہیں جسکے فاء کلمہ میں حرفِ علت ہو۔ مثال کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ مثالِ واوی ۲۔ مثالِ یائی۔

۱۔ مثالِ واوی

ہر ایسے اسم اور فعل کو کہتے ہیں جسکے فاء کلمہ میں حرفِ علت واؤ ہو۔ جیسے وَعْدٌ بروزن **فَعْلٌ**۔

۲۔ مثال یائی

ہر ایسے اسم اور فعل کو کہتے ہیں جسکے فاء کلمہ میں حرفِ علت یاء ہو۔ جیسے یَسْرٌ بروزن فَعْلٌ ۔

۳۔ اجوف

"اجوف" کے لغوی معنی ہیں "پیٹ خالی"۔ اور اصطلاح میں ہر ایسے اسم اور فعل کو کہتے ہیں جسکے عین کلمہ میں حرفِ علت ہو۔ اجوف کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ اجوف واوی　　۲۔ اجوف یائی

ا۔ اجوفِ واوی

ہر ایسے اسم اور فعل کو کہتے ہیں جسکے عین کلمہ میں حرفِ علت واؤ ہو۔ جیسے قَوْلٌ .قَالَ (جو اصل میں قَوَلَ تھا)۔ بروزن فَعْلٌ فَعَلَ ۔

۲۔ اجوفِ یائی

ہر ایسے اسم اور فعل کو کہتے ہیں جسکے عین کلمہ میں حرفِ علت یاء ہو۔ جیسے بَیْعٌ . بَاعَ (جو اصل میں بَیَعَ تھا) بروزن فَعْلٌ فَعَلَ ۔

۴۔ ناقص

"ناقص" کے لغوی معنی ہیں "دُم بریدہ (دُم کٹا)۔ اور اصطلاح میں ہر ایسے اسم اور فعل کو کہتے ہیں جسکے لام کلمہ میں حرفِ علت ہو۔

ناقص کی دو قسمیں ہیں : ا۔ ناقص واوی ۲۔ ناقص یائی۔

ا۔ ناقص واوی

ہر ایسے اسم اور فعل کو کہتے ہیں جسکے لام کلمہ میں حرفِ علت واؤ ہو۔ جیسے دَعْوَةٌ دَعَا (جو اصل میں دَعَوَ تھا) بروزن فَعْلٌ فَعَلَ ۔

۲۔ ناقص یائی

ہر ایسے اسم اور فعل کو کہتے ہیں جسکے لام کلمہ میں حرفِ علت یاء ہو۔ جیسے رَمْیٌ رَمَا (جو اصل میں رَمَيَ تھا) بروزن فَعْلٌ فَعَلَ ۔

۵۔ لفیف

"لفیف" کے لغوی معنی ہیں "لپٹا ہوا"۔ اصطلاح میں ہر ایسے اسم اور فعل کو کہتے ہیں جسکے حروفِ اصلی میں دو حرفِ علت ہوں۔ لفیف کی دو قسمیں ہیں : ا۔ لفیف مقرون ۲۔ لفیف مفروق۔

ا۔ لفیف مقرون

ہر ایسے اسم اور فعل کو کہتے ہیں جسکے عین اور لام کلمہ میں حرفِ علت ہو۔ جیسے طَيٌّ طَوٰی (جو اصل میں طَوَیَ تھا) بروزن فَعْلٌ فَعَلَ ۔

۲۔ لفیف مفروق

ہر ایسے اسم اور فعل کو کہتے ہیں جسکے فاء اور لام کلمہ میں حرفِ علت ہو۔ جیسے وَشْيٌ وَشٰی (جو اصل میں وَشَیَ تھا) بروزن فَعْلٌ فَعَلَ ۔

وجہ تسمیہ : "لفیف مقرون" کو مقرون اسلئے کہتے ہیں کہ "مقرون" کے معنی ہیں "ملے ہوئے"۔ اس میں بھی دو حرف ملے ہوئے ہیں۔ "لفیف مفروق" کو مفروق اسلئے کہتے ہیں کہ مفروق کے معنی ہیں "جدا کیا ہوا"۔ اس میں بھی دو حرف جدا جدا ہوتے ہیں۔

۶۔ مہموز

"مہموز" کے لغوی معنی ہیں "کوز پشت (یعنی ٹیڑھی کمر والا)"۔ اور اصطلاح میں ہر ایسے اسم اور فعل کو کہتے ہیں جسکے حرفِ اصلی میں ہمزہ ہو۔ مہموز کی تین قسمیں ہیں : ا۔ مہموز الفاء ۲۔ مہموز العین ۳۔ مہموز اللام

ا۔ مہموز الفاء

ہر ایسے اسم اور فعل کو کہتے ہیں جسکے فاء کلمہ کی جگہ ھمزہ ہو۔ جیسے أمْرٌ أمَرَ فَعلٌ فَعَلَ.

۲۔ مہموز العین

ہر ایسے اسم اور فعل کو کہتے ہیں جسکے عین کلمہ میں ہمزہ ہو۔ جیسے سَئلٌ سَئَلَ بروزن فَعْلٌ فَعَلَ ۔

۶۔ مہموز اللام

ہر ایسے اسم اور فعل کو کہتے ہیں جسکے لام کلمہ میں ہمزہ ہو۔ جیسے قِراءَۃٌ قَرَءَ بروزن فِعَالَۃٌ فَعَلَ۔

۷۔ مضاعف

"مضاعف" کے لغوی معنی ہیں "دو چند (دوگنا)"۔ اور اصطلاح میں ہر ایسے اسم اور فعل کو کہتے ہیں جسکے حروفِ اصلی میں دو حرف ایک جیسے ہوں۔ اور علت کے نہ ہوں۔

مضاعف کی دو قسمیں ہیں: ا۔ مضاعف ثلاثی ۲۔ مضاعف رباعی۔

ا۔ مضاعف ثلاثی

ہر ایسے اسم اور فعل کو کہتے ہیں جسکے عین اور لام میں دو حرف ایک جیسے ہوں۔ جیسے مَدٌّ مَدَّ بروزن فَعْلٌ فَعَلَ۔

۲۔ مضاعفِ رباعی

ہر ایسے اسم اور فعل کو کہتے ہیں جسکے فاء اور لامِ اول اور عین اور لامِ دوم کے مقابلے میں دو حرف ایک جیسے ہوں۔ جیسے زَلْزَلَ زِلْزَالاً بروزن فَعْلَلَ فِعْلَالاً۔

دوازدہ اقسام

نوٹ: اسم کی تین قسمیں ہیں: ا۔ مصدر ۲۔ مشتق ۳۔ اسمِ جامد

ا۔ مصدر

وہ اسم ہے جس سے افعال اور اسمائے مشتقہ نکلیں۔ اور اسکے اردو ترجمہ کے آخر میں "نا" آئے۔ اور فارسی ترجمہ کے آخر میں دن یا تن آئے۔ جیسے الضرب "مارنا (زدن)"۔

۲۔ مشتق

مشتق وہ اسم ہے جو مصدر سے اس طور پر نکلا ہوا ہو کہ مصدر کے معنی اور اسکی اصلیت یعنی حروفِ اصلی باقی رہیں صرف اسکی نئی صورت پیدا ہو جائے۔ جیسے ضارب (مارنے والا)۔ اسمیں (ضَرْبٌ) مصدر کے معنی (مار) اور اسکے حروفِ اصلی (ض۔ر۔ب) باقی ہیں صرف نئی صورت پیدا ہوئی ہے۔

۳۔ جامد

وہ اسم ہے جس سے نہ کوئی صیغہ نکلے اور نہ وہ کسی صیغہ سے نکلا ہو۔ جیسے رجل ۔

مصدر سے بارہ چیزیں نکلتی ہیں :

چھ افعال : فعل ماضی، فعل مضارع، فعل جحد، فعل نفی، فعل امر، فعل نہی۔

چھ اسماء : اسمِ فاعل، اسمِ مفعول، صفتِ مشبہ، اسمِ ظرف، اسمِ آلہ، اسمِ تفضیل۔

تعریفاتِ افعال

۱۔ فعل ماضی

وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا زمانۂ گزشتہ میں واقع ہونا سمجھا جائے۔ جیسے ضَرَبَ.

۲۔ فعل مضارع

وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا زمانہ حال یا استقبال میں واقع ہونا سمجھا جائے۔ جیسے یضرب ۔

۳۔ فعل جحد

وہ فعل ہے جس سے ماضی منفی کے معنی سمجھے جائیں۔ جیسے لَمْ یَضْرِبْ ۔

۴۔ فعل نفی (مؤکد بلن)

وہ فعل ہے جس سے زمانہ استقبال میں فعل کے نفی کی تاکید سمجھی جائے۔ جیسے لَنْ یَضْرِبَ .

۵۔ فعل امر

وہ فعل ہے جس سے کسی کام کے کرنے کا حکم سمجھا جائے۔ جیسے اِضْرِبْ ۔

٦۔ فعلِ نہی

وہ فعل ہے جس سے کسی کام کے نہ کرنے کا حکم سمجھا جائے۔ جیسے لاتَضْرِبْ.

تعریفاتِ اسماء

ا۔ اسم فاعل

وہ اسمِ مشتق ہے جو اس ذات کو بتائے جس سے فعل صادر ہو یا جسکے ساتھ فعل قائم ہو۔ جیسے ضَارِبٌ ۔

۲۔ اسمِ مفعول

وہ اسمِ مشتق ہے جو اس ذات کو بتائے جس پر فعل واقع ہو۔ جیسے مَضْرُوْبٌ (مارا ہوا)۔

۳۔ صفتِ مشبہ

وہ اسم مشتق ہے جو فعل لازمی سے بنایا جائے اور اس ذات کو بتائے جس میں مصدری معنی بطور ثبوت (یعنی پائیداری) کے پائے جائیں۔ جیسے جَمِیْلٌ (خوبصورت)۔

فائدہ: اسمِ فاعل اور صفتِ مشبہ میں فرق یہ ہے کہ اسمِ فاعل میں صفت

عارضی ہوتی ہے اور صفتِ مشتبہ میں صفت دائمی ہوتی ہے۔ پس ضارب کوئی شخص اس وقت کہلائیگا جب ضَرْبٌ کی صفت اس سے صادر ہو اور جمیل وہ شخص ہے جس میں صفتِ جمال ہمیشہ پائی جائے۔

۴۔ اسم تفضیل

وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کو بتلائے جس میں اوروں کی نسبت معنی مصدری کی زیادتی پائی جائے جیسے اَللّٰہُ اَکْبَرُ (اللہ سب سے بڑا ہے)، اَحْسَنُ (بہ نسبت دوسرے کے اچھا یا خوبصورت)۔

فائدہ :۔ جب فاعل میں مصدری معنیٰ کی زیادتی پائی جائیگی تو وہ اسمِ مبالغہ کہلائیگا۔ جیسے ضَرَّابٌ (بہت مارنے والا)

اسمِ مبالغہ اور تفضیل کا فرق

اسمِ مبالغہ میں زیادتی فی نفسہٖ ہوتی ہے جبکہ اسم تفضیل میں بمقابلہ دوسرے کے۔ جیسے ضراب بمعنی بہت مارنے والا۔ اس میں کسی دوسرے کا لحاظ نہیں اور اَضْرَبُ مِنْ زَیْدٍ (بہت مارنے والا بہ نسبت زید کے)۔

۵۔ اسم آلہ

وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کو بتلائے جو کسی کام کے کرنے کا ذریعہ ہو۔ جیسے مِخْیَطٌ (سینے کا آلہ یعنی سوئی)۔

۶۔ اسم ظرف

وہ اسمِ مشتق ہے جو اس زمان یا مکان پر دلالت کرے جس میں کام واقع ہو۔ مشرق (آفتاب نکلنے کی جگہ)

فعل تعجب

وہ فعل ہے جسکے ذریعے کسی چیز پر تعجب کیا جائے۔ مَا اَحْسَنَهٗ (کتنا اچھا ہے وہ)۔

فائدہ : تعجب عجب سے لیا گیا ہے۔ عجب ایک ایسی عجیب چیز کے علم کو کہتے ہیں جسکے سبب کا پتہ نہ ہو۔

مقدمہ

فائدہ: اسمِ ثلاثی مجرد کے اوزان دس ہیں :

۱۔ **فَعْلٌ** جیسے **فَلْسٌ** بمعنٰی پیسہ

۲۔ **فُعْلٌ** جیسے **قُفْلٌ** بمعنٰی تالہ

۳۔ **فِعْلٌ** جیسے **حِبْرٌ** بمعنٰی سیاہی

۴۔ **فَعَلٌ** جیسے **فَرَسٌ** بمعنٰی گھوڑا

۵۔ **فَعُلٌ** جیسے **عَضُدٌ** بمعنٰی بازو

۶۔ **فَعِلٌ** جیسے **كَتِفٌ** بمعنٰی کندھا

۷۔ **فِعَلٌ** جیسے **عِنَبٌ** بمعنٰی انگور

۸۔ **فِعِلٌ** جیسے **اِبِلٌ** بمعنٰی اونٹ

۹۔ **فُعَلٌ** جیسے **صُرَدٌ** چڑیا بمعنٰی (لٹو پرندہ)

۱۰۔ **فُعُلٌ** جیسے **عُنُقٌ** بمعنٰی گردن

اسمِ رباعی مجرد کے اوزان پانچ ہیں

۱۔ **فَعْلَلٌ** جیسے **جَعْفَرٌ** بمعنٰی ندی۔ دودھ دینے والی اونٹنی

۲۔ **فُعْلُلٌ** جیسے **بُرْثُنٌ** بمعنٰی شکاری جانوروں کا پنجہ

۳۔ **فِعْلِلٌ** جیسے **زِبْرِجٌ** بمعنٰی سونا۔ سرخ بادل

۴۔ فِعْلَلٌ جیسے دِرْهَمٌ بمعنی ایک سکہ ہے (جیسے چونی)

۵۔ فِعَلْلٌ جیسے قِمَطْرٌ بمعنی چھوٹے قد کا موٹا آدمی

خماسی مجرد کے اوزان چار ہیں

فَعَلْلَلٌ جیسے سَفَرْجَلٌ یعنی بہی دانہ

فَعْلَلِلٌ جیسے جَحْمَرِشٌ یعنی بوڑھی عورت

فُعَلْلِلٌ جیسے قُذَعْمِلٌ یعنی موٹا اونٹ

فِعْلَلْلٌ جیسے قِرْطَعْبٌ یعنی تھوڑی سے چیز

اسمِ خماسی مزید فیہ کے اوزان پانچ ہیں

۱۔ فَعْلَلُوْلٌ جیسے عَضْرَفُوْطٌ بمعنی چلپاسہ۔ بامنی

۲۔ فِعْلَلُوْلٌ جیسے قِرْطَبُوْسٌ بمعنی تیزرو اونٹنی

۳۔ فُعَلْلِيْلٌ جیسے خُزَعْبِيْلٌ بمعنی ہنسانے والی باتیں

۴۔ فَعَلْلَلیٰ جیسے قَبَعْثَرىٰ بمعنی بڑا اونٹ

۵۔ فَعَلْلِيْلٌ جیسے خَنْدَرِيْسٌ بمعنی پرانی شراب

فائدہ: اسم ثلاثی مزید فیہ اور رباعی مزید فیہ کے اوزان بے شمار ہیں۔

فائدہ: افعال کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ افعالِ متصرفہ ۲۔ افعالِ غیر متصرفہ۔

۱۔ افعال متصرفہ

وہ افعال ہیں جنکی مصدر سے تمام گردانیں ماضی، مضارع، امر و نہی وغیرہ آئیں۔

۲۔ افعالِ غیر متصرفہ

وہ افعال ہیں جنکے مصدر ہی نہ ہوں یا مصدر ہوں لیکن ان سے تمام گردانیں نہ آئیں افعالِ غیر متصرفہ کی تین قسمیں ہیں: ۱) افعالِ مقاربہ ۲) افعالِ مدح وذم

۳) فعل تعجب۔

افعال متصرفہ کی بھی دو قسمیں ہیں :۱) تامہ ۲) ناقصہ۔

پھر تامہ کی بھی دو قسمیں ہیں : ۱) لازمی ۲) متعدی۔

(۱) لازمی

وہ ں ہے جو صرف فاعل سے مل کر پورا ہو جائے اور مفعول بہ کو نہ چاہے ۔جیسے ذَهَبَ زَيْدٌ (زید گیا)

(۲) متعدی

وہ فعل ہے جو صرف فاعل سے مل کر پورا نہ ہو بلکہ مفعول بہ کو بھی چاہے۔ جیسے شَرِبَ زَيْدٌ مَاءً (زید نے پانی پیا)۔

چند اہم اصطلاحات

فعل معروف

وہ فعل ہے جسکی نسبت اپنے فاعل کی طرف ہو یعنی جس کا کرنے والا معلوم ہو۔ ضَرَبَ زَيْدٌ (زید نے مارا)۔

فعل مجہول

وہ فعل ہے جسکی نسبت مفعول بہ کی طرف ہو یعنی جسکا کرنے والا معلوم نہ ہو۔ ضُرِبَ زَيْدٌ (زید مارا گیا)۔

فعل نفی

اسکو کہتے ہیں جس سے کسی فعل کے نہ ہونے کے معنی سمجھے جائیں۔ مَاضَرَبَ (اس نے نہیں مارا)۔

فعل مثبت

اسکو کہتے ہیں جس سے فعل کے ہونے کے معنی سمجھے جائیں۔ ضَرَبَ (اس نے مارا)۔

نوٹ : ایک کو واحد، دو کو تثنیہ اور دو سے زیادہ کو جمع کہتے ہیں۔

غائب : وہ جو بات کرتے وقت موجود نہ ہو۔

حاضر : وہ جس سے بات کی جائے۔

متکلم : خود بات کرنے والے کو کہتے ہیں۔

دو اہم فائدے

فائدہ (۱): فعل ماضی معروف ثلاثی مجرد تین وزن پر آتا ہے۔

فَعَلَ جیسے ضَرَبَ، فَعِلَ جیسے سَمِعَ، فَعُلَ جیسے کَرُمَ۔ اور "فَعَلَ (ماضی)" کا مضارع تین وزن پر آتا ہے:۔

اول : فَعَلَ يَفْعِلُ جیسے ضَرَبَ يَضْرِبُ

دوم : فَعَلَ يَفْعُلُ جیسے نَصَرَ يَنْصُرُ

سوم : فَعَلَ يَفْعَلُ جیسے فَتَحَ يَفْتَحُ

اور فَعِلَ ماضی کا مضارع دو وزن پر آتا ہے:۔

اول : فَعِلَ يَفْعَلُ جیسے سَمِعَ يَسْمَعُ۔

دوم : فَعِلَ يَفْعِلُ جیسے حَسِبَ يَحْسِبُ۔

اور فَعُلَ ماضی کا مضارع ایک وزن پر آتا ہے۔

فَعُلَ يَفْعُلُ جیسے کَرُمَ يَکْرُمُ

فائدہ (۲): ان چھ میں سے تین کو اصول ابواب اور تین کو فروعِ ابواب کہتے ہیں۔

اصول ابواب

اصولِ ابواب وہ ہیں جنکے مضارع کے عین کلمہ کی حرکت ماضی کے عین کلمہ کی حرکت کے مخالف ہو۔ وہ تین ابواب یہ ہیں :

ضَرَبَ یَضْرِبُ ، نَصَرَ یَنْصُرُ ، سَمِعَ یَسْمَعُ

فروع ابواب

فروع ابواب وہ ہیں جنکے مضارع کے عین کلمہ کی حرکت ماضی کے عین کلمہ کی حرکت کے موافق ہو۔ وہ تین ابواب یہ ہیں :

فَتَحَ یَفْتَحُ ، حَسِبَ یَحْسِبُ ، کَرُمَ یَکْرُمُ

فائدہ : اصولِ ابواب کو اصولِ ابواب اس لئے کہتے ہیں کیونکہ ماضی کے معنی جس طرح مضارع کے معنی کے مخالف ہوتے ہیں تو اسی طرح اصل یہ ہے کہ ماضی کے عین کلمہ کی حرکت بھی مضارع کے عین کلمہ کی حرکت کے مخالف ہو اور چونکہ یہ ابواب اپنی اصل پر ہوتے ہیں اسلئے انکو اصولِ ابواب کہتے ہیں۔

اور فروعِ ابواب کو فروعِ ابواب اسلئے کہتے ہیں کہ یہ ابواب ایسے ہیں کہ ان میں ماضی اور مضارع کی عین کلمہ کی حرکت ایک ہوتی ہے اور یہ اصل کے خلاف ہے۔ تو گویا اس طرح پر یہ تین ابواب اپنی اصل پر نہیں اسلئے انکو فروعِ ابواب کہتے ہیں۔

باب اول

صرفِ صغیر ثلاثی مجرد صحیح ازبابِ فَعَلَ یَفْعِلُ الضَّرْبُ (مارنا)

ضَرَبَ یَضْرِبُ ضَرْباً فَھُوَ ضَارِبٌ وَضُرِبَ یُضْرَبُ ضَرْباً فَذَاکَ مَضْرُوْبٌ لَمْ یَضْرِبْ لَمْ یُضْرَبْ لَایَضْرِبُ لَایُضْرَبُ لَنْ یَضْرِبَ لَنْ

يُضْرَب لَيضْرِبَنَّ لَيُضْرَبَنَّ لَيضْرِبَنْ لَيُضْرَبَنْ الامر منه اِضْرِبْ لِتُضْرَبْ لِيَضْرِبْ لِيُضْرَبْ والنهي عنه لاتَضْرِبْ لاتُضْرَبْ لايَضْرِبْ لايُضْرَبْ الظرف منه مَضْرِبٌ والآلة منه مِضْرَبٌ ومِضْرَبَةٌ ومِضْرَابٌ وافعل التفضيل المذكر منه اَضْرَبُ والمؤنث منه ضُرْبى وفعل التعجب منه مَا اَضْرَبَهُ واَضْرِبْ به وضَرُبَ.

بروزن

فَعَلَ يَفْعِلُ فَعْلاً فَهُوَ فَاعِلٌ وَفُعِلَ يُفْعَلُ فَعْلاً فَذَاكَ مَفْعُوْلٌ لَمْ يَفْعِلْ لَمْ يُفْعَلْ لايَفْعِلُ لايُفْعَلُ لَنْ يَفْعِلَ لَنْ يُفْعَلَ لَيَفْعِلَنَّ لَيُفْعَلَنَّ لَيَفْعِلَنْ لَيُفْعَلَنْ الامر منه اِفْعِلْ لِتُفْعَلْ لِيَفْعِلْ لِيُفْعَلْ والنهي عنه لاتَفْعِلْ لاتُفْعَلْ لايَفْعِلْ لايُفْعَلْ الظرف منه مَفْعِلٌ والآلة منه مِفْعَلٌ ومِفْعَلَةٌ ومِفْعَالٌ وافْعَلُ التفضيل المذكرمنه اَفْعَلُ والمؤنث منه فُعْلَى وفعل التعجب منه مَا اَفْعَلَهُ وَاَفْعِلْ بِه وفَعُلَ

بابِ اول صرفِ کبیر فعل ماضی معروف ثلاثی مجرد صحیح ازباب

فَعَلَ يَفْعِلُ

ضَرَبَ　مارا اس ایک آدمی نے صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد۔

ضَرَبَا　مارا ان دو آدمیوں نے صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد۔

ضَرَبُوْا　مارا ان سب آدمیوں نے جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد۔

ضَرَبَتْ　مارا اس ایک عورت نے صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد۔

ضَرَبَتَا　مارا ان دو عورتوں نے صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد۔

ضَرَبْنَ　مارا ان سب عورتوں نے صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد۔

ضَرَبْتَ مارا تو ایک مرد نے صیغہ واحد مذکر حاضر فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد۔

ضَرَبْتُمَا مارا تم دو مردوں نے صیغہ تثنیہ مذکر حاضر فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد۔

ضَرَبْتُمْ مارا تم سب مردوں نے صیغہ جمع مذکر حاضر فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد۔

ضَرَبْتِ مارا تو ایک عورت نے صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد۔

ضَرَبْتُنَّ مارا تم سب عورتوں نے صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد۔

ضَرَبْتُ مارا میں ایک مرد یا عورت نے صیغہ واحد متکلم مشترک فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد۔

ضَرَبْنَا مارا ہم دو مرد یا دو عورتوں یا سب مرد یا سب عورتوں نے صیغہ جمع متکلم الخ۔

بابِ اول صرفِ کبیر فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

ضُرِبَ مارا گیا وہ ایک مرد صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد۔

ضُرِبَا مارے گئے وہ دو مرد صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد۔

ضُرِبُوا مارے گئے وہ سب مرد صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد۔

ضُرِبَتْ ماری گئی وہ ایک عورت صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد۔

ضُرِبَتَا ماری گئی وہ دو عورت صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد۔

ضُرِبْنَ ماری گئی وہ سب عورت صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد۔

ضُرِبْتَ مارا گیا تو ایک مرد صیغہ واحد مذکر حاضر فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد۔

ضُرِبْتُمَا مارے گئے تم دو مرد صیغہ تثنیہ مذکر حاضر فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد۔

ضُرِبْتُمْ مارے گئے تم سب مرد صیغہ جمع مذکر حاضر فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد۔

ضُرِبْتِ مار ی گئی تو ایک عورت صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد۔

ضُرِبْتُمَا ماری گئیں تم دو عورتیں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد۔

ضُرِبْتُنَّ ماری گئیں تم سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد۔

ضُرِبْتُ مارا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت صیغہ واحد متکلم مشترک فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد۔

ضُرِبْنَا مارے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں صیغہ جمع متکلم مشترک الخ۔

باب اول صرفِ کبیر فعل مضارع معروف ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

یَضْرِبُ مارتا ہے یا ماریگا وہ ایک مرد صیغہ واحد مذکر غائب ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل۔

یَضْرِبَانِ مارتے ہیں یا مارینگے وہ دو مرد صیغہ تثنیہ مذکر غائب ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل۔

یَضْرِبُوْنَ مارتے ہیں یا مارینگے وہ سب مرد صیغہ جمع مذکر غائب ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل۔

تَضْرِبُ مارتی ہے یا مار یگی وہ ایک عورت صیغہ واحد مؤنث غائب ثلاثی مجرد صحیح الخ۔

تَضْرِبَانِ مارتی ہیں یا مارینگی وہ دو عورتیں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب ثلاثی مجرد صحیح الخ۔

یَضْرِبْنَ مارتی ہیں یا مارینگی وہ سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث غائب ثلاثی مجرد صحیح الخ۔

تَضْرِبُ مارتا ہے یا ماریگا تو ایک مرد صیغہ واحد مذکر حاضر ثلاثی مجرد صحیح الخ۔

تَضْرِبَانِ مارتے ہو یا مارو گے تم دو مرد صیغہ تثنیہ مذکر حاضر ثلاثی مجرد صحیح الخ۔

تَضْرِبُوْنَ مارتے ہیں یامارو گے تم سب مرد صیغہ جمع مذکر حاضر ثلاثی مجرد صحیح الخ۔

تَضْرِبِیْنَ مارتی ہے یامار یگی تو ایک عورت صیغہ واحد مؤنث حاضر صحیح ثلاثی مجرد الخ۔

تَضْرِبَانِ مارتی ہو یامارو گی تم دو عورتیں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر صحیح ثلاثی مجرد الخ۔

تَضْرِبْنَ مارتی ہو یامارو گی تم سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث حاضر صحیح ثلاثی مجرد الخ۔

اَضْرِبُ مارتا ہوں یامارونگا میں ایک مرد یا ایک عورت صیغہ واحد متکلم مشترک مع الغیر الخ۔

نَضْرِبُ مارتے ہیں یامار ینگے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں صیغہ جمع متکلم مشترک الخ۔

بابِ اول صرفِ کبیر فعل مضارع مجہول صحیح ثلاثی مجرد از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

یُضْرَبُ مارا جاتا ہے یامارا جائیگا وہ ایک مرد صیغہ واحد مذکر غائب ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ.

یُضْرَبَانِ مارے جاتے ہیں یامارے جائینگے وہ دو مرد صیغہ تثنیہ مذکر غائب ثلاثی مجرد صحیح از باب الخ۔

یُضْرَبُوْنَ مارے جاتے ہیں یامارے جائینگے وہ سب مرد صیغہ جمع مذکر غائب ثلاثی مجرد صحیح از باب الخ۔

تُضْرَبُ ماری جاتی ہے یاماری جائیگی وہ ایک عورت صیغہ واحد مؤنث غائب صحیح الخ۔

تُضْرَبَانِ ماری جاتی ہیں یاماری جائینگی وہ دو عورتیں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب صحیح الخ۔

یُضْرَبْنَ ماری جاتی ہیں یاماری جائینگی وہ سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث غائب صحیح الخ۔

تُضْرَبُ مارا جاتا ہے یامارا جائیگا تو ایک مرد صیغہ واحد مذکر حاضر ثلاثی مجرد الخ۔

تُضْرَبَان مارے جاتے ہو یا مارے جاؤ گے تم دو مرد صیغہ تثنیہ مذکر حاضر ثلاثی مجرد الخ۔

تُضْرَبُوْنَ مارے جاتے ہو یا مارے جاؤ گے تم سب مرد صیغہ جمع مذکر حاضر ثلاثی مجرد الخ۔

تُضْرَبِیْنَ ماری جاتی ہے یا ماری جائیگی تو ایک عورت صیغہ واحد مؤنث حاضر صحیح الخ۔

تُضْرَبَان ماری جاتی ہو یا ماری جاؤ گی تم دو عورتیں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر صحیح الخ۔

تُضْرَبْنَ ماری جاتی ہو یا ماری جاؤ گی تم سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث حاضر صحیح الخ۔

اُضْرَبُ مارا جاتا ہوں یا مارا جاؤنگا میں ایک مرد یا ایک عورت صیغہ واحد متکلم الخ۔

نُضْرَبُ مارے جاتے ہیں یا مارے جائینگے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں صیغہ جمع متکلم الخ۔

باب اول صرف کبیر اسمِ فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ.

ضَارِبٌ مارنے والا ایک مرد صیغہ واحد مذکر اسمِ فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ.

ضَارِبَان مارنے والے دو مرد صیغہ تثنیہ مذکر اسمِ فاعل ثلاثی مجرد صحیح از الخ۔

ضَارِبُوْنَ مارنے والے سب مرد صیغہ جمع مذکر اسمِ فاعل ثلاثی مجرد صحیح از الخ۔

ضَرَبَةٌ، ضُرَّابٌ، ضُرَّبٌ، ضُرْبٌ، ضُرَبَاءُ، ضُرْبَانٌ، ضِرَابٌ، ضُرُوْبٌ، اَضْرَابٌ مارنے والے سب مرد صیغہ جمع مذکر مکسر اسمِ فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ.

ضَارِبَةٌ مارنے والی ایک عورت صیغہ واحد مؤنث اسمِ فاعل ثلاثی مجرد صحیح الخ۔

ضَارِبَتَان مارنے والی دو عورتیں صیغہ تثنیہ مؤنث اسمِ فاعل ثلاثی مجرد صحیح الخ۔

ضَارِبَاتٌ مارنے والی سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث سالم اسمِ فاعل ثلاثی مجرد صحیح الخ۔

ضَوَارِبُ مارنے والی سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث مکسر اسمِ فاعل ثلاثی مجرد صحیح الخ۔

ضُرَّبٌ مارنے والی سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث مکسر اسمِ فاعل ثلاثی مجرد صحیح الخ۔

ضُوَیْرِبٌ تھوڑا مارنے والا ایک مرد صیغہ واحد مذکر مصغر اسمِ فاعل الخ۔

ضُوَیْرِبَةٌ تھوڑا مارنے والی ایک عورت صیغہ واحد مؤنث مصغر اسمِ فاعل الخ۔

بابِ اول صرفِ کبیر اسمِ مفعول ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ يَفْعِلُ

مَضْرُوْبٌ مارا ہوا ایک مرد صیغہ واحد مذکر اسمِ مفعول ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ يَفْعِلُ۔
مَضْرُوْبَانِ مارے ہوئے دومرد صیغہ تثنیہ مذکر اسمِ مفعول ثلاثی مجرد صحیح ازالخ۔
مَضْرُوْبُوْنَ مارے ہوئے سب مرد صیغہ جمع مذکر اسمِ مفعول ثلاثی مجرد صحیح ازالخ۔
مَضْرُوْبَةٌ ماری ہوئی ایک عورت صیغہ واحد مؤنث اسمِ مفعول ثلاثی مجرد صحیح الخ۔
مَضْرُوْبَتَانِ ماری ہوئی دو عورتیں صیغہ تثنیہ مؤنث اسمِ مفعول ثلاثی مجرد صحیح الخ۔
مَضْرُوْبَاتٌ ماری ہوئی سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث اسمِ مفعول ثلاثی مجرد صحیح الخ۔
مَضَارِيْبُ مارے ہوئے سب مرد یاسب عورتیں صیغہ جمع مکسر مشترک اسمِ مفعول الخ۔
مُضَيْرِيْبٌ تھوڑا مارا ہوا ایک مرد صیغہ واحد مذکر مصغر اسمِ مفعول الخ۔
مُضَيْرِيْبَةٌ تھوڑا ماری ہوئی ایک عورت صیغہ واحد مؤنث مصغر اسمِ مفعول الخ۔

بابِ اول صرفِ کبیر فعل جحد معروف ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ يَفْعِلُ۔

لَمْ يَضْرِبْ نہیں مارا اس ایک مرد نے صیغہ واحد مذکر غائب فعل جحد معروف الخ۔
لَمْ يَضْرِبَا نہیں مارا ان دو مردوں نے صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل جحد معروف الخ۔
لَمْ يَضْرِبُوْا نہیں مارا ان سب مردوں نے صیغہ جمع مذکر غائب فعل جحد معروف الخ۔
لَمْ تَضْرِبْ نہیں مارا اس ایک عورت نے صیغہ واحد مؤنث غائب فعل جحد الخ۔
لَمْ تَضْرِبَا نہیں مارا ان دو عورتوں نے صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل جحد الخ۔
لَمْ يَضْرِبْنَ نہیں مارا ان سب عورتوں نے صیغہ جمع مؤنث غائب فعل جحد الخ۔
لَمْ تَضْرِبْ نہیں مارا تو ایک مرد نے صیغہ واحد مذکر حاضر فعل جحد معروف الخ۔
لَمْ تَضْرِبَا نہیں مارا تم دومردوں نے صیغہ تثنیہ مذکر حاضر فعل جحد معروف الخ۔
لَمْ تَضْرِبُوْا نہیں مارا تم سب مردوں نے صیغہ جمع مذکر حاضر فعل جحد معروف الخ۔

لَمْ تَضْرِبِی نہیں مارا تو ایک عورت نے صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل جحد معروف الخ۔
لَمْ تَضْرِبَا نہیں مارا تم دو عورتوں نے صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر فعل جحد معروف الخ۔
لَمْ تَضْرِبْنَ نہیں مارا تم سب عورتوں نے صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر فعل جحد الخ۔
لَمْ اَضْرِبْ نہیں مارا میں ایک مرد یا ایک عورت نے صیغہ واحد متکلم فعل جحد الخ۔
لَمْ نَضْرِبْ نہیں مارا ہم دو مرد یا دو عورتوں نے یا سب مرد یا سب عورتوں نے صیغہ جمع متکلم مع الغیر الخ۔

باب اول صرفِ کبیر فعل جحد مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

لَمْ یُضْرَبْ نہیں مارا گیا وہ ایک مرد صیغہ واحد مذکر غائب فعل جحد مجہول الخ۔
لَمْ یُضْرَبَا نہیں مارے گئے وہ دو مرد صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل جحد مجہول الخ۔
لَمْ یُضْرَبُوْا نہیں مارا گیا وہ سب مرد صیغہ جمع مذکر غائب فعل جحد مجہول الخ۔
لَمْ تُضْرَبْ نہیں ماری گئی وہ ایک عورت صیغہ واحد مؤنث غائب فعل جحد الخ۔
لَمْ تُضْرَبَا نہیں ماری گئیں وہ دو عورتیں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل جحد الخ۔
لَمْ یُضْرَبْنَ نہیں ماری گئیں وہ سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث غائب فعل جحد مجہول الخ۔
لَمْ تُضْرَبْ نہیں مارا گیا تو ایک مرد صیغہ واحد مذکر حاضر فعل جحد مجہول الخ۔
لَمْ تُضْرَبَا نہیں مارے گئے تم دو مرد صیغہ تثنیہ مذکر حاضر فعل جحد مجہول الخ۔
لَمْ تُضْرَبُوْا نہیں مارے گئے تم سب مرد صیغہ جمع مذکر حاضر فعل جحد مجہول الخ۔
لَمْ تُضْرَبِي نہیں ماری گئی تو ایک عورت صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل جحد مجہول الخ۔
لَمْ تُضْرَبَا نہیں ماری گئیں تم دو عورتیں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر فعل جحد مجہول الخ۔
لَمْ تُضْرَبْنَ نہیں ماری گئیں تم سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل جحد مجہول الخ۔
لَمْ اُضْرَبْ نہیں مارا میں ایک مرد یا ایک عورت نے صیغہ واحد متکلم فعل الخ۔

لَمْ نُضْرَبْ نہیں مارا ہم دو مرد یا دو عورتوں نے یا سب مرد یا سب عورتوں نے صیغہ جمع متکلم فعل جحد مجہول الخ۔

باب اول صرفِ کبیر فعل نفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

لاَ یَضْرِبُ نہیں مارتا ہے یا نہیں ماریگا وہ ایک مرد صیغہ واحد مذکر غائب الخ۔

لاَیَضْرِبَانِ نہیں مارتے ہیں یا نہیں مارینگے وہ دو مرد صیغہ تثنیہ مذکر غائب الخ۔

لاَیَضْرِبُوْنَ نہیں مارتے ہیں یا نہیں مارینگے وہ سب مرد صیغہ جمع مذکر غائب الخ۔

لاَتَضْرِبُ نہیں مارتی ہے یا نہیں ماریگی وہ ایک عورت صیغہ واحد مؤنث غائب الخ۔

لاَتَضْرِبَانِ نہیں مارتی ہیں یا نہیں مارینگی وہ دو عورتیں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب الخ۔

لاَیَضْرِبْنَ نہیں مارتی ہیں یا نہیں ماریں گی وہ سب عورتیں جمع مؤنث غائب الخ۔

لاَتَضْرِبُ نہیں مارتا ہے یا نہیں ماریگا تو ایک مرد صیغہ واحد مذکر حاضر الخ۔

لاَتَضْرِبَانِ نہیں مارتے ہو یا نہیں مارو گے تم دو مرد صیغہ تثنیہ مذکر حاضر الخ۔

لاَتَضْرِبُوْنَ نہیں مارتے ہو یا نہیں مارو گے تم سب مرد صیغہ جمع مذکر حاضر الخ۔

لاَتَضْرِبِیْنَ نہیں مارتی ہے یا نہیں ماریگی تو ایک عورت صیغہ واحد مؤنث حاضر الخ۔

لاَتَضْرِبَانِ نہیں مارتی ہو یا نہیں مارو گی تم دو عورتیں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر الخ۔

لاَتَضْرِبْنَ نہیں مارتی ہو یا نہیں مارو گی تم سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث حاضر الخ۔

لاَاَضْرِبُ نہیں مارتا ہوں یا نہیں مارونگا میں ایک مرد یا ایک عورت صیغہ واحد متکلم الخ۔

لاَنَضْرِبُ نہیں مارتے ہیں یا نہیں مارینگے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں صیغہ جمع متکلم الخ۔

باب اول صرفِ کبیر فعل نفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

لاَیُضْرَبُ نہیں مارا جاتا ہے یا نہیں مارا جائیگا وہ ایک مرد صیغہ واحد مذکر غائب الخ۔

لَایُضْرَبَان نہیں مارے جاتے ہیں یا نہیں مارے جائینگے وہ دو مرد صیغہ تثنیہ مذکر غائب الخ۔

لَایُضْرَبُوْنَ نہیں مارے جاتے ہیں یا نہیں مارے جائینگے وہ سب مرد صیغہ جمع مذکر غائب الخ۔

لَاتُضْرَبُ نہیں ماری جاتی ہے یا نہیں ماری جائینگی وہ ایک عورت صیغہ واحد مؤنث غائب الخ۔

لَاتُضْرَبَان نہیں ماری جاتی ہیں یا نہیں ماری جائینگی وہ دو عورتیں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب الخ۔

لَایُضْرَبْنَ نہیں ماری جاتی ہیں یا نہیں ماری جائینگی وہ سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث غائب الخ۔

لَاتُضْرَبُ نہیں مارا جاتا ہے یا نہیں مارا جائیگا تو ایک مرد صیغہ واحد مذکر حاضر الخ۔

لَاتُضْرَبَان نہیں مارے جاتے ہو یا نہیں مارے جاؤ گے تم دو مرد صیغہ تثنیہ مذکر حاضر الخ۔

لَاتُضْرَبُوْنَ نہیں مارے جاتے ہو یا نہیں مارے جاؤ گے تم سب مرد صیغہ جمع مذکر حاضر الخ۔

لَاتُضْرَبِیْنَ نہیں ماری جاتی ہے یا نہیں ماری جائیگی تو ایک عورت صیغہ واحد مؤنث حاضر الخ۔

لَاتُضْرَبَان نہیں ماری جاتی ہو یا نہیں ماری جاؤ گی تم دو عورتیں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر الخ۔

لَاتُضْرَبْنَ نہیں ماری جاتی ہو یا نہیں ماری جاؤ گی تم سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث حاضر الخ۔

لاَاُضْرَبُ نہیں مارا جاتا ہوں یا نہیں مارا جاؤنگا میں ایک مرد یا عورت صیغہ واحد متکلم الخ۔

لاَنُضْرَبُ نہیں مارے جاتے ہیں یا نہیں مارے جائینگے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں صیغہ جمع متکلم الخ۔

بابِ اول صرفِ کبیر فعل نفی مؤکد بلن معلوم ثلاثی مجرد صحیح از بابفَعَلَ یَفْعِلُ۔

لَن یَّضْرِبَ ہرگز نہیں مار یگا وہ ایک مرد صیغہ واحد مذکر غائب الخ۔

لَن یَّضْرِبَا ہرگز نہیں مارینگے وہ دو مرد صیغہ تثنیہ مذکر غائب الخ۔

لَن یَّضْرِبُوا ہرگز نہیں مارینگے وہ سب مرد صیغہ جمع مذکر غائب الخ۔

لَنْ تَضْرِبْ ہرگز نہیں ماریگی وہ ایک عورت صیغہ واحد مؤنث غائب الخ۔

لَنْ تَضْرِبَا ہرگز نہیں ماریں گی وہ دو عورتیں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب الخ۔

لَنْ یَّضْرِبْنَ ہرگز نہیں ماریں گی وہ سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث غائب الخ۔

لَنْ تَضْرِبَ ہرگز نہیں ماریگا تو ایک مرد صیغہ واحد مذکر حاضر الخ۔

لَنْ تَضْرِبَا ہرگز نہیں مارو گے تم دو مرد صیغہ تثنیہ مذکر حاضر الخ۔

لَنْ تَضْرِبُوْا ہرگز نہیں مارو گے تم سب مرد صیغہ جمع مذکر حاضر الخ۔

لَنْ تَضْرِبِيْ ہرگز نہیں ماریگی تو ایک عورت صیغہ واحد مؤنث حاضر الخ۔

لَنْ تَضْرِبَا ہرگز نہیں مارو گی تم دو عورتیں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر الخ۔

لَنْ تَضْرِبْنَ ہرگز نہیں مارو گی تم سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث حاضر الخ۔

لَنْ اَضْرِبَ ہرگز نہیں مارونگا میں ایک مرد یا ایک عورت صیغہ واحد متکلم الخ۔

لَنْ نضْرِب　ہر گز نہیں ماریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں صیغہ جمع متکلم۔

بابِ اول صرفِ کبیر فعل نفی مؤکد بلن مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَنْ یُضْرَبَ　ہر گز نہیں مارا جائیگا وہ ایک مرد صیغہ واحد مذکر غائب الخ۔

لَنْ یُضْرَبَا　ہر گز نہیں مارے جائینگے وہ دو مرد صیغہ تثنیہ مذکر غائب الخ۔

لَنْ یُضْرَبُوْا　ہر گز نہیں مارے جائینگے وہ سب مرد صیغہ جمع مذکر غائب الخ۔

لَنْ تُضْرَبَ　ہر گز نہیں ماری جائیگی وہ ایک عورت صیغہ واحد مؤنث غائب الخ۔

لَنْ تُضْرَبَا　ہر گز نہیں ماری جائینگی وہ دو عورتیں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب الخ۔

لَنْ یُضْرَبْنَ　ہر گز نہیں ماری جائینگی وہ سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث غائب الخ۔

لَنْ تُضْرَبَ　ہر گز نہیں مارا جائیگا تو ایک مرد صیغہ واحد مذکر حاضر الخ۔

لَنْ تُضْرَبَا　ہر گز نہیں مارے جاؤ گے تم دو مرد صیغہ تثنیہ مذکر حاضر الخ۔

لَنْ تُضْرَبُوْا　ہر گز نہیں مارے جاؤ گے تم سب مرد صیغہ جمع مذکر حاضر الخ۔

لَنْ تُضْرَبِيْ　ہر گز نہیں ماری جائیگی تو ایک عورت صیغہ واحد مؤنث حاضر الخ۔

لَنْ تُضْرَبَا　ہر گز نہیں ماری جاؤ گی تم دو عورتیں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر الخ۔

لَنْ تُضْرَبْنَ　ہر گز نہیں ماری جاؤ گی تم سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث حاضر الخ۔

لَنْ اُضْرَبَ　ہر گز نہیں مارا جاؤنگا میں ایک مرد یا ایک عورت صیغہ واحد متکلم الخ۔

لَنْ نُضْرَبَ　ہر گز نہیں مارے جائینگے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں صیغہ جمع متکلم الخ۔

بابِ اول صرفِ کبیر فعل مستقبل معروف بالام تاکید ونون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

لَیَضْرِبَنَّ　ضرور بضرور مار یگا وہ ایک مرد صیغہ واحد مذکر غائب الخ۔
لَیَضْرِبَانِّ　ضرور بضرور مارینگے وہ دومرد صیغہ تثنیہ مذکر غائب الخ۔
لَیَضْرِبُنَّ　ضرور بضرور مارینگے وہ سب مرد صیغہ جمع مذکر غائب الخ۔
لَتَضْرِبَنَّ　ضرور بضرور ماریگی وہ ایک عورت صیغہ واحد مؤنث غائب الخ۔
لَتَضْرِبَانِّ　ضرور بضرور مارینگی وہ دو عورتیں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب الخ۔
لَیَضْرِبْنَانِّ　ضرور بضرور مارینگی وہ سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث غائب الخ۔
لَتَضْرِبَنَّ　ضرور بضرور ماریگا تو ایک مرد صیغہ واحد مذکر حاضر الخ۔
لَتَضْرِبَانِّ　ضرور بضرور مارو گے تم دو مرد صیغہ تثنیہ مذکر حاضر الخ۔
لَتَضْرِبُنَّ　ضرور بضرور مارو گے تم سب مرد صیغہ جمع مذکر حاضر الخ۔
لَتَضْرِبِنَّ　ضرور بضرور ماریگی تو ایک عورت صیغہ واحد مؤنث حاضر الخ۔
لَتَضْرِبْنَانِّ　ضرور بضرور مارو گی تم دو عورتیں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر الخ۔
لَاَضْرِبَنَّ　ضرور بضرور مارونگا میں ایک مرد یا ایک عورت صیغہ واحد متکلم الخ۔
لَنَضْرِبَنَّ　ضرور بضرور مارینگے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں صیغہ جمع متکلم الخ۔

بابِ اول صرفِ کبیر فعل مستقبل مجہول بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

لَیُضْرَبَنَّ　ضرور بضرور مارا جائیگا وہ ایک مرد صیغہ واحد مذکر غائب الخ۔
لَیُضْرَبَانِّ　ضرور بضرور مارے جائینگے وہ دو مرد صیغہ تثنیہ مذکر غائب الخ۔

لَيُضْرَبُنَّ ضرور بضرور مارے جائینگے وہ سب مرد صیغہ جمع مذکر غائب الخ۔
لَتُضْرَبَنَّ ضرور بضرور ماری جائیگی وہ ایک عورت صیغہ واحد مؤنث غائب الخ۔
لَتُضْرَبَانِّ ضرور بضرور ماری جائینگی وہ دو عورتیں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب الخ۔
لَيُضْرَبْنَانِّ ضرور بضرور ماری جائینگی وہ سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث غائب الخ۔
لَتُضْرَبَنَّ ضرور بضرور مارا جائیگا تو ایک مرد صیغہ واحد مذکر حاضر الخ۔
لَتُضْرَبَانِّ ضرور بضرور مارے جاؤ گے تم دو مرد صیغہ تثنیہ مذکر حاضر الخ۔
لَتُضْرَبُنَّ ضرور بضرور مارے جاؤ گے تم سب مرد صیغہ جمع مذکر حاضر الخ۔
لَتُضْرَبِنَّ ضرور بضرور ماری جائیگی تو ایک عورت صیغہ واحد مؤنث حاضر الخ۔
لَتُضْرَبَانِّ ضرور بضرور ماری جاؤ گی تم دو عورتیں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر الخ۔
لَتُضْرَبْنَانِّ ضرور بضرور ماری جاؤ گی تم سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث حاضر الخ۔
لَأُضْرَبَنَّ ضرور بضرور مارا جاؤنگا میں ایک مرد یا ایک عورت صیغہ واحد متکلم الخ۔
لَنُضْرَبَنَّ ضرور بضرور مارے جائینگے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں صیغہ جمع متکلم الخ۔

بابِ اول صرفِ کبیر فعل مستقبل معروف بالام تاکید ونون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح الخ۔

لَيَضْرِبَنْ ضرور بضرور ماریگا وہ ایک مرد صیغہ واحد مذکر غائب الخ۔
لَيَضْرِبُنْ ضرور بضرور مارینگے وہ سب مرد صیغہ جمع مذکر غائب الخ۔
لَتَضْرِبَنْ ضرور بضرور ماریگی وہ ایک عورت صیغہ واحد مؤنث غائب الخ۔
لَتَضْرِبَنْ ضرور بضرور ماریگا تو ایک مرد صیغہ واحد مذکر حاضر الخ۔
لَتَضْرِبُنْ ضرور بضرور مارو گے تم سب مرد صیغہ جمع مذکر حاضر الخ۔

لَتَضْرِبِنْ ضرور بضرور مارے گی تو ایک عورت صیغہ واحد مؤنث حاضر الخ۔

لَاَضْرِبَنْ ضرور بضرور ماروں گا میں ایک مرد یا عورت صیغہ واحد متکلم الخ۔

لَنَضْرِبَنْ ضرور بضرور مارینگے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں صیغہ جمع متکلم الخ۔

بابِ اول صرفِ کبیر فعل مستقبل مجہول بالام تاکید ونون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد الخ۔

لَیُضْرَبَنْ ضرور بضرور مارا جائیگا وہ ایک مرد صیغہ واحد مذکر غائب الخ۔

لَیُضْرَبُنْ ضرور بضرور مارے جائینگے وہ سب مرد صیغہ جمع مذکر غائب الخ۔

لَتُضْرَبَنْ ضرور بضرور ماری جائیگی وہ ایک عورت صیغہ واحد مؤنث غائب الخ۔

لَتُضْرَبَنْ ضرور بضرور مارا جائیگا تو ایک مرد صیغہ واحد مذکر حاضر الخ۔

لَتُضْرَبُنْ ضرور بضرور مارے جاؤ گے تم سب مرد صیغہ جمع مذکر حاضر الخ۔

لَتُضْرَبِنْ ضرور بضرور ماری جائیگی تو ایک عورت صیغہ واحد مؤنث حاضر الخ۔

لَاُضْرَبَنْ ضرور بضرور مارا جاؤنگا میں ایک مرد یا ایک عورت صیغہ واحد متکلم الخ۔

لَنُضْرَبَنْ ضرور بضرور مارے جائینگے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں صیغہ جمع متکلم الخ۔

بابِ اول صرفِ کبیر فعل امر حاضر معروف ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

اِضْرِبْ مار تو ایک مرد صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف الخ۔

اِضْرِبَا مارو تم دو مرد صیغہ تثنیہ مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف الخ۔

اِضْرِبُوْا مارو تم سب مرد صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف الخ۔

اِضْرِبِیْ مار تو ایک عورت صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف الخ۔
اِضْرِبَا مارو تم دو عورتیں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف الخ۔
اِضْرِبْنَ مارو تم سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف الخ۔

بابِ اول صرفِ کبیر فعل امر حاضر معروف مؤکد بانون تاکید ثقیلہ الخ۔

اِضْرِبَنَّ ضرور مار تو ایک مرد صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف الخ۔
اِضْرِبَانِّ ضرور مارو تم دو مرد صیغہ تثنیہ مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف الخ۔
اِضْرِبُنَّ ضرور مارو تم سب مرد صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف الخ۔
اِضْرِبِنَّ ضرور مار تو ایک عورت صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف الخ۔
اِضْرِبَانِّ ضرور مارو تم دو عورتیں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف الخ۔
اِضْرِبْنَانِّ ضرور مارو تم سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف الخ۔

بابِ اول صرفِ کبیر فعل امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

اِضْرِبَنْ ضرور مار تو ایک مرد صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف الخ۔
اِضْرِبُنْ ضرور مارو تم سب مرد صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف الخ۔
اِضْرِبِنْ ضرور مار تو ایک عورت صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف الخ۔

بابِ اول صرفِ کبیر فعل امر حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

لِتُضْرَبْ چاہیئے کہ مارا جائے تو ایک مرد صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول الخ۔

لِتُضْرَبَا چاہئیے کہ مارے جاؤتم دومرد صیغہ تثنیہ مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول الخ۔
لِتُضْرَبُوْا چاہئیے کہ مارے جاؤتم سب مرد صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر الخ۔
لِتُضْرَبِيْ چاہئیے کہ ماری جائے توایک عورت صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر الخ۔
لِتُضْرَبَا چاہئیے کہ ماری جاؤتم دوعورتیں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر فعل امر حاضر الخ۔
لِتُضْرَبْنَ چاہئیے کہ ماری جاؤتم سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر مجہول الخ۔

بابِ اول صرفِ کبیر فعل امر حاضر مجہول لام بانون تاکید ثقیلہ مجہول الخ۔

لِتُضْرَبَنَّ چاہئیے کہ ضرور مارا جائے توایک مرد صیغہ واحد مذکر حاضر الخ۔
لِتُضْرَبَانِّ چاہئیے کہ ضرور مارے جاؤتم دو مرد صیغہ واحد مذکر حاضر الخ۔
لِتُضْرَبُنَّ چاہئیے کہ ضرور مارے جاؤتم سب مرد صیغہ واحد مذکر حاضر الخ۔
لِتُضْرَبِنَّ چاہئیے کہ ضروری ماری جائے توایک عورت صیغہ واحد مؤنث حاضر الخ۔
لِتُضْرَبَانِّ چاہئیے کہ ضرور ماری جاؤتم دوعورتیں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر الخ۔
لِتُضْرَبْنَانِّ چاہئیے کہ ضرور ماری جاؤتم سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث حاضر الخ۔

بابِ اول صرفِ کبیر فعل امر حاضر مجہول بالام ون تاکید خفیفہ صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

لِتُضْرَبَنْ چاہئیے کہ ضرور مارا جائے توایک مرد صیغہ واحد مذکر حاضر الخ۔
لِتُضْرَبُنْ چاہئیے کہ ضرور مارے جاؤتم دو مرد صیغہ جمع مذکر حاضر الخ۔
لِتُضْرَبِنْ چاہئیے کہ ضرور ماری جائے توایک عورت صیغہ واحد مؤنث حاضر الخ۔

بابِ اول صرفِ کبیر فعل امر غائب معروف ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لِیَضْرِبْ چاہئیے کہ مارے وہ ایک مرد صیغہ واحد مذکر غائب الخ۔
لِیَضْرِبَا چاہئیے کہ ماریں وہ دو مرد صیغہ تثنیہ مذکر غائب الخ۔
لِیَضْرِبُوْا چاہئیے کہ ماریں وہ سب مرد صیغہ جمع مذکر غائب الخ۔
لِتَضْرِبْ چاہئیے کہ مارے وہ ایک عورت صیغہ واحد مؤنث غائب الخ۔
لِتَضْرِبَا چاہئیے کہ ماریں وہ دو عورتیں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب الخ۔
لِیَضْرِبْنَ چاہئیے کہ ماریں وہ سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث غائب الخ۔
لِاَضْرِبْ چاہئیے کہ ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت صیغہ واحد متکلم الخ۔
لِنَضْرِبْ چاہئیے کہ ماریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں صیغہ جمع متکلم الخ۔

بابِ اول صرفِ کبیر فعل امر غائب معروف مؤکد بانون تاکید ثقیلہ صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

لِیَضْرِبَنَّ چاہئیے کہ ضرور مارے وہ ایک مرد صیغہ واحد مذکر غائب الخ۔
لِیَضْرِبَانِّ چاہئیے کہ ضرور ماریں وہ دو مرد صیغہ تثنیہ مذکر غائب الخ۔
لِیَضْرِبُنَّ چاہئیے کہ ضرور ماریں وہ سب مرد صیغہ جمع مذکر غائب الخ۔
لِتَضْرِبَنَّ چاہئیے کہ ضرور مارے وہ ایک عوت صیغہ واحد مؤنث غائب الخ۔
لِتَضْرِبَانِّ چاہئیے کہ ضرور ماریں وہ دو عورتیں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب الخ۔
لِیَضْرِبْنَانِّ چاہئیے کہ ضرور ماریں وہ سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث غائب الخ۔
لِاَضْرِبَنَّ چاہئیے کہ ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت صیغہ واحد متکلم الخ۔

لِنَضْرِبَنَّ　چاہئیے کہ ماریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں صیغہ جمع متکلم الخ۔

بابِ اول صرفِ کبیر فعل امر غائب معروف مؤکد بانون تاکید خفیفہ صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

لَیَضْرِبَنْ　چاہئیے کہ ضرور مارے وہ ایک مرد صیغہ واحد مذکر غائب الخ۔

لَیَضْرِبُنْ　چاہئیے کہ ضرور ماریں وہ سب مرد صیغہ جمع مذکر غائب الخ۔

لَتَضْرِبَنْ　چاہئیے کہ ضرور مارے وہ ایک عورت صیغہ واحد مؤنث غائب الخ۔

لَاَضْرِبَنْ　چاہئیے کہ ضرور ماروں میں ایک مرد یا عورت صیغہ واحد متکلم الخ۔

لَنَضْرِبَنْ　چاہئیے کہ ضرور ماریں ہم دو مرد یا عورتیں یا سب مرد یا عورتیں صیغہ جمع متکلم الخ۔

بابِ اول صرف کبیر فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

لِیُضْرَبْ　چاہئے کہ مارا جائے وہ ایک مرد صیغہ واحد مذکر غائب الخ۔

لِیُضْرَبَا　چاہئیے کہ مارے جائیں وہ دو مرد صیغہ تثنیہ مذکر غائب الخ۔

لِیُضْرَبُوْا　چاہئیے کہ مارے جائیں وہ سب مرد صیغہ جمع مذکر غائب الخ۔

لِتُضْرَبْ　چاہئیے کہ ماری جائے وہ ایک عورت صیغہ واحد مؤنث غائب الخ۔

لِتُضْرَبَا　چاہئیے کہ ماری جائیں وہ دو عورتیں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب الخ۔

لِیُضْرَبْنَ　چاہئیے کہ ماری جائیں وہ سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث غائب الخ۔

لِاُضْرَبْ　چاہئیے کہ مارا جاؤں میں ایک مرد یا عورت صیغہ واحد متکلم الخ۔

لِنُضْرَبْ　چاہئیے کہ مارے جائیں ہم دو مرد یا عورتیں یا سب مرد یا عورتیں صیغہ

جمع متکلم الخ۔

بابِ اول صرفِ کبیر فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

لِیُضْرَبَنَّ   چاہئیے کہ ضرور مارا جائے وہ ایک مرد صیغہ واحد مذکر غائب الخ۔

لِیُضْرَبَانِّ   چاہئیے کہ ضرور مارے جائیں وہ دو مرد صیغہ تثنیہ مذکر غائب الخ۔

لِیُضْرَبُنَّ   چاہئیے کہ ضرور مارے جائیں وہ سب مرد صیغہ جمع مذکر غائب الخ۔

لِتُضْرَبَنَّ   چاہئیے کہ ضرور ماری جائے وہ ایک عورت صیغہ واحد مؤنث غائب الخ۔

لِتُضْرَبَانِّ   چاہئیے کہ ضرور ماری جائیں وہ دو عورتیں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب الخ۔

لِیُضْرَبْنَانِّ   چاہئیے کہ ضرور ماری جائیں وہ سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث غائب الخ۔

لِاُضْرَبَنَّ   چاہئیے کہ ضرور مارا جاؤں میں ایک مرد یا عورت صیغہ واحد متکلم الخ۔

لِنُضْرَبَنَّ   چاہئیے کہ ضرور مارے جائیں ہم دو مرد یا عورتیں یا سب مرد یا عورتیں صیغہ جمع متکلم الخ۔

بابِ اول صرفِ کبیر فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

لِیُضْرَبَنْ   چاہئیے کہ ضرور مارا جائے وہ ایک مرد صیغہ واحد مذکر غائب الخ۔

لِیُضْرَبُنْ   چاہئیے کہ ضرور مارے جائیں وہ سب مرد صیغہ جمع مذکر غائب الخ۔

لِتُضْرَبَنْ   چاہئیے کہ ضرور ماری جائیں وہ ایک عورت صیغہ واحد مؤنث غائب الخ۔

لِاُضْرَبَنْ   چاہئیے کہ ضرور مارا جاؤں میں ایک مرد یا عورت صیغہ واحد متکلم الخ۔

لِنُضْرَبَنْ   چاہئیے کہ ضرور مارے جائیں ہم دو مرد یا عورتیں یا سب مرد یا عورتیں صیغہ جمع متکلم الخ۔

بابِ اول صرفِ کبیر فعل نہی حاضر معروف ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

لَاتَضْرِبْ مت مار تو ایک مرد صیغہ واحد مذکر حاضر الخ۔
لَاتَضْرِبَا مت مارو تم دو مرد صیغہ تثنیہ مذکر حاضر الخ۔
لَاتَضْرِبُوْا مت مارو تم سب مرد صیغہ جمع مذکر حاضر الخ۔
لَاتَضْرِبِيْ مت مار تو ایک عورت صیغہ واحد مؤنث حاضر الخ۔
لَاتَضْرِبَا مت مارو تم دو عورتیں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر الخ۔
لَاتَضْرِبْنَ مت مارو تم سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث حاضر الخ۔

بابِ اول صرفِ کبیر فعل نہی حاضر معروف مؤکد بانون تاکید ثقیلہ صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

لَاتَضْرِبَنَّ ہرگز نہ مار تو ایک مرد صیغہ واحد مذکر حاضر الخ۔
لَاتَضْرِبَانِّ ہرگز نہ مارو تم دو مرد صیغہ تثنیہ مذکر حاضر الخ۔
لَاتَضْرِبُنَّ ہرگز نہ مار تم سب مرد صیغہ جمع مذکر حاضر الخ۔
لَاتَضْرِبِنَّ ہرگز نہ مار تو ایک عورت صیغہ واحد مؤنث حاضر الخ۔
لَاتَضْرِبَانِّ ہرگز نہ مارو تم دو عورتیں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر الخ۔
لَاتَضْرِبْنَانِّ ہرگز نہ مارو تم سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث حاضر الخ۔

بابِ اول صرفِ کبیر فعل نہی حاضر معروف مؤکد بانون تاکید خفیفہ صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

لَاتَضْرِبَنْ ہرگز نہ مار تو ایک مرد صیغہ واحد مذکر حاضر الخ۔

لَاتَضْرِبُنْ ہرگز نہ مارو تم سب مرد صیغہ جمع مذکر حاضر الخ۔

لَاتَضْرِبِنْ ہرگز نہ مار تو ایک عورت صیغہ واحد مؤنث حاضر الخ۔

بابِ اول صرفِ کبیر فعل نہی حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

لَاتُضْرَبْ نہ مارا جائے تو ایک مرد صیغہ واحد مذکر حاضر الخ۔

لَاتُضْرَبَا نہ مارے جاؤ تم دو مرد صیغہ تثنیہ مذکر حاضر الخ۔

لَاتُضْرَبُوْا نہ مارے جاؤ تم سب مرد صیغہ جمع مذکر حاضر الخ۔

لَاتُضْرَبِي نہ ماری جائے تو ایک عورت صیغہ واحد مؤنث حاضر الخ۔

لَاتُضْرَبَا نہ ماری جاؤ تم دو عورتیں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر الخ۔

لَاتُضْرَبْنَ نہ ماری جاؤ تم سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث حاضر الخ۔

بابِ اول صرف کبیر فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

لَاتُضْرَبَنَّ ہرگز نہ مارا جائے تو ایک مرد صیغہ واحد مذکر حاضر الخ۔

لَاتُضْرَبَانِّ ہرگز نہ مارے جاؤ تم دو مرد صیغہ تثنیہ مذکر حاضر الخ۔

لَاتُضْرَبُنَّ ہرگز نہ مارے جاؤ تم سب مرد صیغہ جمع مذکر حاضر الخ۔

لَاتُضْرَبِنَّ ہرگز نہ ماری جائے تو ایک عورت صیغہ واحد مؤنث حاضر الخ۔

لَاتُضْرَبَانِّ ہرگز نہ ماری جاؤ تم دو عورتیں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر الخ۔

لَاتُضْرَبْنَانِّ ہرگز نہ ماری جاؤ تم سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث حاضر الخ۔

بابِ اول صرفِ کبیر فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

لَاتُضْرَبَنْ ہر گز نہ مارا جائے تو ایک مرد صیغہ واحد مذکر حاضر الخ۔

لَاتُضْرَبُنْ ہر گز نہ مارے جاؤ تم دو مرد صیغہ تثنیہ مذکر حاضر الخ۔

لَاتُضْرَبِنْ ہر گز نہ ماری جائے تو ایک عورت صیغہ واحد مؤنث حاضر الخ۔

بابِ اول صرفِ کبیر فعل نہی غائب معروف ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

لَایَضْرِبْ نہ مارے وہ ایک مرد صیغہ واحد مذکر غائب الخ۔

لَایَضْرِبَا نہ ماریں وہ دو مرد صیغہ تثنیہ مذکر غائب الخ۔

لَایَضْرِبُوْا نہ ماریں وہ سب مرد صیغہ جمع مذکر غائب الخ۔

لَاتَضْرِبْ نہ مارے وہ ایک عورت صیغہ واحد مؤنث غائب الخ۔

لَاتَضْرِبَا نہ ماریں وہ دو عورتیں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب الخ۔

لَایَضْرِبْنَ نہ ماریں وسب عورتیں صیغہ جمع مؤنث غائب الخ۔

لَااَضْرِبْ نہ ماروں میں ایک مرد یا عورت صیغہ واحد متکلم الخ۔

لَانَضْرِبْ نہ ماریں ہم دو دو مرد یا عورتیں یا سب مرد یا عورتیں صیغہ جمع متکلم الخ۔

بابِ اول صرفِ کبیر فعل نہی غائب معروف مؤکد بانون تاکید ثقیلہ صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

لَایَضْرِبَنَّ ہر گز نہ مارے وہ ایک مرد صیغہ واحد مذکر غائب الخ۔

لَایَضْرِبَانِّ ہر گز نہ ماریں وہ دو مرد صیغہ تثنیہ مذکر غائب الخ۔

لَایَضْرِبُنَّ ہرگز نہ ماریں وہ سب مرد صیغہ جمع مذکر غائب الخ۔

لَاتَضْرِبَنَّ ہرگز نہ مارے وہ ایک عورت صیغہ واحد مؤنث غائب الخ۔

لَاتَضْرِبَانِّ ہرگز نہ ماریں وہ دو عورتیں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب الخ۔

لَایَضْرِبْنَانِّ ہرگز نہ ماریں وہ سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث غائب الخ۔

لَااَضْرِبَنَّ ہرگز نہ ماروں میں ایک مرد یا عورت صیغہ واحد متکلم الخ۔

لَانَضْرِبَنَّ ہرگز نہ ماریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں صیغہ جمع متکلم الخ۔

بابِ اول صرفِ کبیر فعل نہی غائب معروف مؤکد بانون تاکید خفیفہ صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

لَایَضْرِبَنْ ہرگز نہ مارے وہ ایک مرد صیغہ واحد مذکر غائب الخ۔

لَایَضْرِبُنْ ہرگز نہ ماریں وہ سب مرد صیغہ جمع مذکر غائب الخ۔

لَاتَضْرِبَنْ ہرگز نہ مارتے وہ ایک عورت صیغہ واحد مؤنث غائب الخ۔

لَااَضْرِبَنْ ہرگز نہ ماروں میں ایک مرد یا عورت صیغہ واحد متکلم الخ۔

لَانَضْرِبَنْ ہرگز نہ ماریں ہم دو مرد یا عورتیں یا سب مرد یا عورتیں صیغہ جمع متکلم الخ۔

بابِ اول صرفِ کبیر فعل نہی غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

لَایُضْرَبْ نہ مارا جائے وہ ایک مرد صیغہ واحد مذکر غائب الخ۔

لَایُضْرَبَا نہ مارے جائیں وہ دو مرد صیغہ تثنیہ مذکر غائب الخ۔

لَایُضْرَبُوْا نہ مارے جائیں وہ سب مرد صیغہ جمع مذکر غائب الخ۔

لَاتُضْرَبْ نہ ماری جائے وہ ایک عورت صیغہ واحد مؤنث غائب الخ۔

لَاتُضْرَبَا نہ ماری جائیں وہ دو عورتیں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب الخ۔
لَایُضْرَبْنَ نہ ماری جائیں وہ سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث غائب الخ۔
لَااُضْرَبْ نہ مارا جاؤں میں ایک مرد یا عورت صیغہ واحد متکلم الخ۔
لَانُضْرَبْ نہ مارے جائیں ہم دو مرد یا عورتیں یا سب مرد یا عورتیں صیغہ جمع متکلم الخ۔

بابِ اول صرفِ کبیر فعل نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

لَایُضْرَبَنَّ ہرگز نہ مارا جائے وہ ایک مرد صیغہ واحد مذکر غائب الخ۔
لَایُضْرَبَانِّ ہرگز نہ مارے جائیں وہ دو مرد صیغہ تثنیہ مذکر غائب الخ۔
لَایُضْرَبُنَّ ہرگز نہ مارے جائیں وہ سب مرد صیغہ جمع مذکر غائب الخ۔
لَاتُضْرَبَنَّ ہرگز نہ ماری جائے وہ ایک عورت صیغہ واحد مؤنث غائب الخ۔
لَاتُضْرَبَانِّ ہرگز نہ ماری جائیں وہ دو عورتیں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب الخ۔
لَایُضْرَبْنَانِّ ہرگز نہ ماری جائیں وہ سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث غائب الخ۔
لَااُضْرَبَنَّ ہرگز نہ مارا جاؤں میں ایک مرد یا عورت صیغہ واحد متکلم الخ۔
لَانُضْرَبَنَّ ہرگز نہ مارے جائیں ہم دو مرد یا عورتیں یا سب مرد یا عورتیں صیغہ جمع متکلم الخ۔

بابِ اول صرف کبیر فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

لَایُضْرَبَنْ ہرگز نہ مارا جائے وہ ایک مرد صیغہ واحد مذکر غائب الخ۔
لَایُضْرَبُنْ ہرگز نہ مارے جائیں وہ سب مرد صیغہ جمع مذکر غائب الخ۔

لَاتُضْرَبَنْ ہر گز نہ ماری جائے وہ ایک عورت صیغہ واحد مؤنث غائب الخ۔

لَاأُضْرَبَنْ ہر گز نہ مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت صیغہ واحد متکلم الخ۔

لَانُضْرَبَنْ ہر گز نہ مارے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں صیغہ جمع متکلم الخ۔

بابِ اول صرف کبیر اسمِ ظرف ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

مَضْرَبٌ ایک جگہ یا ایک زمانہ مارنے کا صیغہ واحد اسمِ ظرف الخ۔

مَضْرَبَان دو جگہیں یا دو زمانے مارنے کے صیغہ تثنیہ اسمِ ظرف الخ۔

مَضَارِبُ سب جگہیں یا سب زمانے مارنے کے صیغہ جمع اسمِ ظرف الخ۔

مُضَيْرِبٌ سب جگہیں یا سب زمانے مارنے کے صیغہ جمع مکسر اسمِ ظرف الخ۔

بابِ اول صرف کبیر اسمِ آلہ صغریٰ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

مِضْرَبٌ ایک چھوٹا آلہ مارنے کا صیغہ واحد اسمِ آلہ صغریٰ الخ۔

مِضْرَبَان دو چھوٹے آلے مارنے کے صیغہ تثنیہ اسمِ آلہ صغریٰ الخ۔

مَضَارِبُ سب چھوٹے آلے مارنے کے صیغہ جمع مکسر اسمِ آلہ صغریٰ الخ۔

مُضَيْرِبٌ ایک چھوٹا آلہ تھوڑا مارنے کا صیغہ واحد مصغر اسمِ آلہ صغریٰ الخ۔

باب اول صرف کبیر اسمِ آلہ وسطیٰ صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

مِضْرَبَةٌ ایک درمیانہ آلہ مارنے کا صیغہ واحد اسمِ آلہ وسطیٰ الخ۔

مِضْرَبَتَان دو درمیانے آلے مارنے کے صیغہ تثنیہ اسمِ آلہ وسطیٰ الخ۔

مَضَارِبُ سب درمیانے آلے مارنے کے صیغہ جمع مکسر اسمِ آلہ وسطیٰ الخ۔
مُضَيْرِبَةٌ ایک درمیانہ آلہ تھوڑا مارنے کا صیغہ واحد مصغر اسمِ آلہ وسطیٰ الخ۔

باب اول صرفِ کبیر اسمِ آلہ کبریٰ صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ.

مِضْرَابٌ ایک بڑا آلہ مارنے کا صیغہ واحد اسمِ کبریٰ الخ۔
مِضْرَابَان دو بڑے آلے مارنے کے صیغہ تثنیہ اسمِ کبریٰ الخ۔
مَضَارِيْبُ سب بڑے آلے مارنے کے صیغہ جمع مکسر اسمِ کبریٰ الخ۔
مُضَيْرِيْبٌ ایک بڑا آلہ تھوڑا مارنے کا صیغہ واحد مصغر اسمِ کبریٰ الخ۔

باب اول صرفِ کبیر اسم تفضیل المذکر صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ۔

اَضْرَبُ ایک مرد زیادہ مارنے والا صیغہ واحد اسمِ تفضیل المذکر الخ۔
اَضْرَبَان دو مرد زیادہ مارنے والے صیغہ تثنیہ اسمِ تفضیل المذکر الخ۔
اَضْرَبُوْنَ سب مرد زیادہ مارنے والے صیغہ جمع سالم اسمِ تفضیل المذکر الخ۔
اَضَارِبُ سب مرد زیادہ مارنے والے صیغہ جمع مکسر اسمِ تفضیل المذکر الخ۔
اُضَيْرِبٌ ایک مرد تھوڑا زیادہ مارنے والا صیغہ واحد مصغر اسمِ تفضیل المذکر الخ۔

باب اول صرفِ کبیر اسمِ تفضیل المؤنث ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ۔

ضُرْبیٰ ایک عورت زیادہ مارنے والی صیغہ واحد اسم تفضیل المؤنث الخ۔
ضُرْبَيَان دو عورتیں زیادہ مارنے والی صیغہ تثنیہ اسم تفضیل المؤنث الخ۔
ضُرْبَيَاتٌ سب عورتیں زیادہ مارنے والی صیغہ جمع سالم اسم تفضیل المؤنث الخ۔
ضُرَبٌ سب عورتیں زیادہ مارنے والی صیغہ مکسر اسم تفضیل المؤنث الخ۔
ضُرَيْبیٰ ایک عورت تھوڑا زیادہ مارنے والی صیغہ واحد مصغر اسم تفضیل المؤنث الخ۔

بابِ اول صرفِ کبیر فعل التعجب ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

مَااَضْرَبَهٗ　کتنا اچھا مارا اس ایک مرد نے صیغہ واحد مذکر غائب فعل التعجب الخ۔

وَاَضْرِبْ بِهٖ کتنا اچھا مارا اس ایک مرد نے صیغہ واحد مذکر غائب فعل التعجب الخ۔

وَضَرُبَ　کتنا اچھا مارا اس ایک مرد نے صیغہ واحد مذکر غائب فعل التعجب الخ۔

ختم شد مقدمة الصرف و
صرف صغیر و کبیر باب اول

☆

نقشۂ تقسیم ماضی

(یعنی ماضی کے کونسے صیغے کس سے بنتے ہیں)
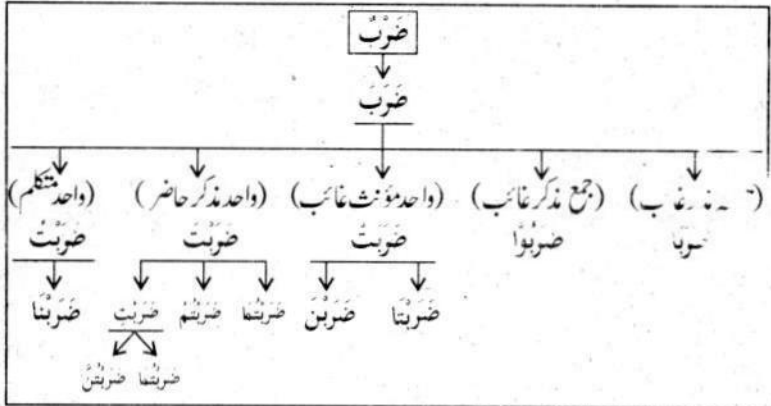
ضرب لو ضَرْبٌ سے اسطرح بناتے ہیں کہ حرفِ اول کو اپنے حال پر چھوڑ کر ثانی و ثالث کو فتحہ دیکر آخر سے تنوین تمکن علامتِ اسم کو حذف کر کے اسکو مبنی بر فتحہ کر دینگے تو ضَرْبٌ سے ضَرَبَ بن جائیگا۔

فائدہ: ماضی کے کل چودہ صیغے ہیں ان میں سے صیغہ واحد مذکر غائب مصدر سے بنتا ہے اور پھر (۱) صیغہ واحد مذکر غائب سے پانچ صیغے تثنیہ مذکر غائب (ضَرَبَا) ،جمع مذکر غائب (ضَرَبُوا) واحد مؤنث غائب (ضَرَبَتْ) ، واحد مذکر حاضر (ضَرَبْتَ) ،واحد متکلم (ضَرَبْتُ) بنتے ہیں۔

اور واحد مذکر حاضر سے تین صیغے تثنیہ مذکر حاضر (ضَرَبْتُمَا) جمع مذکر حاضر (ضَرَبْتُمْ) اور واحد مؤنث حاضر (ضَرَبْتِ) بنتے ہیں۔

اور واحد مؤنث غائب سے دو صیغے تثنیہ مؤنث غائب (ضَرَبَتَا) اور جمع

مؤنث غائب (ضَرَبْنَ) بنتے ہیں۔

اور واحد مؤنث حاضر سے دو صیغے تثنیہ مؤنث حاضر (ضَرَبْتُمَا) اور جمع مؤنث حاضر (ضَرَبْتُنَّ) بنتے ہیں۔

اور واحد متکلم سے ایک صیغہ جمع متکلم مع الغیر مشترک (ضربنا) بنتا ہے۔

بنانے کا طریقہ مع قوانین

ماضی کے بنانے کا طریقہ مع قانون :

ضَرَبَ :ضَرَبَ کو ضَرْبٌ سے اسی طرح بناتے ہیں کہ حرفِ اول کو اپنے حال پر چھوڑ کر ثانی کو فتحہ دیکر آخر سے تنوین تمکن علامتِ اسم کو حذف کر کے اسکو مبنی بر فتحہ کرینگے تو ضَرْبٌ سے ضَرَبَ بن جائیگا۔

ضَرَبَا : ضَرَبَا کو ضَرَبَ اسطرح بناتے ہیں کہ الف علامت تثنیہ مذکر اور ضمیر فاعل اسکے آخر میں لے آئینگے تو ضَرَبَ سے ضَرَبَا بن جائیگا۔

ضَرَبُوا : کو ضَرَبَ سے اس طرح بناتے ہیں کہ واؤ علامت جمع مذکر اور ضمیر فاعل ما قابل کے ضمہ کے ساتھ اسکے آخر میں لے آئینگے تو ضرب سے ضربوا بن جائیگا۔

ضَرَبَتْ : کو ضَرَبَ سے اس طرح بناتے ہیں کہ تاء ساکن علامت مؤنث کی اسکے آخر میں لے آئیں گے تو ضَرَبَ سے ضَرَبَتْ بن جائیگا۔

ضَرَبَتَا : کو ضَرَبَتْ سے اس طرح بناتے ہیں کہ الف علامتِ تثنیہ کی اور ضمیر فاعل ما قابل کے فتحہ کے ساتھ اسکے آخر میں لائینگے تو ضَرَبَتْ سے ضَرَبَتَا بن جائیگا۔

ضَرَبْنَ : کو ضَرَبَتْ سے اس طرح بناتے ہیں کہ نون مفتوح علامت جمع مؤنث کی اور ضمیر فاعل اسکے آخر میں لائینگے تو ضَرَبَتْنَ بن جائیگا پس دو علامتِ تانیث اکھٹی ہو جائینگی اس طرح کلام عرب میں دو علاماتِ تانیث کا اکھٹا ہونا ناپسندیدہ تھا اسلئے تاء علامت واحد مؤنث کو حذف کر کے اسکے ماقبل کو ساکن کر دیا تا کہ چار حرکتوں

کا پے در پے اکٹھا ہونا لازم نہ آئے تو اسطرح ضَرَبْتَنَ سے ضَرَبْنَ بن جائیگا۔

فائدہ : قانون کے لغوی معنی ہیں مِسْطَرُ الْكِتَابِ (سطریں نکالنے کا آلہ) اور اصطلاح میں قانون ایسے قاعدۂ کلیہ کو کہتے ہیں جو اپنی تمام جزوئیات پر مشتمل ہو۔

فائدہ : مؤنث کی علامتیں آٹھ ہیں جو اس شعر میں مذکور ہیں۔

شعر :

هشت علامات مؤنث رابداں　　تائے ساکن تائے متحرك رابخواں
الف مقصوره و ممدوده شمار　　بعدازاں کسره بداں اے یارِ غار
تائے مقدره یائے ساکن رابگیر　　بعد ازاں هم نون مفتوح را پذیر

ان آٹھ علاماتِ مؤنث کی مثالیں مندرجہ ذیل ہیں :

(۱) تائے ساکن کی مثال ضَرَبَتْ (۲) تائے متحرک کی مثال ضَارِبَةٌ (۳) الف مقصورہ کی مثال حُبْلٰی (۴) الف ممدودہ کی مثال حَمْرَاءُ (۵) کسرہ کی مثال ضَرَبْتِ (۶) تائے مقدرہ کی مثال ارضٌ (اَرْضٌ دراصل اَرْضَةٌ تھا۔)
(۷) یائے ساکن کی مثال تَضْرِبِيْنَ (۸) نونِ مفتوح کی مثال ضَرَبْنَ

فائدہ : ضَرَبْنَ کی بناء میں دو چیزیں ہیں :

(۱) تاء تانیث کا حذف کرنا۔ (۲) لام کلمہ۔ (ب) کا ساکن کرنا۔

اسلئے ضَرَبْنَ کے دو قانونوں کا ذکر کرنا ضروری ہے۔

قانون (۱)

اجتماع دو علامت تانیث در فعل مطلقاً ممنوع است و در اسم وقتیکه ازیك جنس باشد.

اس قانون کا نام ہے ضربن کا پہلا قانون :

اس قانون کا خلاصہ یہ ہے کہ دو علاماتِ تانیث کا فعل میں جمع ہونا ہر حالت میں

ممنوع ہے۔

ہر حالت کا مطلب یہ ہے کہ دو علامت تانیث کی ایک جنس کی ہوں یا مختلف جنس کی ہوں۔ اور اسم میں دو علامت تانیث کا اکھٹا ہونا اس وقت منع ہے جبکہ ایک جنس سے ہوں۔ اور اگر مختلف جنس سے ہوں تو منع نہیں ہے۔

فعل میں ایک جنس کی مثال نایاب ہے۔ اور مختلف جنس کی مثال ضَرَبْتَنَ ہے۔ اس میں دو علاماتِ تانیث تاء ساکن اور نون مفتوح ہیں پس اس قانون سے تاء کو حذف کر دیا تو ضَرَبْنَ بن جائیگا۔

اسم میں ایک جنس کی مثال ضَارِبَاتٌ ہے اور یہ اصل میں ضَارِبَتَاتٌ تھا اور اس میں دو علاماتِ تانیث دو تاء ہیں۔ پس اس قانون سے ایک تاء کو حذف کر دیا تو ضَارِبَاتٌ بن گیا۔

اسم میں مختلف جنس کی مثال ضُرْبَیَاتٌ ہے۔ اس مثال میں دو علاماتِ تانیث تاء اور یاء ہیں اور یہ مختلف جنس سے ہیں اسلئے یہاں قانون جاری نہیں ہوگا۔

قانون (۲)

اجتماع اربع حرکاتِ متوالیات دریك کلمه و حکم وے ممنوع است.

فائدہ: کلمہ کا ایک ہونا دو قسم پر ہے: (۱) کلمۂ حقیقی (۲) کلمۂ حکمی

۱۔ کلمۂ حقیقی: وہ ہے جو حقیقت میں ایک ہی کلمہ ہو۔ جیسے دَحْرَجَ

۲۔ کلمۂ حکمی: وہ ہے جو حقیقت میں دو کلمے ہوں لیکن شدتِ اتصال کی وجہ سے دو کلموں کو ایک کر دیا گیا ہو۔ یعنی پہلا کلمہ فعل اور دوسرا کلمہ ضمیر مرفوع متصل بارز ہو جیسے ضَرَبْنَ سے لیکر ضَرَبْنَا تک۔ اصل میں ضَرَبَ الگ ہے اور نون ضمیر

فاعل الگ ہے لیکن شدتِ اتصال کی وجہ سے انکو ایک کر دیا گیا۔

اس قانون کا نام ہے ضَرَبْنَ کا دوسرا قانون :

اس قانون کا خلاصہ یہ ہے کہ حقیقی ایک کلمہ یا حکمی ایک کلمہ میں چار حرکتوں کا پے در پے اکھٹا ہونا ممنوع ہے۔ حقیقی ایک کلمہ کی مثال اسم میں جیسے جَعفرٌ اور فعل میں جیسے دَحرَجَ۔

حکمی ایک کلمہ کی مثال ضَرَبنَ سے لیکر ضَرَبنَا تک تو اس قانون سے ایک حرکت کو حذف کر کے جَعْفَرٌ ، دَحْرَجَ ، ضَرَبْنَ پڑھا جائیگا۔

ضَرَبْتَ : کو ضَرَبَ سے اس طرح بناتے ہیں کہ تاء مفتوح علامت واحد مذکر مخاطب اور ضمیر فاعل کو ما قبل کے سکون کے ساتھ اسکے آخر میں لے آتے ہیں تو ضرب سے ضربت بن جائیگا۔

ضَرَبْتُمَا : کو ضَرَبْتَ سے اس طرح بناتے ہیں کہ الف علامت تثنیہ کی اور ضمیر فاعل کو اسکے آخر میں لاکر میم مفتوح ما قبل کے ضمہ کے ساتھ تا اور الف کے درمیان لے آتے ہیں تو ضربت سے ضربتما بن جاتا ہے۔

ضَرَبْتُمْ : کو ضَرَبْتَ سے اسطرح بناتے ہیں کہ واؤ ساکن علامت جمع مذکر اور ضمیر فاعل اسکے آخر میں لاکر میم مضموم ما قبل کے ضمہ کے ساتھ تاء اور واؤ کے درمیان لائینگے تو ضَرَبْتُمُوْ بن جائیگا۔ اب واؤ واقع ہوا اسم مبنی کے آخر میں ما قبل اسکا مضموم تھا تو واؤ کو حذف کر دیا اور میم کو ساکن کیا تو ضربتموا سے ضربتم بن جائیگا۔

قانون (۳)

هر واوے کہ واقع شود درآخر اسمِ غیر متمكن ما قبلش مضموم آن واؤ را حذف كنند وجوباً مگر واؤ هو.

اس قانون کا نام ہے ضَرَبْتُمْ کا قانون :

اس قانون کا خلاصہ یہ ہے کہ ہر ایسا واؤ جو اسم مبنی کے آخر میں واقع ہو ما قبل اسکا مضموم ہو تو ایسے واؤ کا حذف کرنا واجب ہے۔ مگر واؤ "ھو" شاذ ہے یعنی اس میں یہ مندرجہ بالا قانون جاری نہیں ہو گا۔ اسلئے کہ کلمہ کی صالح بناء تین حروف پر ہوتی ہے اور "ھو" میں تو پہلے سے ہی دو حرف ہوتے ہیں پس اگر واؤ کو بھی حذف کر دیا تو ایک حرف ہ' (یعنی ھا) رہ جائیگا تو پتہ نہیں چلے گا کہ حروفِ ہجا میں سے ہے یا ضمیر ہے۔

جہاں یہ قانون جاری ہوا اسکی مثال ضَرَبْتُمُوْا ' اَنْتُمُوْا' قُمُوْا اور ھُمُوْا ہے۔ پس اس قانون سے واؤ کو حذف کر کے میم کو ساکن کرینگے تو ضَرَبْتُمْ' اَنْتُمْ' قُمْ اور ھُمْ بن جائیگا۔

نوٹ : ایسے اسم مبنی کے آخر میں جب کوئی ضمیر منصوب ملیگی تو واؤ محذوفہ لوٹ کر آئیگا۔ جیسے سَئَلْتُمُوْنِیْھَا ' ضَرَبْتُمُوْہُ۔

ضَرَبْتِ : کو ضَرَبْتَ سے اس طرح بناتے ہیں کہ فتحہ تاء کو کسرہ سے تبدیل کرینگے تو ضَرَبْتَ سے ضَرَبْتِ بن جائیگا۔

ضَرَبْتُمَا : کو ضَرَبْتِ سے اس طرح بناتے ہیں کہ الف علامتِ تثنیہ اور ضمیر فاعل اسکے آخر میں لا کر میم مفتوح کو ما قبل کے ضمہ کے ساتھ تاء اور الف کے درمیان لے آئینگے تو ضَرَبْتِ سے ضَرَبْتُمَا بن جائیگا۔

ضَرَبْتُنَّ : کو ضَرَبْتِ سے اس طرح بناتے ہیں کہ نون مفتوح علامت جمع مؤنث کی اور ضمیر فاعل اسکے آخر میں لا کر میم ساکن ما قبل کے ضمہ کے ساتھ تاء اور نون کے درمیان لے آئینگے تو ضَرَبْتِ سے ضَرَبْتُمْنَ بن جائیگا اب میم اور نون قریب المخرج تھے اسلئے میم کو نون کر کے نون کو نون میں ادغام کیا تو ضَرَبْتُمْنَ

سے ضَرَبْتُنَّ بن جائیگا۔

ضَرَبْتُ : کو ضَرَبَ سے اسطرح بناتے ہیں کہ تائے مضموم علامت واحد متکلم ضمیر فاعل کو ماقبل کے سکون کے ساتھ اسکے آخر میں لے آئینگے تو ضَرَبَ سے ضَرَبْتُ بن جائیگا۔

ضَرَبْنَا : کو ضَرَبْتُ سے اس طرح بناتے ہیں کہ نا ضمیر فاعل اور جمع متکلم کی علامت کو تُ علامت واحد متکلم ضمیر فاعل کے آخر میں لائینگے تو ضَرَبْتُ سے ضَرَبْنَا بن جائیگا۔

فائدہ : صحیح کے کل ابواب بائیس ہیں۔

ان میں سے چھ ثلاثی مجرد کے اور بارہ مزید فیہ کے ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں :

۱) باب اِفْعَالْ جیسے اَکْرَمَ یُکْرِمُ اِکْرَامًا فھو مُکْرِمٌ
۲) باب تفعیل جیسے صَرَّفَ یُصَرِّفُ تَصْرِیْفاً فَھُوَ مُصَرِّفٌ
۳) باب مُفاعلہ جیسے ضَارَبَ یُضَارِبُ مُضَارَبَۃً فَھُوَ مُضَارِبٌ
۴) باب تَفَعُّل جیسے تَصَرَّفَ یَتَصَرَّفُ تَصَرُّفاً فَھُوَ مُتَصَرِّفٌ
۵) باب تَفَاعُل جیسے تَضَارَبَ یَتَضَارَبُ تَضَارُباً فَھُوَ مُتَضَارِبٌ
۶) باب اِفْتِعَال جیسے اِکْتَسَبَ یَکْتَسِبُ اِکْتِسَاباً فَھُوَ مُکْتَسِبٌ
۷) باب انْفِعَال جیسے اِنْصَرَفَ یَنْصَرِفُ اِنْصِرَافاً فَھُوَ مُنْصَرِفٌ
۸) باب اِسْتِفْعَال جیسے اِسْتَخْرَجَ یَسْتَخْرِجُ اِسْتِخْرَاجاً فَھُوَ مُسْتَخْرِجٌ
۹) باب اِفْعِلَال جیسے اِحْمَرَّ یَحْمَرُّ اِحْمِرَارًا فَھُوَ مُحْمَرٌّ
۱۰) باب اِفْعِیْلَال جیسے اِحْمَارَّ یَحْمَارُّ اِحْمِیْرَارًا فَھُوَ مُحْمَارٌّ
۱۱) باب اِفْعِوَّال جیسے اِجْلَوَّذَ یَجْلَوِّذُ اِجْلِوَّاذًا فَھُوَ مُجْلَوِّذٌ
۱۲) باب اِفْعِیْعَال جیسے اِحْدَوْدَبَ یَحْدَوْدِبُ اِحْدِیْدَاباً فَھُوَ مُحْدَوْدِبٌ

اور رباعی مجرد کا صرف ایک باب ہے :

۱) باب فَعْلَلَةٌ جیسے دَحْرَجَ يُدَحْرِجُ دَحْرَجَةً فَهُوَ مُدَحْرِجٌ

اور رباعی مزید کے تین ابواب ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں :

۱) باب تفعْلُلْ — تَدَحْرَجَ يَتَدَحْرَجُ تَدَحْرُجاً فَهُوَ مُتَدَحْرِجٌ

۲) باب اِفْعِنْلَال — اِحْرَنْجَمَ يَحْرَنْجِمُ اِحْرِنْجَاماً فَهُوَ مُحْرَنْجِمٌ

۳) باب اِفْعِلّال — اِقْشَعَرَّ يَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَارًا فَهُوَ مُقْشَعِرٌّ

فائدہ : ان تمام ابواب کے ماضی مجہول کے لئے کل تین قوانین ہیں :

پہلا قانون دس ابواب کیلئے ہے اور وہ دس ابواب یہ ہیں چھ ابواب ثلاثی مجرد کے، تین ابواب ثلاثی مزید فیہ کے یعنی اِفْعَالٌ ، تَفْعِيْلٌ ، مُفَاعَلَةٌ اور ایک بار رباعی مجرد کا یعنی فَعْلَلَةٌ

اور ماضی مجہول کا دوسرا قانون تین ابواب کیلئے ہے اور وہ تین ابواب مندرجہ ذیل ہیں :

(۱) تَفَعُّل (۲) تَفَاعُل (۳) تَفَعْلُلْ

ماضی مجہول کا تیسرا قانون بقیہ نو ابواب کیلئے ہے۔

قانون (۴)

در هر ماضی مجهول ثلاثی مجرد و ثلاثی مزید فيه افعال ' تفعیل ' مفاعله و رباعی مجرد فعللة حرفِ اول را ضمه و ماقبل آخر کسره می دهند و جوباً بشرطیکه قبل ازاں کسره نه باشد و باقی صیغهائے مثل ماضی معلوم اند.

اس قانون کا نام ہے ماضی مجہول کا پہلا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہے کہ ان دس ابواب کے ماضی مجہول کو ماضی معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ حرفِ اول کو ضمہ ما قبل آخر کو کسرہ دیتے ہیں

بشرطیکہ پہلے سے ماقبل آخر کو کسرہ نہ ہو جیسے ضَرَبَ سے ضُرِبَ۔ اور اگر پہلے سے ماقبل آخر پر کسرہ موجود ہو تو صرف حرفِ اول کو ضمہ دینگے۔ جیسے عَلِمَ سے عُلِمَ اور حَسِبَ سے حُسِبَ۔

قانون (۵)

ہر باب کے در اول ماضی او تائے زائدہ مطردہ باشد در ماضی مجہول او حرفِ اول و ثانی را ضمہ او ماقبل آخر را کسرہ می دھند و جوباً۔

اس قانون کا نام ہے ماضی مجہول کا دوسرا قانون

اسکا خلاصہ یہ ہے کہ ان تین ابواب یعنی تفعل، تفاعل اور تفعلل کے ماضی مجہول کو ماضی معروف سے اسطرح بناتے ہیں کہ حرفِ اول اور ثانی کو ضمہ اور ماقبل آخر کو کسرہ دیناواجب ہے جیسے تَصَرَّفَ سے تُصُرِّفَ۔ تَضَارَبَ سے تُضُوْرِبَ۔ تَدَحْرَجَ سے تُدُحْرِجَ۔

قانون (۶)

ہر باب کے در اول ماضی او ہمزہ و صلی باشد در ماضی مجہول او حرفِ اول و ثالث را ضمہ و ماقبل آخر را کسرہ می دھند و جوباً۔

اس قانون کا نام ہے ماضی مجہول کا تیسرا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہے کہ ان باقی نو ابواب (یعنی جنکے شروع میں ہمزہ وصلی ہوتا ہے) کے ماضی مجہول کو ماضی معروف سے اسطرح بناتے ہیں کہ حرفِ اول اور ثالث کو ضمہ اور ماقبل آخر کو کسرہ دیناواجب ہے۔ جیسے اِکْتَسَبَ سے اُکْتُسِبَ۔

فائدہ :ان بائیس ابواب کے ماضی مجہول کو ماضی معروف سے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ ما قبل آخر کو کسرہ دیکر اس سے پہلے والے ساکن حروف کو اپنے حال پر چھوڑ کر متحرک حروف کو ضمہ دینگے ماضی مجہول کے بنانے کے دو طریقے ہیں :

اول : یہ ہے کہ ضُرِبَ (الی آخرہٖ) کو ضَرَبَ (الی آخرہٖ) سے اسطرح بناتے ہیں کہ حرف اول کو ضمہ اور ما قبل آخر کو کسرہ دیتے ہیں یعنی واحد کو واحد سے۔ تثنیہ کو تثنیہ سے۔ جمع کو جمع سے۔ حاضر کو حاضر سے۔ غائب کو غائب سے۔ مذکر کو مذکر سے۔ مؤنث کو مؤنث سے۔ جیسے ضَرَبَ سے ضُرِبَ۔ ضَرَبَا سے ضُرِبَا۔

دوم :دوسرا طریقہ یہ ہے کہ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی مجہول ضُرِبَ کو ضَرَبَ سے بنائینگے اور باقی صیغے ضُرِبَ سے اسطرح بنائینگے جیسے ضَرَبَ سے بنائے تھے۔

مضارع کے بنانے کا طریقہ مع قانون

مضارع کے کل چودہ صیغے ہیں ان میں سے پانچ صیغے واحد مذکر غائب 'واحد مؤنث غائب 'واحد مذکر حاضر 'واحد متکلم اور جمع متکلم (یعنی یَضْرِبُ ' تَضْرِبُ ' تَضْرِبُ ' اَضْرِبُ ' نَضْرِبُ) کو ضَرَبَ سے بناتے ہیں۔

اور پھر واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف سے دو صیغے بنتے ہیں 'صیغہ تثنیہ مذکر غائب اور جمع مذکر غائب یعنی یَضْرِبُ سے یَضْرِبَانِ اور یَضْرِبُوْنَ بنتے ہیں۔

اور واحد مؤنث غائب سے دو صیغے بنتے ہیں 'تثنیہ مؤنث غائب اور جمع مؤنث غائب یعنی تَضْرِبُ سے تَضْرِبَانِ اور یَضْرِبْنَ بنتے ہیں۔

اور واحد مذکر حاضر سے تین صیغے تثنیہ مذکر حاضر 'جمع مذکر حاضر اور واحد مؤنث حاضر یعنی تَضْرِبُ سے تَضْرِبَانِ 'تَضْرِبُوْنَ اور تَضْرِبِیْنَ بنتے ہیں۔

اور پھر واحد مؤنث حاضر سے تثنیہ مؤنث حاضر اور جمع مؤنث حاضر یعنی تَضْرِبِیْنَ سے تَضْرِبَانِ اور تَضْرِبْنَ بنتے ہیں۔

نقشہ تقسیم مضارع

(یعنی مضارع کے کون سے صیغے کس سے بنتے ہیں)
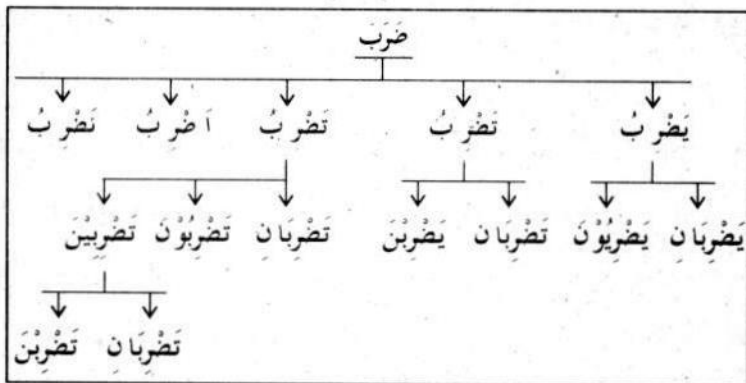
يَضْرِبُ، تَضْرِبُ، تَضْرِبُ، اَضْرِبُ، نَضْرِبُ :

کو ضَرَبَ سے اس طرح بناتے ہیں کہ ایک حرف حروفِ اتین میں سے مفتوح اور سکونِ فاء کلمہ کے ساتھ اسکے ابتداء میں لاکر ما قبل آخر کو کسرہ دیکر انکے آخر میں ضمۂ اعرابی لے آئینگے تو مندرجہ بالا صیغے بن جائینگے۔

يَضْرِبَانِ : کو يَضْرِبُ سے اس طرح بناتے ہیں کہ الف علامت تثنیہ اور ضمیر فاعل ما قبل کے فتحہ کے ساتھ اور نون مکسور عوض اس ضمہ کے جو واحد کے اندر تھا اسکے آخر میں لے آئینگے تو يَضْرِبُ سے يَضْرِبَانِ بن جائیگا۔

يَضْرِبُوْنَ : کو يَضْرِبُ سے اس طرح بناتے ہیں کہ واؤ ساکن علامت جمع مذکر اور ضمیرِ فاعل کو ما قبل کے ضمہ کے ساتھ اور نون مفتوح عوض اُس ضمہ کو جو واحد میں تھا اسکے آخر میں لائینگے تو يَضْرِبُ سے يَضْرِبُوْنَ بن جائیگا۔

تَضْرِبَانِ : کو تَضْرِبُ سے اس طرح بناتے ہیں کہ الف علامت تثنیہ اور ضمیر فاعل فتحہ ما قبل کے ساتھ اسکے آخر میں لاکر اور نون مکسور عوض اس ضمہ کے جو

واحد کے اندر تھا اسکے آخر میں لے آتے ہیں تو تَضْرِبُ سے تَضْرِبَانِ بن جائیگا۔

یَضْرِبْنَ : کو تَضْرِبُ سے اس طرح بناتے ہیں کہ نون مفتوح علامت جمع مؤنث کی اور ضمیرِ فاعل سکون ما قبل کے ساتھ اسکے آخر میں لا کر تاء کو یاء سے بدل دیا تو تَضْرِبُ سے یَضْرِبْنَ بن جائیگا۔

تَضْرِبَانِ ، تَضْرِبُوْنَ : کو تَضْرِبُ سے اسطرح بناتے ہیں جیسے یَضْرِبُ سے یَضْرِبَانِ اور یَضْرِبُوْنَ کو بنایا تھا۔

تَضْرِبِیْنَ : کو تَضْرِبُ سے اسطرح بناتے ہیں کہ یائے ساکن علامتِ تانیث اور ضمیر فاعل (بعض علماء کے نزدیک) ما قبل کے کسرہ کے ساتھ اور نون مفتوح عوض اس ضمہ کے جو واحد مذکر کے اندر تھا اسکے آخر میں لے آئینگے تو تَضْرِبُ سے تَضْرِبِیْنَ بن جائیگا۔

تَضْرِبَانِ : کو تَضْرِبِیْنَ سے اسطرح بناتے ہیں کہ یائے ساکن علامت تانیث کو حذف کر کے اسکے بجائے الف علامتِ تثنیہ اور ضمیر فاعل ما قبل کے فتحہ کے ساتھ لا کر فتحہ ِنون کو کسرہ سے بدل دیا تو تَضْرِبِیْنَ سے تَضْرِبَانِ بن جائیگا۔

تَضْرِبْنَ : کو تَضْرِبِیْنَ سے اسطرح بناتے ہیں کہ یاء اور نونِ واحد کو حذف کر کے اسکے بجائے نون مفتوح علامت جمع مؤنث کی اور ضمیر فاعل ما قبل کے سکون کے ساتھ لے آئیں تو تَضْرِبِیْنَ سے تَضْرِبْنَ بن جائیگا۔

مضارع مجہول کے بنانے کا ایک ہی قانون ہے جو کہ تمام ابواب پر مشتمل ہے۔

قانون (۷)

در هر مضارع مجهول حرفِ اول را ضمه و ما قبل آخر را فتحه می بد هندو جوباً. بشرطیکه در مضارع معلوم ضمه بنا شد و باقی صیغها را برمعلوم قیاس باید کرد.

اس قانون کا نام ہے مضارع مجہول کا قانون

اسکا خلاصہ یہ ہے کہ ان تمام ابواب کے مضارع مجہول کو مضارع معروف سے اسطرح بناتے ہیں کہ حرف اول کو ضمہ اور ما قبل آخر کو فتحہ دینا واجب ہے۔ بشر طیکہ حرفِ اول کو ضمہ اور ما قبل آخر و پہلے سے فتحہ نہ ہو جیسے یَضْرِبُ سے یُضْرَبُ۔ یَنْصُرُ سے یُنْصَرُ۔

اور اگر پہلے سے حرفِ اول کو ضمہ ہوگا تو صرف ما قبل آخر کو فتحہ دینگے۔
جیسے یُکْرِمُ سے یُکْرَمُ.
اور اگر ما قبل آخر کو پہلے سے فتحہ ہوگا تو صرف حرفِ اول کو ضمہ دینگے۔
جیسے یَمْنَعُ سے یُمْنَعُ۔

مختصراً یہ کہ......
یُضْرَبُ الی آخرہٖ کو یَضْرِبُ الی آخرہٖ سے اسطرح بناتے ہیں کہ حرفِ اول کو ضمہ اور ما قبل آخر کو فتحہ دیتے ہیں تو یَضْرِبُ الی آخرہٖ سے یُضْرَبُ الی آخرہٖ بن جاتا ہے۔

(۸) قانون

ھر اسمِ فاعل ثلاثی مجرد غالباً بروزن فاعل می آید ' واز غیر ثلاثی مجرد بروزنِ فعل مضارع معلوم آن باب می آید ' میم مضمومه بجائے حرفِ اتین کسره دادن ماقبل آخر را اگر باشد ' و تنوین' تمکّن درآخرش درآرند.

اس قانون کا نام ہے اسمِ فاعل کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہے کہ ثلاثی مجرد کے بابوں میں اسمِ فاعل غالباً فاعل

کے وزن پر آتا ہے اور ثلاثی مزید اور رباعی مجرد اور رباعی مزید کے ابواب میں اسم فاعل اس باب کے فعل مضارع معروف کے وزن پر آتا ہے صرف اتنی تبدیلی کی جاتی ہے کہ حرفِ مضارعت کے حذف کرنے کے بعد اسکے بجائے میم مضموم لاکر اور ما قبل آخر کو کسرہ دیکر (بشرطیکہ پہلے سے کسرہ موجود نہ ہو) اور آخر پر تنوین لے آتے ہیں جیسے یَتَصَرَّفُ سے مُتَصَرِّفٌ یَتَدَحْرَجُ سے مُتَدَحْرِجٌ۔
اور اگر پہلے سے کسرہ موجود ہو تو صرف شروع میں میم مضموم لائینگے جیسے یُدَحْرِجُ سے مُدَحْرِجٌ۔

اسمِ فاعل کے بنانے کا طریقہ مع قانون

ثلاثی مجرد کے ابواب میں اسمِ فاعل کو فعل مضارع معروف سے اسطرح بناتے ہیں کہ علامتِ مضارع کو حذف کرنے کے بعد فاء کلمہ کو فتحہ دیکر اسکے بعد الف علامت اسم فاعل کی لاکر عین کلمہ کو کسرہ دیتے ہیں۔ بشرطیکہ پہلے سے کسرہ موجود نہ ہو اور لام کلمہ پر تنوین تمکن علامتِ اسم لے آتے ہیں تو فعل مضارع سے اسمِ فاعل بن جاتا ہے۔

ضَارِبٌ: کو یَضْرِبُ سے اس طرح بناتے ہیں کہ یاء حرفِ مضارعت کو حذف کرنے کے بعد فاء کلمہ کو فتحہ دیکر اسکے بعد الف علامت اسم فاعل لاکر اسکے آخر میں تنوین تمکن علامتِ اسم کو لے آتے ہیں تو یَضْرِبُ سے ضَارِبٌ بن جائیگا۔

ضَارِبَان: کو ضَارِبٌ سے اس طرح بناتے ہیں کہ الف علامت تثنیہ کی ما قبل کے فتحہ کے ساتھ اور نون مکسور عوض اُس ضمہ کے یا تنوین کے یا دونوں کے جو واحد کے اندر تھا اسکے آخر میں لائینگے۔ تو اسطرح ضَارِبٌ سے ضَارِبَان بن جائیگا۔

ضَارِبُوْنَ: کو ضَارِبٌ سے اس طرح بناتے ہیں کہ واؤ ساکن علامت جمع مذکر کی

ضمہ ما قبل کے ساتھ اور نون مفتوح عوض اس ضمہ کے یا تنوین کے یا دونوں کے جو واحد کے اندر تھا اسکے آخر میں لے آتے ہیں تو ضَارِبٌ سے ضَارِبُوْنَ بن جائیگا۔

ضَرَبَةٌ : کو ضَارِبٌ سے اس طرح بناتے ہیں کہ حرفِ اول کو اپنے حال پر چھوڑ کر ثانی کو حذف کر کے عین اور لام کلمہ کو فتحہ دیکر اور تاء متحرکہ علامت جمع مذکر مکسر کی اسکے آخر میں لے آتے ہیں اور تنوین کو تاء پر جاری کرتے ہیں تو ضَارِبٌ سے ضَرَبَةٌ بن جائیگا۔

ضُرَّابٌ : کو ضَارِبٌ سے اسطرح بناتے ہیں کہ حرفِ اول کو ضمہ دیکر ثانی کو حذف کر کے عین کلمہ کو مشدد مفتوح بنا کر اسکے بعد الف علامت جمع مذکر مکسر کی لے آتے ہیں تو ضَارِبٌ سے ضُرَّابٌ بن جاتا ہے۔

ضُرَّبٌ : کو ضَارِبٌ سے اس طرح بناتے ہیں کہ حرفِ اول کو ضمہ دیکر ثانی کو حذف کرے عین کلمہ کو مشدد مفتوح بنائینگے تو ضَارِبٌ سے ضُرَّبٌ بن جاتا ہے۔

ضُرْبٌ : کو ضَارِبٌ سے اس طرح بناتے ہیں کہ حرفِ اول کو ضمہ دیکر ثانی کو حذف کر کے عین کلمہ کو ساکن کرینگے تو ضارب سے ضرب بن جائیگا۔

ضُرَبَاءُ : کو ضَارِبٌ سے اسطرح بناتے ہیں کہ حرفِ اول کو ضمہ دیکر ثانی کو حذف کر کے عین اور لام کلمہ کو فتحہ دیکر الف ممدودہ علامت جمع مذکر مکسر اسکے آخر میں لاکر تنوین تمکن علامت اسمیت کو غیر منصرف ہونے کی وجہ سے حذف کر دیا تو ضارب سے ضُرَبَاءُ بن گیا۔

ضُرْبَانٌ : کو ضَارِبٌ سے اسطرح بناتے ہیں کہ حرفِ اول کو ضمہ دیکر ثانی کو حذف کر کے عین کلمہ کو ساکن کر کے الف اور نون زائدہ علامت جمع مذکر مکسر کی فتحہ ما قبل کے ساتھ اسکے آخر میں لے آئے اور اعراب کو نون پر جاری کیا اسلئے کہ

وہ آخری کلمہ ہے تو ضارب سے ضربان بن جائیگا۔

ضِرَابٌ : کو ضَارِبٌ سے اس طرح بناتے ہیں کہ حرفِ اول کو کسرہ دیکر ثانی کو حذف کر کے تیسری جگہ الف علامت جمع مذکر مکسر کی فتحہ ما قبل کے ساتھ لے آئے تو ضارب سے ضراب بن گیا۔

ضُرُوْبٌ : کو ضَارِبٌ سے اسطرح بناتے ہیں کہ حرفِ اول کو ضمہ دیکر ثانی کو حذف کر کے تیسری جگہ واؤ ساکن علامت جمع مذکر مکسر کی ما قبل کے ضمہ کے ساتھ لے آئے تو ضارب سے ضروب بن جائیگا۔

اَضْرَابٌ : کو ضَارِبٌ سے اس طرح بناتے ہیں کہ اسکے شروع میں ھمزہ مفتوح فاء کلمہ کے سکون کے ساتھ لا کر چوتھی جگہ الف علامت جمع مذکر مکسر کی فتحہ ما قبل کے ساتھ لائینگے تو ضارب سے اضراب بن جائیگا۔

ضَارِبَةٌ : کو ضَارِبٌ سے اسطرح بناتے ہیں کہ تاء متحرکہ علامت تانیث فتحہ ما قبل کے ساتھ اسکے آخر میں لے آتے ہیں اور اعراب کو تاء پر جاری کرتے ہیں کیونکہ وہ آخری کلمہ ہے تو ضارب سے ضاربۃ بن جائیگا۔

ضَارِبَتَان : کو ضَارِبَةٌ سے اسطرح بناتے ہیں کہ الف علامت تثنیہ فتحہ ما قبل کے ساتھ اور نون مکسور عوض ضمہ کے یا تنوین کے یا دونوں کے جو واحد کے اندر تھا اسکے آخر میں لے آئے تو ضاربۃ سے ضاربتان بن جائیگا۔

ضَارِبَاتٌ : کو ضَارِبَةٌ سے اس طرح بناتے ہیں کہ الف اور تاء علامت جمع مؤنث سالم کی فتحہ ما قبل کے ساتھ اسکے آخر میں لے آتے ہیں اور اعراب کو تاء پر جاری کرتے ہیں کیونکہ وہ آخری کلمہ ہے تو ضاربۃ سے ضَارِبَتَاتٌ بن جاتا ہے۔ پس دو علامت تانیث کی اکٹھی ہو گئیں۔ اس طرح دو علامتِ تانیث کا اسم میں اکٹھا ہونا لازم آیا اور یہ ناپسندیدہ تھا اسلئے تائے واحدہ کو حذف کر دیا تو ضاربات بن گیا۔

ضَوَارِبُ : کو ضَارِبَۃٌ سے اس طرح بناتے ہیں کہ حرف اول کو اپنے حال پر چھوڑ کر ثانی کو واؤ مفتوح کے ساتھ بدل دیا اسکے بعد الف علامت جمع مؤنث مکسر کی لاکر تائے واحدہ اور تنوینِ تمکن علامتِ اسم کو حذف کر دیا۔ تائے واحدہ کو ضدّیت کی وجہ سے اور تنوین کو غیر منصرف ہونے کی وجہ سے حذف کیا۔ اسلئے کہ تائے واحدہ جمع کے ساتھ ضد ہے اور تنوین کو اسلئے حذف کیا کہ غیر منصرف پر تنوین نہیں آتی تو ضاربۃ سے ضوارب بن گیا۔

نوٹ : قانون کے خلاصے سے پہلے چند فائدوں کا جاننا ضروری ہے :

(۱) : حروفِ علت کی دو قسمیں ہیں : ۱) مدہ　۲) لین

مدہ : مدہ ہر اُس حرفِ علت کو کہتے ہیں جو ساکن ہو اور ما قبل کی حرکت اسکے موافق ہو۔ یعنی اگر واؤ ہو تو ما قبل مضموم ہو اور اگر الف ہو تو ما قبل مفتوح ہو اور اگر یاء ہو تو ما قبل مکسور ہو۔ جیسے اُوْتِیْنَا ۔

لین : وہ حرفِ علت ہے جو ساکن ہو اور اسکے ما قبل کی حرکت اسکے مخالف ہو۔ جیسے قَوْلٌ ، بَیْعٌ ۔

(۲) **حروفِ زائدہ** : وہ حروف ہیں جو فاء ، عین ، لام کلمہ کے مقابلے میں نہ ہوں۔ جیسے اَکْرَمَ بروزن اَفْعَلَ ۔

(۳) : **اسمِ مکبّر** : وہ اسم ہے جسکی تصغیر آئے جیسے ضاربۃ (یہ مکبر ہے اسلئے کہ اسکی تصغیر ضُوَیْرِبَۃٌ ہے)۔

(۴) **جمع اقصیٰ یا جمع منتہی الجموع** : یہ وہ جمع ہے جو آخری جمع ہو۔ اسکے بعد کوئی جمع مکسر نہ آئے۔

پہچان :

جمع اقصیٰ یا جمع منتہی الجموع کے پہچاننے کی علامت یہ ہے کہ حرفِ اول اور

ثانی کو فتحہ اور تیسری جگہ الف علامت جمع منتہی الجموع کی ہو اور اگر اسکے بعد ایک حرف ہو تو مشدد ہو۔ جیسے دَوَابُّ۔ اگر دو ہوں تو پہلا مکسور ہو۔ جیسے مَسَاجِدُ۔ اگر تین ہوں تو پہلا مکسور اور درمیان والا ساکن ہو جیسے مَصَابِیْحُ۔

(۵) اوزان جمع منتہی الجموع

جمع منتہی الجموع کے کل گیارہ اوزان ہیں جو مع اپنی امثلہ کے درج ذیل ہیں:

وزن	مثال	وزن	مثال
فَعَالِنُ	خَفَالِنُ	فَعَالِیْنُ	سَلَاطِیْنُ
اَفَاعِلُ	اَضَارِبُ	اَفَاعِیْلُ	اَکَالِیْبُ
مَفَاعِلُ	مَسَاجِدُ	مَفَاعِیْلُ	مَضَارِیْبُ
فَعَاوِلُ	عَجَاوِرُ	فَوَاعِلُ	ضَوَارِبُ
فَعَایِلُ	صَنَایِرْ	فَعَالِیْلُ	قَنَادِیْلُ
	فَعَائِلُ	صَحَائِفُ	

قانون (۹)

هر مده زائده کے واقع شود در مفردمکبر بدوم جائے وقت بناکردن جمع اقصٰی و تصغیر آں را بواؤ مفتوحه بدل کنند و جوباً.

اس قانون کانام ہے مدہ زائدہ یاضَوَارِبُ کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہے کہ ہر ایسامدہ زائدہ جو مفرد مکبر میں دوسری جگہ واقع ہو اسکے جمع اقصٰی (جمع منتہی الجموع) یا تصغیر بناتے وقت واؤ مفتوح کے ساتھ تبدیل کرناواجب ہے۔ جمع اقصٰی کی مثال جیسے ضاربة سے ضوارب اور تصغیر کی

مثال جیسے ضَارِبٌ اور ضَارِبَةٌ سے ضُوَیْرِبٌ اور ضُوَیْرِبَةٌ ۔

ضُرَّبٌ : کو ضَارِبَةٌ سے اس طرح بناتے ہیں کہ حرفِ اول کو ضمہ دیکر ثانی کو حذف کر کے عین کلمہ کو مشدد مفتوح بنا کر تائے واحدہ کو حذف کر کے تنوین کو آخر پر جاری کرینگے۔ تو ضَارِبَةٌ سے ضُرَّبٌ بن جائیگا۔

ضُوَیْرِبٌ ، ضُوَیْرِبَةٌ : کو ضَارِبٌ ، ضَارِبَةٌ سے اس طرح بناتے ہیں کہ حرفِ اول کو ضمہ دیکر ثانی کو واؤ مفتوح کے ساتھ تبدیل کر کے تیسری جگہ یائے ساکن علامت تصغیر کی لے آئینگے تو ضارب ، ضاربة سے ضویرب ، ضویربة بن گیا۔

(۶) تصغیر :

صرفیوں کی اصطلاح میں (تصغیر کا مطلب یہ ہے کہ) لفظ میں ایسی تبدیلی جو کسی کی قلت ، حقارت یا عظمت پر دلالت کرے۔ جیسے قُرَیْشٌ (بمعنیٰ بڑا قرش) یعنی بڑی مچھلی جو تمام چھوٹی مچھلیوں کو کھاتی ہے اور اسکو کوئی مچھلی نہیں کھاتی۔ تو قریش کو قریش اسلئے کہتے ہیں کیونکہ قریش کا قبیلہ بھی تمام عرب پر غالب تھا۔

تصغیر بنانے کا طریقہ :

(۱) ثلاثی میں تصغیر کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ حرفِ اول کو ضمہ ، ثانی کو فتحہ اور تیسری جگہ یاء علامتِ تصغیر لائی جاتی ہے۔ جیسے رَجُلٌ سے رُجَیْلٌ ۔ (۲) رباعی میں تصغیر کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ حرفِ اول کو ضمہ ، ثانی کو فتحہ اور تیسری جگہ یاء ساکن علامتِ تصغیر لا کر اسکے بعد والے حرف کو کسرہ دیتے ہیں۔ جیسے جَعْفَرٌ سے جُعَیْفِرٌ ۔ (۳) خماسی میں تصغیر کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ حرفِ اول کو ضمہ ، ثانی کو فتحہ اور تیسری جگہ یاء علامتِ تصغیر لا کر اسکے بعد والی حرف کو کسرہ دیکر پانچویں جگہ والے حرف کو حذف کرتے ہیں۔ جیسے جَحْمَرِشٌ سے جُحَیْمِرٌ ۔

قانون (۱۰)

ہر اسمِ مفعول از ثلاثی مجرد بروزن مفعول می آید و از غیر ثلاثی مجرد بروزن فعل مضارع مجھول آں باب می آید بآوردن میم مضمومہ بجائے حرفِ اتین تنوین تمکن در آرند.

اس قانون کا نام ہے اسمِ مفعول کا قانون

اسمِ مفعول کا ایک ہی قانون ہے جو ثلاثی مجرد، ثلاثی مزید، رباعی مجرد اور رباعی مزید کے تمام ابواب کیلئے ہے۔

اس قانون کا خلاصہ یہ ہے کہ ثلاثی مجرد کے بابوں میں اسمِ مفعول 'مَفْعُوْلٌ' کے وزن پر آتا ہے۔ اور ثلاثی مزید، رباعی مجرد اور رباعی مزید کے ابواب میں اس باب کے فعل مضارع مجہول کے وزن پر آتا ہے۔ صرف اتنی تبدیلی کی جاتی ہے کہ حرفِ مضارعت کے حذف کرنے کے بعد اسکے بجائے میم مضموم علامتِ اسمِ مفعول کو لاکر آخر پر تنوین کو جاری کرتے ہیں جیسے یُکْرَمُ سے مُکْرَمٌ، یُدَحْرَجُ سے مُدَحْرَجٌ۔

ثلاثی مجرد کے بابوں میں اسمِ مفعول کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ علامتِ مضارع کو حذف کرنے کے بعد اسکے بجائے میم مفتوح لاکر عین کلمہ کو ضمہ دیکر عین اور لام کلمہ کے درمیان واؤ ساکن علامتِ اسمِ مفعول کو لاکر آخر پر تنوین کو لے آتے ہیں۔

مَضْرُوْبٌ: کو یُضْرَبُ سے اس طرح بناتے ہیں کہ یاء حرفِ مضارعت کو حذف کرنے کے بعد اسکے بجائے میم مفتوح علامت اسمِ مفعول لاکر عین کلمہ کو ضمہ دیکر آخر میں تنوین تمکن علامتِ اسم کو لائے تو یضرب سے مضروب

بروزن مفْعُلٌ بن گیا۔ لیکن اس وزن پر اسم مفعول کلام عرب میں نہیں آیا مگر یہ کہ مَعْوُنٌ، مَكْرُمٌ اور وہ بھی شاذ ہیں یعنی قلیل ہیں۔ اسلئے عین کلمہ کے ضمہ کو اشباع کیا (کھینچا) تاکہ واؤ پیدا ہو جائے تو مَضْرُبٌ سے مَضْرُوْبٌ بن گیا۔

مَضْرُوْبَان، مَضْرُوْبُوْنَ، مَضْرُوْبَةٌ، مَضْرُوْبَتَان، مَضْرُوْبَاتٌ :

ان سب کی بناء ضَارِبَان، ضَارِبُوْنَ، ضَارِبَةٌ، ضَارِبَتَان، ضَارِبَاتٌ کی طرح ہے۔

مَضَارِيْبُ : کو مَضْرُوْبٌ، مَضْرُوْبَةٌ سے اس طرح بناتے ہیں کہ حرفِ اول کو اپنے حال پر چھوڑ کر ثانی کو فتحہ دیکر تیسری جگہ الف علامت جمع منتہی الجموع لے آئے اور وہ حرف جو الف علامت جمع منتہی الجموع کے بعد ہے اسکو کسرہ دیکر واؤ کو یاء کے ساتھ بدل دیا اور تاء اور تنوین تمکن علامت اسمیت کو حذف کر دیا۔ تاء کو ضدیت جمع کی وجہ سے اور تنوین کو غیر منصرف ہونے کی وجہ سے حذف کر دیا تو مضروب، مضروبة سے مضاریب بن جائیگا۔

مُضَيْرِيْبٌ و مُضَيْرِيْبَةٌ : کو مَضْرُوْبٌ و مَضْرُوْبَةٌ سے اس طرح بناتے ہیں کہ حرف اول کو ضمہ، ثانی کو فتحہ دیکر تیسری جگہ یاء ساکن علامت تصغیر لا کر وہ حرف جو یاء ساکن علامتِ تصغیر کے بعد ہے اسکو کسرہ دیکر واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مضروب، مضروبة سے مضيريب، مضيريبة بن جائیگا۔

قانون (۱۱)

ہر نون تنوین وقت دخول الف لام واضافت حذف کردہ شود و نون تثنیہ و نون جمع در وقتِ اضافت حذف کردہ شو و جوباً .

اس قانون کا نام ہے نونِ تنوین یا نونِ تثنیہ و جمع کا قانون :

اس قانون کا خلاصہ یہ ہے کہ نون تنوین کو دو وقتوں میں حذف کرنا واجب ہے۔

(۱) الف لام کے داخل ہونے کے وقت جیسے رجلٌ سے اَلرَّجُلُ۔

(۲) اضافت کے وقت جیسے ضاربُ زیْدٍ

اور نون تثنیہ اور جمع کو صرف اضافت کے وقت حذف کرنا واجب ہے۔ جیسے ضاربان سے ضاربا زیْد اور ضاربُوْن سے ضاربُوْ زیْد۔

قانون (۱۲)

هر نون تنوین و نون خفیفه را موافق حرکت ماقبل
بحرف علت بدل محا کنند جوازاً در حالتِ وقف.

اس قانون کا نام ہے نونِ تنوین و نونِ خفیفہ کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہے کہ نون تنوین و نون خفیفہ کو موافق حرکت ماقبل کے حالت وقف میں حرفِ علت سے تبدیل کرنا جائز ہے۔ تنوین کی مثال ضاربٌ کو ضاربُوْ اور ضاربًا کو ضاربَا اور ضاربٍ کو ضاربِیْ پڑھنا جائز ہے۔ نون خفیفہ کی مثال اضْرِبَنْ سے اضْرِبَا اضْرِبُنْ سے اضْرِبُوْا اور اضْرِبِنْ سے اِضْرِبِی پڑھنا جائز ہے۔

فعل جحد

فعل جحد معروف و مجہول کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ مضارع کے شروع میں لَمْ جازمہ جحد یہ لائینگے تو آخر کو جزم دیگا جزم کی وجہ سے پانچ پانچ صیغوں میں حرکت (یعنی ضمۂ اعرابی) گر جائیگا اور سکون آجائیگا اگر آخر میں حرفِ علت نہ ہو اور اگر آخر میں حرفِ علت ہو تو حرفِ علت گر جائے گا اور

سات سات صیغوں میں نون اعرابی گر جائیگا اور دو صیغوں میں کچھ عمل نہیں کریگا اسلئے کہ وہ مبنی ہیں۔

لم یضرب ' لم یضرب (الی آخرہ) : تو یضْرِبُ ' یُضْرَبُ (الی آخرہ) سے اس طرح بناتے ہیں کہ لَمْ جازمہ جحد یہ اسکے ابتداء میں لائینگے تو پانچ پانچ صیغوں میں آخر سے ضمہ اعرابی گر جائیگا اور سکون آئیگا اور سات سات صیغوں میں نون اعرابی گر جائیگا اور دو صیغوں میں کچھ عمل نہیں کریگا اسلئے کہ وہ مبنی ہیں۔ تو یضْرِبُ ' یُضْرَبُ (الی آخر) سے لَمْ یضْرِبْ ' لَمْ یُضْرَبْ (الی آخرہ) بن جائیگا۔

قانون (۱۳)

هر نون اعرابی وقت دخول نواصب و جوازم و لحوق نون ثقیله او خفیفه و بنا کردن امر حاضر معلوم حذف کرده شود و جوباً .

اس قانون کا نام ہے نونِ اعرابی کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہے کہ نون اعرابی کو چار وقتوں میں حذف کرنا واجب ہے

۱) جوازم کے داخل ہونے کے وقت جیسے یضربان سے لمْ یضْربا.

۲) حروف ناصبہ کے داخل ہونے کے وقت جیسے یضْربان سے لنْ یضْربا.

۳) نون تاکید کے ملنے کے وقت جیسے یضْربان سے لیضْربانّ۔

۴) امر حاضر معروف کے بنانے کے وقت جیسے تضْربان سے اضْربا.

نوٹ : حروفِ جوازم کُل پانچ ہیں اور حروف نواصب کُل چار ہیں اور یہ سب مندرجہ ذیل شعر میں شاعر نے کچھ اس طرح بند کئے ہیں۔

شعر :۔

ان ولم ولما ولام امر لائے نهی نیز پنج	حروف این جازم فعل اند هر یك بے دعا
ان ولن پس کی اذن این چار حرف معتبر	نصب مستقبل کنند این جمله دائم اقتضاء

فعل نفی کے بنانے کا طریقہ : فعل نفی کو فعل مضارع سے اس طرح بناتے ہیں کہ فعل مضارع کے شروع میں لا نفی لاتے ہیں اور لا نفی لفظ کے اندر کچھ عمل نہیں کرتا صرف اسکے معنی مثبت کو منفی بنادیتا ہے۔

لاَ یَضْرِبُ ، لاَ یُضْرَبُ (الی آخرہ) : کویضْرِبُ ، یُضْرَبُ (الی آخرہ) سے اس طرح بناتے ہیں کہ اسکے شروع میں لائے نافیہ لائینگے تو لفظ میں کچھ عمل نہیں کریگا صرف اسکے معنی مثبت کو منفی میں تبدیل کریگا تو یضْرِبُ ، یُضْرَبُ (الی آخرہ) سے لا یضرب ، لا یضرب (الی آخرہ) بن جائیگا۔

فعل نفی مؤکد بلن کے بنانے کا طریقہ : فعل نفی کو فعل مضارع سے اس طرح بناتے ہیں کہ لَنْ ناصبہ تاکید یہ اسکے شروع میں لاتے ہیں تو آخر کو نصب دیتا ہے۔ علامتِ نصبی کی وجہ سے پانچ پانچ صیغوں میں فتحہ آجائیگا اور سات سات صیغوں میں نون اعرابی کو گرادیگا اور دو صیغوں میں کچھ عمل نہیں کریگا اسلئے کہ وہ مبنی ہیں۔

اب نون اور یاء قریب المخرج تھے تو نون کو یاء کیا اور یاء کو یاء میں ادغام کیا تو یضْرِبُ یُضْرَبُ (الی آخرہ) سے لَنْ یضْرِبَ ، لَنْ یُضْرَبَ (الی آخرہ) بن جائے گا۔

قانون (۱۴)

هر نون ساكن و تنوين را در حرف يرملون ادغام مى كنند وجوباً و نون متحرك راجو ازاً بشرطيكه دريك كلمه نباشددر حروف يمون بغنه و در لربغير غنه .

اس قانون کا نام ہے یَرْمَلُوْنَ یا لَنْ یَضْرِبَ کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہے کہ حروف یرملون سے پہلے نون ساکن نون تنوین ہے یا

نون متحرک ہے۔

اگر نون ساکن، نون تنوین ہے تو اسکو ان حروف کی جنس کرنا اور جنس کو جنس میں ادغام کرنا واجب ہے۔ بشرطیکہ وہ نون دوسرے کلمہ میں ہو۔ پھر دیکھا جائے گا کہ نون ساکن نون تنوین کا حروف 'ینمو' سے پہلے ہے یا حروف 'لر' سے۔

اگر حروف 'ینمو' سے پہلے ہے تو ادغام مع الغنہ ہوگا۔

اور اگر حروف 'لر' سے پہلے ہو تو ادغام بلا غنہ پڑھا جائے گا۔

اور اگر حروف یرملون سے پہلے نون متحرک ہو تو نون کو ان حروف کی جنس کر کے جنس کو جنس میں ادغام کرنا جائز ہے۔ بشرطیکہ نون دوسرے کلمہ میں ہو اور یہ حروف دوسرے کلمہ میں ہوں۔

مثالیں

نون ساکن کی مثالیں :

لَنْ يَّضْرِبَ ، مِنْ رَّبِّهِمْ ، مِنْ مَّاءٍ ، مِنْ لَّدُنَّا ، مِنْ وَّرَائِهِمْ ، مِنْ نَّبِيٍّ.

نون تنوین کی مثالیں :

دَافِقٍ يَّخْرُجُ ، غَفُوْرٌ الرَّحِيْمِ ، رَسُوْلٌ مِّنَ اللهِ ، رِجَالٌ لَّاَ تُلْهِيْهِمْ ، مِنْ جُوْعٍ وَّامَنَ هُمْ ، عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ.

نون متحرک کی مثالیں :

اِنَّ الَّذِيْنَ لاَ يَرْجُوْنَ کو **اِنَّ الَّذِ لاَّ يَرْجُوْنَ** پڑھنا جائز ہے۔

فائدہ :۔ نون ساکن نون تنوین اور ینمو کے حروف اگر ایک کلمہ میں ہوں تو ادغام ناجائز ہے۔ جیسے صِنْوَانٌ ، قِنْوَانٌ ، بُنْيَانٌ ۔

نوٹ :۔ آنے والے قانون کے خلاصہ سے پہلے ایک فائدہ کا جاننا ضروری ہے۔

فائدہ: کل حروف ہجا ۲۹ ہیں۔ ان میں سے ایک الف ہے اس سے پہلے نون

تنوین اور نون ساکن نہیں آتا، چھ حروف یرملون ہیں' چھ حروف حلقی ہیں اور ایک حرف 'با' ہے۔باقی پندرہ حروف کو حروف اخفاء کہتے ہیں۔

حروف حلقی کو شاعر نے شعر میں کچھ اس انداز سے بیان کیا ہے۔

شعر:- حروف حلقی شش بودا لے نور عین
همزه و هاؤ حاؤ خاؤ عین و غین

اور حروف شعر میں یوں بند ہیں:

تاء و ثاء جیم و دال و ذال و زاے و سین و شین
صاد و ضاد و طاء و ظاء و فاء قاف و کاف بین

قانون (۱۵)

هر نون ساکن و تنوین که واقع شود قبل با مطلقاً آن را بمیم بدل کنند وجوباً و قبل از حروف حلقیه ظاهر خوانده می شوند و جوباً و قبل از الف نمی آیند و در باقی حروف اخفاء کرده آیند.

اس قانون کانام ہے یَنبَغِیْ یااقلاب، اظہار، اخفاء کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہے کہ دیکھا جائے گا کہ کیا نون ساکن اور نون تنوین "باء" یا "حروف حلقی" یا "حروف اخفاء" سے پہلے ہیں؟

اگر نون ساکن یا نون تنوین 'باء' سے پہلے ہے تو اسکو میم سے تبدیل کرنا واجب ہے ہر حالت میں ہر حالت کا مطلب یہ ہے کہ یہ ایک کلمہ میں ہوں یا دو کلموں میں ایک کلمے کی مثال جیسے۔ینبغی۔

مختلف کلموں کی مثال جیسے منْ بعْدُ اور نون تنوین کی مثال آیاتٍ بیّنات اور اگر نون ساکن یا نون تنوین کے بعد 'حروف حلقی' ہوں تو ان کو ظاہر کرنا واجب

ہے۔ نون کی مثال جیسے **عنهم** تنوین کی مثال زیدٌ خادمٌ ۔
اور اگر نون ساکن یا نون تنوین حروف اخفاء سے پہلے ہو تو اسکو خفی پڑھنا چاہیے
جیسے **عندربهم** ' بما انزل .
اخفاء :۔ اظہار اور ادغام کی درمیانی حالت کا نام ہے۔

فعل مستقبل بالام ونون تاکید بنانے کا طریقہ

فعل مستقبل بالام ونون تاکید کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ فعل مضارع کے شروع میں لام تاکید مفتوح لائیں گے اور چودہ صیغوں کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ اور آٹھ صیغوں کے آخر میں نون تاکید خفیفہ لائیں گے اور نون ثقیلہ کا ما قبل پانچ جگہوں میں مفتوح ہوگا وہ پانچ جگہیں یہ ہیں (۱) واحد مذکر حاضر '(۲) واحد مذکر غائب '(۳) واحد مؤنث غائب '(۴) واحد متکلم '(۵) جمع متکلم۔

اور چھ جگہوں میں نون ثقیلہ کے ما قبل میں الف لائیں گے اور وہ یہ ہیں : چار تثنیہ 'دو جمع مؤنث اور جمع مؤنث میں الف "نون ضمیر" اور "نون تاکید ثقیلہ" کے درمیان فاصلے کیلئے آئے گا۔

اور دو جگہوں میں واؤ کو اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف کریں گے اور ضمہ کو باقی رکھیں گے تاکہ واؤ محذوفہ پر دلالت کرے وہ دو جگہیں یہ ہیں 'جمع مذکر غائب 'جمع مذکر حاضر۔ اور ایک صیغہ سے یا ساکن مدہ کو حذف کریں گے اجتماع ساکنین کی وجہ سے اور ما قبل کے کسرہ کو باقی رکھیں گے تاکہ 'یاء' محذوفہ پر دلالت کرے اور وہ صیغہ واحد مؤنث حاضر کا ہے۔

ان چھ جگہوں میں جہاں الف آتا ہے نون ثقیلہ مکسور لائیں گے اور باقی آٹھ جگہوں میں نون مفتوح لائیں گے۔
اور بالآخر اسطرح فعل مضارع سے فعل مستقبل بالام ونون تاکید بن جائے گا۔

فائدہ :۔ نون خفیفہ ان جگہوں میں نہیں آتا جہاں الف آتا ہے بلکہ صرف بقیہ آٹھ جگہوں میں آتا ہے۔

لَیَضْرِبَنَّ ، لَتَضْرِبَنَّ ، لَتَضْرِبَنَّ ، لَأَضْرِبَنَّ ، لَنَضْرِبَنَّ : ان صیغوں کو یَضْرِبُ ، یَضْرِبُ ، تَضْرِبُ ، أَضْرِبُ ، نَضْرِبُ سے اسطرح بناتے ہیں کہ لام تاکید مفتوح اسکے ابتداء میں لاکر اسکے آخر میں نون تاکید ثقیلہ لے آئیں گے تو ما قبل کو فتحہ ہو جائے گی تو یضرب ، تضرب ، تضرب ، أضرب ، نضرب سے لیضربن ، لتضربن ، لتضربن ، لأضربن ، لنضربن بن جائے گا۔

تثنیہ کے چار صیغے :تثنیہ کے چار صیغوں یعنی لَیَضْرِبَانِّ ، لَتَضْرِبَانِّ ، لَتَضْرِبَانِّ ، لَتَضْرِبَانِّ کو یَضْرِبَانِ ، تَضْرِبَانِ ، تَضْرِبَانِ ، تَضْرِبَانِ سے اسطرح بناتے ہیں کہ لام تاکید مفتوح اسکے ابتداء میں لاکر نون تاکید ثقیلہ اسکے آخر میں لے آئیں گے تو نون اعرابی گر جائے گا اور فتحہ نون کو کسرہ سے تبدیل کریں گے تثنیہ کی مشابہت کی وجہ سے تو یضربان ، تضربان ، تضربان ، تضربان سے لیضربان ، لتضربان ، لتضربان ، لتضربان بن جائے گا۔

جمع مذکر غائب و حاضر : یعنی لَیَضْرِبُنَّ ، لَتَضْرِبُنَّ کو یَضْرِبُوْنَ ، تَضْرِبُوْنَ سے اسطرح بناتے ہیں کہ لام تاکید مفتوح اسکے شروع میں لاکر نون تاکید ثقیلہ اسکے آخر میں لے آئیں گے۔ تو نون اعرابی گر جائے گا اور التقائے ساکنین ہو جائے گا واؤ اور نون مدغم کے درمیان پہلا مدہ تھا اسکو حذف کر دیا تھا اور ما قبل کے ضمہ کو باقی رکھا تاکہ واؤ محذوفہ پر دلالت کرے تو یضربون ، تضربون سے لیضربن ، لتضربن بن جائے گا۔

واحد مؤنث حاضر : یعنی لَتَضْرِبِنَّ کو تَضْرِبِیْنَ سے اسطرح بناتے ہیں کہ لام تاکید مفتوح اسکے شروع میں لاکر نون تاکید ثقیلہ اسکے آخر میں لے آئیں گے تو

اجتماع ساکنین ہو گیا اور نون مدغم کے درمیان پہلا مدہ تھا۔ اسکو حذف کرکے ما قبل کے کسرہ کو باقی رکھا تا کہ یائے محذوفہ پر دلالت کرے تو تضربین سے لتضربن بن جائے گا۔

جمع مؤنث غائب و حاضر : یعنی لیضرِبْنانِّ ' لتضرِبْنانِّ کو یضرِبْنَ اور تضرِبْنَ سے اسطرح بناتے ہیں کہ لام تاکید مفتوح اسکے شروع میں لا کر نون تاکید ثقیلہ اسکے آخر میں لائینگے تو اب تین نون اکٹھے ہو جائیں گے یہ بات کلام عرب میں ناپسندیدہ تھی اسلیئے نون تاکید اور نون ضمیر کے درمیان الف فاصلہ لائے تو یضربن ' تضربن سے لیضربنان ' لتضربنان بن جائے گا۔

امر کے بنانے کا طریقہ مع قوانین

امر حاضر معروف کو فعل مضارع معروف حاضر سے بناتے ہیں۔ واحد کو واحد سے 'تثنیہ کو تثنیہ سے 'جمع کو جمع سے 'مذکر کو مذکر سے 'مؤنث کو مؤنث سے۔

قانون (۱۶)

هر امر حاضر معلوم را از فعل مضارع مخاطب معلوم بایں طور بنامی کنند که اگر بعد از حذف کردن حرف مضارع ما بعدش ساکن ماند همزه وصلی مضموم در اولش درآورند وجوباً بشرطیکه مضارع او نیز مضموم العین باشد و گرنه همزه مکسوره و اگر ما بعدش متحرك ماند امر همون شد بوقف آخر.

اس قانون کا نام ہے امر حاضر معروف کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہیکہ فعل امر حاضر معروف کو فعل مضارع معروف

حاضر سے اسطرح بناتے ہیں کہ 'تاء' حرف مضارعت کو حذف کرنے کے بعد دیکھا جائے گا کہ مابعد متحرک ہے یا ساکن۔ پھر اگر مابعد متحرک ہے تو ہمزہ وصلی لانے کی ضرورت نہیں ہے امر اسی طرح رہے گا صرف آخر میں وقف کریں گے۔ وقف کی وجہ سے جہاں ضمہ اعرابی ہوگا وہ گر جائے گا اور سکون آجائے گا جہاں نون اعرابی ہوگا وہ بھی گر جائے گا اور اگر آخر میں حرف علت ہوگا تو وہ بھی گر جائے گا جیسے تعدُ سے عدْ تعدان سے عدا تقی سے قِ۔ اور اگر مابعد ساکن ہے تو ہمزہ وصلی لانے کی ضرورت ہے اسلیئے کہ ابتداء سکون کے ساتھ محال ہے پھر عین کلمہ دیکھا جائے گا کہ مفتوح ہے یا مکسور ہے یا مضموم۔ اگر عین کلمہ مکسور یا مفتوح ہے تو اسکے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائیں گے اور آخر کو ساکن کریں گے اور وقف کی وجہ سے جہاں ضمہ اعرابی ہوگا وہ بھی گر جائے گا اور اگر نون اعرابی ہوگا تو وہ بھی گر جائے گا اور اگر حرف علت ہوگا تو وہ بھی گر جائے گا۔

عین کلمہ مفتوح ہو اسکی مثالیں

تَمْنَعُ سے اِمْنَعْ ' تَمْنَعان سے اِمْنَعا ' تخْشَی سے اِخْشَ۔

عین کلمہ مکسور ہو اسکی مثالیں

تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ تَضْرِبَانِ سے اِضْرِبَا ' تَرْمِیْ سے اِرْمِ۔

اور اگر عین کلمہ مضموم ہو تو اسکے شروع ہمزہ وصلی مضموم لائیں گے اور آخر کو وقف کریں گے۔ وقف کی وجہ سے جہاں جہاں ضمہ اعرابی ہوگا وہ بھی گر جائے گا اور جہاں جہاں نون اعرابی ہوگا وہ بھی گر جائے گا اور جہاں جہاں حرف علت ہوگا وہ بھی گر جائے گا۔ جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ ' تَنْصُرَانِ سے اُنْصُرا ' تَدْعُوْا سے اُدْعُ۔

اِضْرِبْ (الی آخر): اضرِبْ الی آخرہ کو تضْرِبُ الی آخرہ سے

اسطرح بناتے ہیں کہ تاء حرف مضارعت کے حذف کرنے کے بعد دیکھا کہ مابعد ساکن ہے تو عین کلمہ پر نظر کی گئی تو پتہ چلا کے عین کلمہ مکسور ہے تو اسکے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لاکر آخر کو ساکن کیا تو ایک صیغہ میں ضمہ اعرابی گر گیا اور سکون آگیا اور چار صیغوں میں سے نون اعرابی گر گیا اور ایک صیغے میں کچھ بھی عمل نہیں کیا کیونکہ وہ مبنی ہے توتضرب (الی آخرہ) سوائے متکلم اضرب (الی آخرہ) سوائے متکلم بن جائے گا۔

امر حاضر مؤکد بانون ثقیلہ کے بنانے کا طریقہ

اِضْرِبَنَّ :اِضْرِبَنَّ کواِضْرِبْ سے اس طرح بناتے ہیں کہ جب نون تاکید ثقیلہ اسکے آخر میں لائیں گے تو ما قبل کو فتحہ ہو جائے گا تو اضْرِبْ سے اضربنّ بن جائے گا۔

اِضْرِبَانِّ :۔اِضْرِبَانِّ کواِضْرِبا سے اسطرح بناتے ہیں کہ جب نون تاکید ثقیلہ اسکے آخر میں لائیں گے تو اضربان سے اضربانّ بن جائے گا اب فتحہ نون کو کسرہ سے تبدیل کریں گے تثنیہ کی مشابہت کی وجہ سے تواضربانّ سےاضْربانِّ بن جائیگا۔

اِضْرِبُنَّ: اِضْرِبُنَّ کواضْرِبُوْ سے اسطرح بناتے ہیں کہ جب نون تاکید ثقیلہ اسکے آخر میں لائیں گے تو اجتماع ساکنین ہو جائے گا۔ واؤ اور نون مدغم کے درمیان پہلا مدہ تھا اسکو حذف کیا اِضْرِبُوْ سےاِضْرِبُنَّ بن جائے گا۔

اِضْرِبِنَّ :اِضْرِبِنَّ کواِضْرِبِیْ سے اسطرح بناتے ہیں کہ جب نون تاکید ثقیلہ اسکے آخر میں لائیں گے تو التقائے ساکنین ہو جائے گا یا اور نون مدغم کے درمیان پہلا مدہ تھا اسکو حذف کیا تواضْرِبِیْ سےاِضْرِبِنَّ بن جائیگا۔

اِضْرِبْنَانِّ :اِضْرِبْنَانِّ کو اِضْرِبْنَ سے اسطرح بناتے ہیں کہ اسکے آخر میں نون

تاکید ثقیلہ لائیں گے تو تین نون اکٹھے ہو جائیں گے اسطرح تین نونوں کا اکٹھا ہونا ناپسندیدہ تھا اسلیئے نون تاکیدی اور نون ضمیری کے درمیان الف فاصلہ لائیں گے اور فتحہ نون کو کسرہ کے ساتھ تبدیل کریں گے تو اضْرِبْنَ سے اضْرِبْنَانِّ بن جائے گا۔

قانون (۱۷)

چون نون تاکید ثقیلہ بانون ضمیری متصل شود الف
فاصلہ میان ایشان در آرند و جوبا

اس قانون کا نام ہے اِضْرِبْنَانِّ کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہیکہ جب نون تاکید ثقیلہ نون ضمیری کے ساتھ ملیگا تو دونوں نونوں کے درمیان الف فاصلہ کا لانا واجب ہے جیسے اضربنَّ سے اضربنانِّ بن جائے گا۔

امر حاضر مؤکد بانون خفیفہ کے بنانے کا طریقہ

اِضْرِبَنْ :اِضْرِبَنْ کو اِضْرِبْ سے اسطرح بناتے ہیں کہ جب نون تاکید خفیفہ اسکے آخر میں لائیں گے تو ما قبل کو فتحہ ہو جائے گی تو اِضْرِبْ سے اضْرِبَنْ بن جائے گا۔

اِضْرِبُنْ :اضْرِبُنْ کو اضْرِبُوْا سے اسطرح بناتے ہیں کہ جب نون خفیفہ اسکے آخر میں لائیں گے تو اجتماع ساکنین ہو جائے گا واؤ اور نون کے درمیان پہلا مدہ تھا اسکو حذف کیا اضْرِبُوْا سے اضْرِبُنْ بن گیا۔

اِضْرِبِنْ :اِضْرِبِنْ کو اِضْرِبِیْ سے اسطرح بناتے ہیں کہ جب نون تاکید خفیفہ اسکے آخر میں لائیں گے تو اجتماع ساکنین ہو گا یا اور نون کے درمیان پہلا مدہ تھا اسکو حذف کیا تو اِضْرِبِیْ سے اضْرِبِنْ بن جائے گا۔

امر حاضر مجہول کے بنانے کا طریقہ

امر حاضر مجہول کو فعل مضارع مجہول سے اسطرح بناتے ہیں کہ واحد کو واحد سے، تثنیہ کو تثنیہ سے، جمع کو جمع سے، مذکر کو مذکر سے، مؤنث کو مؤنث سے، اس طور پر کہ مضارع حاضر مجہول کے شروع میں لام امر مکسور لائیں گے تو آخر کو جزم کرے گا جزم کی وجہ سے ایک صیغہ میں ضمۂ اعرابی گر جائے گا اور سکون آجائے گا اور چار صیغوں میں نون اعرابی گر جائے گا اور ایک صیغہ میں کچھ عمل نہیں کرے گا کیونکہ وہ مبنی ہے۔

لِتُضْرَبْ (الی آخرہ) :لتضرب (الی آخرہ) سوائے متکلم کو تضرب (الی آخرہ) سوائے متکلم سے اسطرح بناتے ہیں کہ اسکے شروع میں لام امر مکسور لائیں گے تو تمام صیغوں کے آخر میں جزم دے گا جسکی وجہ سے ایک صیغہ میں ضمہ اعرابی گر جائے گا اور سکون آجائے گا اور چار صیغوں میں نون اعرابی گر جائے گا اور ایک صیغہ میں کچھ عمل نہیں کرنے گا کیونکہ وہ مبنی ہے تو تضرب الخ سوائے متکلم کے لِتُضْرَبْ (الی آخرہ) سوائے متکلم بن جائے گا۔

امر غائب معروف کے بنانے کا طریقہ

امر غائب معروف و مجہول کو مضارع غائب معروف مو مجہول سے اسطرح بناتے ہیں کہ مضارع غائب کے شروع میں لام امر مکسور لائیں گے تو آخر کو جزم کرے گا۔ جزم کی وجہ سے چار چار صیغوں میں ضمۂ اعرابی گر جائے گا اور سکون آجائے گا اور تین تین صیغوں میں نون اعرابی گر جائے گا اور ایک ایک صیغے میں کچھ عمل نہیں کرے گا کیونکہ وہ مبنی ہے۔

لِیَضْرِبْ، لِیُضْرَبْ (الی آخرہ) :لیضرب، لیضرب (الی آخرہ) کو سوائے

مخاطب کے یَضْرِبُ ' یُضْرَبُ (الی آخرہ) سوائے مخاطب کے اسطرح بناتے ہیں کہ لام امر مکسور اسکے شروع میں لائیں گے تو چار چار صیغوں میں ضمۂ اعرابی گر جائے گا اور سکون آجائے گا اور تین تین صیغوں میں نون اعرابی گر جائے گا اور ایک ایک صیغے میں کچھ عمل نہیں کرے گا کیونکہ وہ مبنی ہے تو یضرِبُ ' یُضْرَبُ الخ سے سوائے مخاطب کے لِیَضْرِبْ 'لِیُضْرَبْ الخ سوائے مخاطب کے بن جائے گا۔

نہی کے بنانے کا طریقہ

نہی کے بنانے کا طریقہ یہ کہ واحد کو واحد سے تثنیہ کو تثنیہ سے جمع کو جمع سے 'مذکر کو مذکر سے 'مؤنث کو مؤنث سے 'حاضر کو حاضر سے ' غائب کو غائب سے 'متکلم کو متکلم سے اس طور پر بناتے ہیں کہ فعل مضارع معروف و مجہول کے شروع میں لائے نہی لائیں گے تو وہ آخر کو جزم دے گا جسکی وجہ سے آخر سے ضمۂ اعرابی 'نون تثنیہ و جمع گر جائے گا اور مبنی کے صیغوں میں کچھ عمل نہیں کریگا۔

لاَ تَضْرِبْ ' لاَ تُضْرَبْ الخ: لاتضرِبْ ' لاتُضْرَبْ الخ کو سوائے متکلم کے تَضْرِبُ ' تُضْرَبُ الخ سے سوائے متکلم کے اسطرح بناتے ہیں کہ مضارع کے شروع میں لاء ناصبہ جازمہ لائیں گے تو آخر کو جزم دے گا جزم کی وجہ سے ایک ایک صیغہ میں ضمۂ اعرابی گر جائے گا اور چار چار صیغوں میں نون اعرابی گر جائے گا اور ایک ایک صیغے میں کچھ عمل نہیں کرے گا کیونکہ وہ مبنی ہے تو تضرِبُ ' تُضْرَبُ (الی آخرہ) سے سوائے متکلم کے لاتضرِبْ ' لاتُضْرَبْ (الی آخرہ) سوائے متکلم کے بن جائے گا۔

لاَ یَضْرِبْ لاَ یُضْرَبْ: لایضرِبْ ' لایُضْرَبْ (الی آخرہ) کو سوائے مخاطب کے یضرِبُ ' یُضْرَبُ (الی آخرہ) سے سوائے مخاطب کے اسطرح بناتے ہیں کہ

لاءِ ناھیہ جازمہ اسکے شروع میں لائیں گے تو آخر کو جزم دے گا جزم کی وجہ سے چار چار صیغوں میں ضمۂ اعرابی گر جائے گا اور سکون آجائے گا اور تین تین صیغوں میں نون اعرابی گر جائے گا اور ایک ایک صیغہ میں کچھ عمل نہیں کرے گا اسلیئے کہ وہ مبنی ہے تو یَضْرِبُ یُضْرَبُ (الی آخرہ) سوائے مخاطب کے سے لایَضْرِبْ لایُضْرَبْ (الی آخرہ) سوائے مخاطب کے بن جائے گا۔

نوٹ :۔ نہی حاضر غائب معروف مجھول میں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ بھی آتا ہے۔ نون ثقیلہ تمام صیغوں میں اور خفیفہ آٹھ آٹھ صیغوں میں آتا ہے۔ اسکا طریقہ وہی ہے تقریباً جو کہ فعل مستقبل بالام و نون تاکید میں گزرا ہے الا یہ کہ یہاں پر آخر ساکن ہوتا ہے اور بس۔

ظرف کے بنانے سے پہلے ایک قانون کا جاننا ضروری ہے۔

قانون (۱۸)

ظرف صحیح مھموز اجوف کہ مضارع او بروزن یَفْعِلُ و مثال مطلقاً بروزن مَفْعِلْ ی آید و صحیح مھموز اجوف کے مضارع اور از غیر یفْعلُ و ناقص و لفیف و مضاعف مطلقا بروزن مَفْعَلْ می آید و ماسوائے ایشان شاذ است و از غیر ثلاثی مجرد بروزن اسم مفعول آن ہا می آید و جوبا.

اس قانون کا نام ہے اسم ظرف کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہیکہ دیکھا جائیگا کہ ظرف ثلاثی مجرد کا ہے یا ثلاثی مجرد کے علاوہ کا چاہے ثلاثی مزید کا ہو یا رباعی مجرد کا یا رباعی مزید کا۔ اب اگر ظرف ثلاثی

مجرد کا ہے تو پھر دیکھا جائے گا کہ مثال کا ہے یا غیر مثال کا۔ اگر مثال کا ہے تو اسکا ظرف ہر حالت میں مفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ ہر حالت کا مطلب یہ ہے کہ چاہے اسکا مضارع یفعِلُ کے وزن پر ہو یعنی مکسور العین ہو یا یفْعَلُ اور یفْعُلُ کے وزن پر یعنی مفتوح العین یا مضموم العین ہو اور چاہے مثال واوی ہو یا یائی جیسے یعد سے موْعِدٌ ' یوْجَلُ سے موجِلٌ ' یوْسَمُ سے موْسِمٌ۔

اور اگر غیر مثال کا ہے تو پھر دیکھا جائے گا کہ لفیف ' ناقص ' مضاعف ہے یا صحیح 'مہموز' اجوف کا ہے۔

پس اگر لفیف ' ناقص ' مضاعف کا ہے تو اسکا اسم ظرف ہر حالت میں مفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ ہر حالت کا مطلب یہ ہے کہ انکا مضارع مکسور العین ہو یا مضموم العین ہو یا مفتوح العین ظرف مفتوح العین ہی ہو گا جیسے یَقْوٰی سے مَقْوٰی ' یَطْوٰی سے مَطْوَی ' یَمُدُّ سے مَمَدٌّ ' یَضِرُ سے مَضَرٌّ ' یدْعُوْا سے مَدْعًی۔

اور اگر ظرف صحیح مہموز اجوف کا ہے تو پھر دیکھا جائے گا کہ اسکا مضارع یفْعِلُ یعنی مکسور العین ہے یا یفْعَلُ ' یفْعُلُ کے وزن پر یعنی مفتوح العین یا مضموم العین ہے۔ اگر انکا مضارع یفعل یعنی مکسور العین ہے تو اسکا ظرف بھی مکسور العین یعنی مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے یَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ ' یَازِدُ سے مَازِدٌ ' یَبِیْعُ سے مَبِیْعٌ۔

اور اگر مضارع مفتوح العین یعنی یفْعَلُ کے وزن پر یا مضموم العین یعنی یفْعُلُ کے وزن پر ہو تو انکا ظرف مفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے ینْصُرُ سے مَنْصَرٌ ' یمْنَعُ سے مَمْنَعٌ ' یقُوْلُ سے مقَالٌ۔

اور اگر ظرف غیر ثلاثی مجرد کا ہے یعنی چاہے ثلاثی مزید کا ہو یا رباعی مجرد اور رباعی مزید کا ہو تو اسکا اسم ظرف اس باب کے اسم مفعول کے وزن پر آتا ہے

جیسے مُکْرَمٌ، مُدَحْرَجٌ، مُتَدَحْرَجٌ۔

ثلاثی مجرد کا اسم ظرف

ثلاثی مجرد کے اسم ظرف کو فعل مضارع معروف سے اسطرح بناتے ہیں کہ حرف مضارعت کے حذف کرنے کے بعد اسکے بجائے میم مفتوح علامت اسم ظرف کی لاکر عین کلمہ کو فتح دیں گے بشرطیکہ عین کلمہ مضموم ہو اور اگر عین کلمہ مکسور و مفتوح ہو تو اسکو اپنے حال پر چھوڑ دیں گے اور آخر پر تنوین کو جاری کریں گے تو فعل مضارع سے اسم ظرف بن جائے گا۔

مَضْرِبٌ :مَضْرِبٌ کو یَضْرِبُ سے اسطرح بناتے ہیں کہ یاء حرف مضارعت کو حذف کرنے کے بعد میم مفتوح علامت اسم ظرف کی لاکر تنوین کو آخر پر جاری کریں گے تو یَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ بن جائے گا۔

مَضْرِبَانِ :مَضْرِبَانِ کو مَضْرِبٌ سے اسطرح بناتے ہیں جسطرح ضَارِبٌ سے ضاربان بنایا تھا۔

مَضَارِبُ :۔مَضَارِبُ کو مَضْرِبٌ سے اسطرح بناتے ہیں کہ تیسری جگہ الف علامت جمع مکسر ماقبل کے فتح کے ساتھ لاکر آخر سے تنوین تمکن علامت اسم کو حذف کریں گے غیر منصرف ہونے کی وجہ سے تو مَضْرِبٌ سے مَضَارِبُ بن جائے گا۔

مُضَيْرِبٌ :۔مُضَيْرِبٌ کو مَضْرِبٌ سے اسطرح بناتے ہیں کہ حرف اول کو ضمہ ثانی کو فتحہ دیکر تیسری جگہ یائے ساکن علامات تصغیر کی لائیں گے تو مَضْرِبٌ سے مُضَيْرِبٌ بن جائے گا۔

اسم آلہ صغریٰ کے بنانے کا طریقہ

اسم آلہ صغریٰ کو فعل مضارع معروف سے اسطرح بناتے ہیں کہ حرف

مضارع کے حذف کرنے کے بعد اسکے بجائے میم مکسور علامت اسم آلہ صغریٰ کی لاکر عین کلمہ کو فتح دیتے ہیں بشرطیکہ پہلے سے فتح نہ ہو اور لام کلمہ پر تنوین کو جاری کرتے ہیں تو فعل مضارع سے اسم آلہ صغریٰ بن جائے گا۔

مِضْرَبٌ : مِضْرَبٌ کو یَضْرِبُ سے اسطرح بناتے ہیں کہ حرف مضارع کے حزف کرنے کے بعد میم مکسور علامت اسم آلہ صغریٰ کی لاکر عین کلمہ کو فتحہ دیکر آخر پر تنوین جاری کرتے ہیں تو یَضْرِبُ سے مِضْرَبٌ بن جائے گا۔

مِضْرَبَان : مِضْرَبٌ سے مِضْرَبان کو اسطرح بناتے ہیں کہ جسطرح ضاربان کو ضاربٌ سے بناتے ہیں۔

مَضَارِبُ : مَضَارِبُ کو مِضْرَبٌ سے اسطرح بناتے ہیں کہ حرف اول اور ثانی کو فتحہ کو دیکر تیسری جگہ الف علامت جمع مکسر کی لاکر اسکے بعد والے حرف کو کسرہ دیکر آخر سے تنوین کو حذف کریں گے غیر منصرف ہونے کی وجہ سے تو مِضْرَبٌ سے مَضَارِبُ بن جائیگا۔

مُضَيْرِبٌ : مُضَيْرِبٌ کو مِضْرَبٌ سے اسطرح بناتے ہیں حرف اول کو ضمہ دیکر ثانی کو فتحہ دے کر تیسری جگہ یا ساکن علامت تصغیر لائیں گے اور اسکے بعد والے حرف کو کسرہ دیں گے تو مضرب سے مضیربٌ بن جائے گا۔

اسم آلہ وسطیٰ کے بنانے کا طریقہ

اسم آلہ وسطیٰ کو اسم آلہ صغریٰ سے اسطرح بناتے ہیں کہ اسکے آخر میں تاء متحرکہ علامت اسم آلہ وسطیٰ کی ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لاکر تنوین کو اسپر جاری کریں گے تو اسم آلہ صغریٰ سے اسم آلہ وسطیٰ بن جائے گا۔

مِضْرَبَةٌ : مِضْرَبَةٌ کو مِضْرَبٌ سے اسطرح بناتے ہیں کہ تاء متحرکہ علامت اسم

آلہ وسطیٰ کی ما قبل کے فتحہ کے ساتھ اسکے آخر میں لاکر اسپر تنوین جاری کریں گے تو مِضْرَبٌ مِضْرَبَۃٌ بن جائے گا۔

مِضْرَبَتَان: مِضْرَبَتَان کو مِضْرَبَۃٌ سے اسطرح بناتے ہیں کہ جسطرح ضاربتان کو ضَارِبَۃٌ سے بناتے ہیں۔

مَضَارِبُ: مَضَارِبُ کو مِضْرَبَۃٌ سے اسطرح بناتے ہیں کہ حرف اوّل اور ثانی کو فتحہ دے کر تیسری جگہ الف علامت جمع مکسر کی لاکر اسکے بعد والے حرف کو کسرہ دیکر آخر والی تاء واحدہ کو اور تنوین تمکن کو حذف کریں گے۔ تاء کو بوجہ ضدیت جمع اور تنوین کو غیر منصرف ہونے کی وجہ سے تو مضربۃٌ سے مَضارِبُ بن جائیگا۔

مُضَيْرِبَۃٌ: مضیربۃٌ کو مِضْرَبَۃٌ سے اسطرح بناتے ہیں کہ حرف اول کو ضمہ ثانی کو فتحہ دیکر تیسری جگہ یاء ساکن علامت تصغیر کی لاکر اسکے بعد والے حرف کو کسرہ دیں گے تو مضربۃٌ سے مضیربۃٌ بن جائے گا۔

اسم آلہ کبریٰ کے بنانے کا طریقہ

اسم آلہ کبری کو اسم آلہ صغری سے اسطرح بناتے ہیں کہ چوتھی جگہ الف علامت اسم آلہ کبریٰ لائیں گے تو اسم آلہ صغری سے اسم آلہ کبریٰ بن جائیگا۔

مِضرابٌ: مِضْرَابٌ کو مِضْرَبٌ سے اسطرح بناتے ہیں کہ چوتھی جگہ الف علامت اسم آلہ کبریٰ لائیں گے تو مِضْرَبٌ سے مِضْرَابٌ بن جائے گا۔

مضرابان: مِضْرَابَان کو مِضْرَابٌ سے اسطرح بناتے ہیں کہ جسطرح ضَارِبَانِ کو ضَارِبٌ سے بنایا تھا۔

مَضَارِيْبُ:۔ مَضَارِيْبُ کو مِضْرَابٌ سے اسطرح بناتے ہیں کہ حرف اول اور ثانی کو فتحہ دے کر تیسری جگہ الف علامت جمع مکسر کی لاکر اسکے بعد والے حرف

کو کسرہ دیکر الف کو یاء کے ساتھ تبدیل کر کے آخر سے تنوین تمکن علامت اسمیت کو حذف کریں گے غیر منصرف ہونے کی وجہ سے تو مضرابٌ سے مضاریبُ بن جائیگا۔

قانون

هر الف که حرکت ما قبلش مخالف شود آن را بوق حرکت ماقبل بحرف علت بدل کنند وجوباً.

اس قانون کانام ہے مَضَارِیْبُ کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہے کہ ہر ایسا الف جسکے ماقبل کی حرکت مخالف ہو جائے تو اسکو موافق حرکت ماقبل کے حرف علت سے تبدیل کرنا واجب ہے۔ جیسے مضرابٌ میں حرف اول اور ثانی کو فتحہ دیکر اور تیسری جگہ الف علامت جمع مکسر کی لائیں گے اور اسکے بعد والے حرف کو کسرہ دیں گے تو الف کے ماقبل کی حرکت مخالف ہو جائے گی تو الف کو موافق حرکت ماقبل کے حرف علت یاء سے تبدیل کریں تو مِضْرَابٌ سے مضارِیْبُ بن جائیگا۔

مُضَیْرِیْبٌ:۔ مُضَیْرِیْبٌ کو مِضْرَابٌ سے اسطرح بناتے ہیں کہ حرف اول کو ضمہ اور ثانی کو فتحہ اور تیسری جگہ پر یاساکن علامت تصغیر کی لاکر اسکے بعد والے حرف کو کسرہ دے کر الف کو یاء کے ساتھ تبدیل کرینگے تو مِضْرَابٌ سے مُضَیْرِیْبٌ بن جائے گا۔

اسم تفضیل المذکر بنانے کا طریقہ

اسم تفضیل المذکر کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ اسم تفضیل المذکر کو فعل مضارع سے اسطرح بناتے ہیں کہ حرف مضارعت کے حذف کرنے کے بعد

ہمزہ مفتوحہ علامت اسم تفضیل المذکر کی لاکر عین کلمہ کو فتحہ دیں گے بشرطیکہ پہلے سے عین کلمہ کو فتح نہ ہو۔ اور آخر میں تنوین تمکن علامت اسم کو مقدر کریں گے تو فعل مضارع سے اسم تفضیل المذکر بن جائے گا۔

اَضْرَبُ: اَضْرَبُ کو یَضْرِبُ سے اسطرح بناتے ہیں کہ حرف مضارعت کے حذف کرنے کے بعد اسکے بجائے الف علامت اسم تفضیل المذکر کی لاکر عین کلمہ کو فتحہ دیکر آخر میں تنوین تمکن علامت اسم کو مقدر کریں گے تو یَضْرِبُ سے اَضْرَبُ بن جائیگا۔

اَضْرَبَان: اَضْرَبَان کو اَضْرَبُ سے اسطرح بناتے ہیں کہ جسطرح ضَارِبَانِ کو ضَارِبٌ سے بنایا تھا۔

اَضَارِبُ: اَضَارِبُ کو اَضْرَبُ سے اسطرح بناتے ہیں کہ تیسری جگہ علامت جمع مذکر مکسر کی ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لاکر اسکے بعد والے حرف کو کسرہ دیں گے تو اَضْرَبُ سے اَضَارِبُ بن جائے گا۔

اُضَيْرِبٌ: اُضَيْرِبٌ کو اَضْرَبُ سے اسطرح بناتے ہیں کہ حرف اول کو ضمہ ثانی کو فتحہ اور تیسری جگہ یا ساکن علامات تصغیر لاکر اسکے بعد والے حرف کو کسرہ دیکر آخر میں تنوین مقدرہ کو ظاہر کریں گے تو اَضْرَبُ سے اُضَيْرِبٌ بن جائیگا۔

اسم تفضیل المؤنث بنانے کا طریقہ

اسم تفضیل المؤنث کو اسم تفضیل المذکر سے اسطرح بناتے ہیں کہ ہمزہ مفتوحہ کو حذف کرنے کے بعد فاء کلمہ کو ضمہ دیں گے اور عین کلمہ کو ساکن کریں گے اور آخر میں الف مقصورہ علامت اسم تفضیل المؤنث ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لائیں گے اور آخر میں تنوین کو مقدر کریں گے تو اسم تفضیل المذکر سے اسم

تفضیل المونث بن جائیگا۔

ضُرْبٰی :ضُرْبٰی کو اَضْرَبُ سے اسطرح بناتے ہیں کہ ہمزہ مفتوحہ کو حذف کرنے کے بعد فاء کلمہ کو ضمہ دیں اور عین کلمہ کو ساکن کریں گے اور آخر میں الف مقصورہ علامت اسم تفضیل المؤنث ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لاکر آخر میں تنوین کو مقدر کریں گے تو اَضْرَبُ سے ضُرْبٰی بن جائے گا۔

ضُرْبَیَان :۔ ضُرْبَیَان کو ضُرْبٰی سے اسطرح بناتے ہیں کہ الف مقصورہ کو یاء مفتوحہ سے تبدیل کریں گے اور اسکے بعد الف علامت تثنیہ لاکر نون مکسور عوض اس ضمہ کے جو واحد کے اندر تھا یا تنوین مقدرہ کے یادونوں کے اسکے آخر میں لائیں گے تو ضُرْبٰی سے ضُرْبَیَان بن جائے گا۔

فائدہ: آنے والے قانون سے پہلے چند چیزوں کا جاننا ضروری ہے۔

(۱) الف جو آخر کلمہ میں ہوتا ہے اسکی دو قسمیں ہیں الف مقصورہ اور الف ممدودہ

الف مقصورہ :الف مقصورہ وہ الف ہے جسکے بعد ہمزہ نہ ہو جیسے ضُرْبٰی ۔

الف ممدودہ :الف ممدودہ وہ الف ہے جسکے بعد ہمزہ ہو جیسے ضُرَبَاءُ ۔

الف مقصورہ کی دو قسمیں ہیں اصلی اور غیر اصلی

الف مقصورہ اصلی :الف مقصورہ اصلی وہ ہے جو 'واؤ' یا 'یا' سے تبدیل ہو کر الف نہ ہوا ہو۔ جیسے ضربٰی ۔

الف مقصورہ غیر اصلی :الف مقصورہ وہ ہے جو 'واؤ' یا 'یا' سے تبدیل ہو کر الف ہوا ہو۔ جیسے عَصیٰ کہ جو اصل میں عَصَوٌ تھا۔

اور الف ممدودہ کی چار قسمیں ہیں۔

(۱)الف ممدودہ اصلی (۲)الف ممدودہ غیر اصلی

(۳)الف ممدودہ تانیثی (۴)الف ممدودہ غیر تانیثی

الف ممدودہ اصلی : الف ممدودہ اصلی وہ ہے جسکا ہمزہ لام کلمہ کے مقابلے میں ہو اور وہ ہمزہ 'واؤ' یا 'یا' سے تبدیل ہو کر الف نہ ہوا ہو جیسے ضَرَّاءُ ۔

الف ممدودہ غیر اصلی : الف ممدودہ غیر اصلی وہ ہے جسکا ہمزہ لام کلمہ کے مقابلے میں ہو اور واؤ یا یاء سے تبدیل ہو کر الف ہوا ہو جیسے ردَاءٌ جو اصل میں ردَایٌ تھا۔

الف ممدودہ تانیثی : الف ممدودہ تانیثی وہ ہے جسکا ہمزہ لام کلمہ کے مقابلے میں نہ ہو زائدہ ہو اور الحاق کیلئے نہ بڑھایا گیا ہو جیسے حَمْرَاءُ.

الف ممدودہ غیر تانیثی : الف ممدودہ غیر تانیثی وہ ہے جسکا ہمزہ لام کلمہ کے مقابلہ میں ہو اور زائد ہو اور الحاق کیلئے بڑھایا گیا ہو جیسے عِلْبَاءُ جو کہ ملحق ہے قرطاسٌ سے۔

(۲) امالہ : امالہ کے لغوی معنی ہیں میلان دینا اور اصطلاح میں امالہ کہتے ہیں الف کو یاء کی طرف اور ما قبل کے فتحہ کو کسرہ کی جانب میلان دیکر پڑھنا جیسے مَجْرَیْهَا.

(۳) الحاق : الحاق کے معنی ہیں کہ تھوڑے حروف والے لفظ کو زیادہ حروف والے لفظ کے وزن پر لانے کیلئے کچھ اضافہ اسکے آخر میں کریں گے جیسے عِلْباً کو قِرْطَاسٌ کے وزن پر بنانے کیلئے ہمزہ اسکے آخر میں لائیں گے تو عِلْبَاءٌ بروزن قِرْطَاسٌ بن جائے گا۔

قانون

ہر الف مقصورہ سیوم جابدل از واؤ یا اصلی کاہ امالہ کردہ نشود وقت بتاکردن تثنیہ و جمع مؤنث سالم آن را بوا و مفتوحہ بدل کنند و جوبا و غیر اینہارا بیا و ممدودہ اصلی را ثابت گزارند و تانیثی را بواؤ بدل کنند

و جوباً و درغیر ایشان ہر دو وجہ خواندن جائز است.

اس قانون کا نام ہے الف ممدودہ و مقصورہ کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہیکہ اسکے پانچ حکم ہیں۔

حکم (۱) : الف مقصورہ کو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم کے بناتے وقت واؤ مفتوح کے ساتھ تبدیل کرنا واجب ہے۔

حکم (۲) : الف مقصورہ کو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت یاء مفتوح کے ساتھ تبدیل کرنا واجب ہے۔

حکم (۳) : الف ممدودہ کی ہمزہ کو ثابت رکھنا واجب ہے۔

حکم (۴) : الف ممدودہ کی ہمزہ کو واؤ مفتوح سے تبدیل کرنا واجب ہے۔

حکم (۵) : الف ممدودہ کی ہمزہ کو دونوں وجہوں سے پڑھنا جائز ہے۔ یعنی واؤ کے ساتھ تبدیل بھی جائز ہے اور ثابت رکھنا بھی جائز ہے۔

نوٹ : الف مقصورہ غیر اصلی کو واؤ مفتوح کے ساتھ تبدیل کرنے کیلئے دو شرطیں ہیں۔

شرط (۱) : الف مقصورہ تیسری جگہ واقع ہو احترازی مثال **مُصْطَفٰی**۔

شرط (۲) : الف مقصورہ واؤ سے تبدیل شدہ ہو احترازی مثال رَحٰی یہ یا سے تبدیل شدہ ہے اصل میں رَحَیٌ تھا۔

جہاں دونوں شرطیں پائی جائینگی وہاں الف مقصورہ غیر اصلی کو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم کے بناتے وقت واؤ مفتوح کے ساتھ تبدیل کرنا واجب ہے۔ جیسے **عَصًا** سے **عَصَوانِ ، عَصَواتٌ**۔

نوٹ : الف مقصورہ غیر اصلی کو یاء مفتوح کے ساتھ تبدیل کرنے کیلئے ایک شرط ہے۔

شرط (۱) :۔ وہ شرط یہ ہیکہ واؤ مفتوح کے ساتھ تبدیل کرنے والی دونوں شرطیں اس میں نہ پائی جائیں یعنی الف مقصورہ چوتھی یا پانچویں جگہ واقع ہو یا یاء سے تبدیل شدہ ہو جیسے مُصْطَفٰی سے مُصْطَفَیان مُصْطَفَیات رحی رحیان رحیات۔

نوٹ : الف مقصورہ اصلی کو واؤ مفتوح کے ساتھ تبدیل کرنے کیلئے دو شرطیں ہیں۔

شرط (۱) :۔ الف مقصورہ تیسری جگہ ہو۔

شرط (۲) :۔ جس کلمہ میں الف مقصورہ ہو اس میں امالہ ناجائز ہے ہو جیسے الی کسی کا نام رکھ دیا جائے تو اسکے تثنیہ اور جمع مؤنث سالم کے بناتے وقت واؤ مفتوحہ کے ساتھ تبدیل کر کے الوان الوات پڑھنا واجب ہے۔

نوٹ :۔ الف مقصورہ اصلی کو یا مفتوح کے ساتھ تبدیل کرنے کیلئے ایک شرط ہے۔

شرط (۱) : وہ یہ ہیکہ واؤ مفتوح کے ساتھ تبدیل کرنے والی شرائط اسمیں نہ پائی جاتی ہوں یعنی الف مقصورہ اصلی چوتھی یا پانچویں جگہ واقع ہو یا اس کلمے میں الف جیسے ضُرْبٰی بَلٰی سے ضُرْبَیان بَلَیَان ضُرْبَیَات بلیات پڑھنا واجب ہے۔

نوٹ : تیسرے حکم کیلئے ایک شرط ہے۔

شرط : الف ممدودہ کا ہمزہ اصلی ہو جیسے قُرّاءٌ سے قُرّاء ان ، قُرّاء ت۔

نوٹ : چوتھے حکم کیلئے ایک شرط ہے۔

شرط : الف ممدودہ کا ہمزہ تانیثی ہو جیسے حَمْرَاءٌ سے حَمْراوَان حمْراوات۔

نوٹ : پانچویں حکم کیلئے دو کامل شرطیں ہیں۔

شرط (۱) : الف ممدودہ والا ہمزہ غیر اصلی ہو جیسے کساءٌ سے کساء ن ، کساء تٌ یا کساوان کساواتٌ پڑھنا جائز ہے۔

شرط (۲) :۔ الف ممدودہ کا ہمزہ غیر تانیثی ہو تو پھر تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت دونوں وجہیں پڑھنا جائز ہے جیسے علباءٌ سے علباءَ ن ، علباءٌ تٌ یا علباوان ، علباواتٌ ۔

فائدہ : شرط کامل کا مطلب یہ ہے کہ ایک ہی شرط کے پائے جانے سے حکم جاری ہو۔

ضُرْبَيَاتٌ :۔ ضُرْبَيَاتٌ کو ضُرْبٰی سے اسطرح بناتے ہیں کہ الف مقصورہ کو یاء مفتوح کے ساتھ تبدیل کرکے اسکے آخر میں الف اور تاء علامت جمع مؤنث سالم کی لاکر آخر پر تنوین مقدرہ کو ظاہر کریں گے تو ضُرْبٰی سے ضُرْبَيَاتٌ بن جائے گا۔

ضُرَبٌ :۔ ضُرَبٌ کو ضُرْبٰی سے اسطرح بناتے ہیں کہ دوسرے حرف کو فتحہ دیکر آخر سے الف مقصورہ کو حذف کرکے تنوین مقدرہ کو ظاہر کریں گے تو ضُرْبٰی سے ضُرَبٌ بن جائے گا۔

ضُرَيْبٰى :ضُرَيْبٰى کو ضُرْبٰی سے اسطرح بناتے ہیں کہ حرف اول کو اپنے حال پر چھوڑ کر ثانی کو فتحہ دیکر تیسری جگہ یاء ساکن علامت تصغیر کی لائینگے تو ضُرْبٰی سے ضُرَيْبٰى بن جائے گا۔

فعل تعجب کے بنانے کا طریقہ

مَااَضْرَبَهُ : مَااَضْرَبَهُ کو ضرباً سے اسطرح بناتے ہیں کہ ہمزہ مفتوحہ علامت فعل تعجب کی فاء کلمہ کے سکون کے ساتھ لاکر عین کلمہ کو فتحہ دیکر آخر سے تنوین تمکن علامت اسم کو حذف کرکے آخر کو مبنی بر فتحہ کرینگے تو ضرباً سے مَااَضْرَبَهُ بن جائیگا۔

اَضْرِبْ بِه : اَضْرِبْ بِه کو ضرباً سے اسطرح بناتے ہیں کہ ہمزہ مفتوحہ فاء

کلمہ کے سکون کے ساتھ اسکے ابتداء میں لاکر عین کلمہ کو کسرہ دینگے اور آخر سے تنوین تمکن علامت اسم کو حذف کر کے آخر کو مبنی بر سکون کرینگے تو ضرباً سے اَضْرِبْ بِه بن جائے گا۔

ضَرُبَ : ضَرُبَ کو ضرباً سے اسطرح بناتے ہیں کہ حرف اول کو اپنے حال پر چھوڑ کر ثانی کو ضمہ دیکر آخر سے تنوین تمکن علامت اسم کو حذف کرنے کے بعد آخر کو مبنی پر فتحہ کریں گے تو ضرباً سے ضَرُبَ بن جائیگا۔

باب دوم

صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ جیسے النَّصْرُ۔

نَصَرَ يَنْصُرُ نَصْراً فهو نَاصِرٌ ونُصِرَ يُنْصَرُ نَصْراً فذاك مَنْصُوْرٌ لَمْ يَنْصُرْ لَمْ يُنْصَرْ لايَنْصُرُ لايُنْصَرُ لَنْ يَنْصُرَ لَنْ يُنْصَرَ لَيَنْصُرَنَّ لَيُنْصَرَنَّ لَيَنْصُرَنْ لَيُنْصَرَنْ الامر منه اُنْصُرْ لِتُنْصَرْ لِيَنْصُرْ لِيُنْصَرْ والنهى عنه لاتَنْصُرْ لاتُنْصَرْ لايَنْصُرْ لايُنْصَرْ الظرف منه مَنْصَرٌ والآلة منه مِنْصَرٌ و مِنْصَرَةٌ ومِنْصَارٌ وافعل التفضيل المذكر منه اَنْصُرُ والمؤنث منه نُصْرٰى وفعل التعجب منه مَااَنْصَرَهُ واَنْصِرْبه ونَصُرَ.

فائدہ : یہ دوسرا باب معنی گردان اور بناء میں پہلے باب کی طرح ہے لیکن باب دوم کا باب اول کے ساتھ چار جگہوں میں فرق ہے مضارع معلوم میں 'اسم فاعل میں 'امر حاضر معروف میں اور اسم ظرف کے بنانے میں۔

باب سوم

صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ يَفْعَلُ جیسے "اَلْعِلْمُ" جاننا

عَلِمَ يَعْلَمُ عِلْماً فهو عَالِمٌ وعُلِمَ يُعْلَمُ عِلْماً فذاك مَعْلُوْمٌ لَمْ يَعْلَمْ لَمْ يُعْلَمْ

لایَعْلَمُ لایُعْلَمُ لَنْ یَعْلَمَ لَنْ یُعْلَمَ لَیَعْلَمَ لَیَعْلَمَنَّ لَیُعْلَمَنَّ لَیَعْلَمَنْ لَیُعْلَمَنْ الامر منه اِعْلَمْ لِتُعْلَمْ لِیَعْلَمْ لِیُعْلَمْ والنهی عنه لاتَعْلَمْ لاتُعْلَمْ لایعلَمْ لایُعْلَمْ الظرف منه مَعْلَمٌ والاٰلة منه مِعْلَمٌ مِعْلَمَةٌ ومِعْلامٌ وافعل التفضیل المذکر منه اَعْلَمُ والمؤنث منه عُلْمٰی وافعل التعجب منه مَااَعْلَمَه واَعْلِمْ بِه وعَلُمَ.

قانون

هر کلمه حلقی العین که بروزن فعِلٌ باشد سوائے اصل در آن سه وجه خواندن جائز است و اگر حلقی العین نباشد در فعل یك وجه و دراسم دو وجه جائز است و دروزن فُعُلٌ فُعْلٌ و در فِعِلٌ فِعْلٌ و در فَعُلٌ فَعْلٌ و در فُعُلٌ فُعُلٌ خواندن جائز است.

اس قانون کا نام ہے شَہِدَ، شَہْدَ، شِہِدَ کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہے کہ ہر ایسا کلمہ (صیغہ) جو فعل کے وزن پر ہو (یعنی فاء کلمہ مفتوح عین کلمہ مکسور اور لام کلمہ کا کوئی اعتبار نہیں) اور عین کلمہ کے مقابلے میں حرف حلقی ہو تو اسمیں سوائے اصل کے تین وجہیں جائز ہیں۔ ایک عین کلمہ کا سکون دوسرا فاء کلمہ کا کسرہ اور تیسرا فاء اور عین کلمہ کا کسرہ جیسے فعل کی مثال شَہِدَ کو شَہْدَ، شِہْدَ، شِہِدَ پڑھنا جائز ہے۔

اور اگر عین کلمہ کے مقابلے میں حرف حلقی نہ ہو تو فعل میں سوائے اصل کے ایک وجہ اور اسم میں سوائے اصل کے دو وجہیں پڑھنا جائز ہے جیسے فعل کی مثال عَلِمَ کو عَلْمَ پڑھنا جائز ہے۔ اسم کی مثال کَتِفٌ کو کَتْفٌ اور کِتْفٌ پڑھنا جائز ہے۔

فائدہ : ہر ایسا صیغہ جو فَعُلٌ کے وزن پر ہو اسکو فَعْلٌ پڑھنا جائز ہے۔ جیسے عَضُدٌ کو عَضْدٌ پڑھنا جائز ہے۔

اور ہر ایسا صیغہ جو فِعِلٌ کے وزن پر ہو اسکو فِعْلٌ پڑھنا جائز ہے۔ جیسے اِبِلٌ کو اِبْلٌ پڑھنا جائز ہے۔

اور ہر ایسا صیغہ جو فُعُلٌ کے وزن پر ہو اسکو فُعْلٌ پڑھنا جائز ہے جیسے عُنُقٌ کو عُنْقٌ پڑھنا جائز ہے۔

اور ہر ایسا صیغہ جو فُعَلٌ کے وزن پر ہو اسکو فُعْلٌ پڑھنا جائز ہے جیسے قُفَلٌ کو قُفْلٌ پڑھنا جائز ہے۔

قانون

هر باب كه ماضی او مكسور العين و مضارع او مفتوح العين باشد يادر اول ماضی او همزه وصلی يا تائے زائده مطرده باشد درمضارع معلوم او غير اهل حجاز حرف اتين را بغير يائے حركت كسره می دهند جواز اور در ابىٰ يا بىٰ يائے را نيز .

اس قانون کا نام ہے تِعْلَم ، تِتَصَرَّف ، تِكتَسِبُ کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہیکہ ہر ایسا باب جسکی ماضی مکسور العین اور مضارع مفتوح العین ہو یا اسکے ماضی کے ابتداء میں ہمزہ وصلی ہو یا تاء زائدہ مطردہ (قیاسی) ہو تو غیر اہل حجاز کی لغت میں مضارع معلوم میں یا کے علاوہ حرف اتین کو حرکت کسرہ دینا جائز ہے اور أبىٰ يأبىٰ کے مضارع معلوم میں یا کو بھی کسرہ دینا جائز ہے۔ وہ باب جسکا ماضی مکسور العین ہو اسکی مثال جیسے تَعْلَمُ ، اَعْلَمُ ، نَعْلَمُ سے تِعْلَمُ ، اِعْلَمُ ، نِعْلَمُ.

وہ باب جسکے ابتداء میں تائے زائدہ مطردہ ہو اسکی مثال جیسے تَتَصَرَّفُ، أَتَصَرَّفُ نَتَصَرَّفُ کو تِتَصَرُّفُ، نِتَصَرَّفُ، إِتَصَرَّفُ پڑھنا جائز ہے۔ اور وہ باب جسکے ماضی کے شروع میں ھمزہ وصلی ہو اسکی مثال تَكْتَسِبُ، نَكْتَسِبُ، أَكْتَسِبُ کو تِكْتَسِبُ، اِكْتَسِبُ نِكْتَسِبُ پڑھنا جائز ہے۔ اور أبى يأبى کے باب میں یأبیٰ، تأبیٰ، أء بی، نأبیٰ کو یِیبی، تِیبی، إِیبی، نِیبی پڑھنا جائز ہے۔

باب چہارم

صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ، مَنَعَ يَمْنَعُ، چوں اَلْمَنْعُ

مَنَعَ يَمْنَعُ مَنْعاً فهو مَانِعٌ ومُنِعَ يُمْنَعُ مَنْعاً فذاك مَمْنُوْعٌ لَمْ يَمْنَعْ لَمْ يُمنع لايَمْنَعُ لايُمْنَعُ لَنْ يَمنع لَنْ يُمْنَعَ الامرمنه اِمْنَعْ لِتُمْنَعْ لِيَمْنَعْ لِيُمْنَعْ والنهي عنه لاتَمْنَعْ لاتُمْنَعْ لايَمْنَعْ لايُمْنَعْ الظرف منه مَمْنَعٌ والاٰلة منه مِمْنَعٌ وَمِمْنَعَةٌ ومِمْنَاعٌ وافعل التفضيل المذكر منه اَمْنَعُ والمؤنث منه مُنْعٰى وفعل التعجب منه مَااَمْنَعَهُ واَمْنِعْ بِهٖ وَمَنُعَ.

باب پنجم

صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ يَفْعِلُ چون الحسب وَحُسْبَاناً.

حَسِبَ يَحْسِبُ حَسْباً فهوحَاسِبٌ وَحُسِبَ يُحْسَبُ حَسْباً فذاك مَحْسُوبٌ لَمْ يَحْسِبْ لَمْ يُحْسَبْ لايَحْسِبُ لايُحْسَبُ لَنْ يَحْسِبَ لَنْ يُحْسَبَ الامرمنه اِحسِبْ لِتُحْسَبْ لِيَحْسِبْ لِيُحْسَبْ والنهي عنه لاتَحْسِبْ لاتُحْسَبْ لايَحْسِبْ لايُحْسَبْ الظرف منه مَحْسَبٌ والاٰلة منه مِحْسَبٌ ومِحْسَبَةٌ ومِحْسَابٌ وافعل التفضيل المذكر منه اَحْسَبُ والمؤنث منه حُسْبٰى وفعل التعجب منه ما اَحسَبَهُ واَحسِبْ بِهٖ وحَسُبَ

باب ششم

صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعُلَ یفعُلُ چون الشَّرْفُ

شَرُفَ یشْرُفُ شَرَفاً فهو شریْفٌ لَمْ یشرُفْ لایشرُفُ لنْ یشْرُفَ الامر منه اُشْرُفْ لِیشْرُفْ والنهی عنه لاتَشْرُفْ لایشْرُفْ الظرف منه مشْرَفٌ والآلة منه مِشْرَفٌ ومِشْرَفَةٌ ومِشْرَافٌ وافعل التفضیل مذکر منه اَشْرَفُ والمؤنث منه شُرْفیٰ وفعل التعجب منه مااَشْرَفَهُ واَشْرِفْ بِهٖ وشَرُفَ.

صرف کبیر صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعُلَ یفْعُلُ

شَرِیْفٌ　　صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ

شَرِیْفَان　　صیغہ تثنیہ مذکر صفت مشبہ

شَرِیْفُوْنَ　　صیغہ جمع مذکر صفت مشبہ

شُرَفَاءُ، شُرْفَانٌ، شِرَافٌ، شُرُوْفٌ، شُرُفٌ، اَشْرَافٌ، اَشْرِفاءُ، اَشْرِفَةٌ صیغھائے جمع مذکر مکسر

شَرِیْفَةٌ　　صیغہ واحد مؤنث صفت مشبہ

شَرِیْفَتَان　　صیغہ تثنیہ مؤنث صفت مشبہ

شَرِیْفَاتٌ　　صیغہ جمع مؤنث سالم صفت مشبہ

شَرَائِفُ　　صیغہ جمع مؤنث مکسر صفت مشبہ

شُرَیِّفٌ　　صیغہ واحد مذکر مصغر صفت مشبہ

شُرَیِّفَةٌ　　صیغہ واحد مؤنث مصغر صفت مشبہ

صفت مشبہ بنانے کا طریقہ

شَرِیْفٌ: شَرِیْفٌ کو یَشْرُفُ سے اسطرح بناتے ہیں کہ یاء حرف مضارعت

کے حذف کرنے کے بعد فاء کلمے کو فتحہ دیکر عین کلمہ کو کسرہ دیا اور تیسری جگہ یاء ساکن علامت صفت مشبہ لاکر تنوین تمکن علامت اسم اسکے آخر میں لے آئیں گے تو شَرْفٌ سے شَرِیْفٌ بن جائیگا۔

شَرِیْفَان اور شَرِیْفُوْنَ : شَرِیْفَان اور شَرِیْفُوْن کو شَرِیْفٌ سے اسطرح بناتے ہیں کہ جسطرح ضاربان، ضاربُوْن کو ضاربٌ سے بناتے ہیں۔

شُرَفَاءُ : شُرَفَاءُ کو شَرِیْفٌ سے اسطرح بناتے ہیں کہ حرف اول کو ضمہ اور عین کلمے کو فتحہ دیکر یاء واحدہ کو حذف کیا اور الف ممدودہ علامت جمع مذکر مکسر کی فتح ماقبل کے ساتھ اسکے آخر میں لاکر تنوین تمکن علامت اسم کو غیر منصرفہ ہونے کی وجہ سے حذف کر دیا تو شَرِیْفٌ سے شُرَفَاءُ بن جائے گا۔

شُرْفَانٌ :۔ شُرْفَانٌ کو شَرِیْفٌ سے اسطرح بناتے ہیں کہ حرف اول کو ضمہ دیکر ثانی کو ساکن کر دیا اور یاء واحدہ کو حذف کر کے الف نون زائدہ علامت جمع مذکر مکسر کی اسکے آخر میں لائے اور تنوین کو نون پر آخری کلمہ ہونے کی وجہ سے جاری کر دیا تو شَرِیْفٌ شُرْفَانٌ بن گیا۔

شِرْفَانٌ : شِرْفَانٌ کو شَرِیْفٌ سے اسطرح بناتے ہیں جسطرح شُرْفَانٌ کو شَرِیْفٌ سے مگر یہاں فاء کلمہ کو کسرہ دیں گے۔

شِرَافٌ : شِرَافٌ کو شَرِیْفٌ سے اسطرح بناتے ہیں کہ فاء کلمہ کو کسرہ دیکر عین کلمہ کو فتح دیں گے اور یاء واحدہ کو حذف کر کے اسکے بجائے الف علامت جمع مذکر مکسر کی لے آئے تو شَرِیْفٌ سے شِرَافٌ بن جائے گا۔

شُرُوْفٌ : شُرُوْفٌ کو شَرِیْفٌ سے اسطرح بناتے ہیں کہ فاء اور عین کلمہ کو ضمہ دیکر یاء واحدہ کو حذف کریں گے اور اسکے بجائے واؤ ساکن علامت جمع مذکر مکسر کی لے آئے تو شَرِیْفٌ سے شُرُوْفٌ بن جائے گا۔

شُرُفٌ : شُرُفٌ کو شریفٌ سے اسطرح بناتے ہیں کہ فاء اور عین کلمہ کو ضمہ دیکر یاء واحدہ کو حذف کریں گے تو شَرِیْفٌ سے شُرُفٌ بن جائیگا۔

اَشْرَافٌ : اَشْرَافٌ کو شَرِیْفٌ سے اسطرح بناتے ہیں کہ ہمزہ مفتوحہ فاء کلمہ کے سکون کے ساتھ شروع میں لاکر عین کلمہ کو فتحہ دیا اور یاء واحدہ کو حذف کر کے اسکے بجائے الف علامت جمع مذکر مکسر کی لائے شَرِیْفٌ سے اَشْرافٌ بن جائے گا۔

اَشْرِفَاءُ : اَشْرِفَاءُ کو شَرِیْفٌ سے اسطرح بناتے ہیں کہ ہمزہ مفتوحہ سکون فاء کلمہ کے ساتھ اسکے ابتداء میں لاکر یاء واحدہ کو حذف کر دیا اور الف ممدودہ عامت جمع مذکر مکسر کی فتحہ ما قبل کے ساتھ اسکے آخر میں لاکر تنوین تمکن علامت اسمیّت کو حذف کر دیا غیر منصرفہ ہونے کی وجہ سے شَرِیْفٌ سے اَشْرِفَاءُ بن جائے گا۔

اَشْرِفَةٌ : اَشْرِفَةٌ کو شَرِیْفٌ سے اسطرح بناتے ہیں کہ ہمزہ مفتوحہ فاء کلمے کے سکون کے ساتھ اسکے ابتداء میں لاکر یاء واحدہ کو حذف کر دیا اور تاء متحرکہ فتحہ ما قبل کے ساتھ اسکے آخر میں لاکر اعراب کو تاء پر جاری کریں گے تو شریفٌ سے اشرفةٌ بن جائیگا۔

شَرِیْفَةٌ : شَرِیْفَةٌ کو شَرِیْفٌ سے اسطرح بناتے ہیں کہ تاء متحرکہ علامت تانیث ما قبل کے فتحہ کے ساتھ لاکر اعراب کو تاء پر جاری کر دیا آخری کلمہ ہونے کی وجہ سے شَرِیْفٌ سے شَرِیْفَةٌ بن جائیگا۔

شَرِیْفَتَان ، شَرِیْفَاتٌ : شَرِیْفَتَان ، شَرِیْفَاتٌ کو شَرِیْفَةٌ سے اسطرح بناتے ہیں کہ جسطرح ضَارِبَتَان ، ضَارِبَاتٌ کو ضَارِبَةٌ سے بنایا تھا۔

شَرَائِفُ : شَرَائِفُ کو شَرِیْفَةٌ سے اسطرح بنائے ہیں کہ تیسری جگہ الف

علامت جمع مؤنث مکسر کی فتحہ ما قبل کے ساتھ لا کر وہ حرف جو الف علامت جمع مؤنث مکسر کے بعد ہے اسکو کسرہ دیا اور تاء واحدہ اور تنوین تمکن کو حذف کر دیا ضدیت اور غیر منصرفہ ہونے کی وجہ سے تو شَرِیْفَۃٌ سے شَرَائِفُ بن گیا۔ پس یاء واقع ہوئی ہے الف مفاعل کے بعد اسکو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو شرائفُ سے شَرَائِفُ بن جائے گا۔

نوٹ : آنے والے قانون سے پہلے چند فائدوں کا جاننا ضروری ہے۔

فائدہ ۱ : وزن کی تین قسمیں ہیں۔

(۱) وزن صرفی (۲) وزن صوری (۳) وزن عروضی۔

۱) وزن صرفی

وزن صرفی وہ وزن ہے جسمیں موزون کی حرکات و سکنات کا وزن کی حرکات و سکنات کے ساتھ تقابل ہو اور ساتھ ساتھ حروف اصلی اور زائدہ کا بھی لحاظ ہو جیسے شَرَائِفُ بروزن فَعَائِلُ.

۲) وزن صوری

وزن صوری وہ وزن ہے جسمیں وزن اور موزون کی حرکات و سکنات کا تقابل ہو لیکن حروف اصلی اور زائدہ کا لحاظ نہ ہو جیسے شَرَائِفُ بروزن مَفَاعِلُ.

۳) وزن عروضی

وزن عروضی وہ ہے جسمیں نہ حرکات کا لحاظ ہو اور نہ حروف اصلی اور زائدہ کا جیسے شَرِیْفٌ بروزن فُعُوْلٌ.

فائدہ ۲ : آنے والے قانون میں وزن سے مراد وزن صوری ہے۔

فائدہ ۳ : حروف اصلی اور زائدہ کا جمع میں مفرد سے پتہ چلتا ہے جو حروف

مفرد میں اصلی جمع میں اصلی اور جو حروف مفرد میں زائد وہ جمع میں بھی زائد ہوگا۔

قانون

هر حرف علت ے واقع شود شود بعد از الف مفاعل

آن را به همزه بدل کنند و جوباً زائده را مطلقاً و اصلی

را بشرط تقدم حرف علت هر الف مفاعل ۔

اس قانون کانام ہے الف مَفَاعِل یا شَرَائِفُ کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہے کہ حرف علت کا واقع ہو الف مفاعل کے بعد پھر دیکھا جائے گا کہ زائدہ ہے یا اصلی۔ پس اگر زائد ہے تو اسکو مطلقاً ہمزہ کے ساتھ تبدیل کرنا واجب ہے۔ مطلقاً کا یہ مطلب ہے کہ الف مفاعل سے پہلے حرف علت کا ہو یا نہ ہو۔ الف مفاعل سے پہلے حرف علت کا نہ ہو جیسے شَرَایِفُ اسکا مفرد شریفةٌ ہے اسکو ہمزہ سے تبدیل کر کے شَرَائِفُ پڑھا جائے گا۔

الف مفاعل سے پہلے حرف علت ہو جیسے طَوَایِلُ اس کا مفرد طَوِیْلَةٌ ہے اسکو ہمزہ سے تبدی کر کے طَوَائِلُ پڑھا جائے گا۔ اور اگر حرف علت اصلی ہے تو اسکو ہمزہ سے تب تبدیل کیا جائے گا جبکہ الف مفاعل سے پہلے حرف علت کا ہو جیسے قواول اسکا مفرد قاولةٌ ہے اسکو ہمزہ سے تبدیل کر کے قوائل پڑھا جائے گا اور اگر الف مفاعل سے پہلے حرف علت کا نہیں ہے تو اسکو ہمزہ سے تبدیل نہیں کریں گے۔ جیسے مَقَاوِلُ۔

فائدہ : اور مَصَائِبُ جمع مُصِیْبَةٌ شاذ ہے اسلیئے کہ حرف علت الف مفاعل سے پہلے نہیں ہے۔

شُرَيْفٌ ، شُرَيْفَةٌ : شَرِيْفٌ ، شَرِيْفَةٌ کو شُرَيْفٌ اور شُرَيْفَةٌ سے اسطرح بناتے ہیں کہ حرف اول کو ضمہ ثانی کو فتحہ تیسری جگہ یاء ساکن علامت تصغیر کی لائیں گے اور اسکے بعد والے حرف کو کسرہ دیں گے تو شَرِيْفٌ ، شَرِيْفَةٌ سے شُرَيْيِفٌ ، شُرَيْيِفَةٌ بن جائے گا۔ اب دو حرف ایک جنس کے اکٹھے ہو گئے پہلا ساکن ہے دوسرا متحرک پہلے کو دوسرے میں ادغام کیا تو شُرَيْيِفٌ اور شُرَيْيِفَةٌ سے شُرَيِّفٌ اور شُرَيِّفَةٌ بن جائے گا۔

ختم شد ابواب و بناء ثلاثی مجرد

از افادات :۔ حضرت مولانا عبدالسمیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ

ثلاثی مزید فیہ

ابواب و قوانین

"باب اول"

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ باب افعال چوں الاکرام عزت کرنا

اَكْرَمَ يُكْرِمُ اِكْرَامًا فهو مُكْرِمٌ واُكْرِمَ يُكْرَمُ اِكْرَامًا فذاك مُكْرَمٌ لَمْ يُكْرِمْ لَمْ يُكْرَمْ لايُكْرِمُ لايُكْرَمُ لَنْ يُكْرِمَ لَنْ يُكْرَمَ الامر منه اَكْرِمْ لِتُكْرَمْ لِيُكْرِمْ لِيُكْرَمْ والنهی عنه لاتُكْرِمْ لاتُكْرَمْ لايُكْرِمْ لايُكْرَمْ الظرف منه مكرمٌ مكرمان مكرماتٌ.

بنانے کا طریقہ

أَكْرَمَ (ماضی) : اَكْرَمَ کو اِكْرَامًا سے اسطرح بناتے ہیں کہ ہمزہ کے کسرہ کو

فتحہ سے تبدیل کر کے الف اور تنوین علامت مصدر کو حذف کرے آخر کو مبنی بر فتحہ کریں گے تو اِکْرَاماً سے اَکْرَمَ بن جائیگا۔

يُكْرِمُ ، تُكْرِمُ ، تُكْرِمُ أُكْرِمُ ، نُكْرِمُ (مضارع) : کو اَکْرَمَ سے اسطرح بناتے ہیں کہ ایک حرف حروف اتین میں سے مضموم اسکے ابتداء میں لاکر ما قبل آخر کو کسرہ دیں گے اور آخر پر ضمہ اعرابی لے آئیں گے تو اَکْرَمَ سے يُاَكْرِمُ ، تُاَكْرِمُ ، اُاَكْرِمُ ، نُاَكْرِمُ بن جائے گا۔ پس واحد متکلم کے صیغے میں دو ھمزہ اکٹھے ہو گئے اور اسطرح دو ہمزوں کا اکٹھا ہونا ناپسندیدہ تھا۔ اسلیئے ثانی ہمزہ کو خلاف قاعدہ حذف کردیا اور باقی صیغوں میں بھی ہمزہ کو حذف کردیا تاکہ پورے باب کا حکم ایک ہوجائے تو يُاَكْرِمُ ، تُاَكْرِمُ ، اُاَكْرِمُ ، نُاَكْرِمُ سے يُكْرِمُ ، تُكْرِمُ ، اُكْرِمُ نُكْرِمُ بن جائے گا۔

اَكْرِمْ (امر) : اَكْرِمْ الخ کو تُكْرِمُ الخ سے اسطرح بناتے ہیں کہ تُكْرِمُ کو اپنے اصل کی طرف لوٹائیں گے اور تاء حرف مضارعت کو حذف کریں گے اور چونکہ مابعد متحرک تھا لہذا امر اسی طرح رہے گا صرف آخر و وقف کریں گے وقف کی وجہ سے ایک صیغے میں ضمہ اعرابی گر جائے گا اور سکون آجائے گا چار صیغوں میں نون اعرابی گر جائے گا اور ایک صیغہ میں کچھ عمل نہیں کریگا کیونکہ وہ مبنی ہے تو تکرم الخ سے سوائے متکلم کے اکرم الخ سوائے متکلم بن جائے گا۔

نوٹ : آنے والے قانون سے پہلے چند فائدوں کا جاننا ضروری ہے۔

فائدہ ۱ : درمیان کلام کا مطلب یہ ہیکہ ہمزہ سے پہلے کوئی لفظ ہو خواہ ساکن ہو یا متحرک ہو لیکن ہمزہ کے مابعد کے لفظ کا ما قبل کے ساتھ اتصال لفظاً اور معنیً ہو۔ پس اگر صرف معنیً اتصال ہے لفظاً نہیں جیسے **الحمد للہ رب العلمین الرحمٰن الرحیم** حالت وقف میں۔ یا صرف لفظاً اتصال ہو معنی نہیں جیسے **واحدٌ**

، اثنان ، ثلاثۃ تو اسکو درج کلام یا درمیان کلام نہیں کہتے بلکہ جب لفظاً اور معنیً اتصال ہو تب اسکو درج کلام یادرمیان کلام کہیں گے جیسے قل الحق واضرب ۔

فائدہ ۲ : ہمزہ وصلی اور قطعی کے پہچاننے کیلئے دو شرطیں ہیں۔

(۱) ہمزہ ابتداء کلمے میں ہو۔　(۲) ہمزہ زائدہ ہو۔

فائدہ ۳ : ہمزہ وصلی وہ ہے جو اپنے مابعد کو ما قبل کے ساتھ ملا کر خود درمیان سے مخذوف ہو جائے جیسے واضْرِبُوْهُمْ.

ہمزہ قطعی وہ ہے جو اپنے مابعد کو ما قبل سے جدا کرے اور خود درمیان سے مخذوف نہ ہوبلکہ ثابت رہے جیسے ثُمَّ اَكْرَمَ ۔

قانون

هر همزه زائده كه واقع شود راول كلمه وصلى باشديا قطعى حكم وصلى اينكه در درج كلام و بمتحرك شدن مابعد بيفتد وحكم قطعى عكس اين است و همزه قطعى شت قسم است.

اس قانون کانام ہے ہمزہ وصلی قطعی کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہیکہ جو ہمزہ زائدہ واقع ہو کلمہ کے شروع میں تو وصلی ہو گا یا قطعی۔ اگر وصلی ہے تو دو وقتوں میں گر جائے گا۔

(۱) جس وقت کے مابعد متحرک ہو جیسے اُقْوُلُ سے قُلْ یا اِخْتَصَمَ سے خَصَّمَ.

(۲) درج کلام میں آنے کے وقت جیسے فَاضْرِبْ ۔ اور ہمزہ قطعی دونوں صورتوں میں نہیں گرتا نہ مابعد کے متحرک ہونے کے وقت نہ درمیان کلام میں آنے کے وقت۔

فائدہ : ہمزہ قطعی کی آٹھ اقسام ہیں۔

۱) باب افعال کا ہمزہ چاہے مصدر کا ہو یا ماضی کا یا امر کا جیسے اَکْرَمَ ٬ اِکْرَاماً ٬ اَکْرِمْ.

۲) واحد متکلم کا ہمزہ جیسے اَضْرِبُ۔

۳) اسم تفضیل کا ہمزہ جیسے اَضْرَبُ۔

۴) فعل تعجب کا ہمزہ جیسے مااَضْرَبَهٗ و اَضْرِبْ به

۵) جمع کا ہمزہ جیسے اَشْرَافْ

۶) اعلام کا ہمزہ جیسے اَحْمَد ٬ اِبْرَاهِیْم (اعلام جمع ہے علم کی بمعنیٰ نام)

۷) بناء کا ہمزہ یعنی وہ ہمزہ جو کسی مبنی کلمہ کے ابتداء میں ہو جیسے اَنَا، اَنتَ وغیرہ

۸) استفہام کا ہمزہ جیسے اَءَ نْذَرْتَهُمْ۔

نوٹ : ہمزہ قطعی کی صرف یہ آٹھ قسمیں ہیں اسکے علاوہ جتنے بھی ہمزہ جات ہیں وہ سب کے سب وصلی ہیں۔

قانون

ھر باب کے ماضی او چھار حرفی بود در مضارع معلوم او حرف اتین را حرکت ضمه می دھند وجوباً .

اس قانون کا نام ہے مضارع معروف کا پہلا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہے کہ ہر ایسا باب جسکی ماضی چہار حرفی ہو اسکے مضارع معلوم میں حرف اتین کو حرکت ضمہ دینا واجب ہے جیسے یُکْرِمُ یُصَرِّفُ.

فائدہ : چار ابواب اِفْعَال ٬ تَفْعِیْل ٬ مُفَاعَلَة ٬ فَعْلَلَة کے مضارع معلوم میں حرف مضارعت مضموم ہوتا ہے اور باقی تمام ابواب کا حرف مضارع، مضارع معلوم میں مفتوح ہوتا ہے۔

باب دوم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ازباب تَفْعِیْلٌ چوں اَلتَّصَرُّفُ پھرانا۔

صَرَّفَ يُصَرِّفُ تَصْرِيْفاً فهو مُصَرِّفٌ وصُرِّفَ يُصَرَّفُ تَصْرِيْفاً فذاك مُصَرَّفٌ لَمْ يُصَرِّفْ لَمْ يُصَرَّفْ لايُصَرِّفُ لايُصَرَّفُ لَنْ يُصَرِّفَ لَنْ يُصَرَّفَ الامر منه صَرِّفْ لِتُصَرَّفْ لِيُصَرِّفْ لِيُصَرَّفْ والنهى عنه لاتُصَرِّفْ لاتُصَرَّفْ لايُصَرِّفْ لايُصَرَّفْ الظرف منه مُصَرَّفٌ مُصَرَّفٌ مُصَرَّفَانِ مُصَرَّفَاتٌ .

بنانے کا طریقہ

صَرَّفَ کو تَصْرِيْفاً سے اسطرح بناتے ہیں کہ تاء اور یاء علامت مصدر کو حذف کر کے فاء کلمہ کو فتحہ دیا اور عین کلمہ کو مشدد مفتوح بنا کر آخر سے تنوین تمکن علامت اسم کو حذف کر دیا اور آخر کو مبنی بر فتحہ کر دیا تو تَصْرِيْفاً سے صَرَّفَ بن گیا۔

باب سوم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ازباب مُفَاعَلَةٌ چوں اَلْمُضَارَبَة ایک دوسرے کو مارنا

ضَارَبَ يُضَارِبُ مُضَارَبَةً فهو مُضَارِبٌ وضُوْرِبَ يُضَارَبُ مُضَارَبَةً فذاك مُضَارَبٌ لَمْ يُضَارِبْ لَمْ يُضَارَبْ لايُضَارِبُ لايُضَارَبُ لَنْ يُضَارِبَ لَنْ يُضَارَبَ الامر منه ضَارِبْ لِتُضَارَبْ لِيُضَارِبْ لِيُضَارَبْ والنهى عنه لاتُضَارِبْ لاتُضَارَبْ لايُضَارِبْ لايُضَارَبْ الظرف منه مُضَارَبٌ مُضَارَبٌ مُضَارَبَانِ مُضَارَبَاتٌ .

بنانے کا طریقہ

ضَارَبَ کو مُضَارَبَةٌ سے اس طرح بناتے ہیں کہ میم اور تاء اور تنوین تمکن علامت مصدر کو حذف کر کے آخر کو مبنی بر فتحہ کر دیا تو مُضَارَبَةٌ سے ضَارَبَ بن گیا۔

باب چہارم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح ازباب تفعل چون التصرف

تَصَرَّفَ يَتَصَرَّفُ تَصَرُّفاً فهو مُتَصَرِّفٌ و تُصُرِّفَ يُتَصَرَّفُ تَصَرُّفاً فذاك مُتَصَرَّفٌ لَمْ يَتَصَرَّفْ لَمْ يُتَصَرَّفْ لايَتَصَرَّفُ لايُتَصَرَّفُ لَنْ يَتَصَرَّفَ لن يُتَصَرَّفَ الامر منه تَصَرَّفْ لِتَتَصَرَّفْ لِيَتَصَرَّفْ لِيُتَصَرَّفْ والنهى عنه لاتَتَصَرَّفْ لاتُتَصَرَّفْ لايَتَصَرَّفْ لايُتَصَرَّفْ الظرف منه مُتَصَرَّفٌ مُتَصَرَّفَان مُتَصَرَّفَاتٌ.

بنانے کا طریقہ

تَصَرَّفَ کو تَصَرُّفاً سے اسطرح بناتے ہیں کہ ماقبل آخر کو فتحہ دیکر تنوین تمکن علامت اسم کو حذف کر کے آخر کو مبنی بر فتحہ کیا تو تَصَرُّفاً سے تَصَرَّفَ بن گیا۔

اس قانون کا نام ہے ماضی معلوم کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہے کہ ان تین ابواب تَفَعُّل، تَفَاعُل، تَفَعْلُل کے مصدر سے ماضی معلوم بناتے وقت ماقبل آخر کو فتحہ دیناواجب ہے جیسے تَصَرَّفَ، تَضَارَب

قانون

ھر باب که دراول ماضی او تائے زائده مطرده باشد در مضارع معلوم او ماقبل آخر را بر حال خود می دارند وجوباً واگر تائے زائده مطرده نباشد کسره می دهند سوائے ابواب ثلاثی مجرد.

اس قانون کا نام ہے مضارع معروف کا دوسرا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہے کہ ان تین ابواب "تفعل، تفاعل، تفعلل" کے ماضی

معروف سے مضارع معروف بناتے وقت ما قبل آخر کو اپنے حال پر چھوڑنا واجب ہے جیسے تَصرَّفَ سے یَتصرَّفُ. اوران تین ابواب کے علاوہ ثلاثی مزید اور رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ میں مضارع معروف کے ما قبل آخر کو حرکت کسرہ دینا واجب ہے جیسے تَکْتَسِبُ۔

فائدہ: ثلاثی مجرد کے ابواب میں مضارع معروف کا ما قبل آخر کبھی مضموم اور کبھی مفتوح اور کبھی مکسور ہوتا ہے۔

قانون

هر تاء مضارعت که داخل شود برتاء تفعل یا تفاعل یا تفعلل در مضارع معلوم او حذف یکے جائز است.

اس قانون کا نام ہے مضارع معلوم کا تیسرا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہے کہ ان تین ابواب "**تفعل، تفاعل، تفعلل**" کے مضارع معلوم میں جہاں دو تاء اکٹھے ہو جائیں وہاں ایک تاء کو حذف کرنا جائز ہے جیسے تتصرّف کو تصرّف پڑھنا جائز ہے۔

باب پنجم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ از باب تَفَاعُلٌ چوں اَلتَّضَارُبُ

تَضَارَبَ یَتَضَارَبُ تَضَارُباً فهو مُتَضَارِبٌ تُضُوْرِبَ یُتَضَارَبُ تَضَارُباً فذاك مُتَضَارَبٌ لَمْ یَتَضَارَبْ لَمْ یُتَضَارَبْ لَایَتَضَارَبُ لَایُتَضَارَبُ لَنْ یَتَضَارَبَ لَنْ یُتَضَارَبَ الامر منه تَضَارَبْ لِتَتَضَارَبْ لِیَتَضَارَبْ لِیُتَضَارَبْ والنهی عنه لَاتَتَضَارَبْ لَاتُتَضَارَبْ لَایَتَضَارَبْ لَایُتَضَارَبْ الظرف منه مُتَضَارَبٌ مُتَضَارَبَانِ مُتَضَارَبَاتٌ.

بنانے کا طریقہ

تَضارُبَ کو تَضارُباً سے اسطرح بناتے ہیں کہ ما قبل آخر کو فتحہ دیکر تنوین علامت اسمیت کو حذف کر کے آخر کو مبنی بر فتحہ کر دیا تو تضارُباً سے تضارب بن گیا۔

باب ششم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح ازباب اِفْتِعَالٌ چوں اَلاِکْتِسَابُ

اِکْتَسَبَ یَکْتَسِبُ اِکْتِسَاباً فهو مُکْتَسِبٌ واُکْتُسِبَ یُکْتَسَبُ اِکْتِسَاباً فذاك مُکْتَسَبٌ لَمْ یَکْتَسِبْ لَمْ یُکْتَسَبْ لایَکْتَسِبُ لایُکْتَسَبُ لَنْ یَکْتَسِبَ لَنْ یُکْتَسَبَ الامر منه اِکْتَسِبْ لِتُکْتَسَبْ لِیَکْتَسِبْ لِیُکْتَسَبْ والنهی عنه لاتَکْتَسِبْ لاتُکْتَسَبْ لایَکْتَسِبْ لایُکْتَسَبْ الظرف منه مُکْتَسَبٌ مُکْتَسَبَانِ مُکْتَسَبَاتٌ .

بنانے کا طریقہ

اِکْتَسَبَ کو اِکْتِسَاباً سے اسطرح بناتے ہیں کہ حرف اول کو اپنے حال پر چھوڑ کر ثالث کو فتحہ دیکر الف کو حذف کر دیا اور آخر سے تنوین تمکن علامت اسمیت کو حذف کر کے اسکو مبنی بر فتحہ کر دیا تو اکتساباً سے اکتسبَ بن گیا۔

باب افتعال کے قوانین

قانون

هر واو وياء غير بدل از همزه كه واقع شود مقابله فاء كلمه افتعال يا تفعل يا تفاعل آن را تاء كرد درتاء كرد درتاء ادغام مى كنند جوباً براكثر لغت اهل حجاز در افتعال و بربعض لغت اهل حجاز درتفعل و تفاعل مگر اتخذ يتخذ شاذ است .

اس قانون کا نام ہے اتَّعَد ، أِتَّسَر کا قانون ہے۔

اس قانون کا خلاصہ یہ ہیکہ ہر ایسا واؤ یا یاء جو ہمزہ سے تبدیل شدہ نہ ہو اور فاء کلمہ باب افتعال تفعل یا تفاعل میں واقع ہو جائے تو اسکو تاء کر کے تاء کو تاء میں ادغام کرنا واجب ہے۔ لیکن باب افتعال کی واؤ یا یاء کو اکثر حجازیین کی لغت میں اور باب تفعل اور تفاعل کی واؤ یا یاء بعض حجازیین کی لغت میں۔

باب افتعال کی مثال اوْتعد ' ایْتَسر سے اتَّعد اور اِتَّسر اور باب تفعل یا تفاعل کی مثال توَعَّدَ، تواعد ، تیسّر اور تَیاسَرَ تو یہاں واؤ اور یا تفعل ' تفاعل کے فاء کلمہ کے مقابلے میں واقع ہوا تو واؤ اور یاء کو تاء کر کے تاء کو تاء میں ادغام کیا تو ابتداء سکون کے ساتھ محال تھی تو ان کے ابتداء میں ہمزہ وصلی لائے تو توَعَّد ' تواعد اور تیسَّر ' تیاسرا سے اِتَّعَّدَ ' اتَّاعَدَ اور اتَّسَّرَ ' اتَّاسر بن گیا۔

فائدہ : اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ میں واؤ کو تاء کر کے تاء کو تاء میں ادغام کرنا خلاف قاعدہ ہے کیونکہ اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ اصل میں اِوْتَخذَ ' یوْتَخِذُ تھے اور یہ اصل میں اِئْتَخَذَ یَأتَخِذُ ہیں پس اس صورت میں واؤ اور یاء ہمزہ سے تبدیل شدہ ہیں اس لیئے اس واؤ اور یاء کو تاء کیا اور تاء کو تاء میں ادغام کیا لیکن اگر اِتَّخَذَ کا مادہ تَخَذَ مانیں گے تو پھر خلاف قاعدہ نہیں ہو گا۔

قانون

اگر یکے از سین شین که واقع شود مقابله فاء کلمه باب افتعال تائے ویرا جنس فاء کلمه کرده جواز جنس را درجنس ادغام می کنند و جوباً .

اس قانون کا نام ہے اسَّمع ' اِشَّبہ کا قانون :۔

اس قانون کا خلاصہ یہ ہیکہ اگر فاء کلمہ باب افتعال کے مقابلے میں سین شین

واقع ہو جائے تو تائے افتعال کو سین شین کی جنس کرنا جائز ہے اور جنس کو جنس میں ادغام کرنا واجب ہے جیسے اِھْتَمَعَ اِشْتَبَه سے اِسَّمَعَ اِشَّبَه۔

قانون

اگر یکے از ضاد. صاد طا و ظا کے واقع شود مقابله فا کلمه باب افتعال تائے ویرا طا کنند و جوبا پس اگر مقابله فا کلمه طا است ادغام واجب است اگر ظا است اظهار و ادغام دو طرفه یعنی طارا ظا کر کردن وعکس او جائز است اگر صاد ضا باشد اظهار و ادغامك طرفه یعنی طارا صاد ضاد کردن جائز است نه عکس او.

اس قانون کا نام ہے اضَّرب ' اصَّبر کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہیکہ فاء کلمہ باب افتعال کے مقابلے میں اگر صاد ضاد طاء ظاء واقع ہو جائے تو تائے افتعال کو "طا" کرنا واجب ہے۔ پس دیکھا جائیگا کہ فاء کلمہ کے مقابلے میں طاء ظاء ہے یا صاد ضاد اگر طاء ہے تو ادغام واجب ہے جیسے اِطْتَلَبَ سے اِطَّلَبَ پڑھنا واجب ہے۔ اور اگر فاء کلمے کا مقابلے میں ظاء ہے تو اظہار وادغام دو طرفہ جائز ہیں یعنی ظاء کو طا کر کے طا کو طا میں ادغام کرنا اور طا کو ظا کر کے ظاء کو ظا میں ادغام کرنا جائز ہے جیسے اِظْتَلَمَ کو اِظْطَلَمَ ' اِظَّلَمَ ' اِطَّلَمَ پڑھنا جائز ہے اور اگر فاء کلمہ کے مقابلے میں صاد ضاد ہے تو اظہار اور ادغام یکطرفہ جائز ہے۔ یعنی طا کو صاد ضاد کرنا جائز ہے اور صاد ضاد کو طا کرنا ناجائز ہے۔ جیسے اِضْتَرَبَ' اِصْتَبَرَ کو اِضْطَرَبَ ' اِصْطَبَرَ اور اِضَّرَبَ اور اِصَّبَرَ پڑھنا جائز ہے لیکن اِطَّبَرَ پڑھنا ناجائز ہے۔

قانون

اگر یکے از دال، ذال زا واقع شود مقابلہ فا کلمہ باب افتعال تائے ویرا دال کردہ وجوباً دال را در دال ادغام می کنند وجوباً و ذال مثل ظا و زا مثل صاد ضاد است.

اس قانون کا نام ہے اِدَّغَمَ، اِزَّجَرَ کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہیکہ اگر فاء باب افتعال کے مقابلے میں دال، ذال، زاء واقع ہو جائے تو تائے افتعال کو دال کرنا واجب ہے۔ پھر دیکھا جائے گا کہ فاء کلمہ کے مقابلے میں دال ہے یا ذال ہے یا زاء ہے۔

پس اگر دال ہے تو ادغام واجب ہے جیسے اِدْتَغَمَ کو اِدَّغَمَ پڑھنا واجب ہے اور اگر فاء کلمہ کے مقابلے میں ذال ہے تو اظہار و ادغام دو طرفہ جائز ہے یعنی دال کو ذال کر کے ذال کو ذال میں ادغام کرنا اور ذال کو دال کر کے دال کو دال میں ادغام کرنا جائز ہے جیسے اِذْتَکَرَ کو اِذْدَکَرَ اور اِدَّکَرَ، اِذَّکَرَ پڑھنا جائز ہے۔

اور اگر فاء کلمے کے مقابلے میں زاء ہے تو اظہار ادغام یکطرفہ جائز ہے یعنی زاء کو دال کر کے دال کو دال میں ادغام کرنا ناجائز ہے لیکن دال کو زاء کر کے زاء میں ادغام کرنا جائز ہے۔ جیسے اِزْتَجَرَ کو اِزْدَجَرَ اور اِزَّجَرَ پڑھنا جائز ہے لیکن اِدَّجَرَ پڑھنا ناجائز ہے۔

قانون

گر ثا واقع شود مقابلہ فا کلمہ باب افتعال اظہار و ادغام دو طرفہ جائز است مگر تارا ثا کردن اولیٰ است.

اس قانون کا نام ہے اِثَّبَتَ یاباب اِفْتِعَال کا پانچواں قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہیکہ اگر ثا واقع ہو فاء کلمہ باب افتعال کے مقابلے میں تو اظہار اور ادغام دو طرفہ جائز ہے یعنی تاء کو ثاء کر کے ثا کو ثا میں ادغام کرنا اور ثاء کو تاء کر کے تاء کو تاء میں ادغام کرنا جائز ہے۔ مگر تاء کو ثاء کر کے ثاء کی ثاء میں ادغام کرنا بہتر ہے۔ جیسے اثْتبت سے اثَّبت اور اتّبت پڑھنا جائز ہے۔ لیکن اِثَّبَتَ پڑھنا زیادہ بہتر ہے۔ کیونکہ ثاء حرف اصلی ہے اور تاء حرف زائد ہے۔ تو اصلی کو تابع بنانا زائد کو یہ بہتر ہے بنسبت زائد کے۔

فائدہ: یہ پانچ قانون تو باب افتعال کے فاء کلمہ کے متعلق تھے اور عین افتعال اور تفعل تفاعل کے متعلق ایک قانون ہے۔

قانون

اگر یکے از دہ حروف مذکورہ بالا واقع شود مقابلہ عین کلمہ باب افتعال تائے ویرا جنس عین کلمہ کردہ جوازاً ادغام می کنند و جوباً وا گرا واقع شود ادغام جائز است و اگر یکے از حروف مذکورہ واقع شود مقابلہ فا کلمہ باب تفعل یا تفاعل تائے آهنارا جنس فا کلمہ کردہ جوازاً ادغام می کنند وجوباً واگرتا باشد ادغام جائز است.

اس قانون کا نام ہے خَصَّمَ یاباب اِفْتِعَال کا چھٹا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہیکہ اگر ان دس حروف 'سین' شین' صاد' ضاد طاء' ظاء' دال' ذال' زاد' ثاء میں سے کوئی حرفِ باب افتعال کے عین کلمہ کے

مقابلے میں آجائے تو تائے افتعال کو ان حروف کی جنس کرنا جائز ہے اور جنس کو جنس میں ادغام کرنا واجب ہے جیسے اِکْتسرَ ' انْتَر ' اختصم ' افْتعل الْتطم ' اکْتظَمَ ' اعْتذر ' اعْتدل ' اعْتزل ' انْتشر میں تائے افتعال کو ان حروف کی جنس کیا اور ان حرف کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دی تو ہمزہ گر گیا اور ان حروف کو اپنی جنس میں ادغام کیا تو کسَّرَ ' نشَّرَ ' خصَّمَ ' فصَّلَ ' لطَّمَ ' کظَّمَ ' عدَّلَ ' عذَّرَ ' عزَّلَ ' نشَّرَ بن جائیں گے۔

فائدہ : اگر عین کلمہ باب افتعال کے مقابلے میں تاء واقع ہو جائے تو ادغام جائز ہے جیسے اقْتَتل سے قتَّل۔

اور اسطرح ان دس حروف میں سے کوئی حرف فاء کلمہ باب تفعّل یا تفاعل کے مقابلے میں آجائے تو تائے تفعُّل ' تفاعل کو ان حروف کی جنس کرنا جائز ہے۔ اور جنس کو جنس میں ادغام کرنا واجب ہے جیسے تسمَّع ' تشبَّہ ' تصبَّر ' تضرَّب سے اسَّمَّع ' اشَّبَّہ ' اصَّبَّرَ ' اضَّرَّبَ پڑھنا جائز ہے۔

مثلاً تَسَمَّعَ میں سین واقع ہوا ہے فاء کلمہ باب تَفعُّل کے مقابلے میں تو تاء تفعُّل کو سین کیا اور سین کو سین میں ادغام کیا تو ابتداء سکون کے ساتھ محال تھی اسلیئے ابتداء میں ہمزہ وصلی لائے تو تَسَمَّعَ سے اِسَّمَّعَ بن گیا اور تَسامَعَ ' تَشَابَہَ ' تَصابَرَ تَضارَبَ سے اِسَّامع ' اِشَّابہ ' اِصَّابہ ' اِصَّابر ' اِضَّارب بن جائے گا۔

فائدہ : اس قانون سے دو باب مصنوعی ثلاثی مزید فیہ کے اور نکلیں گے ایک افَّعَل اور دوسرا افَّاعل اور یہ باب بھی حقیقت میں باب تفعّل اور تفاعل ہی ہیں۔

نوٹ : آنے والے قانون سے پہلے چند فائدوں کا جاننا ضروری ہے۔

۱) حروف ہجا کی دو قسمیں ہیں حروف شمسی اور حروف قمری۔

حروف شمسی: حروف شمسی کل چودہ ہیں جو کہ مندرجہ ذیل شعر میں مذکور ہیں۔

حروف شمسی چھاردہ اے دلربا　　تاؤ ثاؤ دال و ذال و راء و زا
سین و شین، صاد و ضاد و طا و ظا　　لامِ و نون شد آخر ایشاں اے فتا

حروف قمری: حروف قمری بھی چودہ ہیں جو کہ مندرجہ ذیل شعر میں مذکور ہیں۔

حروف قمری چھار دہ اے دلکشاء　　باؤ جیم و حاؤ خاؤ عین و فاء
میم و الف بشمر از مینھا ای یار غار　　غین و کاف و قاف یاؤ واؤ ھا

۲) لام تعریف: لام تعریف سے مراد وہ لام ہے جو نکرہ کو معرفہ بنائے یا جو معرفہ پر تزئین کلام کیلئے آئے جیسے الحسن.

حروف شمسی کو شمسی اسلیئے کہتے ہیں کیونکہ یہ حروف شمس کی طرف منسوب ہیں کہ جسطرح سورج کے موجود ہوتے وقت ستارے غائب ہو جاتے ہیں اسی طرح لام تعریف بھی ان حروف کی جنس ہو کر ان حروف میں مدغم اور چھپ جاتا ہے۔ اور حروف قمری کو قمری اسلیئے کہتے ہیں کیونکہ جسطرح قمر کے وقت ستارے ظاہر ہوتے ہیں اسی طرح حروف قمری سے پہلے بھی لاء نہیں گر تابلکہ ثابت رہتا ہے۔ (یعنی مدغم نہیں ہوتا)

قانون

اگر یکے از یا زدہ حروف مذکورہ و را و نون بعد از لام تعریف واقع شود لام را جنس ایشان کردہ جوازاً ادغام می آید وجوباً وا گریکے از ایشان بعد از لام ساکن غیر تعریف واقع شود لام را جنس ایشان کردہ جوازاً ادغام می کنند وجوباً سوائے راچرا کہ درین جاواجب است.

اس قانون کا نام ہے حروف شمسی اور قمری کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہیکہ ان گیارہ حروف اور حرف را اور نون سے کوئی ایک اگر لام تعریف کے بعد آجائے تو اس لام کو ان حروف کی جنس کرنا اور پھر جنس کو جنس میں ادغام کرنا واجب ہے جیسے التّا، الثا، الدّال، السّامع، الشاکر، الضارب، الطّالب، الظّالم، الذّاکر، الزّاجر، الرّحمن، النُّور۔

اور اگر ان تیرہ حروف میں سے کوئی حرف راء کے سوا لام ساکن غیر تعریف کے بعد واقع ہو جائے تو لام ساکن غیر تعریف کو ان حروف کی جنس کرنا جائز اور جنس کو جنس میں ادغام کرنا واجب ہے جیسے بَلْ سَوَّلَتْ کو بَل سَوَّلَتْ پڑھنا جائز ہے۔

اور اگر لام ساکن غیر تعریف کے بعد راء آجائے تو اسکو راکی جنس کر کے راء کو راء میں ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے قُل رَّبِّ زِدْنِی عِلْمًا میں قُلْ کے لام کو راء کر کے رَبِّ کی راء میں ادغام کرنا واجب ہے۔

اعتراض :۔ اور اگر کوئی شخص اس قاعدہ پر اعتراض کرے کہ قرآن حکیم میں بل ران موجود ہے یہاں راء کے باوجود ادغام نہیں کیا گیا کیوں ؟

جواب :۔ اس اعتراض کا مختصر سا جواب یہ ہے کہ مجوّدین (تجوید والے) حضرات کے یہاں سکتہ کرنا اس جگہ پر فرض ہے اور ضروری ہے لہذا قانون کے وجوب کو اس فرض کی ادائیگی پر قربان کر دیا جائے گا۔

باب ہفتم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب اِنْفِعَالٌ چوں اَلاِنْصِرَافُ

اِنْصَرَفَ یَنْصَرِفُ اِنْصِرَافاً فهو مُنْصَرِفٌ واُنْصُرِفَ یُنْصَرَفُ اِنْصِرَافاً

فذاك مُنْصَرَفٌ لَمْ يَنصَرِفْ لَمْ يُنْصَرِفْ لايَنْصَرِفُ لايُنْصَرَفُ لَنْ يَنْصَرِفَ لَنْ يُنْصَرَفَ الامر منه اِنْصَرِفْ لِتُنْصَرَفْ لِيَنصَرِفْ لِيُنْصَرَفْ والنهي عنه لاتَنْصَرِفْ لاتُنْصَرَفْ لايَنْصَرِفْ لايُنْصَرَفْ الظرف منه مُنْصَرَفٌ مُنْصَرَفانِ مُنْصَرَفاتٌ.

فائده : اس باب کی علامت یہ ہے کہ فاء کلمے سے پہلے نون زائدہ ہوتا ہے یہ باب ہمیشہ لازمی آتا ہے جیسے الاِنْفِطارُ (پھٹنا)۔

باب ہشتم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب اِسْتِفْعَالٌ چوں اَلاِسْتِخْرَاجُ

اِسْتَخْرَجَ يَسْتَخْرِجُ اِسْتِخْرَاجاً فهو مُسْتَخْرِجٌ واُسْتُخْرِجَ يُسْتَخْرَجُ اِسْتِخْرَاجاً فذاك مُسْتَخْرَجٌ لَمْ يستخرِجْ لَمْ يُسْتَخْرَجْ لايَسْتَخْرِجُ لايُسْتَخْرَجُ لَنْ يَستخرِجَ لَنْ يُسْتَخْرَجَ الامر منه اِسْتَخْرِجْ لِتُسْتَخْرَجْ لِيَسْتَخْرِجْ لِيُسْتَخْرَجْ والنهي عنه لاتَسْتَخْرِجْ لاتُسْتَخْرَجْ لايَسْتَخْرِجْ لايُسْتَخْرَجْ الظرف منه مُسْتَخْرَجٌ مُسْتَخْرَجانِ مُسْتَخْرَجاتٌ.

فائده : اس باب کی علامت یہ ہیکہ فاء کلمہ سے پہلے سین اور تاء زائد ہوتے ہیں۔

فائدہ : اِستطاع ' يستطيع (باب اِسْتِفْعَال) کی تاء استفعال کا حذف کرنا جائز ہے جیسے فَمَاسْطَاعُوْا ' مَالَمْ تَسْطِعْ ۔

باب نہم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب اِفْعِلاَلٌ چوں اَلاِحْمِرَارُ سرخ ہونا۔

اِحْمَرَّ يَحْمَرُّ اِحْمِرَاراً فهو مُحْمَرٌّ واُحْمِرَّ يُحْمَرُّ اِحْمِرَاراً فذاك مُحْمَرٌّ لَمْ يَحْمَرَّ لَمْ يَحْمَرِّ لَمْ يَحْمَرِرْ لَمْ يُحْمَرَّ لَمْ يُحْمَرِّ لَمْ يُحْمَرَرْ لايَحْمَرُّ

لَایُحْمَرّ لَنْ یَحْمَرَّ لَنْ یُحْمَرَّ الامر منه اِحْمَرَّ اِحْمَرِّ اِحْمَرِرْ لِتَحْمَرَّ لِتُحْمَرَّ لِتُحْمَرِرْ لِیَحْمَرَّ لِیَحْمَرِّ لِیَحْمَرِرْ لِیُحْمَرَّ لِیُحْمَرِّ لِیُحْمَرِرْ والنهی عنه لاتَحْمَرَّ لاتَحْمَرِّ لاتَحْمَرِرْ لاتُحْمَرَّ لاتُحْمَرِّ لاتُحْمَرِرْ لایَحْمَرَّ لایَحْمَرِّ لایَحْمَرِرْ لایُحْمَرَّ لایُحْمَرِّ لایُحْمَرِرْ الظرف منه مُحْمَرٌّ ، مُحْمَرَّان مُحْمَرَّاتٌ ۔

فائدہ : اس باب کی پہچان (علامت) یہ ہیکہ اس باب میں لام کا تکرار اور ہمزہ وصلی کے بعد چار حروف ہوتے ہیں۔

ماضی : اِحْمَرَّ کو اِحْمِرَاراً سے اسطرح بناتے ہیں کہ حرف ثالث کو فتحہ دیکر الف اور تنوین تمکن علامت مصدریت کو حذف کر دیا اور آخر کو مبنی بر فتحہ کیا تو اِحْمِرَاراً سے اِحْمَرَرَ بن جائے گا' اب دو راء متحرک اکٹھے ہو گئے اور دونوں ایک جنس کے تھے لہذا پہلے کی حرکت کو گرا کر ثانی میں ادغام کر دیا تو اِحْمَرَرَ سے اِحْمَرَّ بن گیا۔

اُحْمُرَّ اصل میں اُحْمُرِرَ تھا دو حرف ایک جنس کے ایک کلمے میں اکٹھے ہو گئے پہلے کی حرکت کو حذف کر کے ثانی میں مدغم کر دیا تو اُحْمُرَّ بن جائیگا۔

فائدہ : اس باب کا اسم فاعل اور اسم مفعول دونوں ایک جیسے ہونگے صرف اصل کے اعتبار سے فرق ہو گا' اسم فاعل اصل میں **مُحْمَرِرٌ** اور اسم مفعول اصل میں **مُحْمَرَرٌ** تھا۔

فعل جحد : ۔لَمْ یَحْمَرَّ لَمْ یَحْمَرِّ لَمْ یَحْمَرِرْ الخ اور لَمْ یُحْمَرَّ لَمْ یُحْمَرِّ لَمْ یُحْمَرِرْ الخ کو یَحْمَرُّ یُحْمَرُّ الخ سے اس طرح بناتے ہیں کہ لم جازمہ جحد یہ اسکے شروع میں لائینگے تو آخر کو جزم آجائے گا۔ جزم کی وجہ سے پانچ پانچ صیغوں میں ضمہ اعرابی گر جائے گا اور سکون آجائے گا اور سات سات صیغوں سے نون

اعرابی گر جائے گا اور سکون آجائے گا اور دو دو صیغوں میں کچھ عمل نہیں ہوگا کیونکہ وہ مبنی ہیں۔ پس پانچ پانچ صیغوں میں التقائے ساکنین ہوا دو راء کے درمیان۔ اب بعضے صرفی ثانی راء کو فتحہ دے کر لَمْ یَحْمَرَّ پڑھتے ہیں اسلیئے کہ فتحہ اَخفُّ الْحرکات ہے اور بعضے صرفی ثانی راء کو حرکت کسرہ دیکر پڑھتے ہیں لَمْ یَحْمَرِّ اسلیئے کہ جب ساکن کو حرکت دی جاتی ہے تو کسرہ دی جاتی ہے۔ اور بعضے صرفی ادغام کھول کر پہلی راء کو حرکت اصلی دے کر لَمْ یَحْمَرِرْ پڑھتے ہیں اسلیئے کہ یہ اصل ہے تو یَحْمَرُّ یَحْمَرُّ الخ سے لَمْ یَحْمَرَّ لَمْ یَحْمَرِّ لَمْ یَحْمَرِرْ اور لَمْ یُحْمَرَّ لَمْ یُحْمَرِّ لَمْ یُحْمَرِرْ بن جائیگا۔

فائدہ : جحد مجہول اور امر و نہی کے بنانے کا بھی یہی طریقہ ہے۔

باب دہم

صرف صغیر ثلاثی مزید صحیح ازباب اِفْعِیْلَالٌ چوں اَلاِحْمِیْرَارُ

اِحْمَارَّ یَحْمَارُّ اِحْمِیْرَارًا فهو مُحْمَارٌّ واُحْمُورَّ یُحْمَارُّ اِحْمِیْرَارًا فذاك مُحْمَارٌّ لَمْ یَحْمَارَّ لَمْ یَحْمَارِّ لَمْ یَحْمَارِرْ لَمْ یُحْمَارَّ لَمْ یُحْمَارِّ لَمْ یُحْمَارِرْ لایَحْمَارُّ لایُحْمَارُّ لَنْ یَحْمَارَّ لَنْ یُحْمَارَّ الامر منه اِحْمَارَّ اِحْمَارِّ اِحْمَارِرْ لِتُحْمَارَّ لِتُحْمَارِّ لِتُحْمَارِرْ لِیَحْمَارَّ لِیَحْمَارِّ لِیَحْمَارِرْ لِیُحْمَارَّ لِیُحْمَارِّ لِیُحْمَارِرْ والنهی عنه لاتَحْمَارَّ لاتَحْمَارِّ لاتَحْمَارِرْ لاتُحْمَارَّ لاتُحْمَارِّ لاتُحْمَارِرْ لایَحْمَارَّ لایَحْمَارِّ لایَحْمَارِرْ لایُحْمَارَّ لایُحْمَارِّ لایُحْمَارِرْ الظرف منه مُحْمَارٌّ مُحْمَارَّانِ مُحْمَارَّاتٌ .

فائدہ : باب افعیلال کی علامت یہ ہیکہ لام کلمہ مکرر اور پہلے لام کلمہ سے پہلے الف ہو اور یہی الف مصدر میں یا سے تبدیل ہو جاتا ہے۔

فائدہ : ان دونوں ابواب میں زیادہ تر لون اور عیب کا معنی ہوتا ہے اور یہ دونوں باب ہمیشہ لازمی ہوتے ہیں۔

باب یازدہم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب اِفْعِوَّالٌ چوں اَلاِجْلِوَّاذُ

(گھوڑے کا دوڑانا)

اجْلَوَّذَ یجْلَوِّذُ اجلوّاذاً فهو مُجْلَوِّذٌ و اُجْلُوِّذَ یُجْلَوَّذُ اجْلِوّاذاً فذاك مُجْلَوَّذٌ لَمْ یجْلَوِّذْ لَمْ یُجْلَوَّذْ لایجْلَوِّذُ لایُجْلَوَّذُ لَنْ یجْلَوِّذَ لَنْ یُجْلَوَّذَ الامر منه اِجْلَوِّذْ لِتَجْلَوِّذْ لیجْلَوِّذْ لِیُجْلَوَّذْ والنهی عنه لاتجْلَوِّذْ لاتُجْلَوَّذْ لایجْلَوِّذْ لا یُجْلَوَّذْ الظرف منه مُجْلَوَّذٌ مُجْلَوَّذان مُجْلَوَّذاتٌ.

فائدہ : باب افْعِوّال کی علامت یہ ہے کہ عین کلمہ کے بعد واؤ مشدد زائد ہو اور یہ باب لازمی اور متعدی دونوں آتا ہے۔

باب دوازدہم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب اِفْعِیْعَالٌ چوں الاِحْدِیْدَابُ

اِحْدَوْدَبَ یحْدَوْدِبُ احْدِیْداباً فهو مُحْدَوْدِبٌ واُحْدُوْدِبَ یُحْدَوْدَبُ فذاك مُحْدَوْدَبٌ لَمْ یَحْدَوْدِبْ لَمْ یحْدَوْدَبْ لایحْدَوْدِبُ لایحْدَوْدَبُ لَنْ یحْدَوْدِبَ لن یحْدَوْدَب الامر منه احْدَوْدِبْ لِتُحْدَوْدِبْ لیحْدَوْدِبْ لیُحْدَوْدَبْ والنهی عنه . لاتحْدَوْدِبْ لاتُحْدَوْدَبْ لایحْدَوْدِبْ لایُحْدَوْدَبْ الظرف منه مُحْدَوْدَبٌ مُحْدَوْدَبان مُحْدَوْدَباتٌ .

فائدہ : باب افعیعال کی علامت یہ ہیکہ عین کلمہ مکرر ہو اور دونوں عینوں

کے درمیان واؤ زائد ہو اور وہ واؤ مصدر میں ما قبل کے کسرہ کی وجہ سے یاء میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ یہ باب زیادہ تر لازمی آتا ہے اور کبھی کبھی متعدی بھی آتا ہے۔

فائدہ : ثلاثی مزید کے دو باب ذکر کئے جاتے ہیں جو کہ قانون سے بنتے ہیں۔

باب سیزدہم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب اِفَّعُّلٌ چوں اِطَّهُّرٌ

اِطَّهَّرَ يَطَّهَّرُ اِطَّهُّراً فهو مُطَّهِّرٌ و اُطُّهِّرَ يُطَّهَّرُ اِطَّهُّراً فذاك مُطَّهَّرٌ لَمْ يَطَّهَّرْ لَمْ يُطَّهَّرْ لا يَطَّهَّرُ لايُطَّهَّرُ لَنْ يَطَّهَّرَ لَنْ يُطَّهَّرَ الامر منه اِطَّهَّرْ لِتُطَّهَّرْ لِيَطَّهَّرْ لِيُطَّهَّرْ والنهى عنه لاتَطَّهَّرْ لاتُطَّهَّرْ لايَطَّهَّرْ لايُطَّهَّرْ الظرف منه مُطَّهَّرٌ مُطَّهَّرانِ مُطَّهَّراتٌ .

باب چہاردہم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب اِفَّاعُلٌ چوں اَلاِثَّاقُلُ

اِثَّاقَلَ يَثَّاقَلُ اِثَّاقُلاً فهو مُثَّاقِلٌ و اُثُّوقِلَ يُثَّاقَلُ اِثَّاقُلاً فذاك مُثَّاقَلٌ لَمْ يَثَّاقَلْ لَمْ يُثَّاقَلْ لايَثَّاقَلُ لايُثَّاقَلُ لَنْ يَثَّاقَلَ لَنْ يُثَّاقَلَ الامر منه اِثَّاقَلْ لِتُثَّاقَلْ لِيَثَّاقَلْ لِيُثَّاقَلْ والنهى عنه لاتَثَّاقَلْ لاتُثَّاقَلْ لايَثَّاقَلْ لايُثَّاقَلْ الظرف منه مُثَّاقَلٌ مُثَّاقَلانِ مُثَّاقَلاتٌ .

رباعی مجرد

باب اول

صرف صغیر رباعی مجرد صحیح از باب فَعْلَلَةٌ چوں الدَّحْرَجَةُ والادْحِراجُ دحرج یُدحرِجُ دحرجۃً فھو مُدحرِجٌ ودُحرِجَ یُدحرَجُ دحرجۃً فذاك مُدحرَجٌ لَمْ یُدحرِجْ لَمْ یدحرِجْ لایُدحرِجُ لَنْ یُدحرِجَ لَنْ یُدحرَجَ الامر منه دحرِجْ لِتُدحرِجْ لِیُدحرِجْ لِیُدحرَجْ والنھی عنه لاتُدحرِجْ لاتُدحرَجْ لایُدحرِجْ لایُدحرَجْ الظرف منه مُدَحْرَجٌ مُدحرَجان مُدحرَجاتٌ.

فائدہ : اس باب کی علامت یہ ہیکہ اسکے ماضی میں چاروں حرف اصلی ہوتے ہیں اور اسکے مضارع معروف میں حرف مضارعت مضموم ہوتا ہے۔

ابواب رباعی مزید

باب اول

صرف صغیر رباعی مزید صحیح از باب تفعلل چوں التدحرج لڑھکنا

تَدَحْرَجَ یَتَدَحْرَجُ تَدَحْرُجاً فھو مُتَدَحْرِجٌ وتُدُحْرِجَ یُتَدَحْرَجُ تَدَحْرُجاً فذاك مُتَدَحْرَجٌ لَمْ یَتَدحرَجْ لَمْ یُتَدحرَجْ لایَتَدحرَجُ لایُتَدحرَجُ لَنْ یَتَدحرَجَ لَنْ یُتَدحرَجَ الامرمنه تَدحرَجْ لِتُدحرَجْ لِیَتَدحرَجْ لِیُتَدحرَجْ والنھی عنه لاتَتَدحرَجْ لاتُتَدحرَجْ لایَتَدحرَجْ لایُتَدحرَجْ الظرف منه مُتَدَحْرَجٌ مُتَدحرَجان مُتَدحرَجاتٌ .

فائدہ : اس باب کی علامت یہ ہیکہ ماضی میں چار حرف اصلی سے پہلے تاء زائد ہوتی ہے۔

باب دوم

صرف صغیر رباعی مزید فیہ صحیح ازباب اِفْعِنْلَالٌ چون اَلاِحْرِنْجَامُ

اِحْرَنْجَمَ يَحْرَنْجِمُ اِحْرِنْجَاماً فهو مُحْرَنْجِمٌ واُحْرُنْجِم يُحْرَنْجَمُ اِحْرِنْجَاماً فذاك مُحْرَنْجَمٌ لَمْ يَحْرَنْجِمْ لَمْ يُحْرَنْجَمْ لايَحْرَنْجِمُ لايُحْرَنْجَمُ لنْ يَحْرَنْجِمَ لنْ يُحْرَنْجَمَ الامر منه اِحْرَنْجِمْ لِتُحْرَنْجَمْ لِيَحْرَنْجِمْ لِيُحْرَنْجَمْ والنهى عنه لاتَحْرَنْجِمْ لاتُحْرَنْجَمْ لايَحْرَنْجِمْ لايُحْرَنْجَمْ الظرف منه مُحْرَنْجَمٌ مُحْرَنْجَمَانِ مُحْرَنْجَمَاتٌ .

فائدہ :۔ اس باب کی علامت یہ ہیکہ (ماضی میں چار حرف) عین کلمہ کے بعد نون زائد ہوتا ہے اور اس کے بعد ماضی اور امر میں ہمزہ وصلی ہوتا ہے اور یہ باب بھی زیادہ تر لازمی آتا ہے اور کبھی کبھی متعدی بھی۔

باب سوم

صرف صغیر رباعی مزید فیہ صحیح ازباب اِفْعِلاَّلٌ چون اَلاِقْشِعْرَارٌ

اِقْشَعَرَّ يَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَاراً فهو مُقْشَعِرٌّ واُقْشُعِرَّ يُقْشَعَرُّ اِقْشِعْرَاراً فهو مُقْشَعَرٌّ لَمْ يَقْشَعِرَّ لَمْ يَقْشَعِرِ لَمْ يَقْشَعْرِرْ لَمْ يُقْشَعَرَّ لَمْ يُقْشَعَرِ لَمْ يُقْشَعْرَرْ لايَقْشَعِرُّ لايُقْشَعَرُّ لَنْ يَقْشَعِرَّ لَنْ يُقْشَعَرَّ الامر منه اِقْشَعِرَّ اِقْشَعِرِ اِقْشَعْرِرْ لِتُقْشَعَرَّ لِتُقْشَعَرِ لِتُقْشَعْرَرْ لِيَقْشَعِرَّ لِيَقْشَعِرِ لِيَقْشَعْرِرْ لِيُقْشَعَرَّ لِيُقْشَعَرِ لِيُقْشَعْرَرْ والنهى عنه لاتَقْشَعِرَّ لاتَقْشَعِرِ لاتَقْشَعْرِرْ لاتُقْشَعَرَّ لاتُقْشَعَرِ لاتُقْشَعْرَرْ لايَقْشَعِرَّ لايَقْشَعِرِ لايَقْشَعْرِرْ لايُقْشَعَرَّ لايُقْشَعَرِ لايُقْشَعْرَرْ الظرف منه مُقْشَعَرٌّ مُقْشَعَرَّانِ مُقْشَعَرَّاتٌ .

فائدہ :۔ اس باب کی علامت یہ ہیکہ لام دوم کا مشدد ہونا اور اس لام کا چار حروف

اصلی سے زائد ہونا اور اسکے ماضی میں ہمزہ کا آنا۔

فائدہ :۔ اقشعرَّ اصل میں اقشعْرَرْ تھا دو حرف ایک جنس کے اکٹھے ہو گئے پہلے کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی اور پہلے کو دوسرے میں ادغام کیا تو اقشعْرَرْ سے اقشعرَّ بن جائے گا۔

الحمد اللہ آج بروز بدھ بمطابق ۸۔ ۳۔ ۱۴۲۰ھ

صحیح کی بنائیں اور قوانین ختم ہو گئے اور اب مثال شروع ہو گا۔

از افادات

حضرت مولانا عبدالسمیع رحمۃ اللہ علیہ

ابواب و قوانین مثال

(مثال واوی)

باب اول

صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَعَلَ یَفْعِلُ چون اَلْوَعْدُ والْعِدَةُ وَ الْمِیْعَادُ

وَعد یَعِدُ وَعْداً وعِدَةً ومِیْعَادا فهو واعِدٌ ووُعِد یُوْعَدُ وَعْدا فذاك مَوْعُوْدٌ لَمْ یَعِدْ لَمْ یُوْعَدْ لایَعِدُ لایُوْعَدُ لَنْ یَعِد لَنْ یُوْعَد الامر منه عِدْ لِتُوْعَدْ لِیَعِدْ لِیُوْعَدْ والنهی عنه لاتَعِدْ لاتُوْعَدْ لایَعِدْ لایُوْعَدْ الظرف منه مَوْعِدٌ والآلة منه مِیْعَدٌ مِیْعَدَةٌ ومِیْعَادٌ وافعل التفضیل منه اَوْعَدُ والمونث منه وُعْدٰی وفعل التعجب منه مَااَوْعَدَهُ واَوْعِدْبِهٖ ووَعُدَ.

تعلیل

عِدَةٌ: عِدَةٌ اصل میں وِعْدٌ تھا کسرہ چونکہ واؤ پر ثقیل تھا اسلئے نقل کر کے مابعد کو دیکر واؤ کو حذف کر دیا اور اسکے عوض تاء متحرک فتحہ ماقبل کے ساتھ لاکر تنوین کو تاء پر آخری کلمہ ہونے کی وجہ سے جاری کر دیا تو وِعْدٌ سے عِدَةٌ بن گیا۔

فائدہ : عِدَةٌ کی تعلیل میں دو باتیں قابل ذکر ہیں۔

☆ ایک یہ کہ واؤ کی حرکت نقل کر کے مابعد کو دینا۔

☆ دوسری یہ کہ اسکے عوض تاء متحرکہ کا لانا جو کہ واجب ہے۔

ان دونوں باتوں کیلئے دو قانون ہیں یعنی پہلی بات کیلئے پہلا قانون اور دوسری بات کیلئے دوسرا قانون

قانون

هر واوے که واقع شود مقابله فا کلمه مصدر که بروزن فِعْلٌ باشد بشرطیکه مضارع معلومش نیز معلل باشد کسره اش را نقل کرده بما بعد داده آنرا حذف کرده عوضش تائے متحرکه درآخرش در آورند وجوباً بکلیة اقامةٌ وآن این است در مصدر حر حرفیکه بجز التقائے تنوینی بیفتد عوضش تائے متحرکه درآخرش درآرند وجوبا مگر لُغةٌ ومأهٌ شاذ اند.

مذکورہ عبارت میں دو قانون مذکور ہیں۔

(۱) عِدَةٌ کا پہلا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہیکہ ہر ایسا مصدر جو فِعْلٌ یا فِعْلَةٌ کے وزن پر ہو اسکے فاء کلمہ کے مقابلے میں واؤ واقع ہو جائے تو ایسی مصدر کی واؤ کی حرکت کسرہ کو نقل کر کے مابعد کو دیکر اس واؤ کو حذف کرنا واجب ہے۔ بشرطیکہ اسکے مضارع معلوم میں بھی وہ واؤ محذوف ہو مثال عِدَةٌ ، زِنَةٌ ، سِعَةٌ جو اصل میں وِعْدٌ ، وِزْنٌ ، وِسعٌ تھے۔ اس قانون سے واؤ کی حرکت نقل کر کے مابعد کو دی اور واؤ کو حذف کردیا تو عِدٌ ، زِنٌ ، سِعٌ بن گئے پھر عدةٌ کے دوسرے قانون سے اسکے عوض تاء متحرک لاکر تنوین کو اس پر جاری کردیا تو عِدةٌ ، زِنةٌ ، سِعَةٌ بن گیا۔

نوٹ : عِدَةٌ کے دوسرے قانون سے پہلے ایک فائدہ کا جاننا ضروری ہے۔

فائدہ : التقائے ساکنین کا مطلب یہ ہیکہ دو ساکن اکٹھے ہو جائیں۔

التقائے ساکنین کی دو قسمیں ہیں اول تنوینی دوم غیر تنوینی۔

تنوینی : تنوینی اسکو کہتے ہیں کہ جسمیں دو ساکنوں میں سے ایک نون تنوین ہو۔

غیر تنوینی : غیر تنوینی اسکو کہتے ہیں کہ جو دو ساکنوں میں سے کوئی نون تنوین ساکن نہ رکھے۔

(۲) عِدَةٌ کا دوسرا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہیکہ ایسا حرف جو مصدر میں بغیر التقائے تنوین کے گر جائے چاہے وہ التقائے ساکنین کی وجہ سے گرے یا بغیر التقائے ساکنین کے گرے تو اسکے عوض مصدر کے آخر میں تاء متحرک کا لانا واجب ہے التقائے ساکنین کی مثال جیسے اِقْوَامٌ یہاں واؤ متحرک اور ما قبل میں حرف صحیح ساکن ہے لہذا واؤ کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دے دی اور واؤ کو الف کے سات تبدیل کر دیا اور یہ یُقَالُ یُبَاعُ کے قانون سے کیا تو التقائے ساکنین ہو گیا دو الفوں کے درمیان ایک الف کو حذف کر دیا اسکے عوض تاء متحرک لاکر تنوین کو تاء پر جاری کر دیا تو اِقْوَامٌ سے اِقَامَةٌ بن گیا اور جو حرف بغیر التقائے ساکنین کے گرے اسکی مثال جیسے عِدَةٌ جو اصل میں وِعْدٌ تھا واؤ کو حذف کر کے اسکے عوض آخر میں تاء متحرک لاکر اسپر تنوین کو جاری کر دیا تو وِعْدٌ سے عِدَةٌ بن جائے گا۔

فائدہ : اس قانون کا لُغَةٌ اور مِأَةٌ میں جاری کرنا شاذ ہے یعنی خلاف قاعدہ ہے اسلیئے کہ اس میں دونوں ساکنوں میں سے ایک نون تنوین کا ساکن ہے۔ لُغَةٌ اور مِأَةٌ اصل میں لُغَوٌ اور مِأَیٌ تھے واؤ اور یا متحرک ما قبل مفتوح تھا تو واؤ اور یاء کو قَالَ، بَاعَ کے قانون سے الف سے تبدیل کر دیا تو التقائے تنوین ہو گیا پہلا مدہ تھا اسکو حذف کر دیا اور اسکے عوض تاء متحرک لاکر اسپر تنوین کو جاری کر دیا تو لُغَوٌ اور مِأَیٌ سے لُغَةٌ اور مِأَةٌ بن گیا۔

میعادٌ : مِیْعَادٌ اصل میں مِوْعَادٌ تھا واؤ ساکن ظاہر ما قبل مکسور واؤ کو یا سے بدل دیا تو مِوْعَادٌ سے مِیْعَادٌ بن گیا۔

قانون

هر واو ساکن مظهر غیر واقع مقابله فا کلمه باب افتعال ما قبلش مکسور آن واؤ را بیا بدل کنند وجوباً بشرطیکه باعث تحریکش موجود نه باشد.

اس قانون کا نام ہے مِیْعَادٌ کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہیکہ ہر واؤ ساکن ظاہر فاء کلمہ باب افتعال کے مقابلے میں نہ ہو اور ما قبل اسکا مکسور ہو تو اسکو یاء سے تبدیل کرنا واجب ہے بشرطیکہ اسکے حرکت دینے کا کوئی سبب موجود نہ ہو۔ جیسے موْعدٌ سے مِیْعَدٌ اور مِوْعدۃٌ اورمِوْعَادٌ سے مِیْعدۃٌ اورمِیْعَادٌ بن جائے گا۔

فائدہ : ہم نے کہا کہ واؤ ساکن ظاہر ہو۔ اور اگر واؤ ساکن نہیں ہوگی بلکہ متحرک ہوگی جیسے عِوَضٌ یاساکن تو ہوگی لیکن ظاہر نہ ہوگی تو قانون جاری نہیں ہوگا جیسے اِجْلِوَّاذٌ ۔

ہم نے کہا باب افتعال کے فاء کلمہ کے مقابلے میں نہ ہو اگر ہوگی تو قانون جاری نہیں ہوگا جیسے اوْتَعد ۔

اور ہم نے کہا کہ اسکے حرکت دینے کا سبب موجود نہ ہو اگر اسکے حرکت دینے کا سبب موجود ہوگا تو بھی قانون جاری نہیں ہوگا جیسے اِوَزَّۃٌ جو اصل میں اِوْزَزَۃٌ تھا یہاں حرکت دینے کا سبب موجود ہے اسلیئے کہ پہلے متحرک کو دوسرے متحرک میں اسوقت تک ادغام نہیں کرتے۔ جبتک پہلے کی حرکت نقل کرکے ما قبل کو نہ دے دی جاتی ہو جبکہ ما قبل ساکن ہو ورنہ حذف کردی جاتی ہے۔ اسلیئے پہلی زاء کی حرکت نقل کرکے واؤ کو دی اور زاء کو زاء میں ادغام کردیا اِوْزَزَۃٌ سے اِوَزَّۃٌ بن گیا۔

وَعَدتّ: وعدتّ اصل میں وعدْت تھا دال اور تاء قریب المخرج اکٹھے ہو گئے تو دال کو تاء کیا اور تاء کو تاء میں ادغام کیا تو وعدْت سے وعدتّ بن گیا۔

فائدہ : ادغام کی دو قسمیں ہیں۔(۱)ادغام متجانسین (۲)ادغام متقاربین۔

ادغام متجانسین : اس ادغام کو کہتے ہیں کہ جہاں دو حرف ایک جنس کے ہوں اور ایک کو دوسرے میں ادغام کیا جائے جیسے مَددَ سے مَدَّ ۔

ادغام متقاربین : اس ادغام کو کہتے ہیں کہ دو حرف قریب المخرج ہوں اور ایک کو دوسرے کی جنس بنا کر جنس کو جنس میں ادغام کیا جائے جیسے وَعَدْتَ سے وَعَدتّ ۔

قانون

هر دال ساكن ما بعدش تائے متحركه غر تائے افتعال باشد آن را تا كرده درتا ادغام مى كنند وجوباً .

اس قانون کا نام ہے وَعَدتّ کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہیکہ ہر ایسا دال ساکن جسکے بعد تاء متحرک ہو لیکن افتعال کی نہ ہو چاہے ایک کلمہ میں ہو جیسے وَعَدْتَ یا دو کلمہ میں ہو جیسے قَدْ تَبَیَّنَ تو ایسے دال کو تاء کر کے تاء کو تاء میں ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے وَعَدْتَ سے وَعَدتّ اور قَدْ تَبَیَّنَ سے قَد تَّبَیَّنَ ۔

قانون

هر واؤ مضموم يا مكسور كه واقع شود در اول كلمه ما بعدش ديگر واؤ متحركه باشد يا مضموم كه مقابله عين كلمه باشد همزه ميشود جوازاً.

اس قانون کا نام ہے اُعِدَ إشَاحٌ کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہیکہ دو صورتوں میں واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کرنا جائز ہے۔

اول : ہر ایسی واؤ مضموم یا مکسور جو کلمہ کی ابتداء میں آجائے اسکے بعد دوسری واؤ متحرک نہ ہو چاہے اسکے بعد واؤ ہی نہ ہو یا واؤ ہو لیکن متحرک نہ ہو بلکہ ساکن ہو جیسے واؤ مضموم کی مثالیں وُعِدَ سے أُعِدَ ، وُورِیَ سے أُورِیَ ۔ واؤ مکسور کی مثالیں جیسے وِشَاحٌ سے إِشَاحٌ ، وِعَادٌ سے إِعَادٌ ، وِزْرٌ سے إِزْرٌ ۔

دوم : دوسری صورت یہ ہیکہ واؤ مضموم عین کلمہ کے مقابلے میں واقع ہو جائے۔ بشرطیکہ مشدد نہ ہو تو ایسی واؤ کو بھی ہمزہ کے ساتھ تبدیل کرنا جائز ہے۔ جیسے أَدْوُرٌ سے أَدْءُرٌ ، قَوُوْلٌ سے قَئُلٌ ۔

فائدہ : اگر عین کلمہ کے مقابلے میں واؤ مشدد ہو گی تو اسکو ہمزہ سے تبدیل کرنا جائز نہیں جیسے تَقَوُّلٌ ، تعوّدٌ ۔

سوال : أَحَدٌ ، أَنَاةٌ میں واؤ مضموم نہیں اور نہ مکسور ہے بلکہ مفتوح ہے اسکے باوجود ہمزہ سے تبدیل کیا گیا ہے کیونکہ اصل میں وَحَدٌ اور وَنَاةٌ تھے حالانکہ آپ نے مضموم اور مکسور کی شرط رکھی تھی۔

جواب : یہ دونوں مثالیں شاذ ہیں یعنی خلاف قائدہ اور قانون ہیں۔

تعلیل : يَعِدُ ، تَعِدُ ، اَعِدُ ، نَعِدُ اصل میں يَوْعِدُ ، تَوْعِدُ ، نَوْعِدُ ، اَوْعِدُ تھے واؤ واقع ہو گئی حرف مضارع مفتوح اور کسرہ لازمی کے درمیان اسطرح ثقیل تھا اسلیئے واؤ کو حذف کر دیا تو يَوْعِدُ ، تَوْعِدُ ، اَوْعِدُ ، نَوْعِدُ سے يَعِدُ ، تَعِدُ ، اَعِدُ ، نَعِدُ بن گئے۔

قانون

هر باب مثال واوی بروزن مَنَعَ يَمْنَعُ يا كه ماضى او نيافته شده باشد يا مضارع معلومش بروزن يَفْعِلُ باشد در مضارع معلوم او فا كلمه را حذف كنند وجوباً و از باب

فَعِلَ یفعَلُ درود و باب وسع یسعُ وطئی یطئی نیز

فائدہ : اس قانون کو دو طرح بیان کرتے ہیں۔

(اول) اس قانون کا نام ہے یَعِدُ ، یَضَعُ کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہیکہ اگر واؤ آجائے حرف مضارع مفتوح اور کسرہ لازمی کے درمیان یا حرف مضارعت مفتوح یا حرف حلقی کے درمیان چاہے حرف حلقی عین کلمہ میں ہو یا لام کلمہ میں ہو تو اس واؤ کو حذف کرنا واجب ہے جیسے یَوْعِدُ سے یَعِدُ ، یَوْضَعُ سے یَضَعُ ، یَوْهَبُ سے یَهَبُ ۔

(دوم) اس قانون کا نام ہے یَعِدُ کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہیکہ مثال واوی کے باب فَعَلَ یَفْعَلُ ، فَعَلَ یَفْعِلُ یا وہ باب جسکی ماضی معروف کا استعمال ہی نہیں یا استعمال تو ہے لیکن نہایت قلیل ہے جیسے وَدَعَ یَدَعُ ، وَذَرَ یَذَرُ اور فَعِلَ یَفْعَلُ کے دو بابوں وَطِئَ یَطَئُی ، وَسِعَ یَسَعَ کے مضارع معلوم میں حرف علت واؤ کا حذف کرنا واجب ہے جیسے وَضَعَ یَضَعُ ، وَعَدَ یَعِدُ ۔

فائدہ : مثال واوی کے کل پانچ باب آتے ہیں یعنی (۱) وَضَعَ یَضَعُ (۲) وَعَدَ یَعِدُ (۳) وَرِمَ یَرِمُ (۴) وَسِعَ یَسَعُ جو کہ ذکر ہو چکے ہیں۔ باقی (۵) وَسُمَ یَوسُمُ اس باب میں واؤ محذوف نہیں ہوتی باقی مثال واوی میں باب نَصَرَ یَنْصُرُ نہیں آتا۔

تعلیل : اَوَاعِدُ اصل میں وَوَاعِدُ تھا دو واؤ متحرک ابتداء کلمے میں اکٹھے ہو گئے پہلے کو ہمزہ سے بدل دیا تو وَوَاعِدُ سے اَوَاعِدُ بن گیا۔

قانون

دو واؤ متحرك كه جمع شوند در اول كلمه واؤ اولى را همزه بدل كنند وجوباً .

اس قانون کا نام ہے اَوَاعِدُ کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہیکہ دوواؤ متحرک ابتداء کلمہ میں اکٹھے ہو جائیں تو پہلے واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کرنا واجب ہے جیسے وَوَاعِدُ سے أَوَاعِدُ وُوَيْعِدٌ سے أُوَيْعِدٌ.

قانون

هر باب مثال واوى از علم يعلم كه غير محذوف الفا باشد در مضارع معلوم او سوائے اصل سه وجه خواندن جائز است چنانچه در يَوْجَلُ يَاجَلُ يَيْجَلُ يِيْجَلُ خواندن است .

اس قانون کا نام ہے یَأْجَلُ ' یَیْجَلُ ' یِیْجَلُ کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہیکہ مثال واوی کے باب عَلِمَ يَعْلَمُ کے مضارع معلوم میں سوائے اصل کے تین وجہیں پڑھنا جائز ہیں۔ بشر طیکہ اس کا فاء کلمہ مخذوف نہ ہو اور وہ تین وجہیں یہ ہیں۔

(۱) واؤ کو الف سے تبدیل کرنا۔ (۲) واؤ کو یاء سے تبدیل کرنا۔ (۳) واؤ کو یاء سے تبدیل کرنا اور ما قبل کو کسرہ دینا جائز ہے۔ جیسے يَوْجَلُ کو يأجَلُ يَيْجَلُ يِيْجَلُ پڑھنا جائز ہے۔

تعلیل :۔ مضارع مجہول يُوْعَدُ کو مضارع معروف يَعِدُ سے اسطرح بناتے ہیں کہ حرف اول کو ضمہ دیا اور ما قبل آخر کو فتحہ دیگر باقی کو اپنے حال پر چھوڑا۔ اب وہ سبب جسکی وجہ سے واؤ مخذوف ہو گئی تھی وہ نہیں رہا۔ لھذا اب واؤ لوٹ آئے گی۔ تو يَعِدُ سے يُوْعَدُ بن جائے گا۔

باب دوم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَعِلَ یَفْعَلُ چون اَلْوَجَلُ ڈرنا

وَجِلَ یَوْجَلُ وَجْلاً فَهُوَ وَاجِلٌ وَوُجِلَ یُوْجَلُ وَجْلاً فَذَاكَ مَوْجُوْلٌ لَمْ یَوْجَلْ لَمْ یُوْجَلْ لَایَوْجَلُ لَایُوْجَلُ لَنْ یَّوْجَلَ لَنْ یُّوْجَلَ لَیَوْجَلَنَّ لَیُوْجَلَنَّ لَیَوْجَلَنْ لَیُوْجَلَنْ الامرمنه اِیْجَلْ لِتُوْجَلْ لِیَوْجَلْ لِیُوْجَلْ والنهی عنه لَاتَوْجَلْ لَاتُوْجَلْ لَایَوْجَلْ لَایُوْجَلْ الظرف منه مَوْجِلٌ وَالْآلةُ منه مِیْجَلٌ وَمِیْجَلَةٌ وَمِیْجَالٌ وافعل التفضیل المذکر منه اَوْجَلُ والمؤنث منه وُجْلٰی وفعل التعجب منه مَا اَوْجَلَهٗ واَوْجِلْ به وَوَجُلَ.

باب سوم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَعَلَ یَفْعَلُ چون اَلْوَضْعُ رکھنا

وَضَعَ یَضَعُ وَضْعاً فَهُوَ وَاضِعٌ وَوُضِعَ یُوْضَعُ وَضْعًا فَذَاكَ مَوْضُوْعٌ لَمْ یَضَعْ لَمْ یُوْضَعْ لَایَضَعُ لَایُوْضَعُ لَنْ یَّضَعَ لَنْ یُّوْضَعَ لَیَضَعَنَّ لَیُوْضَعَنَّ لَیَضَعَنْ لَیُوْضَعَنْ الامر منه ضَعْ لِتُوضَعْ لِیَضَعْ لِیُوْضَعْ والنهی عنه لَاتَضَعْ لَاتُوْضَعْ لَایَضَعْ لَایُوْضَعْ الظرف منه مَوْضِعٌ وَالآلة منه مِیْضَعٌ وَمِیْضَعَةٌ وَمِیْضَاعٌ وافعل التفضیل المذکر منه اَوْضَعُ والمؤنث منه وُضْعٰی وفعل التعجب منه مَا اَوْضَعَهٗ واَوْضِعْ بِهٖ وَوَضُعَ.

تعلیل :۔ یَضَعُ اصل میں یَوْضِعُ تھا واؤ واقع ہوئی یاء مفتوح اور کسرہ تقریری کے درمیان (واؤ کو حذف کر دیا کیونکہ ہر وہ واؤ جو یاء مفتوح اور کسرہ تقدیری کے درمیان آجائے) صرفی اسکو ثقیل سمجھتے ہیں اسکے بعد کسرہ ضاد کو فتحہ کے ساتھ

بدل دیا حرف حلقی کی مناسبت کی وجہ سے تو یَوضَعُ سے یَضَعُ بن جائے گا۔

باب چہارم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَعِلَ یَفعِلُ چوں الورم سوجنا

وَرِمَ یَرِمُ وَرْمًا فهو وارِمٌ ووُرِمَ یُوْرَمُ وَرْمًا فذاك مَوْرُوْمٌ لَمْ یَرِمْ لَمْ یُوْرَمْ لایَرِمُ لایُوْرَمُ لن یَرِمَ لن یُوْرَمَ لَیَرِمَنَّ لَیُوْرَمَنَّ لَیَرِمَنْ لَیُوْرَمَنْ الامْرُ منه رِمْ لِتُوْرَمْ لِیَرِمْ لِیُوْرَمْ والنَّهْیُ عنْه لاتَرِمْ لاتُوْرَمْ لایَرِمْ لایُوْرَمْ الظرف منه مَوْرِمٌ والآلة منه مِیْرَمٌ ومِیْرَمَةٌ ومِیْرَامٌ وافعل التفضیل المذکر منه اَوْرَمُ والمؤنث منه وُرْمٰی وفعل التعجب منه ما اَوْرَمَهٗ و اَوْرِمْ به و وَرُمَ.

باب پنجم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَعُلَ یَفْعُلُ چوں اَلْوَسْمُ والْوَسامَةُ

وَسُمَ یَوْسُمُ وَسْماووسامَةً فَهُوَ وَسِیْمٌ لَمْ یَوْسُمْ لَایَوْسُمُ لَنْ یَوْسُمَ لَیَوْسُمَنَّ لَیَوْسُمَنْ الامرمنه اُوْسُمْ لِیَوْسُمْ والنهی عنه لَاتَوْسُمْ لَایَوْسُمْ الظرف منه مَوْسِمٌ والآلة منه مِیْسَمٌ ومِیْسَمَةٌ ومِیْسَامٌ وافعل التفضیل المذکرمنه اَوْسَمُ والمؤنث منه وُسْمٰی و فعل التعجب منه مَااَوْسَمَهٗ واَوْسِمْ به ووَسُمَ.

ابواب ثلاثی مزید

باب اول

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ از باب اِفْعَال چوں اَلاِیْجَابُ واجب کرنا

اَوْجَبَ یُوْجِبُ اِیْجَاباً فهو مُوْجِبٌ واُوْجِبَ یُوْجَبُ اِیْجَاباً فذاك مُوْجَبٌ لَمْ یُوْجِبْ لَمْ یُوْجَبْ لَایُوْجِبُ لَایُوْجَبُ لَنْ یُوْجِبَ لَنْ یُوْجَبَ لَیُوْجِبَنَّ

لَيُوْجَبَنَّ لَيُوْجَبِنْ لَيُوْجَبَنْ الامر منه اَوْجِبْ لِتُوْجَبْ لِيُوْجَبْ لِيُوْجَبْ والنهي عنه لَاتُوْجِبْ لَاتُوْجَبْ لَايُوْجَبْ لَايُوْجَبْ الظرف منه مُوْجَبٌ مُوْجَبَانِ مُوْجَبَاتٌ.

باب دوم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ از باب تفعِیل چوں اَلتَّوْحِيْد ایک بنانا

وَحَّدَ يُوَحِّدُ تَوْحِيْدًا فهو مُوَحِّدٌ وَوُحِّدَ يُوَحَّدُ تَوْحِيْدًا فذاك مُوَحَّدٌ لَمْ يُوَحِّدْ لَمْ يُوَحَّدْ لَايُوَحِّدُ لَايُوَحَّدُ لَنْ يُوَحِّدَ لَنْ يُوَحَّدَ لَيُوَحِّدَنَّ لَيُوَحَّدَنَّ لَيُوَحِّدَنْ لَيُوَحَّدَنْ الامرمنه وَحِّدْ لِتُوَحَّدْ لِيُوَحِّدْ لِيُوَحَّدْ والنهي عنه لَاتُوَحِّدْ لَاتُوَحَّدْ لَايُوَحِّدْ لَايُوَحَّدْ الظرف منه مُوَحَّدٌ مُوَحَّدَانِ مُوَحَّدَاتٌ.

باب سوم

صرف صغیر ثلاثی مزید مثال واوی از باب مُفَاعَلَة چوں اَلْمُوَاظَبَةُ ہمیشہ کرنا

وَاظَبَ يُوَاظِبُ مُوَاظَبَةً فهو مُوَاظِبٌ وَوُوْظِبَ يُوَاظَبُ مُوَاظَبَةً فذاك مُوَاظَبٌ لَمْ يُوَاظِبْ لَمْ يُوَاظَبْ لَايُوَاظِبُ لَايُوَاظَبُ لَنْ يُوَاظِبَ لَنْ يُوَاظَبَ لَيُوَاظِبَنَّ لَيُوَاظَبَنَّ لَيُوَاظِبَنْ لَيُوَاظَبَنْ الامر منه وَاظِبْ لِتُوَاظَبْ لِيُوَاظِبْ لِيُوَاظَبْ والنهي عنه لَاتُوَاظِبْ لَاتُوَاظَبْ لَايُوَاظِبْ لَايُوَاظَبْ الظرف منه مُوَاظَبٌ مُوَاظَبَانِ مُوَاظَبَاتٌ.

باب چہارم

صرف صغیر ثلاثی مزید مثال واوی از باب تفعُّل چوں اَلتَّوَحُّد

تَوَحَّدَ يَتَوَحَّدُ تَوَحُّداً فهو مُتَوَحِّدٌ وتُوُحِّدَ يُتَوَحَّدُ تَوَحُّداً فذاك مُتَوَحَّدٌ لَمْ يَتَوَحَّدْ لَمْ يُتَوَحَّدْ لَايَتَوَحَّدُ لَنْ يَتَوَحَّدَ لَنْ يُتَوَحَّدَ لَيَتَوَحَّدَنَّ لَيُتَوَحَّدَنَّ لَيَتَوَحَّدَنْ

لِيَتوحَّدنْ الامر منه توحَّدْ لِتَتوحَّدْ لِيتوحَّدْ لِيُتوحَّدْ والنهى عنه لاَتَتوحَّدْ لاَتُتوحَّدْ لايَتوحَّدْ لايُتوحَّدْ الظرف منه مُتوحَّدٌ مُتوحَّدان مُتوحَّداتٌ.

باب پنجم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال واوی از باب تَفاعُل چوں اَلتَّوارُث

توارَثَ يَتوارَثُ توارُثاً فهو مُتوارِثٌ وتُوُورِثَ يُتوارَثُ توارُثًا فذاك مُتوارَثٌ لَمْ يتوارَثْ لَمْ يُتوارَثْ لاَيتوارَثُ لاَيُتوارَثُ لَنْ يتوارَثَ لَنْ يُتوارَثَ لَيتوارَثَنَّ لَيُتوارَثَنَّ لَيتوارَثَنْ لَيُتوارَثَنْ الامر منه توارَثْ لِتَتوارَثْ لِيَتوارَثْ لِيُتوارَثْ والنهى عنه لاَتَتوارَثْ لاَتُتوارَثْ لاَيَتوارَثْ لاَيُتوارَثْ الظرف منه مُتوارَثٌ مُتوارَثان مُتوارَثاتٌ.

باب ششم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال واوی از باب اِفْتِعَال چوں اَلاِتِّقَاد

اِتَّقَدَ يَتَّقِدُ اِتِّقَاداً فهو مُتَّقِدٌ واُتُّقِدَ يُتَّقَدُ اِتِّقَاداً فذاك مُتَّقَدٌ لَمْ يَتَّقِدْ لَمْ يُتَّقَدْ لاَيَتَّقِدُ لاَيُتَّقَدُ لَنْ يَتَّقِدَ لَنْ يُتَّقَدَ لَيَتَّقِدَنَّ لَيُتَّقَدَنَّ لَيَتَّقِدَنْ لَيُتَّقَدَنْ الامر منه اِتَّقِدْ لِتَتَّقِدْ لِيَتَّقِدْ لِيُتَّقَدْ والنهى عنه لاَتَتَّقِدْ لاَتُتَّقَدْ لاَيَتَّقِدْ لاَيُتَّقَدْ الظرف منه مُتَّقَدٌ مُتَّقَدان مُتَّقَداتٌ

باب ہفتم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال واوی از باب اِسْتِفْعَال چوں اَلاِسْتِيْجَاب

اِسْتَوْجَبَ يَسْتَوْجِبُ اِسْتِيْجَاباً فهو مُسْتَوْجِبٌ واُسْتُوْجِبَ يُسْتَوْجَبُ اِسْتِيْجَاباً فذاك مُسْتَوْجَبٌ لَمْ يَسْتَوْجِبْ لَمْ يُسْتَوْجَبْ لاَيَسْتَوْجِبُ لاَيُسْتَوْجَبُ لَنْ يَسْتَوْجِبَ لَنْ يُسْتَوْجَبَ لَيَسْتَوْجِبَنَّ لَيُسْتَوْجَبَنَّ

لَيَسْتَوْجِبَنْ لَيُسْتَوْجَبَنْ الامر منه اِسْتَوْجِبْ لِتُسْتَوْجَبْ لِيَسْتَوْجِبْ لِيُسْتَوْجَبْ والنهى عنه لاتَسْتَوْجِبْ لاتُسْتَوْجَبْ لايَسْتَوْجِبْ لايُسْتَوْجَبْ الظرف منه مُسْتَوْجَبٌ مُسْتَوجَبَان مُسْتَوْجَبَاتٌ.

باب ہشتم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال واوی از باب اِنْفِعَال چوں الْاِنْوِقَاد

اِنْوَقَدَ يَنْوَقِدُ اِنْوِقَاداً فهو مُنْوَقِدٌ واُنْوُقِدَ يُنْوَقَدُ اِنْوِقَاداً فذاك مُنْوَقَدٌ لَمْ يَنْوَقِدْ لَمْ يُنْوَقَدْ لايَنْوَقِدُ لايُنْوَقَدُ لَنْ يَنْوَقِدَ لَنْ يُنْوَقَدَ لَيَنْوَقِدَنَّ لَيُنْوَقَدَنَّ لَيَنْوَقِدَنْ لَيُنْوَقَدَنْ الامر منه اِنْوَقِدْ لِتُنْوَقَدْ لِيَنْوَقِدْ لِيُنْوَقَدْ والنهى عنه لاتَنْوَقِدْ لاتُنْوَقَدْ لايَنْوَقِدْ لايُنْوَقَدْ الظرف منه مُنْوَقَدٌ مُنْوَقَدَان مُنْوَقَدَاتٌ .

ابواب ثلاثی مجرد مثال یائی

باب اول

صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی از باب فَعَلَ يَفْعِلُ چوں اليُسْرُ والْمَيْسِرَةُ

يَسَرَ يَيْسِرُ يُسْراً فهو يَاسِرٌ ويُسِرَ يُوْسَرُ يُسْراً ومَيْسِرَةً فذاك مَيْسُوْرٌ لَمْ يَسِرْ لَمْ يُوسَرْ لايَيْسِرُ لايُوْسَرُ لَنْ يَيْسِرَ لَنْ يُوْسَرَ لَيَيْسِرَنَّ لَيُوْسَرَنَّ لَيَيْسِرَنْ لَيُوْسَرَنْ الامر منه اِيْسِرْ لِتُوسَرْ لِيَيْسِرْ لِيُوْسَرْ والنهى عنه لاتَيْسِرْ لاتُوسَرْ لايَيْسِرْ لايُوْسَرْ الظرف منه مَيْسِرٌ والآلة منه مِيْسَرٌ ومِيْسَرَةٌ ومِيْسَارٌ افعل التفضيل المذكر منه اَيْسَرُ والمؤنث منه يُسْرٰى وفعل التعجب منه مَا اَيْسَرَهُ واَيْسِرْ به ويَسُرَ.

تعلیل : يُوْسَرُ اصل میں يُيْسَرُ تھا۔ یاء ساکن ظاہر ما قبل اسکا مضموم تھا تو اسکو واؤ کے ساتھ بدل دیا تو يُيْسَرُ سے يُوْسَرُ بن گیا۔

نوٹ : قانون سے پہلے چند فائدوں کا جاننا ضروری ہے۔

فائدہ(۱) : جو لفظ اَفْعَلُ کے وزن پر آتا ہے اسکی چار اقسام ہیں۔

۱. افعل اسمی حقیقی .　　۲. اسمی حکمی

۳. افعل تفضیلی　　٤. افعل صفتی

اسمی حقیقی : اسکو کہتے ہیں جو کسی چیز کا نام ہو جیسے اَبْجَلُ ایک رگ کا نام۔

اسمی حکمی : اسکو کہتے ہیں جو کسی چیز کا نام نہ ہو بلکہ صفت ہو لیکن استعمال میں اسپر اسمیت غالب ہو۔ جیسے اطیبُ .اکَبَسُ۔

افعل تفضیلی : اسکو کہتے ہیں جسمیں مصدری معنی دوسرے کی نسبت زیادتی کے ساتھ پائے جائیں جیسے اَضْرَبُ۔

صفتی : اسکو کہتے ہیں جسمیں صفت کا معنی پایا جائے جیسے اَحْمَرُ.

افعل تفضیلی اور **افعل صفتی** میں تین طرح کا فرق ہے۔

اول : فرق یہ ہیکہ افعل تفضیلی کا مونث فُعْلیٰ کے وزن پر آتا ہے جبکہ افعل صفتی کا مؤنث فَعْلَاءُ کے وزن پر آتا ہے اور **افعل تفضیلی** کا جمع مذکر اَفَاعِلُ کے وزن پر آتا ہے اور اسکے مؤنث کا جمع فُعَلٌ کے وزن پر آتا ہے جبکہ اَفْعَلُ صفتی کا جمع مذکر اور جمع مؤنث دونوں فُعْلٌ کے وزن پر آتے ہیں جیسے اَحْمَرُ حَمْرَاءُ حُمْرٌ.

دوم : دوسرا فرق یہ ہیکہ ان کے استعمال میں فرق ہے وہ یہ کہ اَفْعَلُ **تفضیلی** کا استعمال تین چیزوں میں سے کسی ایک چیز کے ساتھ ہوتا ہے یا الف لام کے ساتھ دوسرا مِنْ کے ساتھ اور اضافت کے ساتھ جبکہ **صفتی** کا استعمال ان میں سے کسی کے ساتھ بھی نہیں ہوتا۔

سوم : تیسرا فرق دونوں میں معنوی ہے۔ وہ یہ ہیکہ افعل صفتی صفت دائمی

کو بیان کرتا ہے۔ جبکہ افعل تفضیلی صفت دائمی کو بیان نہیں کرتا۔

فائدہ (۲): جو لفظ فُعْلیٰ کے وزن پر آتا ہے اسکی بھی چار قسمیں ہیں۔

۱. فُعْلیٰ حقیقی ۲. فُعْلیٰ حکمی ۳. صفتی ٤. تفضیلی.

فعلی حقیقی: وہ فعلی ہے جو کسی کا نام ہو۔ جیسے طوبیٰ یہ ایک درخت کا نام ہے۔

فعلی حکمی: وہ فعلی ہے جو ہو صفت لیکن استعمال میں اسپر اسمیت غالب ہو جیسے طُیْبی.

فعلی صفتی: وہ فعلی ہے جو صفت دائمی بیان کرے جیسے حُبْکی، زُیْزی

فعلی تفضیلی: وہ فعلی ہے جسمیں دوسرے کی نسبت مصدری معنیٰ کی زیادتی پائے جائے جیسے ضُرْبیٰ.

فعلی صفتی اور فعلی تفضیلی میں دو طرح کا فرق ہے۔

اول: فعلی تفضیلی کا استعمال تین چیزوں میں سے کسی ایک کے ساتھ ہوتا ہے۔

ا۔ الف لام کے ساتھ ۲۔ اضافت کے ساتھ ۳۔ من کے ساتھ جبکہ **فعلی صفتی** کا استعمال ان میں سے کسی کے ساتھ بھی نہیں ہوتا ہے۔

دوم: دوسرا فرق فعلی صفتی اور تفضیلی میں معنوی ہے وہ یہ ہیکہ **فعلی صفتی** صفت دائمی کو بیان کرتا ہے جبکہ فعلی تفضیلی صفت دائمی کو بیان نہیں کرتا۔

اس قانون کا نام ہے یُوْسَرُ کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہیکہ یاء ساکن ظاہر فاء کلمہ باب **افتعال** کے مقابلہ میں نہ ہو اور اسکا ما قبل مضموم ہو تو ایسی یاء کو واؤ کے ساتھ تبدیل کرنا واجب ہے۔ بشرطیکہ اَفْعَلُ. فُعلاءُ صفتی کے جمع میں نہ ہو اور **فُعْلیٰ** صفتی میں نہ ہو جیسے یُیْسَرُ سے یُوْسَرُ.

فائدہ : ہم نے کہا کہ فاء کلمہ باب افتعال میں نہ ہو اگر ہو گی تو اس یاء کو تا کر کے تاء کو تا میں ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے اِیْتَسَرَ سے اِتَّسَرَ اور ہم نے کہا تھا کہ اَفْعَلُ فَعْلاءُ صفتی کے جمع اور فُعلی صفتی میں نہ ہو اگر ہو گا تو وہاں بھی یہ قانون جاری نہیں ہو گا بلکہ ایسی یاء کے ما قبل کے ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کرنا واجب ہے جیسے اَبْیَضُ ، بَیْضَاءُ ، بُیْضٌ کو بِیْضٌ پڑھنا واجب ہے اور فعلی صفتی کی مثال جیسے حُیْکٰی کو حِیْکٰی پڑھنا واجب ہے۔

باب دوم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی ازباب فَعَلَ یفْعَلُ چون اَلْیَنْعُ

یَنَعَ یَیْنَعُ یَنْعًا فهو یَانِعٌ یُنِعَ یُوْنَعُ یَنْعاً فذاك مَیْنُوعٌ لَمْ یَیْنَعْ لَمْ یُوْنَعْ لاَیَیْنَعُ لایُوْنَعُ لَنْ یَیْنَعَ لَنْ یُوْنَعَ لَیَیْنَعَنَّ لَیُوْنَعَنَّ لَیَیْنَعَنْ لَیُوْنَعَنْ الامرمنه اِیْنَعْ لِتُوْنَعْ لِیَیْنَعْ لِیُوْنَعْ والنهی عنه لاتَیْنَعْ لاتُوْنَعْ لایَیْنَعْ لایُوْنَعْ الظرف منه مَیْنِعٌ والآلة منه مِیْنَعٌ ومِیْنَعَةٌ ومِیْنَاعٌ وافعل التفضیل المذکر منه اَیْنَعُ والمؤنث منه یُنْعٰی وفعل التعجب منه مَا اَیْنَعَهُ واَیْنِعْ بِهِ ویَنُعَ .

باب سوم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی ازباب فَعِلَ یَفْعِلُ چون الیَتْمُ

یَتِمَ یَیْتِمُ یَتْمًا فهو یَتِیْمٌ و یُتِمَ یُوْتَمُ یَتْمًا فذاك مَیْتُوْمٌ لَمْ یَیْتِمْ لَمْ یُوْتَمْ لاَیَیْتِمُ لایُوْتَمُ لَنْ یَیْتِمَ لَنْ یُوْتَمَ لَیَیْتِمَنَّ لَیُوْتَمَنَّ لَیَیْتِمَنْ لَیُوْتَمَنْ الامر منه اِیْتِمْ لِتُوْتَمْ لِیَیْتِمْ لِیُوتَمْ والنهی عنه لاتَیْتِمْ لاتُوْتَمْ لایَیْتِمْ لایُوْتَمْ الظرف منه مَیْتِمٌ والآلة منه مِیْتَمٌ ومِیْتَمَةٌ ومِیْتَامٌ وافعل التفضیل المذکر منه اَیْتَمُ والمؤنث منه یُتْمٰی وفعل التعجب منه ما اَیْتَمَهُ واَیْتِمْ بِهِ ویَتُمَ .

باب چہارم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی از باب فَعِلَ یَفْعَلُ چون اليُبْسُ.

يَبِسَ يَيْبَسُ يُبْساً فهو يَابِسٌ ويُبِسَ يُوبَسُ يُبْساً فذاك مَيْبُوسٌ لَمْ يَيْبَسْ لَمْ يُوبَسْ لايَيْبَسُ لايُوبَسُ لَنْ يَيْبَسَ لَنْ يُوبَسَ لَيَيْبَسَنَّ لَيُوبَسَنَّ لَيَيْبَسَنْ لَيُوبَسَنْ الامر منه اِيْبَسْ لِتُوبَسْ لِيَيْبَسْ لِيُوبَسْ والنهى عنه لاتَيْبَسْ لاتُوبَسْ لايَيْبَسْ لايُوبَسْ الظرف منه مَيبَسٌ والآلة منه مِيبَسٌ ومِيبَسَةٌ ومِيبَاسٌ وافعل التفضيل المذكر منه اَيْبَسُ والمؤنث منه يُبْسَى وفعل التعجب منه مَا اَيبَسَهُ واَيْبِسْ به ويَبُسَ.

باب پنجم

صرف صغیر ثلاثی مجرد از باب فَعُلَ يَفْعُلُ چون اليُسْرُ

يَسُرَ يَيْسُرُ يُسْرًا فهو يَسِيرٌ لَمْ يَيْسُرْ لايَيْسُرُ لَنْ يَيْسُرَ لَيَيْسُرَنَّ لَيَيْسُرَنْ الامر منه اُوْسُرْ لِيَيْسُرْ والنهى عنه لاتَيْسُرْ لايَيْسُرْ الظرف منه مَيْسِرٌ والآلة منه مِيْسَرٌ ومِيْسَرَةٌ ومِيْسَارٌ وافعل التفضيل المذكر منه اَيْسَرُ والمؤنث منه يُسْرَىٰ وفعل التعجب منه ما اَيْسَرَهُ واَيْسِرْ به ويَسُرَ.

ابواب ثلاثی مزید

باب اول

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال یائی از باب افعال چون الأِيسَارُ

اَيْسَرَ يُوسِرُ اِيْسَاراً فهو مُوسِرٌ و اُوْسِرَ يُوسَرُ اِيْسَاراً فذاك مُوْسَرٌ لَمْ يُوْسِرْ لَمْ يُوسَرْ لايُوسِرُ لايُوْسَرُ لَنْ يُوْسِرَ لَنْ يُوسَرَ لَيُوسِرَنَّ لَيُوْسَرَنَّ لَيُوسِرَنْ لَيُوْسَرَنْ الامر منه اَيْسِرْ لِتُوسَرْ لِيُوسِرْ لِيُوسَرْ والنهى عنه لاتُوْسِرْ لاتُوْسَرْ

لایُوسر لایُوسَر الظرف منه مُوسَر مُوسَر مُوسَران مُوسَرات.

باب دوم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیه مثال یائی از باب تفعیل چون التَّیْسِیْرُ

یَسَّرَ یُیَسِّرُ تَیْسِیْرًا فهو مُیَسِّرٌ ویُسِّرَ یُیَسَّرُ تَیْسِیْرًا فذاك مُیَسَّرٌ لم یُیَسِّرْ لم یُیَسَّرْ لایُیَسِّرُ لایُیَسَّرُ لن یُیَسِّرَ لن یُیَسَّرَ لَیُیَسِّرَنَّ لَیُیَسَّرَنَّ لَیُیَسِّرَنْ لَیُیَسَّرَنْ الامر منه یَسِّرْ لِتُیَسَّرْ لِیُیَسِّرْ لِیُیَسَّرْ والنهی عنه لاتُیَسِّرْ لاتُیَسَّرْ لایُیَسِّرْ لایُیَسَّرْ الظرف منه مُیَسَّرٌ مُیَسَّرٌ مُیَسَّرَان مُیَسَّرَات.

نوٹ: باب سوم وچہارم صفحہ ۱۲ اپر ملاحظہ فرمائیں

باب پنجم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیه مثال (یائی) از باب تفاعل چون التَّیَامُنُ

تیامن یتیامن تیامُنًا فهو مُتیامنٌ وتُیُومِن یُتیامن تیامُنًا فذاك مُتیامنٌ لم یتیامن لم یُتیامن لایتیامن لایُتیامن لن یتیامن لن یُتیامن لیتیامنن لَیُتیامنَنَّ لیتیامنن لَیُتیامنن الامرمنه تَیَامن لِتُتیامن لِیَتَیامن لِیُتیامن والنهی عنه لاتتیامن لاتُتیامن لایتیامن لایُتیامن الظرف منه مُتیامن مُتیمنان مُتیامنات.

باب ششم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیه مثال یائی از باب اِفْتِعَال چون الاِتِّسَارُ

اِتَّسر یتّسر اِتِّسارًا فهو مُتّسر اُتُّسر یُتّسر اتّسارًا فذاك مُتَّسَرٌ لم یتّسر لم یُتّسر لایتّسر لایُتّسر لن یتّسر لن یُتّسر لیتّسرن لَیُتّسرنَّ لیتّسرن لَیُتّسرن الامر منه اتّسر لِتتّسر لیتّسر لِیُتّسر والنهی عنه لاتتّسر لاتُتّسر لایتّسر لایُتّسر الظرف منه مُتّسر مُتّسر مُتّسران مُتّسرات.

باب ہفتم

اِسْتِفْعَالٌ چون اَلاِسْتِيْسَارُ

اِسْتَيْسَرَ يَسْتَيْسِرُ اِسْتِيْسَاراً فهو مُسْتَيْسِرٌ واُسْتُوْسِرَ يُسْتَيْسَرُ اِسْتِيْسَاراً فذاك مُسْتَيْسَرٌ لَمْ يَسْتَيْسِرْ لَمْ يُسْتَيْسَرْ لايَسْتَيْسِرُ لايُسْتَيْسَرُ لَنْ يَسْتَيْسِرَ لَنْ يُسْتَيْسَرَ لَيَسْتَيْسِرَنَّ لَيَسْتَيْسِرَنْ لَيُسْتَيْسَرَنَّ لَيُسْتَيْسَرَنْ الامرمنه اِسْتَيْسِرْ لِتُسْتَيْسَرْ لِيَسْتَيْسِرْ لِيُسْتَيْسَرْ والنهى عنه لاتَسْتَيْسِرْ لاتُسْتَيْسَرْ لايَسْتَيْسِرْ لايُسْتَيْسَرْ الظرف منه مُسْتَيْسَرٌ مُسْتَيْسَرَانِ مُسْتَيْسَرَاتٌ .

قوانین اجوف

تعلیل : قَالَ اصل میں قَوَلَ تھا واؤ متحرک ما قبل مفتوح واؤ کو الف سے تبدیل کیا تو قَوَلَ سے قَالَ بن گیا۔

قانون

ہر واؤ یا یا متحرك بحركة لازمی كه ماقبلش مفتوح باشد ، از آن یك كلمه بالف بدل شود وجوباً ، بشرطیكه آن واؤ و یا مقابله فاء كلمه و عین كلمه ناقص و در حكم عین كلمه ناقص نباشد و مابعدش مده زائده كه لازم بود تحقق و سكون او وحرف تثنیه والف جمع مؤنث سالم و یائے نسبت و نون تاكید نباشد و آن كلمه بروزن فَعْلانٌ وفَعْلٰی وبمعنے آن كلمه كه درآن تعلیل نیست نباشد .

اس قانون کا نام ہے قَالَ بَاعَ کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہیکہ جس صیغہ میں اٹھارہ شرائط پائی جائیں گی وہاں واؤاور یاء کوالف سے تبدیل کرنا واجب ہوگا۔

(۱) واؤاور یاء متحرک ہوں اگر ساکن ہونگے تو قانون جاری نہیں ہوگا احترازی مثال قوْلٌ، بیْعٌ ۔

(۲) اس واؤاور یاء کی حرکت لازمی ہو یعنی اان کی حرکت اصلی ہو احترازی مثال لَو اسْتَطَعْنَا، دعوُ اللہ.

(۳) ما قبل اسی واؤیاء کا مفتوح ہو احترازی مثال قُول، بُیِع، قِوالٌ، بِیاعٌ.

(۴) ایک ہی کلمہ ہو احترازی مثال فَوَعَدَ، سَیقُوْلُ ۔

(۵) وہ واؤاور یاء فاء کلمہ کے مقابلے میں نہ ہوں احترازی مثال تَوَعَّدَ، تَیَسَّرَ ۔

(۶) وہ واؤ اور یاء لفیف حقیقی کے عین کلمہ میں نہ ہو احترازی مثال قَوِیَ، حَیِیَ

(۷) وہ واؤاور یاء ناقص مکرر لام کے پہلے لام کلمہ کے مقابلے میں نہ ہو احترازی مثال اِرْعَوَوَ.

(۸) وہ واؤاور یاء عین کلمہ میں حرف صحیح سے تبدیل شدہ نہ ہو احترازی مثال شَیَرَۃٌ جو اصل میں شَجَرَۃٌ تھا۔

فائدہ: اگر وہ واؤاور یاء لام کلمہ میں حرف صحیح سے تبدیل شدہ ہوگا تو وہاں قانون جاری ہوگا جیسے دسّٰی جو اصل میں دسَّسَ تھا۔

(۹) وہ واؤ اور یاء ملحق کلمہ کے عین کلمہ میں نہ ہوں احترازی مثال قَوَلُوْلٌ، بَیَعُوْعٌ جو ملحق ہے طَرَبُوْسٌ سے۔

(۱۰) وہ واؤاور یاء فعل غیر متصرف کے عین کلمہ کے مقابلے میں نہ ہو احترازی مثال قَوُلَ بَیُعَ.

(۱۱) اس واؤ اور یاء کے بعد ایسا مدہ زائدہ نہ ہو جسکا ثبوت اور سکون لازمی ہو۔ ثبوت اور سکون کے لازمی ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اس مدہ زائدہ کا اسی جگہ ہونا اور اسکو ساکن پڑھنا لازمی ہو احترازی مثال بَیَاضٌ، غَیُورٌ۔

(۱۲) اس واؤ اور یاء کے بعد الف تثنیہ کا نہ ہو احترازی مثال دَعَوَا، رَمَیَا۔

(۱۳) اس واؤ اور یاء کے بعد الف جمع مؤنث سالم کا نہ ہو احترازی مثال دَعَوَاتٌ، رَحَیَاتٌ۔

(۱۴) اس واؤ اور یاء کے بعد نون تاکید کا نہ ہو چاہے ثقیلہ ہو یا خفیفہ احترازی مثال اِخْشَیَنَّ، اِخْشَیَنْ۔

(۱۵) اس واؤ اور یاء کے بعد یاء نسبت نہ ہو احترازی مثال رَحَوِیٌّ، یَدَیِیٌّ۔

(۱۶) وہ واؤ اور یاء ایسے کلمہ میں نہ ہو جو فَعَلَانٌ کے وزن پر ہو احترازی مثال حَیَوَانٌ، مَوَتَانٌ۔

(۱۷) وہ واؤ اور یاء ایسے کلمہ میں نہ ہو جو فَعَلیٰ کے وزن پر ہو احترازی مثال صَوَرَیٰ، حَیَدَیٰ۔

(۱۸) وہ واؤ اور یاء ایسے کلمہ میں نہ ہو جو رنگ اور عیب کے معنی میں ہو احترازی مثال عَوِرَ، عَیِنَ۔

جہاں یہ سب شرائط پائی جائیں وہاں واؤ اور یاء کو الف سے تبدیل کرنا واجب ہے۔ جیسے قَوَلَ اور بَیَعَ کو قَالَ اور بَاعَ پڑھنا واجب ہے۔

تعلیل: قُلْنَ اصل میں قَوَلْنَ تھا واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے تبدیل کیا قَالَ بَاعَ کے قانون سے تو قَالْنَ ہو گیا۔ پس التقائے ساکنین ہوا الف اور لام کے درمیان اول مدہ تھا اسکو قُلْنَ کے پہلے قانون سے حذف کیا اور فاء کلمہ کو قُلْنَ کے دوسرے قانون سے حرکت ضمہ دی تو قُلْنَ بن گیا۔

فائدہ: التقائے ساکنین کے لغوی معنی ہے دو ساکنوں کا اکٹھا ہونا۔ اصطلاحی معنی یہ ہیکہ ساکنوں کا اکٹھا ہونا، چاہے دو ہوں یا زیادہ۔ زیادہ کی مثال دَوَابّْ یہاں حالت وقف میں تین ساکن ہونگے۔

التقائے ساکنین کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) التقائے ساکنین علی حدہ (۲) اور التقائے ساکنین علی غیر حدہ۔

التقائے ساکنین علی حدہ: وہ ہے جسمیں تین شرائط اکٹھی پائی جائیں۔

(۱) ساکن اول مدہ یا یائے تصغیر ہو (۲) ساکن ثانی مدغم ہو (۳) ایک کلمہ میں ہو۔

ساکن اول مدہ ہو اسکی مثال احْمَارّ دو ساکن ہیں ایک الف دوسرا راء مدغم یائے تصغیر کی مثال جیسے خُوَیْصَّۃٌ جو اصل میں خُوَیْصِصَۃٌ تھا پہلے صاد کو ساکن کر کے دوسرے صاد میں ادغام کیا تو خویصَّۃٌ بن گیا۔ یہاں ساکن اول یائے تصغیر ہے اور ساکن ثانی مدغم ہے۔

التقائے ساکنین علی غیر حدہ

وہ ہے کہ جسمیں تین شرائط مذکورہ اکٹھی پائی جائیں۔ پھر التقائے ساکنین علی غیر حدہ کی کل سات صورتیں ہیں، تین وہ صورتیں ہیں جس میں ایک ایک شرط نہ پائی جائے۔ تین وہ صورتیں ہیں جن میں دو دو شرائط نہ پائی جائیں اور ایک وہ صورت ہے جسمیں تینوں شرطیں نہ پائی جائیں۔

اول: جسمیں پہلی شرط نہ پائی جائے اور دوسری اور تیسری شرط پائی جائے جیسے یخِصِّمُونَ اس میں دو ساکن خاء اور صاد مدغم ہیں۔

دوم: جسمیں دوسری شرط نہ پائی جائے اور پہلی اور تیسری شرط پائی جائے جیسے قَالْنَ اسمیں الف اور لام ساکن ہیں۔

سوم: جسمیں تیسری شرط نہ پائی جائے اور پہلی اور دوسری شرط پائی جائے جیسے

اضربُونَّ اسمیں واؤاور نون مدغم ساکن ہیں۔

چہارم : جسمیں پہلی اور دوسری شرط نہ پائی جائے اور تیسری شرط پائی جائے جیسے مُدّ صیغہ امر اسمیں دوساکن دودال ہیں۔

پنجم : جسمیں پہلی شرط پائی جائے باقی دو شرطیں نہ پائی جائیں جیسے اضربُو القوم اسمیں دوساکن واؤاور لام ہیں۔

ششم : جسمیں پہلی اور تیسری شرط نہ پائی جائے صرف دوسری شرط پائی جائے جیسے لیَدعونّ اسمیں دوساکن واؤاور نون مدغم ہیں۔

ہفتم : جسمیں سب شرطیں نہ پائی جائیں جیسے قُل الحقُّ اسمیں دوساکن دولام ہیں۔

فائدہ : التقائے ساکنین علی حدہ کی دو قسمیں ہیں۔ وقفی اور غیر وقفی۔

وقفی : التقائے ساکنین علی حدہ وقفی اسے کہتے ہیں کہ پہلے سے دو ساکن موجود ہیں اور وقف کی وجہ سے تین ہو جائیں جیسے دوابّ وقف کی حالت میں۔

غیروقفی : التقائے ساکنین علی حدہ غیر وقفی اسے کہتے ہیں جسمیں دو ساکن موجود ہیں اور وقف کی وجہ سے تین نہ ہوں خُوَیصَّۃٌ۔

اور التقائے ساکنین علی غیر حدہ کی بھی دو قسمیں ہیں وقفی اور غیر وقفی۔

وقفی : التقائے ساکنین علی غیر حدہ وقفی اسے کہتے ہیں کہ وقف کی وجہ سے دوساکن اکٹھے ہو جائیں تَبَّ حالت وقف میں۔

غیروقفی : التقائے ساکنین علی غیر حدہ غیر وقفی اسے کہتے ہیں کہ وقف سے پہلے دوساکن موجود ہوں جیسے قالَنَ۔

قانون

التقائے ساکنین بر دو قسم است علی حدّہِ وعلی غیر حدّہ،
علی حدّہ آنکہ ساکن اوّل مدہ یا یائے تصغیر و ساکن ثانی

مدغم ووحدۃ کلمه باشد و ماسوی این علی غیر حدّه است و حکم علی حده خواندن ساکنین است مطلقاً و حکم علی غیر حده خواندن ساکنین است در حالت وقف و نه خواندن ساکنین در حالت غیر وقف پس در حالت غیر وقف اگر ساکن اوّل مدّه یا نون خفیفه باشد حذف کرده می شود اتفاقاً سوائے سه جا در اجوف یعنی مصدر باب اِفْعَال و اِسْتِفْعَال و اسم مفعول چراکه درین جا اختلاف است بعضے صرفیان اولیٰ را حذف می کنند و بعضے ثانی را و اگر ساکن اول مده یا نون خفیفه نباشد حرکت داده شود ساکنے که در آخر کلمه است و اگر در آخر نباشد اوّل را کسره زیرا که کسره در تحریک ساکن اصل است و غیر او سبب عارض.

اس قانون کا نام ہے التقائے ساکنین یا قُلْن کا پہلا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہیکہ التقائے ساکنین کی دو قسمیں ہیں۔ ایک التقائے ساکنین علی حدہ دوسرا التقائے ساکنین علی غیر حدہ۔

التقائے ساکنین علی حدہ کا حکم یہ ہیکہ دونوں ساکنوں کا پڑھنا واجب ہے چاہے وہ التقائے ساکنین وقفی ہو یا غیر وقفی مثال دوابُّ، خویصَّةٌ۔

اور التقائے ساکنین علی غیر حدہ وقفی ہوگا یا غیر وقفی۔

اگر وقفی ہوگا تو اسکا حکم بھی یہی ہے کہ دونوں ساکنوں کا پڑھنا واجب ہے جیسے تَبَّ اور اگر التقائے ساکنین علی غیر حدہ غیر وقفی ہے تو ان کے تین حکم ہیں۔

حکم نمبر ۱:۔ دونوں ساکنوں میں سے پہلے ساکن کو حذف کرنا واجب ہے بشرطیکہ پہلا ساکن مدہ یا نون خفیفہ کا ہو۔ پہلا ساکن مدہ ہو اسکی مثال قَالْنَ ۔ پہلا ساکن نون خفیفہ ہو اسکی مثال لاتُهِيْنَنْ الْفَقِيْرَ ان دونوں کو اس قانون سے قُلْنَ اور لاتُهِيْنَ الْفَقِيْرَ پڑھا جائے گا۔

حکم نمبر ۲:۔ یہ ہیکہ دونوں ساکنوں میں سے آخر کلمہ والے ساکن کو حرکت دینا واجب ہے چاہے آخر کلمہ میں پہلا ساکن ہو یا دوسرا ساکن بشرطیکہ پہلا ساکن مدہ یا نون خفیفہ کا نہ ہو۔ اور دونوں ساکنوں میں سے کوئی ساکن آخر کلمہ میں ہو۔ پہلا ساکن آخر کلمہ میں ہو اسکی مثال قُلِ الْحَقَّ جو اصل میں قُلْ اَلْحَقَّ تھا۔ دونوں ساکنوں میں دوسرا ساکن آخر کلمہ میں ہو اسکی مثال مُدَّ جو اصل میں تمْدُدُ تھا، تا حرف مضارعت کو حذف کیا اور آخر کو وقف کیا تو التقائے ساکنین ہو گیا۔ اب دونوں ساکنوں میں سے دوسرا ساکن آخر کلمہ میں ہے تو بعضے صرفی دوسرے ساکن کو حرکت فتحہ دیکر مُدَّ پڑھتے ہیں اور بعض عین کو حرکت کسرہ دیکر مُدِّ پڑھتے ہیں اور بعض عین کی مناسبت کی وجہ سے حرکت ضمہ دیکر مُدُّ پڑھتے ہیں اور بعض صرفی ادغام کھول کر اُمْدُدْ پڑھتے ہیں۔

فائدہ :۔ التقائے ساکنین کی وجہ سے جب حرکت دیجاتی ہے تو حرکت کسرہ دیجاتی ہے اسلیئے کہ حرکت کسرہ اصل ہے۔ حرکت کسرہ کے علاوہ کوئی اور حرکت دی جائے گی تو کسی عارض کی وجہ سے جیسے دُعوُاللہ کے اندر حرکت ضمہ دی گئی واؤ کی مناسبت کی وجہ سے۔

حکم نمبر ۳۔ یہ ہیکہ دونوں ساکنوں میں سے پہلے ساکن کو حرکت دینا واجب ہے۔ بشرطیکہ پہلا ساکن مدہ اور نون خفیفہ کا نہ ہو۔ اور دونوں ساکن درمیان کلمہ

میں ہوں۔ جیسے یَخِصِّمُون جو اصل میں یَختَصِمُون تھا۔ خَصَّمَ کے قانون سے تاء افتعال کو صاد کیا پھر پہلے صاد کو ساکن کر کے دوسرے صاد میں ادغام کیا تو التقائے ساکنین ہو گیا خاء اور صاد کے درمیان تو اس قانون سے پہلے ساکن خاء کو حرکت کسرہ دی تو یَخِصِّمُون بن گیا۔

فائدہ:۔دونوں ساکنوں میں سے جب پہلا مدہ ہو تو پہلے ساکن کو حذف کرنا واجب ہے مگر تین جگہوں میں اختلاف ہے اول اجوف واوی کی مصدر باب افعال دوم اجوف واوی کی مصدر باب استفعال اور سوم اجوف واوی کا اسم مفعول جیسے اقامۃ، استقامۃ، مقولٌ جو اصل میں اقوامٌ، استقوامٌ اور مقوُولٌ تھے۔ اقوامٌ اور استقوامٌ میں واؤ متحرک ما قبل حرف صحیح ساکن تھا تو واؤ کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دی اور واؤ کو الف کے ساتھ تبدیل کیا تو التقائے ساکنین ہو گیا اب بعض صرفی پہلے الف کو حذف کرتے ہیں کیونکہ دوسرا علامت ہے اور علامت کو حذف نہیں کیا جاتا اور بعض صرفی دوسرے ساکن کو حذف کرتے ہیں۔ کیونکہ پہلا اصلی ہے۔ بہر حال جسکو بھی حذف کیا جائے گا اسکے عوض اسکے آخر میں تا متحرک کو لا کر تنوین کو اس پر جاری کریں گے تو اقوامٌ، استقوامٌ سے اقامۃ اور استقامۃ بن جائے گا۔

مقُولٌ اصل میں مقوُولٌ تھا واؤ پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے ما قبل کو دیا تو التقائے ساکنین ہو گیا پہلا مدہ تھا۔ اسکے حذف کرنے میں اختلاف ہے بعض صرفی پہلے ساکن کو حذف کرتے ہیں کیونکہ دوسرا علامت ہے اور بعض صرفی دوسرے کو حذف کرتے ہیں کیونکہ پہلا اصلی ہے۔ بہر حال جسکو بھی حذف کیا جائے تو مقولٌ بن جائے گا۔ اگر پہلے ساکن کو حذف کیا جائے تو وزن ہو گا اِفَالَةٌ، اِسْتِفَالَةٌ، مَفُولٌ اور اگر دوسرے کو حذف کیا جائے تو وزن ہو گا اِفْعَلَةٌ، اِسْتِفْعَلَةٌ، مَفُعْلٌ۔

قانون

هر واؤ غیر مکسور که در ماضی معلوم ثلاثی مجرد اجوف الف شده بیفتد فا کلمه او را حرکت ضمه می دهند وجوبا.

اس قانون کا نام ہے قُلْنَ کا دوسرا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہیکہ ہر ایسا واؤ مضموم یا مفتوح جو اجوف کے ثلاثی مجرد کے ماضی معلوم میں الف ہو کر گر جائے گا تو اسکے فاء کلمے کو حرکت ضمہ دینا واجب ہوگا۔ جیسے قُلْنَ ، طُلْنَ جو اصل میں قولْنَ اور طولْنَ تھے۔ واؤ متحرک ما قبل مفتوح واؤ کو الف سے تبدیل کیا قال باع کے قانون سے پس التقائے ساکنین ہو گیا پہلا مدہ تھا اسکو حذف کر دیا قُلْن کے پہلے قانون سے اور فاء کلمہ کو حرکت ضمہ دی اس قانون سے تو قُلْنَ اور طُلْنَ بن گئے۔

قانون

هر واؤ مکسورویائے مطلقا که در ماضی معلوم ثلاثی مجرد الف شده باشد بیفتد فاء کلمه او را حرکت کسره می دهند وجوباً.

اس قانون کا نام ہے بِعْنَ ، خِفْنَ کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہیکہ واؤ مکسور اور یاء مطلقاً یعنی مضموم یا مفتوح یا مکسور ہو اور اجوف کے ثلاثی مجرد کے ماضی معلوم میں الف ہو کر گر جائے تو فاء کلمہ کو حرکت کسرہ دینا واجب ہے۔ واؤ مکسور کی مثال خِفْنَ جو اصل میں خوِفْنَ تھا اور یاء مفتوح کی مثال بِعْنَ جو اصل میں بیعْنَ تھا اور یاء مضموم کی مثال هِئْنَ جو اصل

میں هَیْنٌ تھا۔ اور یاء مکسور کی مثال طَبْنٌ جو اصل میں طَیْبَنٌ تھا۔
تعلیل : قِیلَ اصل میں قُوِلَ تھا کسرہ واؤ پر ثقیل تھا نقل کر کے ما قبل کو دیا اور واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو قُوِلَ سے قِیْلَ بن گیا۔
تعلیل : یقولُ اصل میں یَقْوُلُ تھا ضمہ واؤ پر ثقیل تھا نقل کر کے ما قبل کو دیا تو یَقْوُلُ سے یَقُوْلُ بن گیا۔

نوٹ :۔ قانون سے پہلے چند فائدوں کا جاننا ضروری ہے۔

فائدہ نمبر ۱ : متوسط کے لغوی معنی ہیں درمیانی کلام، اور اصطلاح میں ایسی واؤ کو کہتے ہیں جو عین کلمہ کے مقابلے میں ہو۔ متوسط کی دو قسمیں ہیں حقیقی اور حکمی
متوسط حقیقی :۔ متوسط حقیقی وہ ہے کہ اسکے عین کلمہ کے مقابلے میں واؤ یا یاء ہو جیسے یقولُ ، یبیعُ ۔
متوسط حکمی :۔ متوسط حکمی وہ ہے کہ اسکے لام کلمہ کے مقابلے میں واؤ یا یاء ہو جو اسکی ضمیر فاعل یا علامت فاعل ہو ضمیر فاعل کی مثال یَدْعُوْوْنَ ، یرمِیُوْنَ علامت فاعل کی مثال دَاعِوُوْنَ ، رَامِیُوْنَ ۔
فائدہ نمبر ۲ :۔ فعل کی دو قسمیں ہیں، فعل متصرف اور فعل غیر متصرف
فعل متصرف :۔ فعل متصرف اسے کہتے ہیں جسکی پوری گردانیں آئیں۔
فعل غیر متصرف :۔ فعل غیر متصرف اسے کہتے ہیں جسکی پوری گردانیں نہ آئیں جیسے قَوْلٌ ، بَیْعٌ ۔
فائدہ نمبر ۳ :۔ متعلقات فعل کہتے ہیں اسم فاعل ، مفعول ، صفت مشبہ ، اسم ظرف ، اسم مبالغہ وغیرہ کو۔
فائدہ نمبر ۴ :۔ فُعِلَ کی دو قسمیں ہیں (۱) فُعِلَ حقیقی (۲) فُعِلَ حکمی۔
فعل حقیقی :۔ فُعِلَ حقیقی کی مثال قُوِلَ ، بُیِعَ ۔

فعل حکمی :۔ فعلِ حکمی اسے کہتے ہیں کہ جو کچھ حروف کے حذف کرنے کے بعد صیغہ فعل کے وزن پر آجائے جیسے اُجْتُوِبَ ، اُخْتُیِرَ سے اُجْ اور اُخْ کو حذف کیاتو تُوِب اور تُیِر فُعِل کے وزن پر بن گئے۔

فائدہ نمبر ۵ :۔تَفْعُلِیْنَ اور تَفْعِلِیْنَ ناقص ایسے صیغے کو کہتے ہیں جو ناقص میں تفعُلِین ' تفعلین کے وزن پر ہو۔

فائدہ نمبر ۶ :۔ ہمزہ تیسرے حرف کا تابع ہوتا ہے۔ اگر تیسرا حرف مضموم ہو تو ہمزہ بھی مضموم ہو گا اگر تیسرا حرف مکسور تو ہمزہ بھی مکسور ہو گا۔

قانون

هر واؤ و یا مضموم یا مکسور متوسط یا در حکم متوسط که دراصل سلامت نمانده شد و در ناقص ثلاثی مجرد مطلقاً در فعل متصرف باشد یا در متعلقات وے بجز فعل حقیقی یا حکمی از اجوف و تفعلین ناقص.

اس قانون کا نام ہے قِیلَ ' بِیْعَ ' یقُولُ ' یَبِیْعُ کا قانون

اس قانون کے چھ حکم ہیں۔

حکم نمبر ۱ : واؤ یا یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیناواجب ہے۔

حکم نمبر ۲ : واؤ یا یاء کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دیناجائز ہے۔

حکم نمبر ۳ :واؤ یا یاء کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دے کر اشمام پڑھنا جائز ہے۔

حکم نمبر ۴ :۔واؤ یا یاء کی حرکت کو حذف کرنا جائز ہے۔

حکم نمبر ۵ :۔واؤ یا یاء کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دینا بھی جائز ہے اور حرکت کو باقی رکھنا بھی جائز ہے۔

حکم نمبر ۶ :۔یاء کے ضمہ کو نقل کرکے ما قبل کو دیکر اس ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کرنا واجب ہے۔

نوٹ :۔پہلے حکم کیلئے بارہ شرطیں ہیں۔

شرط نمبر ۱ : وہ واؤ اور یاء مضموم یا مکسور ہو احترازی مثال قول، بیع۔

شرط نمبر ۲ : وہ واؤ اور یاء متوسط حقیقی یا حکمی میں ہو احترازی مثال یدعو، یرمی

شرط نمبر ۳ : وہ واؤ اور یاء متوسط حقیقی میں ہے تو اسکی ماضی میں تعلیل ہو احترازی مثال یَعْوِرُ، یَصْیِدُ۔

شرط نمبر ۴ : وہ واؤ اور یاء فعل متصرف یا متعلقات فعل میں ہو احترازی مثال قَوُلَ بَیُعَ۔

شرط نمبر ۵ : وہ واؤ اور یاء فُعِلَ حقیقی یا حکمی میں نہ ہو احترازی مثال قُوِلَ، بُیِعَ اُجْتُوِبَ، اُخْتُیِرَ۔

شرط نمبر ۶ : وہ واؤ اور یاء تَفْعُلِیْنَ، تفعِلِیْنَ ناقص میں نہ ہوں احترازی مثال تَدْعُوِیْنَ، ترمِیِیْنَ۔

شرط نمبر ۷ : وہ یاء اجوف یائی کے اسم مفعول میں نہ ہوں احترازی مثال مبْیُوْعٌ

شرط نمبر ۸ :۔اس واؤ اور یاء کا ما قبل مفتوح نہ ہو احترازی مثال طَوِیْلٌ، غَیُوْرٌ

شرط نمبر ۹ : وہ واؤ اور یاء الف کے بعد نہ ہوں احترازی مثال قَاوِلٌ، بَایِعٌ۔

شرط نمبر ۱۰ : وہ واؤ اور یاء ہمزہ سے تبدیل شدہ نہ ہو احترازی مثال یستَھْزِیُوْن، یَجْرَوُوْنَ جو اصل میں یَسْتَھْزِؤُوْنَ ویَجْرَؤُوْن تھے۔

شرط نمبر ۱۱ : اس واؤ یا یاء کی حرکت ہمزہ سے تبدیل (نقل) شدہ نہ ہو احترازی مثال یَسُوُ، یَجِیُ جو اصل میں یَسُوْءُ، یَجِیْءُ تھے۔

شرط نمبر ۱۲ : وہ واؤ اور یاء ایسے کلمہ میں نہ ہو کہ اسکے ابتداء میں حرف

مضارعت کا ہو اور تعلیل وجوبی کے بعد فعل متعارف کے وزن سے ملتبس ہو جائے احترازی مثال تحوِیْلٌ، تسْیِیْرٌ تعلیل وجوبی کے بعد تحِیلٌ، تسِیرٌ ہو جائیگا۔ پس اسکا التباس ہو جائیگا فعل مضارع کے ساتھ جہاں سب شرائط پائی جائیں اسکی مثالیں یقُوْلُ، یبِیْعُ، داعُوْن، رامُوْن، یدْعُوْن، یرْمُوْن جو اصل میں یقْوُلُ، یبْیِعُ، داعوُوْن، رامیُوْن، یدْعُوُوْن، یرْمیُوْن تھے۔

نوٹ: دوسرے، تیسرے، چوتھے حکم کیلئے پانچ شرطیں ہیں۔

شرط نمبر ۱: وہ واؤاور یاء مکسور ہوں۔

شرط نمبر ۲: وہ واؤاور یاء متوسط حقیقی میں ہوں۔

شرط نمبر ۳: اسکے ماضی میں تعلیل ہو۔

شرط نمبر ۴: فعل متصرف میں ہوں۔

شرط نمبر ۵: وہ واؤاور یاء فُعِلَ حقیقی یا حکمی میں ہوں۔

جہاں سب شرائط پائی جائیں اسکی مثال قُوِلَ، بُیِعَ، اُجْتُوِبَ، اُخْتُیِرَ ان کو اس قانون سے قِیْلَ، بِیْعَ، اجتِیْبَ، اختِیْرَ، قُوْلَ، بُوْعَ، اُجْتُوْبَ، اُخْتُوْرَ اور اشمام پڑھنا جائز ہے۔

نوٹ: پانچویں حکم کیلئے چار شرطیں ہیں۔

شرط نمبر ۱: وہ واؤاور یاء مکسور ہوں۔

شرط نمبر ۲: وہ واؤاور یاء متوسط حکمی میں ہوں۔

شرط نمبر ۳: وہ واؤاور یاء فعل متصرف میں ہوں۔

شرط نمبر ۴: وہ واؤاور یاء تفْعَلِیْنَ، تفْعِلِیْنَ ناقص میں ہوں۔

جہاں سب شرطیں پائی جائیں اسکی مثال تدْعُوِیْنَ، ترْمِیِیْنَ واؤاور یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی اور واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو التقائے ساکنین

ہو گیا پہلا مدہ تھا اسکو حذف کر دیا تو تَدْعِیْنَ ' تَرْمِیْنَ بن گیا اسطرح پڑھنا بھی جائز ہے تَدْعُوِیْنَ ' تَرْمِیِیْنَ پڑھنا بھی جائز ہے۔

نوٹ :۔ چھٹے حکم کیلئے پانچ شرطیں ہیں۔

(۱) یاء مضموم ہو (۲) وہ یاء متوسط حقیقی میں ہو (۳) اسکی ماضی میں تعلیل ہو (۴) وہ یاء متعلقات فعل میں ہو (۵) اجوف یائی کے اسم مفعول میں ہو

مثال مَبِیْعٌ جو اصل میں مَبْیُوْعٌ تھا یاء پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے ما قبل کو دیا اور ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کیا پس التقائے ساکنین ہو گیا۔ یاء اور واؤ کے درمیان پہلا مدہ تھا اس کو حذف کیا تو مَبِوْعٌ ہو گیا اب واؤ ساکن ظاہر ما قبل مکسور واؤ کو یاء کے ساتھ تبدیل کیا تو مَبِیْعٌ بن گیا۔

تعلیل : یُقَالُ اصل میں یُقْوَلُ تھا واؤ متحرک ما قبل حرف صحیح ساکن تھا تو واؤ کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دی اور واؤ کو الف سے تبدیل کیا تو یُقْوَلُ سے یُقَالُ بن گیا۔

قانون

ہر واؤ و یا متوسط مفتوح کہ دراصل سلامت نماندہ باشد درفعل متصرف یا متعلقات وے سوائے کلمہ اسم کہ بروزن اَفْعَلُ ماقبلش حرف صحیح ساکن مظہر باشد فتحش را نقل کردہ بہ ماقبل دادہ آن را بہ الف بدل کنند وجوباً بشرطیکہ آن کلمہ ملحق و بمعنی لون و عیب و بین الساکنین حقیقتاً یا حکماً نباشد.

اس قانون کا نام ہے یُقَالُ ' یُبَاعُ کا قانون

حکم : واؤ یا یاء کی حرکت کو نقل کر کے ما قبل کو دیکر واؤ اور یاء کو الف سے تبدیل کرنا واجب ہے۔

اس حکم کیلئے تیرہ شرطیں ہیں۔

شرط نمبر ۱ : وہ واؤ اور یاء متوسط حقیقی میں ہو احترازی مثال لَنْ یَدْعُوَ ، لَنْ یَرْمِیَ

شرط نمبر ۲ : وہ واؤ اور یاء مفتوح ہوں احترازی مثال یَقُوْلُ ، یَبِیْعُ ۔

شرط نمبر ۳ : ان کی ماضی میں تعلیل ہو احترازی مثال یَعْوَرُ ، یَصْیَدُ ۔

شرط نمبر ۴ : وہ واؤ اور یاء فعل متصرف یا متعلقات فعل میں ہو احترازی مثال ما اقولہ ، ما اَبْیعہٗ ۔

شرط نمبر ۵ : وہ واؤ اور یاء ایسے اسم میں نہ ہوں جو اَفْعَلُ کے وزن پر ہو احترازی مثال اَقْوَلُ ، اَبْیَعُ ۔

شرط نمبر ۶ : اس واؤ اور یاء کے ماقبل میں حرف صحیح یعنی الف نہ ہو احترازی مثال قَاوَلَ ، بَایَعَ ۔

شرط نمبر ۷ : اس واؤ اور یاء کا ماقبل ساکن ہو احترازی مثال قَوَلَ ، بَیَعَ ۔

شرط نمبر ۸ : اس واؤ اور یاء کا ماقبل ساکن مظہر ہو احترازی مثال قَوَّلَ ، بَیَّعَ

شرط نمبر ۹ : وہ واؤ اور یاء ملحق کلمہ میں نہ ہوں احترازی مثال اِجْوَنْدَدَ.

شرط نمبر ۱۰ : وہ واؤ اور یاء ایسے کلمہ میں نہ ہوں جو رنگ کے معنی میں ہو احترازی مثال اِبیَضَّ ، اِسْوَدَّ ۔

شرط نمبر ۱۱ : وہ واؤ اور یاء ایسے کلمہ میں نہ ہو جو عیب کے معنی میں نہ ہو احترازی مثال اِعْوَرَّ ، اِعْیَنَّ ۔

شرط نمبر ۱۲ : وہ واؤ اور یاء اسم آلہ کے صیغوں میں نہ ہوں احترازی مثال مِقْوَلٌ مِبْیَعٌ ۔

شرط نمبر ۱۳ : وہ واؤ اور یاء دو شرطوں والے کلمے میں نہ ہوں۔۔

(۱) اسکے ابتداء میں حرف مضارعت کا ہو۔

(۲) تعلیل وجوبی کے بعد فعل متعارف سے ملتبس ہو جائے احترازی مثال تحوالٌ تسیارٌ علیل وجوبی کے بعد تحالٌ، تسارٌ بن جائیں گے۔
جہاں تمام شرطیں پائی جائیں اسکی مثال یُقالُ، یُباعُ جو اصل میں یُقْوَلُ یُبْیَعُ تھے۔
تعلیل: قائلٌ اصل میں قاولٌ تھا واؤ واقع ہوئی الف فاعل کے بعد واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو قاولٌ سے قائلٌ بن جائے گا۔

قانون

هر واؤویاء که واقع شودبعد از الف فاعل دراصل سلامت نمانده باشد یااصل او نباشد آن واو وا یاء را به همزه بدل کنند وجوباً

اس قانون کا نام ہے قَائلٌ ، بائعٌ کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہیکہ واؤ یا یاء واقع ہو الف فاعل کے بعد اور اسکی ماضی میں تعلیل ہو یا اسکی ماضی ہی نہ ہو یا ماضی ہو لیکن قلیل الاستعمال ہو تو ایسی واؤ اور یاء کو ہمزہ سے تبدیل کرنا واجب ہے۔ ماضی میں تعلیل ہو اسکی مثال قاولٌ ، بایعٌ کو قائلٌ ، بائعٌ پڑھنا واجب ہے۔
جسکی ماضی ہی نہ ہو اسکی مثال سایفٌ کو سائفٌ پڑھنا واجب ہے جنکی ماضی ہو لیکن قلیل الاستعمال ہو اسکی مثال غاوطٌ کو غائطٌ پڑھنا واجب ہے اسکی ماضی غَاط ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔
تعلیل: قُیَّلٌ اصل میں قُوَّلٌ تھا واؤ واقع ہوئی اجوف کے فُعَّلٌ کے صیغے میں تو واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو قُوَّلٌ سے قُیَّلٌ بن گیا۔

قانون

هر واؤ که واقع شود در مقابله عین کلمه مصدر یا جمع و در فعل واحد سلامت نمانده باشد یا در واحد ساکن و در جمع قبل الف باشد ماقبلش مکسور آن وا و را بیا بدل کردند وجوبا بشرطیکه لام کلمه وے معلل نه باشد

اس قانون کا نام ہے قِیَلٌ کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہیکہ واؤ واقع ہو اجوف کے ایسے جمع کے عین کلمہ کے مقابلے میں جو فِعَلٌ کے وزن پر ہو تو ایسی واؤ کو یاء سے تبدیل کرنا واجب ہے جیسے قِوَلٌ سے قِیَلٌ پڑھنا واجب ہے۔

تعلیل : قِیالٌ اصل میں قِوالٌ تھا۔ واؤ واقع ہوئی جمع کے عین کلمے کے مقابلے میں اسکے مفرد میں تعلیل تھی ما قبل اسکا مکسور تھا تو واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو قِوالٌ سے قِیالٌ بن گیا۔

قانون

اس قانون کا نام ہے قِیالٌ کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہیکہ ان تین صورتوں میں واؤ کو یاء سے تبدیل کرنا واجب ہے۔

(۱) واؤ واقع ہو مصدر کے عین کلمہ کے مقابلے میں اور اسکی ماضی میں تعلیل ہو اور اسکا ما قبل مکسور ہو جیسے قِیامٌ جو اصل میں قِوامٌ تھا۔

(۲) واؤ واقع ہو جمع کے عین کلمہ کے مقابلے میں اور اسکے مفرد میں تعلیل ہو اور ما قبل اسکا مکسور ہو جیسے قِیالٌ جو اصل میں قِوالٌ تھا۔

(۳) واؤ واقع ہو جمع کے عین کلمہ کے مقابلے میں اور مفرد میں [illegible]کن ہو اور جمع میں الف سے پہلے ہو اور ما قبل اسکا مکسور ہو جیسے رِیَاضٌ جو اصل میں رِوَاضٌ تھا۔ رِوَاضٌ کا مفرد رَوْضٌ ہے اور اسکا واؤ ساکن ہے۔

فائدہ : تیسری صورت میں واؤ کو یاء سے تبدیل کرنا واجب ہے جبکہ اس کے لام میں تعلیل نہ ہو اگر لام کلمہ میں تعلیل ہو گی تو وہاں یہ قانون جاری نہ ہو گا۔ جیسے رِوَاءٌ جسکا مفرد رَیَّانٌ تھا۔ جو اصل میں رَوْیَانٌ تھا۔ مفرد میں واؤ ساکن ہے اور جمع میں الف سے پہلے ہے لیکن لام کلمے میں تعلیل ہے اسلیئے واؤ کو یاء سے تبدل نہیں کیا جائے گا۔

تعلیل : قُوَیِّلٌ ، قُوَیِّلَةٌ اصل میں قُوَیْوِلٌ ، قُوَیْوِلَةٌ تھا واؤ اور یاء ایک کلمہ میں اکٹھے ہو گئے پہلا ان میں ساکن تھا واؤ کو یاء کیا اور یاء کو یاء میں ادغام کیا تو قُوَیْوِلٌ ، قُوَیْوِلَةٌ سے قُوَیِّلٌ ، قُوَیِّلَةٌ بن گیا۔

قانون

هر واؤ و یا که جمع شوند در یك کلمه یا حکم وے سوائے کلمه اسم بروزن اَفْعَلُ اول ایشان ساکن لازم غیر بدل باشد آن واؤ را یا کرده در یا ادغام می کنند وجوباً سوائے واؤ عین کلمه بعد از یائے تصغیر در مکبر سلامت باشد چراکه آن واؤ را بیا بدل کرده شود جوازاً.

اس قانون کا نام ہے قُوَیِّلٌ ، قُوَیِّلَةٌ کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہیکہ اس قانون کے دو حکم ہیں۔

پہلا حکم یہ ہے کہ واؤ کو یاء کرنا واجب ہے اور یاء کو یاء میں ادغام کرنا واجب ہے۔

اس حکم کیلئے سات شرطیں ہیں۔

(۱) واؤاور یاء اکٹھی ہو جائیں احترازی مثال وَشْیٌ ۔

(۲) حقیقی ایک کلمہ یا حکمی ایک کلمہ میں ہوں احترازی مثال لَوْ یَقُوْلُ.

فائدہ :۔ حکمی ایک کلمہ سے مراد یہاں یہ ہیکہ جمع مذکر سالم جو یاءِ متکلم کی طرف مضاف ہو جیسے مُسْلِمِیَّ جو اصل میں مُسْلِمُوْیَ تھا۔

(۳) وہ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں اکٹھے ہو جائیں پہلا ان میں ساکن ہو احترازی مثال قُوَیْلاً.

(۴) واؤاور یاء کا سکون اصلی ہو احترازی مثال قَوْیَ جو اصل میں قَوِیَ تھا۔

(۵) وہ واؤاور یاء ایسے کلمہ میں نہ ہوں جو اَفْعَلُ کے وزن پر ہو احترازی مثال اَیْوَمُ.

(۶) وہ واؤ کسی سے تبدیل شدہ نہ ہو احترازی مثال بُوْیِعَ ۔

(۷) وہ واؤ ایسا نہ ہو کہ جو عین کلمہ کے میں مقابلہ میں یائے تصغیر کے بعد واقع ہو اور مکبر میں اس میں تعلیل نہ ہو۔

جہاں سب شرطیں پائی جائیں گی وہاں واؤ کو یاء کرنا واجب ہے اور یاء کو یاء میں ادغام کرنا واجب ہے جیسے قُوَیِّلٌ ، قُوَیِّلَةٌ جو اصل میں قُوَیْوِلٌ قُوَیْوِلَةٌ تھا۔

دوسرا حکم یہ ہے کہ واؤ کو یاء کرنا جائز ہے اور یاء کو یاء میں ادغام کرنا واجب ہے۔اس حکم کیلئے بھی سات شرطیں ہیں۔چھ پہلے حکم والی اور ساتویں یہ ہیکہ وہ واؤ تین شرطوں والا واؤ ہو۔ یعنی ایسا واؤ ہو جو عین کلمہ کے مقابلے میں یائے تصغیر کے بعد واقع ہو اور اسکے مکبر میں تعلیل نہ ہو۔

جہاں تمام شرائط پائی جائیں اسکی مثال مُقَیِّلٌ جو اصل میں مُقَیْوِلٌ تھا واؤ کو یاء کیا اور یاء کو یاء میں ادغام کیا تو مُقَیِّلٌ بن گیا۔

قانون

هر حرف علّت که بباعثے بیفتد بوقت دورشدن آن باز آید وجوباً.

اس قانون کا نام ہے قُوْلَنَّ کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہیکہ ہر ایسا حرف علت جو کسی سبب سے گر جائے اس سبب کے ختم ہونے کے بعد اسکا لوٹانا واجب ہے جیسے قُوْلَنَّ جو اصل میں قُلْ تھا۔ تعلیل ۔ قُوْلَنَّ اصل میں قُلْ تھا، نون تاکید ثقیلہ اسکے آخر میں لا کر ما قبل کو فتحہ دیا اب وہ سبب جسکی وجہ سے واؤ کو حذف کیا تھا وہ نہ رہا لہذا واؤ محذوفہ لوٹ کر آئیگی تو قُلْ سے قُوْلَنَّ بن جائے گا۔

ابواب ثلاثی مجرد اجوف واوی

باب اول

صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف واوی بروزن فَعَلَ یَفْعُلُ چون اَلْقَوْل ۔

قَالَ یَقُوْلُ قَوْلاً فَهُوَ قَائِلٌ وَقِیْلَ یُقَالُ قَوْلاً فَذَاكَ مَقُوْلٌ لَمْ یَقُلْ لَمْ یُقَلْ لَایَقُوْلُ لَایُقَالُ لَنْ یَقُوْلَ لَنْ یُقَالَ لَیَقُوْلَنَّ لَیُقَالَنَّ لَیَقُوْلَنْ لَیُقَالَنْ الامر منه قُلْ لِتُقَلْ لِیَقُلْ لِیُقَلْ وَالنَهیُ عَنْهُ لَاتَقُلْ لَاتُقَلْ لَایَقُلْ لَایُقَلْ الظَّرْفُ مِنْهُ مَقَالٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مِقْوَلٌ وَمِقْوَلَةٌ وَمِقْوَالٌ وَافْعَلُ التَفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْهُ اَقْوَلُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ قُوْلٰی وَفِعَلُ التَعَجُّبِ مِنْهُ مَا اَقْوَلَهُ وَاَقْوِلْ بِهٖ وَقَوُلَ.

گردان ماضی معروف مع تعلیل

قَالَ : اصل میں قَوَلَ تھا واؤ متحرک ما قبل مفتوح واؤ کو الف سے تبدیل کیا قال

باع کے قانون کے ذریعے سے توقَوُلَ سے قَالَ بن گیا۔

قَالاَ : قَالاَ اصل میں قَوَلاَ تھا واؤ متحرک ما قبل مفتوح واؤ کو الف سے تبدیل کیا توقَوَلاَ سے قَالاَ بن گیا۔ اسی طرح قَالُوْا ، قَالَتْ قَالَتَا کی تعلیل ہے جو اصل میں قَوَلُوْا ، قَوَلَتْ ، قَوَلَتَا تھے۔ واؤ متحرک ما قبل مفتوح واؤ کو الف سے تبدیل کیا تو قَوَلُوْا ، قَوَلَتْ ، قَوَلَتَا سے قالوا ، قالت ، قالتا بن گیا۔

قُلْنَ : قُلْنَ اصل میں قَوَلْنَ تھا۔ واؤ متحرک ما قبل مفتوح واؤ کو الف سے تبدیل کیا توقَوَلْنَ سے قَالْنَ بن گیا۔ پس التقائے ساکنین ہوا الف اور لام کے درمیان پہلا مدہ تھا اسکو قُلْنَ کے پہلے قانون سے حذف کیا اور فاء کلمہ (قاف) کو ضمہ دیا قُلْنَ کے دوسرے قانون سے توقَالْنَ سے قُلْنَ بن گیا۔

قُلْتَ : قُلْتَ اصل میں قَوَلْتَ تھا اسکی تعلیل قُلْنَ کی طرح ہے۔

قُلْتُمَا : قُلْتُمَا اصل میں قَوَلْتُمَا تھا اسکی تعلیل بھی قلن کی طرح ہے۔

قُلْتُمْ ،قُلْتِ ، قُلْتُنَّ ، قُلْتُ ، قُلْنَا ان سب کی تعلیل بھی قلن کی طرح ہے۔

گردان ماضی مجہول مع تعلیل

قِيْلَ :۔ قِيْلَ اصل میں قُوِلَ تھا واؤ پر کسرہ ثقیل تھا نقل کر کے ما قبل کو دیا قیل ، بیع کے قانون سے اب واؤ ساکن ما قبل مکسور تھا واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو قُوِلَ سے قِيْلَ بن گیا۔

قِيْلاَ : قِيْلاَ اصل میں قُوِلاَ تھا اسکی تعلیل بھی قیل کی طرح ہے۔

قِيْلُوْا : قِيْلُوْا اصل میں قُوِلُوْا تھا اسکی تعلیل بھی قیل کی طرح ہے۔

قِيْلَتْ ، قِيْلَتَا اصل میں قُوِلَتْ ، قُوِلَتَا تھے ان کی تعلیل بھی قیل کی طرح ہے۔

قُلْنَ : قُلْنَ اصل میں قُوِلْنَ تھا۔ کسرہ واؤ پر ثقیل تھا نقل کر کے ما قبل کو دیا اب

واؤ ساکن ظاہر ما قبل مکسور واؤ کو یاء سے تبدیل کیا اب التقائے ساکنین ہوا پہلا مدہ تھا اسکو حذف کیا تو قِلْنَ بن گیا پھر فاء کلمہ کو ضمہ دیا تا کہ واؤ محذوفہ پر دلالت کرے اور تا کہ اسکی مشابہت اجوف یائی کے ماضی مجہول کے ساتھ نہ ہو تو قِلْنَ سے قُلْنَ بن گیا۔

قُلْتَ : قُلْتَ اصل میں قَوُلْتَ تھا اسکی تعلیل بھی قلن کی طرح ہے۔

قُلْتُمَا ، قُلْتُمْ ، قُلْتِ ، قُلْتُمَا ، قُلْتُنَّ ، قُلْتُ ، قُلْنَا ان سب کی تعلیل بھی قُلْنَ کی طرح ہو گی۔

گردان مضارع معروف مع تعلیل

يَقُوْلُ : يَقُوْلُ اصل میں يَقْوُلُ تھا واؤ کا ضمہ نقل کر کے ما قبل کو دیا **يَقُوْلُ يَبِيْعُ** کے قانون سے تو **يَقْوُلُ** سے **يَقُوْلُ** بن گیا۔

يَقُوْلَانِ : يَقُوْلَانِ اصل میں يَقْوُلَانِ تھا واؤ کے ضمہ کو نقل کر کے ما قبل کو دیا **يَقُوْلُ يَبِيْعُ** کے قانون سے تو يَقُوْلَانِ بن گیا۔

يَقُوْلُوْنَ : يَقُوْلُوْنَ اصل میں يَقْوُلُوْنَ تھا تعلیل ما قبل میں گزر چکی ہے۔

تَقُوْلُ : تَقُوْلُ اصل میں تَقْوُلُ تھا اسکی تعلیل بھی ما قبل کی طرح ہے۔

تَقُوْلَانِ : تَقُوْلَانِ اصل میں تَقْوُلَانِ تھا اسکی تعلیل بھی پہلے کی طرح ہے۔

يَقُلْنَ : يَقُلْنَ اصل میں يَقْوُلْنَ تھا واؤ کی حرکت کو نقل کر کے ما قبل کو دیا اب التقائے ساکنین ہوا واؤ اور لام کے درمیان پہلا مدہ تھا اسکو حذف کیا تو **يَقُوْلْنَ** سے يَقُلْنَ بن گیا۔

تَقُوْلُ ، تَقُوْلَانِ ، تَقُوْلُوْنَ کی تعلیل **يقول ، يقولان ، يقولون** کی طرح ہو گی۔

تَقُوْلِيْنَ : تَقُوْلِيْنَ اصل میں تَقْوُلِيْنَ تھا واؤ کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دی

يَقُوْلُ يَبِيْعُ کے قانون سے توتَقُوْلِيْنَ سے تَقُوْلِيْنَ بن گیا۔

تَقُوْلاَنِ :اسکی تعلیل گزر چکی ہے۔

تَقُلْنَ :اسکی تعلیل یَقُلْنَ کی طرح ہے۔

اَقُوْلُ نَقُوْلُ اصل میں اَقْوُلُ نَقْوُلُ تھے واؤ کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دی يَقُوْلُ يَبِيْعُ کے قانون سے تو اَقْوُلُ نَقْوُلُ سے اَقُوْلُ نَقُوْلُ بن گیا۔

گردان مضارع مجہول مع تعلیل

يُقَالُ :يُقَالُ اصل میں يُقْوَلُ تھا واؤ متحرک ما قبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت کو نقل کر کے ما قبل کو دیا اور واؤ کو الف سے تبدیل کیا يُقَالُ يُبَاعُ کے قانون سے تو يُقْوَلُ سے يُقَالُ بن گیا۔

يُقَالاَنِ : يُقَالاَنِ اصل میں يُقْوَلاَنِ تھا واؤ متحرک ما قبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دی اور واؤ کو الف سے تبدیل کیا يُقَالُ يُبَاعُ کے قانون سے تو يُقْوَلاَنِ سے يُقَالاَنِ بن گیا۔

يُقَالُوْنَ : يُقَالُوْنَ اصل میں يُقْوَلُوْنَ تھا اسکی تعلیل بھی ما قبل کی طرح ہے۔

تُقَالُ ، تُقَالاَنِ کی تعلیل يُقَالُ ، يُقَالاَنِ کی طرح ہے۔

يُقَلْنَ : يُقَلْنَ اصل میں يُقْوَلْنَ تھا واؤ متحرک ما قبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دی اور واؤ کو الف سے تبدیل کیا يُقَالُ يُبَاعُ کے قانون سے تو يُقْوَلْنَ سے يُقَالْنَ بن گیا اب التقائے ساکنین ہو الف اور لام کے درمیان پہلا مدہ تھا اسکو حذف کیا تو يُقَلْنَ بن گیا۔

تقال ، تقالان ، تقالون انکی تعلیل يقال ، يقالان ، يقالون کی طرح ہے۔

تُقَالِيْنَ : تُقَالِيْنَ اصل میں تُقْوَلِيْنَ تھا واؤ متحرک ما قبل حرف صحیح ساکن واؤ کی

حرکت نقل کر کے ما قبل کو دی اور واؤ کو الف سے تبدیل کیا تو تَقُوْلِیْنَ سے تُقَالِیْنَ بن گیا۔

تُقَالَانَ : اسکی تعلیل یقالان کی طرح ہے۔

تُقَلْنَ : اسکی تعلیل یقلن کی طرح ہے۔

اُقَالُ : اُقَالُ اصل میں اُقْوَلُ تھا واؤ متحرک ما قبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت کو نقل کر کے ما قبل کو دیا اور واؤ کو الف سے تبدیل کیا تو اُقْوَلُ سے اُقَالُ بن گیا۔

نُقَالُ : نُقَالُ اصل میں نُقْوَلُ تھا واؤ متحرک ما قبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت کو نقل کر کے ما قبل کو دیا اور واؤ کو الف سے تبدیل کیا تو نُقَالُ بن گیا۔

گردان اسم فاعل مع تعلیل

قَائِلٌ : قَائِلٌ اصل میں قَاوِلٌ تھا واؤ واقع ہوئی الف فاعل کے بعد واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کیا قَائِلٌ بَائِعٌ کے قانون سے تو قَاوِلٌ سے قَائِلٌ بن گیا۔

قَائِلَانِ ، قَائِلُوْنَ : یہ اصل میں قَاوِلَانِ، قَاوِلُوْنَ تھے انکی تعلیل بھی قَائِلٌ کی طرح ہے۔

قَالَۃٌ : قَالَۃٌ اصل میں قَوَلَۃٌ تھا واؤ متحرک ما قبل مفتوح واؤ کو الف سے تبدیل کیا قَالَ بَاعَ کے قانون سے تو قَوَلَۃٌ سے قَالَۃٌ بن گیا۔

قُوَّالٌ : صیغہ اپنے اصل پر ہے۔ اسمیں تعلیل نہیں ہے۔

قُیَّلٌ : قُیَّلٌ اصل میں قُوَّلٌ تھا واؤ واقع ہوئی اجوف کے فُعَّلٌ کے صیغے میں تو واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو قُوَّلٌ سے قُیَّلٌ بن گیا۔

قُوْلٌ : یہ صیغہ اپنی اصل پر ہے۔

قُوَلَاءُ : یہ صیغہ بھی اپنی اصل پر ہے۔

قُوْلَانٌ : یہ صیغہ بھی اپنی اصل پر ہے۔

قِیَالٌ : قیالٌ اصل میں قوالٌ تھا واؤ واقع ہوئی جمع کے عین کلمہ کے مقابلے میں لہذا اسکو یاء سے تبدیل کردیا قِیَالٌ کے قانون سے تو قِوَالٌ سے قِیَالٌ بن گیا۔

قُوُوْلٌ : یہ صیغہ اپنی اصل پر ہے۔ اَقْوَالٌ : یہ صیغہ بھی اپنی اصل پر ہے

قَائلَةٌ قَائلَةٌ اصل میں قَاوِلَةٌ تھا واؤ واقع ہوئی الف فاعل کے بعد واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کیا قائل بائع کے قانون سے تو قاوِلَةٌ سے قَائلَةٌ بن گیا۔

قَائِلَتَان : قَائِلَتَان اصل میں قَاوِلَتَان تھا تعلیل گزشتہ صیغہ کی طرح ہے۔

قَائِلَاتٌ : قَائِلَاتٌ اصل میں قَاوِلَاتٌ تھا تعلیل گزر چکی ہے۔

قَوَائِلُ : قَوَائِلُ اصل میں قواوِلُ تھا واؤ واقع ہوئی الف مفاعل کے بعد اسکو ہمزہ سے تبدیل کیا شرائف کے قانون سے تو قَوَاوِلُ سے قَوَائِلُ بن گیا۔

قُیَّلٌ : قُیَّلٌ اصل میں قُوَّلٌ تھا واؤ واقع ہوئی اجوف کے فُعَّلٌ کے صیغے میں واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو قُوَّلٌ سے قُیَّلٌ بن گیا۔

قُوَیِّلٌ : قُوَیِّلٌ اصل میں قُوَیْوِلٌ تھا واؤ اور یاء ایک کلمہ میں اکٹھے ہو گئے پہلا ان میں ساکن تھا واؤ کو یاء کیا اور یاء کو یاء میں ادغام کیا تو قُوَیْوِلٌ سے قُوَیِّلٌ بن گیا۔

قُوَیِّلَةٌ : اصل میں قُوَیْوِلَةٌ تھا اسکی تعلیل بھی گزشتہ صیغے کی طرح ہے۔

گردان اسم مفعول مع تعلیل

مَقُوْلٌ : مقُوْلٌ اصل میں مقْوُوْلٌ تا ضمہ واؤ پر ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل کو دیا تو مَقُوْوْلٌ بن گیا اب التقائے ساکنین ہو دو واؤ کے درمیان پہلا مدہ تھا اُسے حذف کرنے میں اختلاف ہے بعض پہلے کو حذف کرتے ہیں کہ دوسرا علامت ہے اور بعض صرفی دوسرے کو حذف کرتے ہیں کیونکہ پہلا اصلی ہے بہر حال جسکو بھی

حذف کیا جائے تو مَقُوْلٌ بن جائے گا۔ اگر پہلے حرف کو حذف کریں تو وزن ہوگا مَفُوْلٌ اور اگر دوسرے حرف کو حذف کریں تو وزن ہوگا مَفْعُلٌ.

مَقُوْلاَن : مَقُوْلاَن اصل میں مَقْوُلاَن تھا اسکی تعلیل گزشتہ صیغہ کی طرح ہے۔

مَقُوْلُوْنَ : مَقُوْلُوْنَ اصل میں مَقْوُلُوْنَ تھا۔ اسکی تعلیل مَقُوْلٌ کی طرح ہے

مَقُوْلَةٌ : مَقُوْلَةٌ اصل میں مَقْوُوْلَةٌ تھا۔ اسکی تعلیل مَقُوْلٌ کی طرح ہے

مَقُوْلَتَان : مَقُوْلَتَان اصل میں مَقْوُلَتَان تھا۔ اسکی تعلیل مَقُوْلٌ کی طرح ہے

مَقُوْلاَتٌ : یہ اصل میں مَقْوُلاَتٌ تھا۔ اسکی تعلیل مقول کی طرح ہے۔

مَقَاوِيْلُ : مَقَاوِيْلُ اصل پر ہے اسمیں تعلیل نہیں ہوئی۔

مُقَيَّلٌ : مُقَيَّلٌ اصل میں مُقَيْوِلٌ تھا واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہو گئے پہلا ان میں ساکن تھا تو واؤ کو یاء کیا اور یاء کو یاء میں ادغام کیا تو مُقَيْوِلٌ سے مُقَيَّلٌ بن گیا۔

مُقَيَّلَةٌ : اصل میں مُقَيْوِلَةٌ تھا۔ اسکی تعلیل بھی گزشتہ صیغہ کی طرح ہے۔

گردان فعل جحد معروف مع تعلیل

لَمْ يَقُلْ ، لَمْ يَقُوْلاَ ، لَمْ يَقُوْلُوْ ، لَمْ تَقُلْ ، لَمْ تَقُوْلاَ ، لَمْ يَقُلْنَ ، لَمْ تَقُلْ ، لَمْ تَقُوْلاَ ، لَمْ تَقُوْلُوْ لَمْ تَقُوْلِیْ ، لَمْ تَقُوْلاَ ، لَمْ تَقُلْنَ ، لَمْ أَقُلْ ، لَمْ نَقُلْ.

گردان فعل جحد مجہول

لَمْ يُقَلْ ، لَمْ يُقَالاَ ، لَمْ يُقَالُوْ ، لَمْ تُقَلْ ، لَمْ تُقَالاَ ، لَمْ يُقَلْنَ ، لَمْ تُقَلْ ، لَمْ تُقَالاَ ، لَمْ تُقَالُوْ ، لَمْ تُقَالِیْ ، لَمْ تُقَالاَ ، لَمْ تُقَلْنَ ، لَمْ أُقَلْ ، لَمْ نُقَلْ.

تعلیل :۔ لَمْ يَقُلْ ، لَمْ يُقَلْ الی آخرہ کو يَقُوْلُ ، يُقَالُ الی آخرہ سے اسطرح بناتے ہیں کہ فعل مضارع کے شروع میں لم جازمہ جحد یہ لائیں گے تو آخر کو جزم دے گا جزم کی وجہ سے پانچ پانچ صیغوں میں ضمہ اعرابی گر جائے گا اور سات سات صیغوں میں

نون اعرابی گر جائے گا اور دو دو صیغوں میں کچھ عمل نہیں کریگا اسلیئے کہ وہ مبنی ہیں۔

گردان فعل نفی معلوم

لایَقُوْلُ ، لایَقُوْلاَنِ ، لایَقُوْلُوْنَ ، لاتَقُوْلُ ، لاتَقُوْلاَن، لایَقُلْنَ ، لاتَقُوْلُ لاتَقُوْلاَنِ ، لاتَقُوْلُوْنَ ، لاتَقُوْلِیْنَ
، لاتَقُوْلاَنِ ، لاتَقُلْنَ ، لااَقُوْلُ لانَقُوْلُ.

گردان فعل نفی مجہول

لایُقَالُ ، لایُقَالاَنِ ، لایُقَالُوْنَ، لاتُقَالُ، لاتُقَالاَن، لایُقَلْنَ ، لاتُقَالُ لاتُقَالاَن ، لاتُقَالُوْنَ ، لاتُقَالِیْنَ ، لاتُقَالاَن ، لاتُقَلْنَ ، لااُقَالُ لانُقَالُ .

تعلیل فعل نفی :۔ لایقول ، لایقال الی آخرہ کو یقول ، یقال الی آخرہ سے اسطرح بناتے ہیں کہ فعل مضارع کے شروع میں لا نافیہ لاتے ہیں جو کہ لفظ میں کوئی عمل نہیں کرتا صرف معنی مثبت کو منفی بنادیتا ہے۔

گردان فعل نفی معروف موکد بلن

لَنْ یَقُوْلَ ، لَنْ یَقُوْلاَ ، لَنْ یَقُوْلُوْا، لَنْ تَقُوْلَ، لَنْ تَقُوْلاَ، لَنْ یَقُلْنَ ، لَنْ تَقُوْلَ ، لَنْ تَقُوْلاَ، لَنْ تَقُوْلُوْا ، لَنْ تَقُوْلِیْ ، لَنْ تَقُوْلاَ، لَنْ تَقُلْنَ ، لَنْ اَقُوْلَ ، لَنْ نَقُوْلَ.

گردان فعل نفی مجہول موکد بلن

لَنْ یُقَالَ ، لَنْ یُقَالاَ ، لَنْ یُقَالُوْا، لَنْ تُقَالَ ، لَنْ تُقَالاَ ، لَنْ یُقَلْنَ ، لَنْ تُقَالَ، لَنْ تُقَالاَ ، لَنْ تُقَالُوْا، لَنْ تُقَالِیْ ، لَنْ تُقَالاَ، لَنْ تُقَلْنَ ، لَنْ اُقَالَ ، لَنْ نُقَالَ.

تعلیل :۔ لن یقول ، لن یقال الی آخرہ کو یقول ، یقال الی آخرہ سے اسطرح بناتے ہیں کہ لن ناصبہ فعل مضارع کے شروع میں لاتے ہیں تو آخر کو نصب دیتا ہے۔ نصب کی وجہ سے پانچ پانچ صیغوں میں ضمہ اعرابی گر جائے گا اور سات سات

صیغوں سے نون اعرابی گر جائے گا اور دو دو صیغوں میں کچھ عمل نہیں کریگا کیونکہ وہ مبنی ہیں۔

گردان فعل مستقبل مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معروف

لَیَقُوْلَنَّ ، لَیَقُوْلَانِّ ، لَیَقُوْلُنَّ ، لَتَقُوْلَنَّ ، لَتَقُوْلَانِّ ، لَیَقُلْنَانِّ ، لَتَقُوْلَنَّ ، لَتَقُوْلَانِّ ، لَتَقُوْلُنَّ ، لَتَقُوْلِنَّ ، لَتَقُوْلَانِّ ، لَتَقُلْنَانِّ ، لَاَقُوْلَنَّ ، لَنَقُوْلَنَّ

گردان فعل مستقبل مؤکد بالام ونون تاکید ثقیلہ مجہول

لَیُقَالَنَّ ، لَیُقَالَانِّ ، لَیُقَالُنَّ ، لَتُقَالَنَّ ، لَتُقَالَانِّ ، لَیُقَلْنَانِّ ، لَتُقَالَنَّ ، لَتُقَالَانِّ ، لَتُقَالُنَّ ، لَتُقَالِنَّ ، لَتُقَالَانِّ ، لَتُقَلْنَانِّ ، لَاُقَالَنَّ لَنُقَالَنَّ۔

تعلیل : لَیَقُوْلَنَّ ، لَیُقَالَنَّ الی آخرہ کو یَقُوْلُ ، یُقَالُ الی آخرہ سے اسطرح بناتے ہیں کہ فعل مضارع کے شروع میں لام تاکید مفتوح اور اسکے آخر میں نون تاکید ثقیلہ لائیں گے تو معروف میں پانچ صیغوں میں نون تاکید کا ماقبل مفتوح ہو جائے گا چار تثنیہ کے صیغوں میں نون اعرابی گر جائے گا اور نون تاکید ثقیلہ مکسور ہو گا اور دو صیغوں جمع مؤنث غائب و حاضر میں نون جمع مؤنث اور نون تاکید کے درمیان الف فاصل لائیں گے اور نون تاکید ثقیلہ مکسور ہو گا تثنیہ کی مشابہت کی وجہ سے اور دو صیغوں جمع مذکر غائب و حاضر میں جب نون ثقیلہ لائیں گے تو نون اعرابی گر جائے گا تو التقائے ساکنین ہو گا واؤ اور نون تاکید کے درمیان پہلا مدہ تھا اسکو حذف کر دیا۔ اور اسی طرح جب واحد مؤنث حاضر کے صیغے میں جب نون تاکید ثقیلہ لائیں گے تو نون اعرابی گر جائے گا تو التقائے ساکنین ہو گا یاء اور نون کے درمیان پہلا مدہ تھا اسکو حذف کر دیا اور مجہول کی تعلیل بھی اسی طرح ہو گی۔

گردان فعل مستقبل مؤکد بالام ونون تاکید خفیفہ معروف مجہول

(معروف)

لَيَقُوْلَنْ ، لَيَقُوْلُنْ ، لَتَقُوْلَنْ ، لَتَقُوْلَنْ ، لَتَقُوْلُنْ ، لَتَقُوْلِنْ ، لَاَقُوْلَنْ ، لَنَقُوْلَنْ

(مجہول)

لَيُقَالَنْ ، لَيُقَالُنْ ، لَتُقَالَنْ ، لَتُقَالَنْ ، لَتُقَالُنْ ، لَتُقَالِنْ ، لَاُقَالَنْ ، لَنُقَالَنْ .

تعلیل :۔ لَيَقُوْلَنْ ، لَيُقَالَنْ الی آخرہ کو اسطرح بناتے ہیں کہ فعل مضارع کے آٹھ صیغوں (علاوہ تثنیہ وجمع مؤنث کے) میں آخر میں نون تاکید خفیفہ لائیں گے تو پانچ صیغوں میں ضمہ گر جائے گا اور ماقبل میں فتحہ آئے گا دو دو صیغوں میں واؤ گر جائے گا اور ایک صیغہ میں یاء واحدہ مؤنثہ کی علامت گر جائے گی۔

گردان فعل امر حاضر معروف

قُلْ ، قُوْلَا ، قُوْلُوْا ، قُوْلِيْ ، قُوْلَا ، قُلْنَ

قُوْلَنَّ ، قُوْلَانِّ ، قُوْلُنَّ ، قُوْلِنَّ ، قُوْلَانِّ ، قُلْنَانِّ

قُوْلَنْ ، قُوْلُنْ ، قُوْلِنْ

تعلیل : قُلْ الی آخرہ کو تَقُوْلُ الی آخرہ سے اسطرح بناتے ہیں کہ تاء حرف مضارعت کو حذف کیا تو مابعد کو دیکھا تو وہ متحرک تھا لہذا ہمزہ وصلی لانے کی ضرورت نہیں اور آخر کو وقف کیا تو ایک صیغہ میں ضمہ اعرابی گر گیا تو التقائے ساکنین ہو گیا واؤ اور لام کے درمیان پہلا مدہ تھا اسکو حذف کر دیا اور چار صیغوں میں نون اعرابی گر جائے گا اور ایک صیغہ میں کچھ عمل نہیں ہو گا کہ وہ مبنی ہے۔

دوسرا طریقہ :۔ امر حاضر معروف کو فعل مضارع کے اصل سے بنائیں تو قُلْ کا اصل ہو گا اُقْوُلْ پھر واؤ پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل کو دیا اور مابعد کے

متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ کی ضرورت نہیں رہی لہذا اسکو حذف کیا اور آخر وقف کیا تو التقائے ساکنین ہو گیا واؤ اور لام کے درمیان پہلا مدہ تھا اسکو حذف کردیا تو اقول سے قل بن گیا۔

قُوْلَنَّ الی آخرہ کو قُلْ الی آخرہ سے اسطرح بناتے ہیں کہ امر حاضر کے آخر میں نون ثقیلہ لے آئیں گے تو واحد مذکر حاضر میں ماقبل کو فتحہ ے گا تو وہ سبب جسکی وجہ سے واؤ گر گئی تھی وہ نہیں رہا تو واؤ لوٹ کر آجائے گی۔ اور تثنیہ کے صیغوں میں نون تاکید مکسور ہوگا اور جمع مذکر حاضر کے صیغہ میں التقائے ساکنین ہوگا واؤ اور نون کے درمیان پہلا مدہ تھا اسکو حذف کردیا اور واحدہ مؤنثہ حاضرہ کے صیغے میں بھی التقائے ساکنین ہوا پہلا ساکن مدہ تھا اسکو حذف کردیا اور جمع مؤنث کے صیغہ میں تین نون جمع ہو گئے تو نون تاکید اور نون ضمیری کے درمیان الف فاصل لائیں گے۔ اِضْرِبْنَانِّ کے قانون سے۔

گردان امر حاضر مجہول

لِتُقَلْ ، لِتُقَالاَ ، لِتُقَالُوْا ، لِتُقَالِیْ ، لِتُقَالاَ ، لِتُقَلْنَ ،

لِتُقَالَنَّ ، لِتُقَالاَنِّ ، لِتُقَالُنَّ ، لِتُقَالِنَّ ، لِتُقَالاَنِّ ، لِتُقَلْنَانِّ

لِتُقَالَنْ ، لِتُقَالُنْ ، لِتُقَالِنْ .

تعلیل :۔ لِتُقَلْ کو تُقَالُ سے اسطرح بناتے ہیں کہ فعل مضارع کے شروع میں لام امر جازم لائے تو آخر کو وقف کردیا اب التقائے ساکنین ہوگا لام اور الف کے درمیان پہلا مدہ تھا اسکو حذف کردیا۔

لِتُقَالاَ ، لِتُقَالُوْا ، لِتُقَالِیْ کو تُقَالاَنِ ، تُقَالُوْنَ ، تُقَالِیْنَ سے اسطرح بناتے ہیں

کہ جب مضارع پر لام امر لائیں گے تو آخر کو وقف کر دیا جسکی وجہ سے نون گر گیا۔ لِتُقَلْنَ کو تُقَلْنَ سے بناتے ہیں لام امر داخل کیا تو اس نے کوئی عمل نہیں کیا اسلیئے کہ وہ مبنی ہے۔

تعلیل امر غائب معروف ومجہول

لِیَقُلْ ، لِیُقَلْ الی آخرہ کو سوائے مخاطب کے فعل مضارع معروف اور مجہول سے سوائے مخاطب کے اسطرح بناتے ہیں کہ فعل مضارع کے شروع میں لام امر لائیں گے تو آخر کو وقف کیا وقف کی وجہ سے چار چار صیغوں میں ضمہ اعرابی گر جائے گا اب التقائے ساکنین ہو گا الف اور لام کے درمیان پہلا مدہ تھا اسکو حذف کر دیا اور دو تثنیہ اور جمع مذکر غائب کے صیغے سے نون اعرابی گر جائے گا۔ اور ایک صیغہ میں کچھ عمل نہیں کریگا اسلیئے کہ وہ مبنی ہے تو یقول ، یقال الی آخرہ سے سوائے مخاطب کے لیقل لیقل الی آخرہ سوائے مخاطب بن جائے گا۔

لَاتَقُلْ ، لَاتُقَلْ الی آخرہ وامر حاضر پر قیاس کریں۔

لَایَقُلْ ، لَایُقَلْ الی آخرہ کو امر غائب پر قیاس کریں۔

گردان اسم ظرف مع تعلیل

مَقَالٌ : مقال اصل میں مَقْوَلٌ تھا واؤ متحرک ما قبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت کو نقل کر کے ما قبل کو دیا اور واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا یقال یباع کے قانون سے تو مَقْوَلٌ سے مَقَالٌ بن گیا۔

مَقَالَانِ : مَقَالَانِ اصل میں مَقْوَلَانِ تھا تعلیل گزر چکی ہے۔

مَقَاوِلُ : اپنی اصل پر ہے۔

مُقِیْلٌ : مقیل اصل میں مُقْیُولٌ تھا واؤ اور یاء ایک کلمے میں اکٹھے ہو گئے پہلا ان

میں ساکن تھاواء کو یاء کیااور یاء کو یاء میں ادغام کر دیا تو مقیول سے مقیل بن گیا۔

گردان اسم آلہ صغریٰ مع تعلیل

مِقْوَلٌ : مقولان ، مقاولُ یہ تینوں اپنی اصل پر ہے۔

مُقَيِّلٌ : مقیل اصل میں مُقیولٌ تھا تعلیل گزر چکی ہے۔

گردان اسم آلہ وسطیٰ مع تعلیل

مِقْوَلَةٌ ، مِقْوَلَتَان ، مَقَاوِلُ : یہ تینوں اپنی اصل پر ہیں۔

مُقَيِّلَةٌ : مقیلة اصل میں مُقَیْولَةٌ تھا تعلیل گزر چکی ہے۔

گردان اسم آلہ کبریٰ مع تعلیل

مِقْوَالٌ ، مِقْوَالاَن ، مَقَاوِيْلُ : یہ تینوں اپنی اصل پر ہیں۔

مُقَيِّيلٌ : یہ اصل میں مُقَیْوِیْلٌ تھاواؤاور یاء ایک کلمہ میں اکٹھے ہو گئے پہلا ساکن تھاواؤ کو یاء کیااور یاء کو یاء میں ادغام کیا تو مقیویل سے مقیّیل بن گیا۔

گردان اسم تفضیل المذکر والمؤنث مع تعلیل

اَقْوَلُ ، اَقْوَلاَن ، اَقْوَلُوْنَ ، اَقَاوِلُ: یہ صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُقَیْوِلٌ : اس میں قانون جاری نہیں ہوگا کیونکہ تعلیل کے بعد یہ فعل متعارف سے ملتبس ہو جائے گا۔

قولیٰ ، قولیان ، قولیات، قول ، قویلی : یہ تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

گردان فعل التعجب

مااقوله واقول به وقول: یہ صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ختم شد تعلیلات باب قال یقول

باب دوم

صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف ولوی بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ چوں الطَّوْحُ ہلاک کرنا

طَاحَ ، یَطِیْحُ ، طَوْحًا ، فَھُوَ طَائِحٌ ، وَطِیْحَ ، یُطَاحُ طَوْحاً فَذاکَ مَطُوْحٌ لَمْ یَطِحْ لَمْ یُطَحْ لایَطِیْحُ لایُطَاحُ لَنْ یَطِیْحَ لَنْ یُطاحَ لَیَطِیْحَنَّ لَیُطاحَنَّ لَیَطِیْحَنْ لَیُطَاحَنْ الامر منه طِحْ لِتُطَحْ لِیَطِحْ لِیُطَحْ والنھی عنه لاتَطِحْ لاتُطَحْ لایَطِحْ لایُطَحْ الظرف منه مَطِیْحٌ والآلة منه مِطْوَحٌ مِطْوَحَةٌ مِطْوَاحٌ وافعل التفضیل المذکر منه اَطْوَحُ والمؤنث منه طُوْحٰی وفعل التعجب منه ما اَطْوَحَهٗ واَطْوِحْ به وطُوْحَ.

باب سوم

صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعِلَ یَفْعَلُ چوں الخوف ڈرنا

خَافَ یَخَافُ خَوْفًا فھو خَائِفٌ وخِیْفَ یُخَافُ خَوْفًا فذاك مَخُوْفٌ لَمْ یَخَفْ لَمْ یُخَفْ لایَخَافُ لایُخَافُ لَنْ یَخَافَ لَنْ یُخَافَ لَیَخَافَنَّ لَیُخَافَنَّ لَیَخَافَنْ لَیُخَافَنْ الامر منه خَفْ لِتُخَفْ لِیَخَفْ لِیُخَفْ والنھی عنه لاتَخَفْ لاتُخَفْ لایَخَفْ لایُخَفْ الظرف منه مَخَافٌ والآلة منه مِخْوَفٌ ومِخْوَفَةٌ ومِخْوَافٌ وافعل التفضیل المذکر منه اَخْوَفُ والمؤنث منه خُوْفٰی وفعل التعجب منه مَا اَخْوَفَهٗ واَخْوِفْ به وخُوْفَ.

باب چہارم

صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعُلَ یَفْعُلُ چوں الطَّوْلُ لمبا ہونا

طَالَ یَطُوْلُ طَوْلاً فھو طَوِیْلٌ لَمْ یَطُلْ لایَطُوْلُ لَنْ یَطُوْلَ لَیَطُلَنَّ لَیَطُلَنْ

الامر منه طُلْ لِيَطُلْ والنهى عنه لاتطُلْ لايَطُلْ الظرف منه مَطَالٌ والآلة منه مِطْوَلٌ ومِطْوَلَةٌ ومِطْوَالٌ وافعل التفضيل المذكر منه اَطْوَلُ والمؤنث منه طُوْلٰى وفعل التعجب منه ما اَطْوَلَهُ واَطْوِلْ به وطَوُلَ.

ابواب ثلاثی مزید فیہ

باب اول

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی بر وزن اِفْعَالٌ چوں اَلْاِقَامَةُ

اَقَامَ يُقِيْمُ اِقَامَةً فهو مُقِيْمٌ واُقِيْمَ يُقَامُ اِقَامَةً فذاك مُقَامٌ لَمْ يُقِمْ لَمْ يُقَمْ لايُقِيْمُ لايُقَامُ لَنْ يُقِيْمَ لَنْ يُقَامَ لَيُقِيْمَنَّ لَيُقَامَنَّ لَيُقِيْمَنْ لَيُقَامَنْ الامر منه اَقِمْ لِتُقَمْ لِيُقِمْ لِيُقَمْ والنهى عنه لاتُقِمْ لاتُقَمْ لايُقِمْ لايُقَمْ الظرف منه مُقَامٌ مُقَامَانِ مُقَامَاتٌ.

باب دوم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی بر وزن تَفْعِيْلٌ چوں اَلتَّحْوِيْلُ

حَوَّلَ يُحَوِّلُ تَحْوِيْلاً فهو مُحَوِّلٌ وحُوِّلَ يُحَوَّلُ تَحْوِيْلاً فذاك مُحَوَّلٌ لَمْ يُحَوِّلْ لَمْ يُحَوَّلْ لايُحَوِّلُ لايُحَوَّلُ لَنْ يُحَوِّلَ لَنْ يُحَوَّلَ لَيُحَوِّلَنَّ لَيُحَوَّلَنَّ لَيُحَوِّلَنْ لَيُحَوَّلَنْ الامر منه حَوِّلْ لِتُحَوَّلْ لِيُحَوِّلْ لِيُحَوَّلْ والنهى عنه لاتُحَوِّلْ لاتُحَوَّلْ لايُحَوِّلْ لايُحَوَّلْ الظرف منه مُحَوَّلٌ مُحَوَّلاَنِ مُحَوَّلاَتٌ

باب سوم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی بر وزن مُفَاعَلَةٌ چوں اَلْمُقَاوَمَةُ

قَاوَمَ يُقَاوِمُ مُقَاوَمَةً فهو مُقَاوِمٌ وقُوْوِمَ يُقَاوَمُ مُقَاوَمَةً فذاك مُقَاوَمٌ لَمْ

يُقَاوِمْ لَمْ يُقَاوَمْ لايُقَاوِمُ لايُقَاوَمُ لَنْ يُقَاوِمَ لَنْ يُقَاوَمَ لَيُقَاوِمَنَّ لَيُقَاوَمَنَّ لَيُقَاوِمَنْ لَيُقَاوَمَنْ الامر منه قَاوِمْ لِتُقَاوَمْ لِيُقَاوِمْ لِيُقَاوَمْ والنهى عنه لاتُقَاوِمْ لاتُقَاوَمْ لايُقَاوِمْ لايُقَاوَمْ الظرف منه مُقَاوَمٌ مُقَاوَمَان مُقَاوَمَاتٌ .

باب چہارم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی بروزن تَفَعُّلٌ چون اَلتَّحَوُّلُ
تَحَوَّلَ يَتَحَوَّلُ تَحَوُّلاً فهو مُتَحَوِّلٌ وتُحُوِّلَ يُتَحَوَّلُ تَحَوُّلاً فذاك مُتَحَوَّلٌ لَمْ يَتَحَوَّلْ لَمْ يُتَحَوَّلْ لايَتَحَوَّلُ لايُتَحَوَّلُ لَنْ يَتَحَوَّلَ لَنْ يُتَحَوَّلَ لَيَتَحَوَّلَنَّ لَيُتَحَوَّلَنَّ لَيَتَحَوَّلَنْ لَيُتَحَوَّلَنْ الامر منه تَحَوَّلْ لِتُتَحَوَّلْ لِيَتَحَوَّلْ لِيُتَحَوَّلْ والنهى عنه لاتَتَحَوَّلْ لا تُتَحَوَّلْ لايَتَحَوَّلْ لايُتَحَوَّلْ الظرف منه مُتَحَوَّلٌ مُتَحَوَّلاَن مُتَحَوَّلاَتٌ .

باب پنجم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی بروزن تَفَاعُلٌ چون اَلتَّنَاوُلُ
تَنَاوَلَ يَتَنَاوَلُ تَنَاوُلاً فهو مُتَنَاوِلٌ وتُنُوِّلَ يُتَنَاوَلُ تَنَاوُلاً فذاك مُتَنَاوَلٌ لَمْ يَتَنَاوَلْ لَمْ يُتَنَاوَلْ لايَتَنَاوَلُ لايُتَنَاوَلُ لَنْ يَتَنَاوَلَ لَنْ يُتَنَاوَلَ لَيَتَنَاوَلَنَّ لَيُتَنَاوَلَنَّ لَيَتَنَاوَلَنْ لَيُتَنَاوَلَنْ الامر منه تَنَاوَلْ لِتُتَنَاوَلْ لِيَتَنَاوَلْ لِيُتَنَاوَلْ والنهى عنه لاتَتَنَاوَلْ لاتُتَنَاوَلْ لايَتَنَاوَلْ لايُتَنَاوَلْ الظرف منه مُتَنَاوَلٌ مُتَنَاوَلاَن مُتَنَاوَلاَتٌ.

باب ہفتم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی بروزن اِنْفِعَالٌ چون اَلاِنْقِيَادُ
اِنْقَادَ يَنْقَادُ اِنْقِيَادًا فهو مُنْقَادٌ واُنْقِيْدَ يُنْقَادُ اِنْقِيَادًا فذاك مُنْقَادٌ لَمْ

يَنْقَدْ لَمْ يُنْقَدْ لايَنْقَادُ لايُنْقَادُ لَنْ يَنْقَادَ لَنْ يُنْقَادَ لَيَنْقَادَنَّ لَيُنْقَادَنَّ لَيَنْقَادَنْ لَيُنْقَادَنْ الامر منه اِنْقَدْ لِتَنْقَدْ لِيَنْقَدْ لِيُنْقَدْ والنهى عنه لاتَنْقَدْ لاتُنْقَدْ لايَنْقَدْ لايُنْقَدْ الظرف منه مُنْقَادٌ، مُنْقَادَانِ مُنْقَادَاتٌ.

باب ہشتم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی بروزن استفعال چوں اَلاِسْتِقَامَةُ

اِسْتَقَامَ يَسْتَقِيْمُ اِسْتِقَامَةً فهو مُسْتَقِيْمٌ واُسْتُقِيْمَ يُسْتَقَامُ اِسْتِقَامَةً فذاك مُسْتَقَامٌ لَمْ يَسْتَقِمْ لَمْ يُسْتَقَمْ لايَسْتَقِيْمُ لايُسْتَقَامُ لَنْ يَسْتَقِيْمَ لَنْ يُسْتَقَامَ لَيَسْتَقِيْمَنَّ لَيُسْتَقَامَنَّ لَيَسْتَقِيْمَنْ لَيُسْتَقَامَنْ الامر منه اِسْتَقِمْ لِتُسْتَقَمْ لِيَسْتَقِمْ لِيُسْتَقَمْ والنهى عنه لاتَسْتَقِمْ لا تُسْتَقَمْ لايَسْتَقِمْ لا يُسْتَقَمْ الظرف منه مُسْتَقَامٌ مُسْتَقَامَانِ مُسْتَقَامَاتٌ.

باب نہم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی بروزن اِفْعِلَالٌ چوں اِسْوِدَادٌ

اِسْوَدَّ يَسْوَدُّ اِسْوِدَاداً فهو مُسْوَدٌّ و اُسْوُدَّ يُسْوَدُّ اِسْوِدَاداً فذاك مُسْوَدٌّ لَمْ يَسْوَدَّلَمْ يَسْوَدِّ لَمْ يَسْوَدِدْ لَمْ يُسْوَدَّو لَمْ يُسْوَدِّ لَمْ يُسْوَدِدْ لَنْ يَسْوَدَّ لَنْ يُسْوَدَّ لَيَسْوَدَنَّ لَيُسْوَدَنَّ لَيَسْوَدَنْ لَيُسْوَدَنْ الامرمنه اِسْوَدَّ اِسْوَدِّ اِسْوَدِدْ لِتُسْوَدَّ لِتُسْوَدِّ لِتُسْوَدَدْلِيَسْوَدَّ لِيَسْوَدِّ لِيَسْوَدِدْ لِيُسْوَدَّ لِيُسْوَدِّ لِيُسْوَدَدْ والنهى عنه لاتَسْوَدَّ لاتَسْوَدِّ لاتَسْوَدِدْ لاتُسْوَدَّ لاتُسْوَدِّ لاتُسْوَدَدْ لايَسْوَدَّ لايَسْوَدِّ لايَسْوَدِدْ لايُسْوَدَّ لايُسْوَدِّ لايُسْوَدَدْ الظرف منه مُسْوَدٌّ مُسْوَدَّانِ مُسْوَدَّاتٌ.

باب دہم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی بروزن اِفْعِيْلَالٌ چون اَلْاِسْوِيْدَادُ

اِسْوَادَّ يَسْوَادُّ اِسْوِيْدَاداً فهو مُسْوَادٌّ وَاُسْوُوْدَّ يُسْوَادُّ اِسويداداً فذاك مُسْوَادٌّ لَمْ يَسْوَادَّ لَمْ يَسْوَادِّ لَمْ يَسْوَادِدْ لَمْ يُسْوَادَّ لَمْ يُسْوَادِّ لَمْ يُسْوَادِدْ لايَسْوَادُّ لايُسْوَادُّ لَنْ يَسْوَادَّ لَنْ يُسْوَادَّ لَيَسْوَادَّنَّ لَيُسْوَادَّنَّ لَيَسْوَادَنْ لَيُسْوَادَنْ الامر منه اِسْوَادَّ اِسْوَادِّ اِسْوَادِدْ لِتُسْوَادَّ لِتُسْوَادِّ لِتُسْوَادِدْ لِيَسْوَادَّ لِيَسْوَادِّ لِيَسْوَادِدْ لِيُسْوَادَّ لِيُسْوَادِّ لِيُسْوَادِدْ والنهى عنه لاتَسْوَادَّ لاتَسْوَادِّ لاتَسْوَادِدْ لاتُسْوَادَّ لاتُسْوَادِّ لاتُسْوَادِدْ لايَسْوَادَّ لايَسْوَادِّ لايَسْوَادِدْ لايُسْوَادَّ لايُسْوَادِّ لايُسْوَادِدْ الظرف منه مُسْوَادٌّ مُسْوَادَّان مُسْوَادَّاتٌ.

ابواب ثلاثی مجرد اجوف یائی

باب اول

صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف یائی بروزن فَعَلَ يَفْعِلُ چون اَلْبَيْعُ

بَاعَ يَبِيْعُ بَيْعًا فهو بَائِعٌ وبِيْعَ يُبَاعُ بيعًا فذاك مَبِيْعٌ لَمْ يَبِعْ لَمْ يُبَعْ لايَبِيْعُ لايُبَاعُ لَنْ يَبِيْعَ لَنْ يُبَاعَ لَيَبِيْعَنَّ لَيُبَاعَنَّ لَيَبِيْعَنْ لَيُبَاعَنْ الامر منه بِعْ لِتُبَعْ لِيَبِعْ لِيُبَعْ والنهى عنه لاتَبِعْ لاتُبَعْ لايَبِعْ لايُبَعْ الظرف منه مَبِيْعٌ والآلة منه مِبْيَعٌ ومِبْيَعَةٌ ومِبْيَاعٌ وافعل التفضيل المذكر منه اَبْيَعُ والمؤنث منه بُوْعَى وفعل التعجب منه مَااَبْيَعَهُ وَاَبْيِعْ به وبَيُعَ.

باب دوم

صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف یائی بروزن فَعَلَ یَفْعُلُ چون اَلْغَیْطُ

غَاطَ یَغُوْطُ غَیْطاً فهو غَائِطٌ وغِیْطَ یُغَاطُ غَیْطاً فذاك مَغِیْطٌ لَمْ یَغُطْ لَمْ یُغَطْ لایَغُوْطُ لایُغَاطُ لَنْ یَغُوْطَ لَنْ یُغَاطَ لَیَغُوْطَنَّ لَیُغَاطَنَّ لَیَغُوْطَنْ لَیُغَاطَنْ الامر منه غُطْ لِتُغَطْ لِیَغُطْ لِیُغَطْ والنهی عنه لاتَغُطْ لاتُغَطْ لایَغُطْ لایُغَطْ الظرف منه مَغَاطٌ والآلة منه مِغْیَطٌ ومِغْیَطَةٌ ومِغْیَاطٌ وافعل التفضیل المذکر منه اَغْیَطُ والمؤنث منه غُوْطٰی وفعل التعجب مَا اَغْیَطَهٗ واَغْیِطْ به وغَیُطَ.

باب سوم

صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف یائی بروزن فَعَلَ یَفْعُلُ چون الطِّیْبُ

طَابَ یَطَابُ طَوْباً فهو طَائِبٌ وطِیْبَ یُطَابُ طَوْباً فذاك مَطِیْبٌ لَمْ یَطَبْ لَمْ یُطَبْ لایَطَابُ لایُطَابُ لَنْ یَطَابَ لَنْ یُطَابَ لَیَطَابَنَّ لَیُطَابَنَّ لَیَطَابَنْ لَیُطَابَنْ الامر منه طَبْ لِتُطَبْ لِیَطَبْ لِیُطَبْ والنهی عنه لاتَطَبْ لاتُطَبْ لایَطَبْ لایُطَبْ الظرف منه مَطَابٌ والآلة منه مِطْیَبٌ ومِطْیَبَةٌ ومِطْیَابٌ وافعل التفضیل المذکر منه اَطْیَبُ والمؤنث طُوْبٰی وفعل التعجب منه مَااَطْیَبَهٗ واَطْیِبْ به وطَیُبَ.

ابواب ثلاثی مزید فیہ

باب اول

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی بروزن اِفْعَالٌ چون اَلاِطَارَةُ

اَطَارَ یُطِیْرُ اِطَارَةً فهو مُطِیْرٌ واُطِیْرَ یُطَارُ اِطَارَةً فذاك مُطَارٌ لَمْ یُطِرْ

لَمْ يُطَرْ لايُطَيِّرُ لايُطَارُ لَنْ يُطَيِّرَ لَنْ يُطارَ لَيُطَيِّرَنَّ لَيُطارَنَّ لَيُطَيِّرَنْ لَيُطَارَنْ الامر منه اَطِرْ لِتُطَرْ لِيُطِرْ لِيُطَرْ والنهى عنه لاتُطِرْ لاتُطَرْ لايُطِرْ لايُطَرْ الظرف منه مُطَارٌ مُطَارَان مُطَارَاتٌ.

باب دوم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی بر وزن تَفْعِيلٌ اَلتَّطْيِيبُ

طَيَّبَ يُطَيِّبُ تَطْيِيباً فهو مُطَيِّبٌ وطُيِّبَ يُطَيَّبُ تطييباً فذاك مُطَيَّبٌ لَمْ يُطَيِّبْ لَمْ يُطَيَّبْ لايُطَيِّبُ لايُطَيَّبُ لَنْ يُطَيِّبَ لَنْ يُطَيَّبَ لَيُطَيِّبَنَّ لَيُطَيَّبَنَّ لَيُطَيِّبَنْ لَيُطَيَّبَنْ الامر منه طَيِّبْ لِتُطَيَّبْ لِيُطَيِّبْ لِيُطَيَّبْ والنهى عنه لاتُطَيِّبْ لاتُطَيَّبْ لايُطَيِّبْ لايُطَيَّبْ الظرف منه مُطَيَّبٌ مُطَيَّبَانِ مُطَيَّبَاتٌ.

باب سوم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی بر وزن مُفَاعَلَةٌ چوں اَلْمُبَايَعَةُ

بَايَعَ يُبَايِعُ مُبَايَعَةً فهو مُبَايِعٌ وبُويِعَ يُبَايَعُ مُبَايَعَةً فذاك مُبَايَعٌ لَمْ يُبَايِعْ لَمْ يُبَايَعْ لايُبَايِعُ لايُبَايَعُ لَنْ يُبَايِعَ لَنْ يُبَايَعَ لَيُبَايِعَنَّ لَيُبَايَعَنَّ لَيُبَايِعَنْ لَيُبَايَعَنْ الامر منه بَايِعْ لِتُبَايَعْ لِيُبَايِعْ لِيُبَايَعْ والنهى عنه لاتُبَايِعْ لاتُبَايَعْ لايُبَايِعْ لايُبَايَعْ الظرف منه مُبَايَعٌ مُبَايَعَانِ مُبَايَعَاتٌ.

باب چہارم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی بر وزن تَفَعُّلٌ چوں اَلتَّحَيُّرُ

تَحَيَّرَ يَتَحَيَّرُ تَحَيُّرًا فهو مُتَحَيِّرٌ و تُحُيِّرَ يُتَحَيَّرُ وتحيرًا فذاك مُتَحَيَّرٌ لَمْ يَتَحَيَّرْ لَمْ يُتَحَيَّرْ لايَتَحَيَّرُ لايُتَحَيَّرُ لَنْ يَتَحَيَّرَ لَنْ يُتَحَيَّرَ لَيَتَحَيَّرَنَّ لَيُتَحَيَّرَنَّ

لَیَتَحَیَّرَنْ لَیُتَحَیَّرَنْ الامر منه تَحَیَّرْ لِتُتَحَیَّرْ لِیَتَحَیَّرْ لِیُتَحَیَّر والنهی عنه لاتَتَحَیَّرْ لاتُتَحَیَّرْ لایَتَحَیَّرْ لایُتَحَیَّرْ الظرف منه مُتَحَیَّرٌ مُتَحَیَّرٌ مُتَحَیَّرَانِ مُتَحَیَّرَاتٌ.

باب پنجم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی بروزن تَفَاعُلٌ چوں اَلتَّزَایُدُ

تَزَایَدَ یَتَزَایَدُ تَزَایُداً فهو مُتَزَایِدٌ وتُزُوْیِدَ یُتَزَایَدُ تزایداً فذاك مُتَزَایَدٌ لَمْ یَتَزَایَدْ لَمْ یُتَزَایَدْ لایَتَزَایَدُ لایُتَزَایَدُ لَنْ یَتَزَایَدَ لَنْ یُتَزَایَدَ لَیَتَزَایَدَنَّ لَیُتَزَایَدَنَّ لَیَتَزَایَدَنْ لَیُتَزَایَدَنْ الامر منه تَزَایَدْ لِتُتَزَایَدْ لِیَتَزَایَدْ لِیُتَزَایَدْ والنهی عنه لاتَتَزَایَدْ لاتُتَزَایَدْ لایَتَزَایَدْ لایُتَزَایَدْ الظرف منه مُتَزَایَدٌ مُتَزَایَدٌ مُتَزَایَدَانِ مُتَزَایَدَاتٌ.

باب ششم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی بروزن اِفْتِعَالٌ چوں اَلاِخْتِیَارُ

اِخْتَارَ یَخْتَارُ اِخْتِیَارًا فهو مُخْتَارٌ واُخْتِیْرَ یُخْتَارُ اختیارًا فذاك مُخْتَارٌ لَمْ یَخْتَرْ لَمْ یُخْتَرْ لایَخْتَارُ لایُخْتَارُ لَنْ یَخْتَارَ لَنْ یُخْتَارَ لَیَخْتَارَنَّ لَیُخْتَارَنَّ لَیَخْتَارَنْ لَیُخْتَارَنْ الامر منه اِخْتَرْ لِتُخْتَرْ لِیَخْتَرْ لِیُخْتَرْ والنهی عنه لاتَخْتَرْ لاتُخْتَرْ لایَخْتَرْ لایُخْتَرْ الظرف منه مُخْتَارٌ مُخْتَارٌ مُخْتَارَانِ مُخْتَارَاتٌ.

باب ہفتم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب اِنْفِعَالٌ چوں اَلاِنْقِیَاسُ

اِنْقَاسَ یَنْقَاسُ اِنْقِیَاساً فهو مُنْقَاسٌ واُنْقِیْسَ یُنْقَاسُ انقیاساً فذاك مُنْقَاسٌ لَمْ یَنْقَسْ لَمْ یُنْقَسْ لایَنْقَاسُ لایُنْقَاسُ لَنْ یَنْقَاسَ لَنْ یُنْقَاسَ لَیَنْقَاسَنَّ لَیُنْقَاسَنَّ لَیَنْقَاسَنْ لَیُنْقَاسَنْ الامر منه اِنْقَسْ لِتُنْقَسْ لِیَنْقَسْ

لِیُنْقَسْ والنهی عنه لاتَنْقَسْ لا تُنْقَسْ لایَنْقَسْ لایُنْقَسْ الظرف منه مُنْقَاسٌ مُنْقَاسَان مُنْقَاسَاتٌ.

باب ہشتم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب استفعال چوں الاستفادة

اِسْتَفَادَ یَسْتَفِیْدُ اِسْتِفَادَةً فهو مُسْتَفِیْدٌ واُسْتُفِیْدَ یُسْتَفَادُ اِسْتِفَادَةً فذاك مُسْتَفَادٌ لَمْ یَسْتَفِدْ لَمْ یُسْتَفَدْ لایَسْتَفِیْدُ لایُسْتَفَادُ لَنْ یَسْتَفِیْدَ لَنْ یُسْتَفَادَ لَیَسْتَفِیْدَنَّ لَیُسْتَفَادَنَّ لَیَسْتَفِیْدَنْ لَیُسْتَفَادَنْ الامر منه اِسْتَفِدْ لِتُسْتَفَدْ لِیَسْتَفِدْ لِیُسْتَفَدْ والنهی عنه لاتَسْتَفِدْ لاتُسْتَفَدْ لایَسْتَفِدْ لایُسْتَفَدْ الظرف منه مُسْتَفَادٌ مُسْتَفَادَان مُسْتَفَادَاتٌ.

باب نہم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب اِفْعِلَالٌ چوں اَلاِبْیِضَاضُ

اِبْیَضَّ یَبْیَضُّ اِبْیِضَاضًا فهو مُبْیَضٌّ واُبْیُضَّ یُبْیَضُّ اِبْیِضَاضًا فذاك مُبْیَضٌّ لَمْ یَبْیَضَّ لَمْ یَبْیَضِّ لَمْ یَبْیَضِضْ لَمْ یُبْیَضَّ لَمْ یُبْیَضِّ لَمْ یُبْیَضَضْ لایَبْیَضُّ لایُبْیَضُّ لَنْ یَبْیَضَّ لَنْ یُبْیَضَّ لَیَبْیَضَّنَّ لَیُبْیَضَّنَّ لَیَبْیَضَّنْ لَیُبْیَضَّنْ الامر منه اِبْیَضَّ اِبْیَضِّ اِبْیَضِضْ لِتُبْیَضَّ لِتُبْیَضِّ لِتُبْیَضَضْ لِیَبْیَضَّ لِیَبْیَضِّ لِیَبْیَضِضْ لِیُبْیَضَّ لِیُبْیَضِّ لِیُبْیَضَضْ والنهی عنه لاتَبْیَضَّ لاتَبْیَضِّ لاتَبْیَضِضْ لاتُبْیَضَّ لاتُبْیَضِّ لاتُبْیَضَضْ لایَبْیَضَّ لایَبْیَضِّ لایَبْیَضِضْ لایُبْیَضَّ لایُبْیَضِّ لایُبْیَضَضْ الظرف منه مُبْیَضٌّ مُبْیَضَّان مُبْیَضَّاتٌ.

باب دہم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب اِفْعِيْلَال چوں اَلاِبْيِيْضَاضُ

اِبْيَاضَّ يَبْيَاضُّ اِبْيِيْضَاضًا فهو مُبْيَاضٌّ وَاُبْيُوْضَّ يُبْيَاضُّ اِبيِيضاضًا فذاك مُبْيَاضٌّ لَمْ يَبْيَاضَّ لَمْ يَبْيَاضِّ لَمْ يَبْيَا ضِضْ لَمْ يُبْيَاضَّ لَمْ يُبْيَاضِّ لَمْ يُبْيَاضَضْ لايَبْيَاضُّ لايَبْيَاضُّ لَنْ يَبْيَاضَّ لَنْ يُبْيَاضَّ لَيَبْيَاضَّنَّ لَيُبْيَاضَّنَّ لَيَبْيَاضَّنْ لَيُبْيَاضَّنْ الامر منه اِبْيَاضَّ اِبْيَاضِّ اِبْيَاضِضْ لِتُبْيَاضَّ لِتُبْيَاضِّ لِتُبْيَاضَضْ لِيَبْيَاضَّ لِيَبْيَاضِّ لِيَبْيَاضِضْ لِيُبْيَاضَّ لِيُبْيَاضِّ لِيُبْيَاضَضْ والنهی عنه لاتَبْيَاضَّ لاتَبْيَاضِّ لاتَبْيَاضِضْ لاتُبْيَاضَّ لاتُبْيَاضِّ لاتُبْيَاضَضْ لايَبْيَاضَّ لا يَبْيَاضِّ لايَبْيَاضِضْ لايُبْيَاضَّ لايُبْيَاضِّ لايُبْيَاضَضْ الظرف منه مُبْيَاضٌّ مُبْيَاضَّانِ مُبْيَاضَّاتٌ .

قوانین ناقص (معتل لام)

تعلیل : دُعَاءٌ اصل میں دُعَاوٌ تھا واو واقع ہوئی الف زائدہ کے بعد لام کلمہ کے مقابلے میں تو واو کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو دعاو سے دعاء بن گیا۔

قانون

ہر واؤ یا کہ واقع شود بعد از الف زائدہ برطرف یا درحکم آن را بہ ہمزہ بدل می کنند وجوباً.

اس قانون کا نام ہے دُعَاءٌ کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہیکہ واؤ یا یاء واقع ہو جائے الف زائدہ کے بعد لام کلمہ

کے مقابلے میں چاہے اسکے بعد کوئی حرف ہی نہ ہو یا کوئی حرف ہو لیکن لازمی نہ ہو تو ایسی واؤ اور یاء کو ہمزہ سے تبدیل کرنا واجب ہے۔ واؤ یا یاء کے بعد کوئی حرف نہ ہو اسکی مثال دُعَاءٌ ، مِدْعَاءٌ ، مِرْمَاءٌ جو اصل میں دُعَاوٌ ، مِدْعَاوٌ ، مِرْمَایٌ تھے۔ اگر کوئی حرف ہو لیکن لازمی نہ ہو اسکی مثال مِدْعَاءَانِ ، مِرْمَاءَان جو اصل میں مِدْعَاوَان مِرْمَایَان تھے۔

تعلیل : دُعِیَ اصل میں دُعِوَ تھا واؤ واقع ہوئی لام کلمے کے مقابلے میں ما قبل اسکا مکسور تھا، واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو دُعِوَ سے دُعِیَ بن گیا۔

قانون

هر واؤ که واقع شود مقابله لام کلمه ماقبل او مکسور باشد آں را بیا بدل کنند وجوباً.

اس قانون کا نام ہے دُعِیَ کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہے کہ ہر وہ واؤ جو واقع ہو لام کلمہ کے مقابلے میں اور ما قبل اسکا مکسور ہو تو ایسی واؤ کو یاء سے تبدیل کرنا واجب ہے جیسے دُعِیَ جو اصل میں دُعِوَ تھا۔

قانون

هر یا که واقع شود در آخر فعل فتح غیر اعرابی و ماقبلش مکسور باشد کسره ماقبلش را بفتح بدل کرده جوازاً پس یارا به الف بدل کنند بکلیه قال بر لغة بنی طی.

اس قانون کا نام ہے دُعَا کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہے کہ یاء مفتوح بفتح اصلی واقع ہو جائے فعل کے آخر میں

ما قبل اسکا مکسور ہو تو ایسی یاء کے ما قبل کے کسرہ کو فتح کے ساتھ تبدیل کرنا جائز ہے۔ اور یاء کو الف سے تبدیل کرنا واجب ہے۔ جیسے دُعَا جو اصل میں دُعِیَ تھا۔

تعلیل : یدعوا اصل میں یدعو تھا ضمہ واؤ پر ثقیل تھا اسکو حذف کیا تو یدعو سے یدعو بن گیا۔

قانون

ہر واؤ یا مضموم یا مکسور کہ واقع شود مقابلہ لام کلمہ بعد از ضمّہ کسرہ حرکت آن را حذف می کنند وجوباً بشرطیکہ در میان کسرہ و وائو و ضمہ و یا نباشد آن وائو و یا بدل از ہمزہ با بدال جوازی و حرکتش منقول از ہمزہ نباشد.

اس قانون کا نام ہے یَدْعُوْ، یَرْمِیْ کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہے کہ واؤ یا یاء مضموم یا مکسور واقع ہوں لام کلمہ کے مقابلے میں ما قبل اسکا مضموم یا مکسور ہو تو ایسی واؤ اور یاء کے ضمہ اور کسرہ کو حذف کرنا واجب ہے۔ بشرطیکہ کسرہ اور واؤ کے درمیان یاء نہ ہو اور ضمہ اور یاء کے دریان واؤ نہ ہو اور وہ واؤ اور یاء کسی قانون جوازی سے ہمزہ سے تبدیل شدہ نہ ہو اور اس واؤ اور یاء کا ضمہ اور کسرہ ہمزہ سے نقل شدہ نہ ہو جیسے یَدْعُوْ، یَرْمِیْ جو اصل میں یَدْعُوُ، یَرْمِیُ تھے۔

فائدہ : اگر کسرہ اور واؤ کے درمیان یاء واقع ہو گی جیسے رَامِیُوْنَ یا ضمہ اور یاء کے درمیان واؤ واقع ہو گی جیسے تَدْعُوِیْنَ تو وہاں یہ قانون جاری نہیں ہو گا۔

فائدہ : اگر واؤ اور یاء کسی قانون جوازی سے ہمزہ سے تبدیل شدہ ہو گا جیسے مُسْتَهْزِیُوْنَ جو اصل میں مُسْتَهْزِءُوْنَ تھا۔ اگر وہ واؤ اور یا کسی قانون وجوبی سے ہمزہ

سے تبدیل شدہ ہوگا تو وہاں یہ قانون جاری ہوگا جیسے جاءٍ جو اصل میں جَایِئٌ تھا۔ یاء واقع ہوئی الف فاعل کے بعد تو یاء کو بائع کے قانون سے ہمزہ کے ساتھ تبدیل کیا تو جَائِئٌ بن گیا۔ پس دو ہمزہ متحرک اکٹھے ہوگئے پہلا ان میں مکسور تھا تو دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کیا تو جَائِیٌ بن گیا۔ پس ضمہ یاء پر ثقیل تھا اس قانون سے ضمہ کو گرادیا تو التقائے تنوین ہوگیا پہلا مدہ تھا اس کو گرادیا تو جَاءٍ بن گیا۔

فائدہ : اگر واؤ یا یاء کا ضمہ کسرہ ہمزہ سے نقل شدہ ہوگا تو وہاں بھی یہ قانون جاری نہیں ہوگا جیسے یَسُوُ، یَجِیُ جو اصل میں یَسْوْءُ ، یَجِیْءُ ہیں۔

تعلیل : یُدْعٰی اصل میں یُدْعَوُ تھا واؤ واقع ہوئی چوتھی جگہ ما قبل کی حرکت اسکے مخالف تھی تو واؤ کو یاء کے ساتھ تبدیل کیا تو یُدْعٰی بن گیا۔

قانون

ہر واؤ کہ واقع شود سیوم جاچون صَاعِدٌ شود آن را بیا بدل کنند وجوباً بشرطیکہ ماقبلش مضموم و واؤ ساکن نباشد۔

اس قانون کا نام ہے یُدْعٰی کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہیکہ واؤ واقع ہو چوتھی جگہ یا چوتھی جگہ سے زائد پر اور اسکے ما قبل کی حرکت اسکے مخالف ہو تو واؤ کو یاء کے ساتھ تبدیل کرنا واجب ہے۔

تعلیل : دُعَاۃٌ اصل میں دَعَوَۃٌ تھا واؤ متحرک ما قبل مفتوح واؤ کو الف سے تبدیل کیا تو دَعَاۃٌ بن گیا۔ پس فاء کلمہ کو ضمہ دیا تا کہ التباس نہ ہو جائے صَلوٰۃٌ ، زَکوٰۃٌ مفرد کے ساتھ۔

تعلیل : دِعِیٌّ اصل میں دُعُوْوٌ تھا واؤ وقع ہوئی جمع میں اسم متمکن کے آخر میں

اسکے ما قبل میں دوسرا واؤ مدہ زائدہ تھا تو واؤ کو یاء کے ساتھ تبدیل کیا تو دُعُوْیٌ بن گیا۔ پس واؤ اور یاء ایک کلمہ میں اکٹھے ہو گئے، واؤ کو یاء کیا اور یاء کو یاء میں ادغام کیا تو دُعُیٌّ بن گیا۔ پس یاء مشدد واقع ہوئی اسم متمکن کے آخر میں ما قبل اسکا مضموم تھا تو ما قبل کے ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کیا اور فاء کلمہ کے ضمہ کو بھی عین کلمہ کی مناسبت سے کسرہ سے تبدیل کیا تو دِعِیٌّ بن گیا۔

قانون

ہر واؤ لازم غیر بدل از ہمزہ کہ واقع شود آخر اسم متمکن ماقبلش مضموم باشد یا واؤ مدہ زائدہ باشد در جمع آن را بیا بدل کنند وجوباً در مفرد مانع از وجوب اعلال است آن واؤ مدہ زائدہ مگر وقتیکہ ماقبلش دیگر واؤ متحرك باشد.

اس قانون کا نام ہے دِعِیٌّ کا پہلا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہیکہ دو حالتوں میں واؤ کو یاء کے ساتھ تبدیل کرنا واجب ہے۔

(۱) واؤ لازمی اسم متمکن کے آخر میں واقع ہو جائے ما قبل اسکا مضموم ہو اور ہمزہ سے تبدیل شدہ نہ ہو تو ایسی واؤ کو یاء کے ساتھ تبدیل کرنا واجب ہے چاہے مفرد میں ہو یا جمع میں ہو۔ مفرد کی مثال تَبَنٍّ جو اصل میں تَبَنُّوٌ تھا اس قانون سے تَبَنِّیٌ ہو گیا۔ جمع کی مثال جیسے دِرخٍ جو اصل میں رُخُوٌ تھا اس قانون سے رُخُیٌ ہو جائیگا۔

(۲) واؤ لازمی جمع میں واقع ہو اسم متمکن کے آخر میں اسکے ما قبل میں دوسرا واؤ مدہ زائدہ ہو تو ایسی واؤ کو یاء کے ساتھ تبدیل کرنا واجب ہے بشرطیکہ وہ واؤ ہمزہ سے تبدیل شدہ نہ ہو جیسے دِعِیٌّ جو اصل میں دُعُوْوٌ تھا اس قانون سے دُعُوْیٌ بن گیا۔

قانون

ہر یاء مشدّد یا مخفَّف کہ واقع شود ، درآخر اسم متمکن ماقبلش اگر ایك حرف مضموم باشد ضمہ اَن را بکسرہ بدل کنند وجوباً و اگر دو باشد چوں دُعُیٌّ ضمہ متصل را وجوباً و غیر متصل را جوازاً .

اس قانون کا نام ہے دِعِیٌّ کا دوسرا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہے کہ یائے مشدد یا یائے مخفف واقع ہو اسم متمکن کے آخر میں تو پھر دیکھا جائے گا کہ اس یاء کے ما قبل میں ایک حرف مضموم ہے یا دو حرف مضموم ہیں۔ اگر ایک حرف مضموم ہے تو اس یاء کے ما قبل کے ضمے کو کسرہ سے تبدیل کرنا واجب ہے۔ یائے مخفف کی مثال تَبَنُّیٌ اس قانون سے تَبَنِّیٌ ہو جائے گا۔ پس ضمہ یا پر ثقیل تھا اس کو حذف کیا تو التقائے تنوین ہو گیا پہلا مدہ تھا اس کو حذف کیا تو تبَنٍّ ہو گیا۔ اور یائے مشدد کی مثال مَقْوِیٌّ جو اصل میں مقْوُوْوٌ تھا واؤ واقع ہوئی اسم متمکن کے آخر میں واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مقْوُوْیٌ ہو گیا اب واؤ اور یاء ایک کلمہ میں اکٹھی ہو گئیں تو واؤ کو یاء کیا اور یاء کو یاء میں ادغام کیا تو مَقْوُیٌّ ہو گیا تو اس قانون سے یاء کے ما قبل کے ضمے کو کسرہ سے تبدیل کیا تو مقْوِیٌّ ہو گیا اور اگر ما قبل میں دو حرف مضموم ہوں تو یاء کے متصل ضمہ کو کسرہ کے ساتھ تبدیل کرنا واجب ہے اور غیر متصل ضمہ کو کسرہ کے ساتھ تبدیل کرنا جائز ہے۔ جیسے دُعُیٌّ تو اس قانون سے دُعِیٌّ پڑھنا واجب ہے اور دِعِیٌّ پڑھنا جائز ہے۔ یائے مخفف کی مثال دُخُیٌ کو دُخِیٌ پڑھنا واجب ہے اور دِخِیٌّ پڑھنا جائز ہے۔

فائدہ : ہم نے کہا اگر واؤ واقع ہو جائے جمع میں اسم متمکن کے آخر میں اور

اسکے ما قبل میں واؤ مدہ زائدہ ہو تو ایسی واؤ کو یاء کے ساتھ تبدیل کرنا واجب ہے۔ اگر ایسی واؤ مفرد، میں واقع ہوگی تو ایسی واؤ کو یاء کے ساتھ تبدیل کرنا جائز ہے۔ جیسے مَدْعُوْوٌ میں واؤ کو یاء کے ساتھ تبدیل کرنا جائز ہے تو مَدْعُوْیٌ ہو جائیگا۔ پھر واؤ کو یاء کیا اور یاء کو یاء میں ادغام کیا تو مَدْعُیٌّ ہو گیا۔ ما قبل کے ضمے کو کسرہ سے تبدیل کیا دِعِیٌّ کے دوسرے قانون سے تو مَدْعِیٌّ بن گیا۔

فائدہ : لیکن اگر اس قسم کی واؤ مفرد میں واقع ہو جائے اور اس واؤ مدہ زائدہ سے پہلے اگر تیسری واؤ متحرک ہوگی تو وہاں واؤ کو یاء کے ساتھ تبدیل کرنا واجب ہے۔ جیسے مَقْوُوْوٌ اب واؤ واقع ہوئی ہے مفرد میں اس سے پہلے دو دوسری واؤ مدہ زائدہ تھی اور اس سے پہلے تیسری واؤ متحرک تھی تو واؤ کو ویاء کیا اور اس قانون سے مَقْوُیٌ ہو گیا۔

تعلیل : لَمْ یدع ، لَمْ یدع اصل میں یدعو ، یدعی تھے جب لَمْ جازمہ جد اسکے ابتداء میں آیا تو آخر کو جزم دیا جزم کی وجہ سے حرف علت گر گیا تو یَدْعُو یُدْعٰی سے لَمْ یَدْعُ لَمْ یُدْعَ بن جائیگا۔

قانون

ھر حرف علت که واقع شود در آخر فعل مضارع وقت دخول جوازم و بنا کردن امر حاضر معروف حذف کرده شود وجوباً .

اس قانون کا نام ہے لَمْ یَدْعُ ، لَمْ یُدْعَ کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہیکہ حرف علت جو لام کلمہ کے مقابلے میں آخر کلمے میں واقع ہو جائے تو دو حالتوں میں گر جاتا ہے ایک فعل مضارع پر حرف جازم کے داخل ہونیکے وقت دوسرا امر بنانے کے وقت جیسے یدعو سے لم یدع اور تدعو سے ادع۔

قانون

در التقائے ساکنین علی غیر حدہ اگر ساکن اول غیر مدہ واؤ جمع باشد آن را حرکت ضمہ می دھند وجوباً واگر ساکن اول غیر مدہ یائے واحدہ باشد آن را حرکت کسرہ می دھند وجوباً.

اس قانون کا نام ہے لَتُدْعَوُنَّ ، لِتُدْعَيِنَّ کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہے کہ التقائے ساکنین علی غیر حدہ واقع ہو جائے تو دیکھا جائے گا کہ دونوں ساکنوں میں سے پہلا ساکن واؤ جمع کی غیر مدہ ہے یا ء واحدہ غیر مدہ ہے۔ اگر واؤ جمع کی غیر مدہ ہے تو اسکو حرکت ضمہ دینا واجب ہے جیسے لِتُدْعَوُنَّ جو اصل میں لِتُدْعَوْ تھا جب نون تاکید ثقیلہ اسکے آخر میں لائیں گے تو التقائے ساکنین علی غیر حدہ واقع ہوا پہلا ساکن واؤ جمع کی غیر مدہ تھی تو اسکو حرکت ضمہ دی تو لِتُدْعَوُنَّ بن جائیگا۔ اگر پہلا ساکن یائے واحدہ غیر مدہ ہے تو اس کو کسرہ دینا واجب ہے جیسے لِتُدْعَيِنَّ جو اصل میں لِتُدْعَیْ تھا جب نون تاکید ثقیلہ اسکے آخر میں لائے تو التقائے ساکنین علی غیر حدہ واقع ہو گیا پہلا ساکن یائے واحدہ غیر مدہ تھی تو اسکو کسرہ دیا تو لِتُدْعَيِنَّ ہو گیا۔

تعلیل : دُعْیَا اصل میں دُعْوَا تھا واؤ واقع ہوئی فُعْلیٰ اسمی کے لام کلمے کے مقابلے میں تو واؤ کو یاء کے ساتھ تبدیل کیا تو دُعْوَا سے دُعْیَا بن گیا۔

تعلیل : رَخَایَا اصل میں رَخَاوِوُ تھا واؤ واقع ہوئی لام کلمے کے مقابلے میں ماقبل اسکا مکسور تھا تو واؤ کو یا کے ساتھ تبدیل کیا تو رَخَائِیُ بن گیا پس ہمزہ واقع ہوا الف فاعل کے بعد یاء سے پہلے مفرد میں یاء سے پہلے نہیں تھا تو ہمزہ کو یائے مفتوح سے تبدیل کیا تو رَخَایَیُ بن گیا۔ پس یائے متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف

سے تبدیل کیا تو رَخایَا بن گیا۔

قانون

واؤ لام کلمہ فعلی اسمی یا می شود و یا لام کلمہ فعلی اسمی واؤ می شود وجوباً.

اس قانون کا نام ہے فُعْلیٰ اسمی کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہیکہ ہر ایسا واؤ جو واقع ہو فعلی اسمی کے لام کلمے کے مقابلے میں ایسے واؤ کو یاء کے ساتھ تبدیل کرنا واجب ہے چاہے فعلی اسمی حقیقی ہو یا حکمی ہو۔ فعلی اسمی حقیقی کی مثال دُنْیَا جو اصل میں دُنْوَا تھا۔ فعلی اسمی حکمی کی مثال دُعْیَا جو اصل میں دُعْوَا تھا۔

اور اگر یاء واقع ہو فعلی اسمی کے لام کلمہ کے مقابلے میں تو ایسی یاء کو واؤ کے ساتھ تبدیل کرنا واجب ہے جیسے تقویٰ جو اصل میں تقیا تھا۔

قانون

هر همزه که واقع شود بعد از الف مفاعل قبل از یا و در مفرد قبل از یا نبود آن را بیا مفتوحه بدل می کنند وجوباً مگر واؤ که واقع شده بود در مفردش بعد از الف چهارم جاچرا که آن همزه را در جمع بواؤ مفتوحه بدل کنند وجوباً.

اس قانون کا نام ہے رَخَایَا کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہے کہ ہمزہ واقع ہو الف مفاعل کے بعد یاء سے پہلے اور مفرد میں یاء سے پہلے نہ ہو تو ایسے ہمزہ کو یاء مفتوح کے ساتھ تبدیل کرنا

واجب ہے۔ مفرد میں یاء سے پہلے نہ ہونے کا مطلب یہ ہےکہ مفرد میں ہمزہ ہی نہ ہو یا مفرد میں ہمزہ ہو لیکن یاء سے پہلے نہ ہو۔ جیسے خَطَایَا جو اصل میں خَطَائِیُ تھا اسکا مفرد خَطِیْئَۃٌ ہے۔

فائدہ : اگر ہمزہ واقع ہو جائے الف مفاعل کے بعد واؤ سے پہلے اور مفرد میں واؤ چوتھی جگہ پر ہو تو ایسے ہمزہ کو واؤ مفتوح سے تبدیل کرنا واجب ہے جیسے اَدَاوَا جو اصل میں اَدَائِوُ تھا اسکا مفرد اَدَاوَۃٌ ہے۔

تعلیل : رُخَیٌّ ، رُخَیَّۃٌ اصل میں رُخَیِّیٌ ، رُخَیِّیَۃٌ تھا۔ تین یاء اکٹھے ہو گئے ایک کلمہ میں اسطرح کہ پہلی یاء دوسری یاء میں مدغم تھی اور تیسری لام کلمہ کے مقابلے میں تھی تو تیسری یاء کو حذف کیا تو رُخَیِّیٌ ، رُخَیِّیَۃٌ سے رُخَیٌّ ، رُخَیَّۃٌ بن جائے گا

قانون

ہر جا کہ سہ یا در یک کلمہ جمع شوند باین طور کہ اوّل مدغم در ثانی و ثالث مقابلہ لام کلمہ آن ثالث را حذف کنند نسیاً نسیاً بشرطیکہ در تصغیر باشد ہم چنین اگر دو یا جمع شوند حذف یکے جائز است چون سَیِّدٌ اورا سَیْدٌ خواندن جائز است.

اس قانون کا نام ہے رُخَیٌّ ، رُخَیَّۃٌ کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہے کہ تین یاء اکٹھی ہو جائیں ایک کلمہ میں اسطرح کہ پہلی یاء ثانی میں مدغم ہو اور ثالث لام کلمے کے مقابلے میں ہو تو تیسری یاء کو نسیاً منسیاً حذف کرنا واجب ہے۔ بشرطیکہ یاء فعل جاری مجری فعل میں نہ ہو مثال رُخَیٌّ ، رُخَیَّۃٌ جو اصل میں رُخَیِّیٌ ، رُخَیِّیَۃٌ تھے۔

فائدہ : جاری مجریٰ فعل سے مراد اسم فاعل اور اسم مفعول ہے اگر تین یائیں اس قسم کی فعل یا جاری مجریٰ فعل میں اکھٹی ہو جائیں گی تو تیسری یاء کو حذف کرنا جائز ہے جیسے مُحَيِّيٌ ، مُحَيِّيَةٌ سے مُحَيٍّ ، مُحَيَّةٌ۔

تعلیل : رَمُوَتْ اصل میں رَمُيَتْ تھا یاء واقع ہوئی تاء تانیث سے پہلے ما قبل والا حرف مضموم تھا تو یاء کو واؤ کے ساتھ تبدیل کیا تو رَمُيَتْ سے رَمُوَتْ بن گیا۔

قانون

هر واؤ و يا كه واقع شود قبل تائے تانيث يا زيادة فَعُلَان ماقبلش واؤ مضموم باشد ضمه ماقبلش را بكسره بدل كنند وجوباً و اگر غير واؤ باشد آن يارا بواؤ بدل كنند و واؤ برحال خود ماند.

اس قانون کا نام ہے رَمُوَتْ کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہے کہ واؤ یا یاء تاء تانیث ساکن سے پہلے ہو یا فعلان کے الف نون سے پہلے۔ پھر دیکھا جائے گا کہ ایسے واؤ یا یاء ما قبل میں واؤ مضموم ہے یا کوئی اور حرف ہے اگر واؤ مضموم ہے تو اس کے ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کرنا واجب ہے۔ پھر اگر تاء سے پہلے یا الف نون سے پہلے واؤ ہے تو پھر اس واؤ کو یاء کے ساتھ تبدیل کرنا واجب ہے جیسے قَوُوَتْ کو قَوِيَتْ پڑھنا واجب ہے۔ یاء کی مثال طَوُيَتْ سے طَوِيَتْ۔ الف نون سے پہلے واؤ ہو تو اسکی مثال قَوُوَان سے قَوِيَان۔ یاء کی مثال طَوُوَان سے طَوِيَان ۔ اگر ایسی واؤ اور یاء سے پہلے کوئی اور حرف مضموم ہے تو پھر دیکھا جائے گا کہ تاء تانیث یا الف نون سے پہلے واؤ ہے یا یاء اگر یاء ہے تو اسکو واؤ کے ساتھ تبدیل کرنا واجب ہے۔ یاء کی مثال رَمُيَتْ سے رَمُوَتْ ، اگر واؤ

ہے تو اپنے حال پر رہے گی جیسے رَمُیَان سے رَمُوَان، واو کی مثال دَخُوان۔

تعلیل: رَمُوَ اصل میں رَمُیَ تھا یاء واقع ہوئی فعل کے آخر میں ما قبل اسکا مضموم تھا تو یاء کو واؤ کے ساتھ تبدیل کر دیا۔

قانون

ہر یا کہ واقع شود در فعل در مقابلہ لام کلمہ ما قبل مضموم باشد واؤ شود و جوباً

اس قانون کا نام ہے رَمُوَ کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہے کہ یاء واقع ہو جائے فعل کے آخر میں ما قبل اسکا مضموم ہو تو ایسی یاء کو واؤ کے ساتھ تبدیل کرنا واجب ہے جیسے رَمُیَ سے رَمُوَ۔

ابواب ثلاثی مجرد ناقص واوی

باب اول

صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی بر وزن فَعَلَ یَفْعُلُ چوں اَلدُّعَاءُ

دَعَا یَدْعُوْ ، دُعَاءً فھو دَاعٍ و دُعِیَ یُدْعٰی دُعاءً فذاك مَدْعُوٌّ لَمْ یَدْعُ لَمْ یُدْعَ لایَدْعُوْ لایُدْعٰی لَنْ یَدْعُوَ لَنْ یُدْعٰی لَیَدْعُوْنَّ لَیُدْعَیَنَّ لَیَدْعُوْنْ لَیُدْعَیَنْ امر منه اُدْعُ لِتُدْعَ لِیَدْعُ لِیُدْعَ والنهی عنه لاتَدْعُ لاتُدْعَ لایَدْعُ لایُدْعَ الظرف منه مَدْعًی والآلة منه مِدْعًی ومِدْعَاةٌ ومِدْعَاءٌ وافعل التفضیل المذکر منه اَدْعٰی والمؤنث منه دُعْیٰ وفعل التعجب منه مَا اَدْعَاهُ واَدْعِیْ به ودَعُوَ.

گردان ماضی معروف مع تعلیل

دَعَا: اصل میں دَعَوَ تھا واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو قال باع کے قانون سے الف سے تبدیل کیا تو دَعَا بن گیا۔

دَعَوَا : قانون جاری نہیں ہوگا بسبب مانع تعلیل الف تثنیہ کے۔

دَعَوْا: دَعَوْا اصل میں دَعَوُوْا تھا واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے تبدیل کیا تو التقائے ساکنین ہوگیا پہلا مدہ تھا اسکو حذف کیا تو دَعَوْا بن گیا۔

دَعَتْ: دَعَتْ اصل میں دَعَوَتْ تھا واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے تبدیل کیا تو التقائے ساکنین ہوگیا پہلا مدہ تھا اسکو حذف کردیا تو دعت ہوگیا۔

دعتا: اصل میں دعوتا تھا تعلیل اوپر گزر چکی ہے۔

دَعَوْنَ ،دَعَوْتَ ، دَعَوْتُمَا ، دَعَوْتُمْ ، دَعَوْتِ ، دَعَوْتُمَا ، دَعَوْتُنَّ ، دَعَوْتُ، دَعَوْنَا یہ تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ بسبب مانع تعلیل واؤ ساکن کے۔

گردان ماضی مجہول مع تعلیل

دُعِيَ : اصل میں دُعِوَ تھا واؤ واقع ہوئی لام کلمے کے مقابلے میں ماقبل اسکا مکسور تھا، دُعِيَ ہی کے قانون سے واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو دُعِوَ سے دُعِيَ بن گیا۔

دُعِيَا : اصل میں دُعِوَا تھا۔ تعلیل اوپر گزر چکی ہے۔

دُعُوا :اصل میں دُعِوُوْا تھا واؤ واقع ہوئی لام کلمے کے مقابلے میں ماقبل اسکا مکسور تھا دعی کے قانون سے واؤ کو یاء کیا تو دُعِيُوْا بن گیا ضمہ یاء پر ثقیل تھا نقل کرکے ماقبل کو دیا قیل بیع کے قانون کے دوسرے حکم سے۔ اب یاء ساکن ظاہر ماقبل مضموم یاء کو یُوْسِرُ کے قانون سے واؤ سے تبدیل کیا تو التقائے ساکنین ہوگیا۔ پہلا واؤ مدہ تھا اسکو حذف کردیا تو دُعُوْا بن گیا۔

دُعِیَتْ: اصل میں دُعِوَتْ تھا واؤ واقع ہوئی لام کلمے کے مقابلے میں ما قبل اسکا مکسور تھا، واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو دُعِیَتْ بن گیا۔

دُعِیَتَا: اصل میں دُعِوَتَا تھا تعلیل قطعہ سابقہ میں موجود ہے۔

گردان: دُعِیْنَ ، دُعِیْتَ ، دُعِیْتُمَا ، دُعِیْتُمْ ، دُعِیْتِ ، دُعِیْتُمَا ، دُعِیْتُنَّ ، دُعِیْتُ ، دُعِیْنَا.

گردان مضارع معروف مع تعلیل

یَدْعُوْ: اصل میں یَدْعُوُ تھا، یدعو ، یرمی کے قانون سے واؤ کا ضمہ حذف کر دیا تو یدعو بن گیا۔ تدعو ، تدعو ، ادعو ، ندعو کو بھی یدعو پر قیاس کریں۔

یَدْعُوَانِ ، تَدْعُوَانِ ، تَدْعُوَانِ ، تَدْعُوَانِ: یہ اپنی اصل پر ہیں۔

یَدْعُوْنَ: اصل میں یَدْعُوُوْنَ تھا ضمہ واؤ پر ثقیل تھا اسکو حذف کر دیا تو التقائے ساکنین ہوگیا۔ پہلا مدہ تھا اسکو حذف کر دیا تو یَدْعُوْنَ بن گیا۔ تَدْعُوْنَ کو بھی اسی پر قیاس کریں۔

یَدْعُوْنَ ، تَدْعُوْنَ: اپنی اصل پر ہیں (یہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے صیغے ہیں)

تَدْعِیْنَ: اصل میں تَدْعُوِیْنَ تھا کسرہ واؤ پر ثقیل تھا نقل کر کے ما قبل کو دیا اب واؤ ساکن ظاہر ما قبل مکسور واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو التقائے ساکنین ہو گیا پہلی یاء مدہ تھی اسکو حذف کر دیا تو تَدْعِیْنَ بن گیا۔

گردان: یَدْعُوْ ، یَدْعُوَانِ ، یَدْعُوْنَ ، تَدْعُوْ ، تَدْعُوَانِ ، یَدْعُوْنَ ، تَدْعُوْ ، تَدْعُوَانِ ، تَدْعُوْنَ ، تَدْعِیْنَ ، تَدْعُوَانِ ، تَدْعُوْنَ ، اَدْعُوْ ، نَدْعُوْ

گردان مضارع مجہول مع تعلیل

یُدْعٰی: اصل میں یُدْعَوُ تھا واؤ واقع ہوئی چوتھی جگہ پر ما قبل کی حرکت مخالف

تھی واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ اب یاء متحرک ما قبل مفتوح یاء کو الف سے تبدیل کیا تو یُدْعٰی بن گیا۔ تُدْعٰی، تُدْعٰی، اُدْعٰی، نُدْعٰی کو بھی اسی پر قیاس کریں

یُدْعَیَان: اصل میں یُدْعَوَان تھا واؤ واقع ہوئی چوتھی جگہ ما قبل کی حرکت مخالف تھی واؤ کو یاء کے ساتھ تبدیل کیا تو یُدْعَیَان بن گیا، تُدْعَیَان، تُدْعَیَان، تُدْعَیَان کو بھی اسی پر قیاس کریں۔

یُدْعَوْنَ: اصل میں یُدْعَوُوْنَ تھا واؤ واقع ہوئی چوتھی جگہ ما قبل کی حرکت مخالف تھی واؤ کو یاء سے تبدیل کیا اب یاء متحرک ما قبل مفتوح یاء کو الف سے تبدیل کیا تو التقائے ساکنین ہو گیا پہلا مدہ تھا اسکو حذف کیا تو یُدْعَوْنَ بن گیا۔ تُدْعَوْنَ کو اسی پر قیاس کریں۔

یُدْعَیْنَ: اصل میں یُدْعَوْنَ تھا واؤ واقع ہوئی چوتھی جگہ ما قبل کی حرکت اسکے مخالف تھی واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یُدْعَیْنَ بن گیا۔ تُدْعَیْنَ کو اسی پر قیاس کریں۔

تُدْعَیْنَ: اصل میں تُدْعَوِیْنَ تھا واؤ واقع ہوئی چوتھی جگہ پر ما قبل کی حرکت مخالف تھی واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ اب یاء متحرک ما قبل مفتوح یاء کو الف سے تبدیل کیا تو التقائے ساکنین ہو گیا۔ پہلا مدہ تھا اسکو حذف کیا تو تُدْعَیْنَ بر وزن تُفْعَیْنَ بن گیا۔

گردان یُدْعٰی، یُدْعَیَان، یُدْعَوْنَ، تُدْعٰی، تُدْعَیَان، یُدْعَیْنَ، تُدْعٰی، تُدْعَیَان، تُدْعَوْنَ، تُدْعَیْنَ، تُدْعَیَان، تُدْعَوْنَ، اُدْعٰی، نُدْعٰی.

گردان اسم فاعل مع تعلیل

مذکر: دَاعٍ، دَاعِیَان، دَاعُوْنَ، دُعَاۃٌ، دُعَاءٌ، دُعًّی، دُعْوٌ، دُعْوَاءُ، دُعْوَانٌ، دِعَاءٌ، دِعِیٌّ، اَدْعَاءٌ.

مؤنث: دَاعِيَةٌ ، دَاعِيَتَان ، دَاعِيَاتٌ، دَوَاعِي ، دُعًى ، دُوَيْعِي ،دُوَيْعِيَةٌ

دَاعٍ : اصل میں دَاعِوٌ تھا واؤ واقع ہوئی لام کلمہ کے مقابلے میں ما قبل اسکا مکسور تھا تو واؤ کو یاء سے بدل دیا۔ اب ضمہ یاء پر ثقیل تھا اسکو حذف کر دیا تو التقائے تنوین ہو گیا۔ پہلا مدہ تھا اسکو حذف کر دیا تو دَاعٍ بروزن فَاعٍ بن گیا۔

داعیان : اصل میں دَاعِوَان تھا واؤ واقع ہوئی لام کلمے کے مقابلے میں ما قبل مکسور تھا واؤ کو یاء کیا تو دَاعِيَان بن گیا۔

دَاعُوْنَ : اصل میں داعِوُوْنَ تھا واؤ واقع ہوئی لام کلمے کے مقابلے میں واؤ کو یاء سے تبدیل کیا اب ضمہ یاء پر ثقیل تھا نقل کرکے ما قبل کو دیا ما قبل کی حرکت زائل کرنے کے بعد اب یاء ساکن ظاہر ما قبل مضموم یاء کو واؤ سے تبدیل کیا اب التقائے ساکنین ہو گیا پہلا مدہ تھا اس کو حذف کر دیا تو دَاعُوْنَ بروزن فَاعُوْنَ بن گیا۔

دُعَاةٌ :اصل میں دَعَوَةٌ تھا واؤ متحرک ما قبل مفتوح واؤ کو الف سے تبدیل کیا اور فاء کلمہ کو ضمہ دیا تاکہ التباس نہ ہو صلوۃ ، زکوۃ مفرد کے ساتھ ، تو دُعَاةٌ بروزن فُعَالٌ بن گیا۔

دُعَّاءٌ:اصل میں دُعَّاوٌ تھا واؤ واقع ہوئی الف زائدہ کے بعد لام کلمہ میں، اسکو ہمزہ سے تبدیل کیا تو دُعَّاءٌ بن گیا۔ بروزن فُعَّالٌ.

دُعًّى :اصل میں دُعَّوٌ تھا واؤ واقع ہوئی چوتھی جگہ ما قبل کی حرکت مخالف تھی واؤ کو یاء سے تبدیل کیا اب یاء متحرک ما قبل مفتوح تھا تو یاء کو الف سے تبدیل کیا اب التقائے تنوین ہو گیا پہلا مدہ تھا اسکو حذف کیا تو دُعًّى بروزن فُعًّى بن گیا۔

دُعْوٌ: اپنی اصل حالت پر ہے بروزن فُعْلٌ۔

دُعَوَاءُ: اپنی اصلی حالت پر ہے بروزن فُعَلاءُ

دُعْوَانٌ:اپنی اصلی حالت پر ہے بروزن فُعْلانٌ ۔

دِعَاءٌ: اصل میں دِعَاوٌ تھا واؤ واقع ہوئی طرف حقیقی میں تو واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو دِعَاءٌ بن گیا۔

دِعِيٌّ: اصل میں دعوو تھا واؤ واقع ہوئی جمع میں اسم متمکن کے آخر میں ما قبل میں دوسرا واؤ مدہ تھا تو واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو دُعُوْیٌ ہو گیا۔ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں اکٹھے ہو گئے پہلا ان میں ساکن تھا واؤ کو یاء کیا اور یاء کو یاء میں ادغام کیا تو دُعُيٌّ بن گیا اب یاء مشدد واقع ہوئی اسم متمکن میں تو ما قبل کے ضمے کو کسرہ سے بدل دیا اور فاء کلمہ کو عین کی مناسبت کی وجہ سے کسرہ دیا تو دِعِيٌّ بن گیا

دَاعِيَةٌ :۔ اصل میں دَاعِوَةٌ تھا واؤ واقع ہوئی لام کلمے میں ما قبل مکسور تھا واؤ کو یا سے تبدیل کیا تو دَاعِيَةٌ بروزن فَاعِلَةٌ بن گیا۔

دَاعِيَتَان ، دَاعِيَاتٌ :۔ اصل میں دَاعِوَتَانِ ، دَاعِوَاتٌ تھے تعلیل قطعہ سابقہ میں موجود ہے۔

دَوَاعٍ: اصل میں دَوَاعِوُ تھا واؤ واقع ہوئی لام کلمہ کے مقابلے میں ما قبل اسکا مکسور تھا واؤ کو یاء سے تبدیل کیا اب ضمہ یاء پر ثقیل تھا اسکو حذف کر دیا تو التقائے تنوینی ہو گیا یاء اور تنوین مقدر کے درمیان پہلا مدہ تھا اسکو گرا دیا تو دَوَاعٍ بروزن فَوَاعٍ بن گیا۔

دُعًّی: اصل میں دُعَّوٌ تھا واؤ واقع ہوئی چوتھی جگہ ما قبل کی حرکت مخالف تھی واؤ کو یاء سے تبدیل کیا اب یاء متحرک ما قبل مفتوح یا کو الف سے تبدیل کیا تو التقائے تنوینی ہو گیا پہلا مدہ تھا اسکو حذف کر دیا تو دُعًّی بروزن فُعًّی بن گیا۔

دُوَيْعٍ: اصل میں دُوَيْعِوٌ تھا واؤ واقع ہوئی لام کلمے کے مقابلے میں ما قبل اسکا مکسور تھا واؤ کو یاء کے سات تبدیل کیا اب ضمہ یاء پر ثقیل تھا اسکو حذف کر دیا تو التقائے تنوینی ہو گیا پہلا مدہ تھا اسکو حذف کر دیا تو دُوَيْعٍ بروزن فُوَيْعٍ بن گیا۔

دُوَیْعِیَۃٌ: اصل میں دُوَیْعِوَۃٌ تا واؤ واقع ہوئی لام کلمے کے مقابلے میں واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو دُوَیْعِیَۃٌ بروزن فُوَیْعِلَۃٌ بن گیا۔

گردان اسم مفعول مع تعلیل

مَدْعُوٌّ ، مَدْعُوَّان ، مَدْعُوُّوْنَ ، مَدْعُوَّۃٌ ، مَدْعُوَّتَان ، مَدْعُوَّاتٌ
مَدَاعِیٌّ ، مُدَیْعِیٌّ ، مُدَیْعِیَۃٌ .

مَدْعُوٌّ: اصل میں مَدْعُوْوٌ تھا دو حرف ایک جنس کے اکٹھے ہو گئے پہلا ساکن تھا تو پہلے کو دوسرے میں ادغام کیا تو مَدْعُوٌّ بروزن مَفْعُوْلٌ بن گیا۔

مدعوان، مدعوون ، مدعوۃ ، مدعوتان ، مدعوات کو اسی پر قیاس کریں۔

مَدَاعِیٌّ: اصل میں مَدَاعِیْوُ تھا واؤ اور یاء ایک کلمہ میں اکٹھے ہو گئے پہلا ان میں ساکن تھا واؤ کو یاء کیا اور یاء کو یاء میں ادغام کیا تو مَدَاعِیٌّ بروزن مَفَاعِلٌ بن گیا

مُدَیْعِیٌّ: اصل میں مُدَیْعِیْوٌ تھا واؤ اور یاء ایک ساتھ آگئے اور پہلا ان میں ساکن تھا تو واؤ کو یاء کیا اور یاء کو یاء میں ادغام کیا تو مُدَیْعِیٌّ بروزن مُفَیْعِلٌ بن گیا۔

مُدَیْعِیَّۃٌ: اصل میں مُدَیْعِیْوَۃٌ تھا واؤ اور یاء ایک کلمہ میں اکٹھے ہو گئے پہلا ساکن تھا واؤ کو یاء کیا اور یاء کو یاء میں ادغام کیا تو مُدَیْعِیَّۃٌ بن گیا۔

گردان فعل جحد معروف مع تعلیل

(معروف)

لَمْ یَدْعُ ، لَمْ یَدْعُوَا ،لَمْ یَدْعُوْا ، لَمْ تَدْعُ ، لَمْ تَدْعُوَا، لَمْ یَدْعُوْنَ ، لَمْ تَدْعُ لَمْ تَدْعُوَا ،لَمْ تَدْعُوْا ،لَمْ تَدْعِی ، لَمْ تَدْعُوَا، لَمْ تَدْعُوْنَ ، لَمْ اَدْعُ ، لَمْ نَدْعُ .

(مجہول)

لَمْ یُدْعَ، لَمْ یُدْعَیَا ، لَمْ یُدْعَوْا ، لَمْ تُدْعَ ،لَمْ تُدْعَیَا ، لَمْ یُدْعَیْنَ ، لَمْ تُدْعَ،

لَمْ تُدْعَیَا ،لَمْ تُدْعَوْا ، لَمْ تُدْعَی ، لَمْ تُدْعَیَا ، لَمْ تُدْعَیْنَ ، لَمْ اُدْعَ ، لَمْ نُدْعَ.

تعلیل: لَمْ یَدْعُ ، لَمْ یُدْعَ الی آخرہ کو یَدْعُوْ ، یُدْعٰی الی آخرہ سے اسطرح بناتے ہیں کہ فعل مضارع کے شروع میں لم جازمہ جحدیہ لائینگے تو آخر کو جزم کرے گا علامت جزم کی وجہ سے پانچ پانچ صیغوں میں حرف علت گر جائے گا اور سات سات صیغوں میں نون اعرابی گر جائے گا اور دو دو صیغوں میں کچھ عمل نہیں کرے گا کیونکہ وہ مبنی ہیں۔

گرادن فعل نفی معروف و مجہول مع تعلیل

لایَدْعُوْ ،لایَدْعُوَانِ ، لایَدْعُوْنَ ، لاتَدْعُوْ ،لاتَدْعُوَانِ ،لایَدْعُوْنَ ، لاتَدْعُوْ لاتَدْعُوَانِ ،لاتَدْعُوْنَ ،لاتَدْعِیْنَ ،لاتَدْعُوَانِ ، لاتَدْعُوْنَ ، لااَدْعُوْ ، لانَدْعُوْ.

(مجہول)

لایُدْعٰی ،لایُدْعَیَانِ ، لایُدْعَوْنَ ، لاتُدْعٰی ، لاتُدْعَیَانِ ، لایُدْعَیْنَ ، لاتُدْعٰی لاتُدْعَیَانِ ،لاتُدْعَوْنَ ، لاتُدْعَیْنَ ، لاتُدْعَیَانِ ، لاتُدْعَیْنَ ، لااُدْعٰی ، لانُدْعٰی

تعلیل: فعل نفی یعنی لایَدْعُوْ ، لایُدْعٰی الی آخرہ کو یَدْعُوْ ، یُدْعٰی الی آخرہ سے اسطرح بناتے ہیں کہ لا نافیہ اسکے شروع میں لائیں گے تو لفظ میں کچھ عمل نہیں کریگا صرف معنی مثبت کو منفی میں تبدیل کردے گا۔

گردان فعل نفی مؤکد بلن معروف و مجہول مع تعلیل

(معروف)

لَنْ یَدْعُوَ ،لَنْ یَدْعُوَا ،لَنْ یَدْعُوْا ،لَنْ تَدْعُوَ ،لَنْ تَدْعُوَا ،لَنْ یَدْعُوْنَ ، لَنْ تَدْعُوَ ، لَنْ تَدْعُوَا ،لَنْ تَدْعُوْا ،لَنْ تَدْعِیْ ،لَنْ تَدْعُوَا ،لَنْ تَدْعُوْنَ ،لَنْ اَدْعُوَ ،لَنْ نَدْعُوَ.

(مجہول)

لَنْ يُدْعٰى ،لَنْ يُدْعَيَا،لَنْ يُدْعَوْ ،لَنْ تُدْعٰى ،لَنْ تُدْعَيَا،لَنْ يُدْعَيْنَ ، لَنْ تُدْعٰى لَنْ تُدْعَيَا،لَنْ تُدْعَوْ ،لَنْ تُدْعَيْ ،لَنْ تُدْعَيَا،لَنْ تُدْعَيْنَ، لَنْ أُدْعٰى ، لَنْ نُدْعٰى.

تعلیل :لَنْ يَدْعُوَ ، لَنْ يُدْعٰى الی آخرہ کویَدْعُوْ اور يُدْعٰى الی آخرہ سے اسطرح بناتے ہیں کہ فعل مضارع کے شروع میں لن ناصبہ تاکیدیہ لائیں گے توپانچ پانچ صیغوں میں ضمہ اعرابی گر جائے گااور فتحہ آجائے گی۔ معروف تواسی طرح رہے گی جبکہ مجہول میں یاء متحرک ما قبل مفتوح ہو گا تو قال باع کے قانون سے یا کو الف سے تبدیل کریں گے اور سات سات صیغوں میں نون اعرابی گر جائے گااور دودو صیغوں میں کچھ عمل نہیں کریگا کیونکہ وہ مبنی ہیں۔

گردان فعل مستقبل معروف مؤکد بالام ونون تاکید ثقیلہ

لَيَدْعُوَنَّ ، لَيَدْعُوَانِّ ، لَيَدْعُنَّ ، لَتَدْعُوَنَّ ، لَتَدْعُوَانِّ ، لَيَدْعُوْنَانِّ ، لَتَدْعُنَّ ، لَتَدْعُوَانِّ ، لَتَدْعُنَّ ، لَتَدْعِنَّ ، لَتَدْعُوَانِّ ، لَتَدْعُوْنَانِّ ، لَأَدْعُوَنَّ ، لَنَدْعُوَنَّ

گردان فعل مستقبل مجہول مؤکد بالام ونون تاکید ثقیلہ

لَيُدْعَيَنَّ ، لَيُدْعَيَانِّ ، لَيُدْعَوُنَّ ، لَتُدْعَيَنَّ ، لَتُدْعَيَانِّ ، لَيُدْعَيْنَانِّ ، لَتُدْعَيَنَّ ، لَتُدْعَيَانِّ ، لَتُدْعَوُنَّ ، لَتُدْعَيِنَّ ، لَتُدْعَيَانِّ ، لَتُدْعَيْنَانِّ ، لَأُدْعَيَنَّ ، لَنُدْعَيَنَّ .

تعلیل : لَيَدْعُوَنَّ ، لَيُدْعَيَنَّ الی آخرہ کو يَدْعُوْ ، يُدْعٰى الی آخرہ سے اسطرح بناتے ہیں کہ فعل مضارع کے شروع میں لام تاکید مفتوح اور اسکے آخر میں چودہ صیغوں میں نون تاکید ثقیلہ لائیں گے اور آٹھ صیغوں میں نون تاکید خفیفہ لائیں گے تو معروف میں پانچ صیغوں میں نون تاکید ثقیلہ کا ما قبل مفتوح ہو جائے گااور چار تثنیہ کے صیغوں میں نون اعرابی

گر جائے گا اور نون تاکید ثقیلہ مکسور ہوگا اور دو صیغوں میں جمع مؤنث غائب و حاضر میں نون جمع مؤنث اور نون تاکید کے درمیان الف فاصلہ کا لائیں گے اور دو صیغوں جمع مذکر غائب و حاضر میں جب نون تاکید ثقیلہ لائیں گے تو نون اعرابی گر جائے گا تو التقائے ساکنین ہوگا واؤ اور نون تاکید کے درمیان پہلا مدہ تھا اسکو حذف کردیا اسی طرح واحد مونثہ حاضرہ کے صیغے میں جب نون تاکید لائیں گے تو نون اعرابی گر جائے گا تو التقائے ساکنین ہوگا یاء اور واؤ کے درمیان تو پہلا مدہ تھا اسکو حذف کردیا۔

اور مجہول میں باقی تعلیل اسی طرح ہے صرف تین صیغے جمع مذکر غائب و حاضر اور واحدہ مؤنثہ حاضرہ کے صیغے میں التقائے ساکنین ہو جائے گا تو واحد مؤنث حاضرہ میں پہلا ساکن یا غیر مدہ تھا اور جمع مذکر غائب و حاضر میں پہلا ساکن واؤ جمع کی غیر مدہ تھی تو یا واحدہ کو کسرہ اور واؤ جمع کو ضمہ دیں گے لَتُدْعَوُنَّ ، لَتُدْعَيِنَّ کے قانون سے۔

گردان فعل امر حاضر معروف وامر حاضر معروف مؤکد بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ

اُدْعُ ، اُدْعُوَا ، اُدْعُوْا ، اُدْعِی ، اُدْعُوَا ، اُدْعُوْنَ

اُدْعُوَنَّ ، اُدْعُوَانِّ ، اُدْعُنَّ ، اُدْعِنَّ ، اُدْعُوَانِّ ، اُدْعُوْنَانِّ.

اُدْعُوَنْ ، اُدْعُنْ ، اُدْعِنْ .

تعلیل :اُدْعُ الی آخرہ کو تَدْعُوْ الی آخرہ سے (سوائے متکلم) اسطرح بناتے ہیں کہ تاء حرف مضارعت کے حذف کرنے کے بعد مابعد کو دیکھا تو ساکن تھا۔ تو

عین کلمہ کو دیکھا تو وہ مضموم تھا تو اسکے ابتداء میں ہمزہ وصلی مضموم لائیں گے۔ آخر کو وقف کریں گے تو ایک صیغہ میں حرف علت گر جائے گا اور چار صیغوں میں نون اعرابی گر جائے گا اور ایک صیغہ میں کچھ عمل نہیں کریگا اسلیئے کہ وہ مبنی ہے۔

اُدْعُوَنَّ کو اُدْعُ سے اسطرح بناتے ہیں کہ جب نون تاکید ثقیلہ اسکے شروع میں لائیں گے تو ماقبل کو فتح ہو جائے گی اور وہ سبب جسکی وجہ سے واؤ مخذوف ہو گئی تھی نہیں رہا تو واؤ محذوفہ لوٹ کر آئیگی تو ادعون بن جائے گا۔

اُدْعُنَّ ، اُدْعِنَّ کو اُدْعُوْ، اُدْعِیْ سے اسطرح بناتے ہیں کہ جب نون تاکید ثقیلہ اسکے آخر میں لائیں گے تو التقائے ساکنین ہو جائے گا۔ پہلا مدہ تھا اسکو حذف کر دیا تو اُدْعُنَّ ، اُدْعِنَّ بن جائے گا۔

گردان امر حاضر مجہول وامر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ

لِتُدْعَ ، لِتُدْعَیَا ، لِتُدْعَوْ ، لِتُدْعَیْ ، لِتُدْعَیَا ، لِتُدْعَیْنَ

لِتُدْعَیَنَّ ، لِتُدْعَیَانِّ ، لِتُدْعَوُنَّ ، لِتُدْعَیِنَّ ، لِتُدْعَیَانِّ ، لِتُدْعَیْنَانِّ.

لِتُدْعَیَنْ ، لِتُدْعَوُنْ ، لِتُدْعَیِنْ.

تعلیل :لِتُدْعَ الی آخرہ کو سوائے متکلم کے فعل مضارع مجہول مخاطب سے سوائے متکلم کے اسطرح بناتے ہیں کہ مضارع کے شروع میں لام امر مکسور لا کر آخر کو وقف کریں گے تو ایک صیغہ میں حرف علت گر جائے گا اور چار صیغوں میں نون اعرابی گر جائے گا اور ایک صیغہ میں کچھ عمل نہیں کریگا کیونکہ وہ مبنی ہے۔

تعلیل :لِیَدْعُ ، لِیُدْعَی الی آخرہ کو فعل مضارع معروف سے اور مجہول سے سوائے مخاطب کے اسطرح بناتے ہیں کہ فعل مضارع کے شروع میں لام امر

مکسور لائیں گے تو آخر کو جزم کریگا۔ علامت جزمی کی وجہ سے چار چار صیغوں میں حرف علت گر جائے گا اور تین تین صیغوں میں نون اعرابی گر جائے گا جبکہ ایک صیغہ میں کچھ عمل نہیں کریگا کیونکہ وہ مبنی ہے تو یَدْعُوْ ، یُدْعٰی سے لِیَدْعُ لِیُدْعَ الی آخرہ بن جائے گا۔

لاتَدْعُ ، لاتُدْعَ الی آخرہ کو امر حاضر پر قیاس کریں۔

لایَدْعُ ، لایُدْعَ الی آخرہ کو امر غائب پر قیاس کریں۔

گردان اسم ظرف مع تعلیل

مَدْعًی :اصل میں مَدْعَوٌ تھا واؤ واقع ہوئی چوتھی جگہ ما قبل کی حرکت مخالف تھی واؤ کو یاء کے ساتھ تبدیل کریا اب یاء متحرک ما قبل مفتوح یاء کو الف سے تبدیل کیا تو التقائے تنوینی ہو گیا پہلا مدہ تھا اسکو حذف کر دیا تو مَدْعًی بن گیا۔

مَدْعَیَان :اصل میں مَدْعَوَان تھا واؤ واقع ہوئی چوتھی جگہ ما قبل کی حرکت مخالف تھی واؤ کو یدعی کے قانون سے یاء سے تبدیل کیا تو مَدْعَیَان بن گیا۔

مَدَاعٍ:اصل میں مَدَاعِوُ تھا واؤ واقع ہوئی لام کلمہ کے مقابلے میں ما قبل مکسور تھا واؤ کو دُعِیَ کے قانون سے یاء سے تبدیل کیا تو مَدَاعِیُ بن گیا ضمہ یاء پر ثقیل تھا اسکو حذف کیا التقائے تنوینی ہو گیا پہلا مدہ تھا اسکو حذف کیا تو مَدَاعٍ بن گیا۔

مُدَیْعٍ :اصل میں مُدَیْعِوٌ تھا واؤ واقع ہوئی لام کلمے کے مقابلے میں ما قبل مکسور تھا۔ دُعِیَ کے قانون سے واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مُدَیْعِیٌ بن گیا اب ضمہ یاء پر ثقیل تھا اسکو حذف کر دیا تو التقائے ساکنین تنوینی ہو گیا پہلا مدہ تھا اسکو حذف کر دیا تو مُدَیْعٍ بن گیا۔

گردان اسم آلہ صغریٰ مع تعلیل

مِدْعًی: اصل میں مِدْعَوٌ تھا اسکی تعلیل کو مَدْعًی کی تعلیل پر قیاس کریں۔

مِدْعَیَانِ: اصل میں مِدْعَوَانِ تھا اسکی تعلیل مَدْعَیَانِ کی طرح ہے۔

مَدَاعٍ: اصل میں مَدَاعِوُ تھا تعلیل گزر چکی ہے۔

مُدَیْعٍ: اصل میں مُدَیْعِوٌ تھا تعلیل گزر چکی ہے۔

گردان اسم آلہ وسطیٰ مع تعلیل

مِدْعَاةٌ: اصل میں مِدْعَوَةٌ تھا واؤ متحرک ما قبل مفتوح واؤ کو الف سے تبدیل کیا تو مِدْعَاةٌ بروزن مِفْعَلَةٌ بن گیا۔

مِدْعَاتَانِ: اصل میں مِدْعَوَتَانِ تھا تعلیل قطعہ سابقہ میں گزر چکی ہے۔

مَدَاعٍ: اصل میں مَدَاعِوُ تھا تعلیل گزر چکی ہے۔

مُدَیْعِیَةٌ: اصل میں مُدَیْعِوَةٌ تھا تعلیل گزر چکی ہے۔

گردان اسم آلہ کبریٰ مع تعلیل

مِدْعَاءٌ: اصل میں مِدْعَاوٌ تھا واؤ واقع ہوئی الف زائدہ کے بعد لام کلمہ کے مقابلے میں تو واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کیا دُعَاءٌ کے قانون سے تو مِدْعَاءٌ بن گیا۔

مِدْعَاءَانِ: اصل میں مِدْعَاوَانِ تھا تعلیل قطعہ سابقہ میں گزر چکی ہے۔

مَدَاعِیُّ: اصل میں مَدَاعِوُ تھا واؤ اور یاء ایک کلمہ میں اکٹھی ہو گئیں پہلا ان میں ساکن تھا واؤ کو یاء کیا اور یاء کو یاء میں ادغام کیا تو مَدَاعِیُّ بروزن مَفَاعِلُ بن گیا۔

مُدَیْعِیٌّ: اصل میں مُدَیْعِیْوٌ تھا واؤ اور یاء ایک کلمہ میں اکٹھے ہو گئے پہلا ان میں ساکن تھا تو واؤ کو یاء کر کے یاء کو یاء میں ادغام کیا قُوَیِّلٌ، قُوَیِّلَةٌ کے قانون سے تو مُدَیْعِیٌّ بن گیا۔

گردان اسم تفضیل المذکر مع تعلیل

اَدْعٰی: اصل میں اَدْعَوُ تھا واؤ واقع ہوئی چوتھی جگہ ما قبل کی حرکت اسکے مخالف تھی واؤ کو یاء سے تبدیل کیا اب یاء متحرک ما قبل مفتوح یاء کو الف سے تبدیل کیا تو اَدْعٰی بروزن اَفْعٰی بن گیا۔

اَدْعَیَان: اصل میں اَدْعَوَان تھا واؤ واقع ہوئی چوتھی جگہ ما قبل کی حرکت اسکے مخالف تھی تو یُدْعٰی کے قانون سے واؤ کو یاء کیا تو اَدْعَیَان بروزن اَفْعَلَان بن گیا۔

اَدْعَوْنَ: اصل میں اَدْعَوُوْنَ تھا واؤ واقع ہوئی چوتھی جگہ ما قبل کی حرکت مخالف تھی واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو اَدْعَیُوْنَ بن گیا اب یاء متحرک ما قبل مفتوح یا کو قال باع کے قانون سے الف سے تبدیل کیا تو التقائے ساکنین ہو گیا پہلا مدہ تھا اسکو حذف کر دیا تو اَدْعَوْنَ بروزن اَفْعَوْنَ بن گیا۔

اَدَاعِی: اصل میں اداعو تھا واؤ واقع ہوئی لام کلمہ کے مقابلے میں ما قبل اسکا مکسور تھا واؤ کو یاء کے ساتھ تبدیل کیا تو اَدَاعِیُ بن گیا اب ضمہ یاء پر ثقیل تھا اسکو حذف کیا تو التقائے تنوین ہو گیا۔ پہلا مدہ تھا اسکو حذف کیا تو اَدَاعٍ بن گیا۔

اُدَیْعٍ: اصل میں اُدَیْعِوٌ تھا واؤ واقع ہوئی لام کلمہ کے مقابلے میں ما قبل اسکا مکسور تھا واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو اُدَیْعِوٌ سے اُدَیْعِیٌ بن گیا اب ضمہ یاء پر ثقیل تھا اسکو حذف کر دیا تو التقائے تنوین ہو گیا پہلا مدہ تھا اسکو حذف کر دیا تو اُدَیْعٍ بن گیا۔

گردان اسم تفضیل المؤنث مع تعلیل

دُعْیٰ: اصل میں دُعْوٰی تھا واؤ واقع ہوئی فُعْلٰی اسمی کے لام کلمہ کے مقابلے میں تو واؤ کو یاء کے ساتھ تبدیل کیا فعلی اسمی کے قانون سے تو دُعْوٰی سے دُعْیٰ بن گیا

دُعْیَیَان: اصل میں دُعْوَیَان تھا تعلیل قطعہ سابقہ میں گزر چکی ہے۔

دُعْیَیَاتٌ: اصل میں دُعْوَیَاتٌ تھا تعلیل قطعہ سابقہ میں گزر چکی ہے۔

دُعًی: اصل میں دُعَوٌ تھا واؤ متحرک ما قبل مفتوح واؤ کو الف سے تبدیل کیا تو التقائے تنوین ہو گیا یہاں مدہ تھا اسکو حذف کر دیا تو دُعًی بروزن فُعًی بن گیا۔

دُعَیّٰی: اصل میں دُعْیَوٰی تھا واؤ اور یاء ایک کلمہ میں اکٹھی ہو گئیں پہلا ساکن تھا واؤ کو یاء کیا اور یاء کو یاء میں ادغام کر دیا تو دُعَیّٰی بروزن فُعَلّٰی بن گیا۔

فعل تعجب مع تعلیل

مَا اَدْعَاهُ: اصل میں مَا اَدْعَوَهُ تھا واؤ متحرک ما قبل مفتوح واؤ کو الف سے تبدیل کیا تو مَا اَدْعَاهُ بن گیا

اَدْعِیْ بِهٖ: اصل میں اَدْعِوْ بِهٖ تھا واؤ ساکن ظاہر ما قبل مکسور تھا واؤ کو یاء کے ساتھ تبدیل کیا کے قانون سے تو اَدْعِیْ بِهٖ بن گیا۔

دَعُوَ: اپنی اصل پر ہے۔

باب دوم

صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلْجِثِیُّ

جَثٰی یَجْثِیْ جِثِیًّا فهو جَاثٍ وجُثِیَ یُجْثٰی جِثِیًّا فذاك مَجْثُوٌّ لَمْ یَجْثِ لَمْ یُجْثَ لایَجْثِیْ لایُجْثٰی لَنْ یَجْثِیَ لَنْ یُجْثٰی لَیَجْثِیَنَّ لَیُجْثَیَنَّ لَیَجْثِیَنْ لَیُجْثَیَنْ الامر منه اِجْثِ لِتُجْثَ لِیَجْثِ لِیُجْثَ والنهی عنه لاتَجْثِ لاتُجْثَ لایَجْثِ لایُجْثَ الظرف منه مَجْثًی والآلة منه مِجْثًی ومِجْثَاتٌ ومِجْثَاءٌ وافعل التفضیل المذکر منه اَجْثٰی والمؤنث منه جُثْیٰ وفعل التعجب منه مَا اَجْثَاهُ واَجْثِیْ بِهٖ وجَثُوَ .

باب سوم

صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی بروزن فَعِلَ يَفْعَلُ چوں اَلرِّضَاءُ

رَضِیَ يَرْضٰى رِضَاءً فهو رَاضٍ ورُضِیَ يُرْضٰى رِضَاءً فذاك مَرْضِیٌّ لَمْ يَرْضَ لَمْ يُرْضَ لايَرْضٰى لايُرْضٰى لَنْ يَرْضٰى لَنْ يُرْضٰى لَيَرْضَيَنَّ لَيُرْضَيَنَّ لَيَرْضَيَنْ لَيُرْضَيَنْ الامر منه اِرْضَ لِتُرْضَ لِيَرْضَ لِيُرْضَ والنهى عنه لاتَرْضَ لاتُرْضَ لايَرْضَ لايُرْضَ الظرف منه مَرْضًى والآلة منه مِرْضًى ومِرْضَاةٌ ومِرْضَاءٌ وافعل التفضيل المذكر منه اَرْضٰى والمؤنث منه رُضْيٰ وفعل التعجب منه مَا اَرْضَاهُ واَرْضِىْ بِهٖ ورَضُوَ.

باب چہارم

صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی بروزن فَعَلَ يَفْعَلُ چوں اَلْمَحْوُ

مَحٰى يَمْحٰى مَحْواً فَهُوَ مَاحٍ ومُحِیَ يُمْحٰى مَحْوًا فذاك مَحْوِیٌّ لَمْ يَمْحَ لَمْ يُمْحَ لايَمْحٰى لايُمْحٰى لَنْ يَمْحٰى لَنْ يُمْحٰى لَيَمْحَيَنَّ لَيُمْحَيَنَّ لَيَمْحَيَنْ لَيُمْحَيَنْ الامر منه اِمْحَ لِتُمْحَ لِيَمْحَ لِيُمْحَ والنهى عنه لاتَمْحَ لاتُمْحَ لايَمْحَ لايُمْحَ الظرف منه مَمْحًى والآلة مِنْهُ مِمْحًى ومِمْحَاةٌ ومِمْحَاءٌ وافعل التفضيل المذكر منه اَمْحٰى والمؤنث منه مُحْيٰ وفعل التعجب مَااَمْحَاهُ واَمْحِیْ بِهٖ ومَحُوَ.

باب پنجم

صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی بروزن فَعُلَ يَفْعُلُ چوں اَلرِّخْوَةُ

رَخُوَ يَرْخُوْ رِخْوَةً فهو رَخِیٌّ لَمْ يَرْخَ لايَرْخُوْ لَنْ يَرْخُوَ لَيَرْخُوَنَّ لَيَرْخُوَنْ

الامر منه اُرْخُ لِيَرْخُ والنهى عنه لاتَرْخُ لايَرْخُ الظرف منه مَرْخًى والآلة منه مِرْخًى ومِرْخَاةٌ ومِرْخَاءٌ وافعل التفضيل المذكر منه اَرْخٰى والمؤنث منه رُخْىٰ وفعل التعجب منه مَا اَرْخَاهُ وَاَرْخِیْ بِهٖ ورَخُوَ.

گردان صفت مشبہ

مذکر: رَخِيٌّ رَخِيَّانِ رَخِيُّوْنَ، رُخَوَاءُ، رُخْوَانٌ، رِخْوَانٌ، رِخَاءٌ، رِخِيٌّ، رِخٍ اَرْخَاءٌ، اَرْخِيَاءُ، اَرْخِيَةٌ.

مؤنث: رَخِيَّةٌ، رَخِيَّتَانِ، رَخِيَّاتٌ، رَخَايَا، رُخِيٌّ، رُخِيَّةٌ.

تعلیلات

رَخِيٌّ: اصل میں رَخِيْوٌ تھا واؤ اور یاء ایک کلمہ میں اکٹھے ہو گئے پہلا ان میں ساکن تھا واؤ کو یاء کیا اور یاء کو یاء میں ادغام کیا تو رَخِيٌّ بروزن فَعِلٌ بن گیا۔

رَخِيَّانِ: اصل میں رَخِيْوَانِ تھا تعلیل قطعہ سابقہ میں موجود ہے۔

رَخِيُّوْنَ: اصل میں رَخِيْوُوْنَ تھا تعلیل قطعہ سابقہ میں موجود ہے۔

رُخَوَاءُ، رُخْوَانٌ، رِخْوَانٌ، رِخَاءٌ: یہ چاروں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رِخَاءٌ: اصل میں رِخَاوٌ تھا واؤ واقع ہوئی الف زائدہ کے بعد لام کلمہ میں تو دُعَاءٌ کے قانون سے واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو رِخَاءٌ بروزن فِعَالٌ بن گیا۔

رِخِيٌّ: اصل میں رُخُوْوٌ تھا واؤ واقع ہوئی اسم متمکن کے آخر میں ماقبل میں دوسرا واؤ مدہ زائدہ تھا واؤ کو یاء کیا دِعِيٌّ کے پہلے قانون سے اب واؤ اور یاء ایک کلمہ میں اکٹھے ہو گئے پہلا ان میں ساکن تھا واؤ کو یاء کیا اور یاء کو یاء میں ادغام کیا تو رُخُيٌّ بن گیا اب یاء مشدد واقع ہوئی اسم متمکن کے آخر میں اسکے ماقبل میں دو دو حرف مضموم

تھے تو یاء کے متصل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کیا اور فاء کلمہ کو بھی عین کی مناسبت کی وجہ سے حرکت کسرہ دی دِعِیٌّ کے دوسرے قانون سے تو یہ دِخِیٌّ بروزن فِعِلٌّ بن جائے گا۔

رِخٍ: اصل میں رُخُوٌ تھا واؤ واقع ہوئی اسم متمکن کے آخر میں ما قبل اسکا مضموم تھا اور واؤ ہمزہ سے تبدیل شدہ نہ تھی تو اس واؤ کو یا کے ساتھ تبدیل کیا تو رُخُیٌ بن گیا۔ اب یاء مخفف واقع ہوئی اسم متمکن کے آخر میں ما قبل دو حرف مضموم تھے تو یاء کے متصل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کیا اور فاء کلمہ کو کسرہ عین کی مناسبت کی وجہ سے حرکت دی دِعِیٌّ کے دوسرے قانون سے تو رِخِیٌ بن گیا اب ضمہ یاء پر ثقیل تھا اسکو حذف کردیا تو التقائے تنوین ہو گیا پہلا مدہ تھا اسکو حذف کردیا تو رِخٍ بن گیا۔

اَرْخَاءُ: اصل میں اَرْخَاوٌ تھا واؤ واقع ہوئی الف زائدہ کے بعد لام کلمہ میں تو واؤ کو دُعَاءٌ کے قانون سے ہمزہ سے تبدیل کیا تو اَرْخَاءٌ بروزن اَفْعَالٌ بن گیا۔

اَرْخِیَاءُ: اصل میں اَرْخِوَاءُ تھا واؤ واقع ہوئی لام کلمہ کے مقابلے میں ما قبل اسکا مکسور تھا تو واؤ کو دِعِیٌّ کے قانون سے یاء سے تبدیل کیا تو ارخیاء بروزن اَفْعِلَاءُ بن گیا۔

اَرْخِیَةٌ: اصل میں اَرْخِوَةٌ تھا تعلیل قطعہ سابقہ میں گزر چکی ہے۔

رَخِیَّةٌ، رَخِیَّتَان، رَخِیَّاتٌ: انکی تعلیل کو رَخِیٌّ، رَخِیَّان، رَخِیُّوْنَ پر قیاس کریں۔

رَخَایَا: اصل میں رَخَایِوُ تھا یاء زائدہ واقع ہوئی الف مفاعل کے بعد اسکو ہمزہ سے تبدیل کیا تو رَخَائِوُ بن گیا اب واؤ واقع ہوئی لام کلمے کے مقابلے میں ما قبل مکسور تھا واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو رَخَائِیُ بن گیا اب ہمزہ واقع ہوئی الف مفاعل کے بعد یاء سے پہلے مفرد میں یاء سے پہلے نہ تھا ہمزہ کو یاء مفتوحہ سے تبدیل کیا تو رَخَایَیُ بن گیا اب یاء متحرک ما قبل مفتوح یاء کو الف سے تبدیل کیا تو رَخَایَا بن گیا۔

رُخَیٌّ ، رُخَیَّةٌ : اصل میں رُخَیِّیٌ ، رُخَیِّیَةٌ تھے اور یہ اصل میں رُخَیْوِیٌ ، رُخَیْوِیَةٌ تھے واؤ اور یا ایک کلمہ میں اکٹھی ہو گئیں تو واؤ کو یا کیا اور یاء کو یاء میں ادغام کیا تو رُخَیِّیٌ ، رُخَیِّیَةٌ بن گیا۔ اب تین یاء اسطرح اکٹھی ہو گئیں کہ پہلی ثانی میں مدغم تھی اور تیسری لام کلمہ میں تو ثالث یاء کو رُخَیِّیٌ ، رُخَیِّیَةٌ کے قانون سے حذف کر دیا تو رُخَیٌّ ، رُخَیَّةٌ بن گیا۔

ابواب ثلاثی مزید فیہ

باب اول

صرف صغیر مزید فیہ ناقص واوی از باب اِفْعَالٌ چوں اَلْاِعْلَاءُ

اَعْلٰی یُعْلِی اِعْلَاءً فهو مُعْلِي و اُعْلِيَ يُعْلٰی اِعْلَاءً فذاك مُعْلًى لَمْ يُعْلِ لم يُعْلَ لا يُعْلِي لا يُعْلٰی لَنْ يُعْلِيَ لَنْ يُعْلٰی لَيُعْلِيَنَّ لَيُعْلَيَنَّ لَيُعْلِيَنْ لَيُعْلَيَنْ الامر منه اَعْلِ لِتُعْلَ لِيَعْلِ لِيُعْلَ والنهی عنه لا تُعْلِ لا تُعْلَ لايُعْلِ لا يُعْلَ الظرف منه مُعْلًى مُعْلَيَان مُعْلَيَاتٌ .

باب دوم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب تَفْعِیْلٌ چوں اَلتَّنْجِیَةُ

نَجّٰی يُنَجِّي تَنْجِيَةً فهو مُنَجِّي و نُجِّيَ يُنَجّٰی تَنْجِيَةً فذاك مُنَجًّى لَمْ يُنَجِّ لَمْ يُنَجَّ لايُنَجِّي لايُنَجّٰی لَنْ يُنَجِّيَ لَنْ يُنَجّٰی لَيُنَجِّيَنَّ لَيُنَجَّيَنَّ لَيُنَجِّيَنْ لَيُنَجَّيَنْ الامر منه نَجِّ لِتُنَجَّ لِيُنَجِّ لِيُنَجَّ والنهی عنه لاتُنَجِّ لاتُنَجَّ لايُنَجِّ لايُنَجَّ الظرف منه مُنَجًّى مُنَجَّيَان مُنَجَّيَاتٌ.

باب سوم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب مُفَاعِلَةٌ چوں اَلْمُنَاجَاةُ

نَاجٰی یُنَاجِیْ مُنَاجَاةً فهو مُنَاجٍ ونُوْجِیَ یُنَاجٰی مُنَاجَاةً فذاك مُنَاجًی لَمْ یُنَاجِ لَمْ یُنَاجَ لَایُنَاجِیْ لَایُنَاجٰی لَنْ یُنَاجِیَ لَنْ یُنَاجٰی لَیُنَاجِیَنَّ لَیُنَاجَیَنَّ لَیُنَاجِیَنْ لَیُنَاجَیَنْ الامر منه نَاجِ لِتُنَاجَ لِیُنَاجِ لِیُنَاجَ والنهی عنه لَاتُنَاجِ لَاتُنَاجَ لَایُنَاجِ لَایُنَاجَ الظرف منه مُنَاجًی مُنَاجَیَانِ مُنَاجَیَاتٌ.

باب چہارم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب تَفَعُّلٌ چوں اَلتَّبَنِّی

تَبَنّٰی یَتَبَنّٰی تَبَنِّیًا فهو مُتَبَنٍّ وتُبُنِّیَ یُتَبَنّٰی تَبَنِّیًا فذاك مُتَبَنًّی لَمْ یَتَبَنَّ لَمْ یُتَبَنَّ لَایَتَبَنّٰی لَایُتَبَنّٰی لَنْ یَتَبَنّٰی لَنْ یُتَبَنّٰی لَیَتَبَنَّیَنَّ لَیُتَبَنَّیَنَّ لَیَتَبَنَّیَنْ لَیُتَبَنَّیَنْ الامر منه تَبَنَّ لِتُتَبَنَّ لِیَتَبَنَّ لِیُتَبَنَّ والنهی عنه لَاتَتَبَنَّ لَاتُتَبَنَّ لَایَتَبَنَّ لَایُتَبَنَّ الظرف منه مُتَبَنًّی مُتَبَنَّیَانِ مُتَبَنَّیَاتٌ

باب پنجم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب تَفَاعُلٌ چوں اَلتَّرَاضِی

تَرَاضٰی یَتَرَاضٰی تَرَاضِیًا فهو مُتَرَاضٍ وتُرُوْضِیَ یُتَرَاضٰی تَرَاضِیًا فذاك مُتَرَاضًی لَمْ یَتَرَاضَ لَمْ یُتَرَاضَ لَایَتَرَاضٰی لَایُتَرَاضٰی لَنْ یَتَرَاضٰی لَنْ یُتَرَاضٰی لَیَتَرَاضَیَنَّ لَیُتَرَاضَیَنَّ لَیَتَرَاضَیَنْ لَیُتَرَاضَیَنْ الامر منه تَرَاضَ لِتُتَرَاضَ لِیَتَرَاضَ لِیُتَرَاضَ والنهی عنه لَاتَتَرَاضَ لَاتُتَرَاضَ لَایَتَرَاضَ لَایُتَرَاضَ الظرف منه مُتَرَاضًی مُتَرَاضَیَانِ مُتَرَاضَیَاتٌ.

باب ششم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب اِفْتِعَالٌ چوں اَلاِعْتِدَاءُ
اِعْتَدٰی یَعْتَدِیْ اِعْتِدَاءً فهو مُعْتَدٍ و اُعْتُدِیَ یُعْتَدٰی اِعْتِدَاءً فذاك مُعْتَدًی لَمْ یَعْتَدِ لَمْ یُعْتَدَ لایَعْتَدِی لایُعْتَدٰی لَنْ یَعْتَدِیَ لَنْ یُعْتَدٰی لَیَعْتَدِیَنَّ لَیُعْتَدَیَنَّ لَیَعْتَدِیَنْ لَیُعْتَدَیَنْ الامر منه اِعْتَدِ لِیُعْتَدَ لِیَعْتَدِ لِیُعْتَدَ والنهی عنه لاتَعْتَدِ لاتُعْتَدَ لایَعْتَدِ لایُعْتَدَ الظرف منه مُتْعَدًی مُعْتَدَیَان مُعْتَدَیَاتٌ.

باب ہفتم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب اِنْفِعَالٌ چوں اَلاِنْجِلاءُ
اِنْجَلٰی یَنْجَلِیْ اِنْجِلاءً فهو مُنْجَلٍ و اُنْجُلِیَ یُنْجَلٰی اِنْجِلاءً فذاك مُنْجَلًی لَمْ یَنْجَلِ لَمْ یُنْجَلَ لایَنْجَلِیْ لایُنْجَلٰی لَنْ یَنْجَلِیَ لَنْ یُنْجَلٰی لَیَنْجَلِیَنَّ لَیُنْجَلَیَنَّ لَیَنْجَلِیَنْ لَیُنْجَلَیَنْ الامر منه اِنْجَلِ لِتُنْجَلَ لِیَنْجَلِ لِیُنْجَلَ والنهی عنه لاتَنْجَلِ لاتُنْجَلَ لایَنْجَلِ لایُنْجَلَ الظرف منه مُنْجَلًی مُنْجَلَیَان مُنْجَلَیَاتٌ.

باب ہشتم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب اِسْتِفْعَالٌ چوں اَلاِسْتِدْعَاءُ
اِسْتَدْعٰی یَسْتَدْعِیْ اِسْتِدْعَاءً فهو مُسْتَدْعٍ و اُسْتُدْعِیَ یُسْتَدْعٰی اِسْتِدْعَاءً فذاك مُسْتَدْعًی لَمْ یَسْتَدْعِ لَمْ یُسْتَدْعَ لایَسْتَدْعِیْ لایُسْتَدْعٰی لَنْ یَسْتَدْعِیَ لَنْ یُسْتَدْعٰی لَیَسْتَدْعِیَنَّ لَیُسْتَدْعَیَنَّ لَیَسْتَدْعِیَنْ لَیُسْتَدْعَیَنْ الامر منه اِسْتَدْعِ لِتُسْتَدْعَ لِیَسْتَدْعِ لِیُسْتَدْعَ والنهی عنه لاتَسْتَدْعِ لاتُسْتَدْعَ لایَسْتَدْعِ لایُسْتَدْعَ الظرف منه مُسْتَدْعًی مُسْتَدْعَیَان مُسْتَدْعَیَاتٌ.

باب نہم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب اِفْعِلَالٌ چوں اَلْاِرْعِوَاءُ

اَرْعَوٰی یَرْعَوِیْ اِرْعِوَاءً فھو مُرْعَوٍ واُرْعُوِیَ یُرْعَوٰی اِرْعِوَاءً فذاك مُرْعَوًی لَمْ یَرْعَوِ لَمْ یُرْعَوَ لایَرْعَوِیْ لایُرْعَوٰی لَنْ یَرْعَوِیَ لَنْ یُرْعَوٰی لَیَرْعَوِیَنَّ لَیُرْعَوَیَنَّ لَیَرْعَوِیَنْ لَیُرْعَوَیَنْ الامر منه اِرْعَوِ لِتُرْعَوَ لِیَرْعَوِ لِیُرْعَوَ والنھی عنه لاتَرْعَوِ لاتُرْعَوَ لایَرْعَوِ لایُرْعَوَ الظرف منه مُرْعَوًی مُرْعَوَیَانِ مُرْعَوَیَاتٌ.

باب دہم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب اِفْعِیْلَالٌ چوں اَلْاِعْرِیْرَاءُ

اِعْرَوْرٰی یَعْرَوْرِیْ اِعْرِیْرَاءً فَھُوَ مُعْرَوْرٍ وَاُعْرُوْرِیَ یُعْرَوْرٰی اِعْرِیْرَاءً فذاك مُعْرَوْرًی لَمْ یَعْرَوْرِلَمْ یُعْرَوْرَ لایَعْرَوْرِیْ لایُعْرَوْرٰی لَنْ یَعْرَوْرِیَ لَنْ یُعْرَوْرٰی لَیَعْرَوْرِیَنَّ لَیُعْرَوْرَیَنَّ لَیَعْرَوْرِیَنْ لَیُعْرَوْرَیَنْ الامر منه اِعْرَوْرِ لِتُعْرَوْرَ لِیَعْرَوْرِ لِیُعْرَوْرَ والنھی عنه لاتَعْرَوْرِ لاتُعْرَوْرَ لایَعْرَوْرِ لایُعْرَوْرَ الظرف منه مُعْرَوْرًی مُعْرَوْرَیَانِ مُعْرَوْرَیَاتٌ.

ابواب ثلاثی مجرد ناقص یائی

باب اول

صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی بر وزن فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلرَّمْیُ

رَمٰی یَرْمِیْ رَمْیًا فھو رَامٍ ورُمِیَ یُرْمٰی رَمْیًا فذاك مَرْمِیٌّ لَمْ یَرْمِ لَمْ یُرْمَ لایَرْمِیْ لایُرْمٰی لَنْ یَرْمِیَ لَنْ یُرْمٰی لَیَرْمِیَنَّ لَیُرْمَیَنَّ لَیَرْمِیَنْ لَیُرْمَیَنْ الامر منه اِرْمِ لِتُرْمَ لِیَرْمِ لِیُرْمَ والنھی عنه لاتَرْمِ لاتُرْمَ لایَرْمِ لایُرْمَ الظرف منه مَرْمًی والآلة منه مِرْمًی ومِرْمَاةٌ ومِرْمَاءٌ وافعل التفضیل المذکر منه

اَرْمٰی والمؤنث رُمْیٰ وفعل التعجب منه مَاارْمَاهُ وَاَرْمِیْ بِهٖ ورَمُوَ.

باب دوم

صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی بروزن فَعِلَ یَفْعَلُ چوں اَلْخَشْیُ

خَشِیَ یَخْشٰی خَشْیاً فهو خَاشٍ وخُشِیَ یُخْشٰی خَشْیاً فذاك مَخْشِیٌّ لَمْ یَخْشَ لَمْ یُخْشَ لایَخْشٰی لایُخْشٰی لَنْ یَخْشٰی لَنْ یُخْشٰی لَیَخْشَیَنَّ لَیُخْشَیَنَّ لَیَخْشَیَنْ لَیُخْشَیَنْ الامر منه اِخْشَ لِتُخْشَ لِیَخْشَ لِیُخْشَ والنهی عنه لاتَخْشَ لاتُخْشَ لایَخْشَ لایُخْشَ الظرف منه مَخْشًی والآلة منه مِخْشًی مِخْشَاةٌ ومِخْشَاءٌ وافعل التفضیل المذکر منه اَخْشٰی والمؤنث خُشْیٰ وفعل التعجب منه مَا اَخْشَاهُ واَخْشِیْ بِهٖ وخَشُوَ

باب سوم

صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی بروزن فَعَلَ یَفْعُلُ چوں اَلْكِنَايَةُ

كَنٰی یَكْنُوْ كِنَایَةً فهو كَانٍ وكُنِیَ یُكْنٰی كِنَایَةً فذاك مَكْنِیٌّ لَمْ یَكْنُ لَمْ یُكْنَ لایَكْنُ لایُكْنٰی لَنْ یَكْنُوَ لَنْ یُكْنٰی لَیَكْنُوَنَّ لَیُكْنَیَنَّ لَیَكْنُوَنْ لَیُكْنَیَنْ الامر منه اُكْنُ لِتُكْنَ لِیَكْنُ لِیُكْنَ والنهی عنه لاتَكْنُ لاتُكْنَ لایَكْنُ لایُكْنَ الظرف منه مَكْنًی والآلة منه مِكْنًی ومِكْنَاةٌ ومِكْنَاءٌ وافعل التفضیل المذکر منه اُكْنٰی والمؤنث منه كُنْیٰ وفعل التعجب منه مَااَكْنَاهُ واَكْنِیْ بِهٖ وكَنُوَ.

باب چہارم

صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی بروزن فَعَلَ یَفْعَلُ چوں اَلسَّعْیُ

سَعٰی یَسْعٰی سَعْیًا فهو سَاعٍ وسُعِیَ یُسْعٰی سَعْیًا فذاك مَسْعِیٌّ لَمْ یَسْعَ لَمْ یُسْعَ لایَسْعٰی لایُسْعٰی لَنْ یَسْعٰی لَنْ یُسْعٰی لَیَسْعَیَنَّ لَیُسْعَیَنَّ لَیَسْعَیَنْ

لَيُسْعَيَنْ الامر منه اِسْعَ لِتُسْعَ لِيَسْعَ لِيُسْعَ والنهى عنه لاتَسْعَ لاتُسْعَ لايَسْعَ لايُسْعَ الظرف منه مَسْعًى والآلة منه مِسْعًى ومِسْعَاةٌ ومِسْعَاءٌ وافعل التفضيل المذكر منه اَسْعٰى والمؤنث منه سُعْىٰ وفعل التعجب منه مَا اَسْعَاهُ واَسْعِىْ بِهٖ وسَعُوَ.

باب پنجم

صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی بر وزن فَعَلَ يَفْعُلُ چوں اَلنَّهْيُ

نَهُوَ يَنْهُوْ نَهْيًا فهو نَهِىٌّ لَمْ يَنْهُ لايَنْهُوْ لَنْ يَنْهُوَ لَيَنْهُوَنَّ لَيَنْهُوَنْ الامر منه اُنْهُ لِيَنْهُ والنهى عنه لاتَنْهُ لايَنْهُ الظرف منه مَنْهًى والآلة منه مِنْهًى ومِنْهَاةٌ ومِنْهَاءٌ وافعل التفضيل المذكر منه اَنْهٰى والمؤنث منه نُهْىٰ وفعل التعجب منه مَا اَنْهَاهُ واَنْهِىْ بِهٖ ونَهُوَ .

ابواب ثلاثی مزید فیہ

باب اول

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب اِفْعَالٌ چوں اَلاِهْدَاءُ

اَهْدٰى يُهْدِىْ اِهْدَاءً فهو مُهْدٍ واُهْدِىَ يُهْدٰى اِهْدَاءً فذاك مُهْدًى لَمْ يُهْدِ لَمْ يُهْدَ لايُهْدِىْ لايُهْدٰى لَنْ يُهْدِىَ لَنْ يُهْدٰى لَيُهْدِيَنَّ لَيُهْدَيَنَّ لَيُهْدِيَنْ لَيُهْدَيَنْ الامر منه اَهْدِ لِتُهْدٰى لِيُهْدِىْ لِيُهْدٰى والنهى عنه لاتُهْدِ لاتُهْدَ لايُهْدِ لايُهْدَ الظرف منه مُهْدًى مُهْدَيَان مُهْدَيَاتٌ

باب دوم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب تَفْعِيْلٌ چوں اَلتَّسْمِيَةُ

سَمّٰى يُسَمِّىْ تَسْمِيَةً فهو مُسَمٍّ وسُمِّىَ يُسَمّٰى تَسْمِيَةً فذاك مُسَمًّى لَمْ

يُسَمِّ لَمْ يُسَمَّ لايُسَمِّيْ لايُسَمّٰى لَنْ يُسَمِّيَ لَنْ يُسَمّٰى لَيُسَمِّيَنَّ لَيُسَمَّيَنَّ لَيُسَمِّيَنْ لَيُسَمَّيَنْ الامر منه سَمِّ لِتُسَمَّ لِيُسَمِّ لِيُسَمَّ والنهى عنه لاتُسَمِّ لاتُسَمَّ لايُسَمِّ لايُسَمَّ الظرف منه مُسَمًّى مُسَمَّيَان مُسَمَّيَاتٌ.

باب سوم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب مُفَاعَلَةٌ چوں اَلْمُرَامَاةُ

رَامٰى يُرَامِيْ مُرَامَاةً فهو مُرَامٍ ورُوْمِيَ يُرَامٰى مُرَامَاةً فذاك مُرَامًى لَمْ يُرَامِ لَمْ يُرَامَ لايُرَامِيْ لايُرَامٰى لَنْ يُرَامِيَ لَنْ يُرَامٰى لَيُرَامِيَنَّ لَيُرَامَيَنَّ لَيُرَامِيَنْ لَيُرَامَيَنْ الامرمنه رَامِ لِتُرَامَ لِيُرَامِ لِيُرَامَ والنهى عنه لاتُرَامِ لاتُرَامَ لايُرَامِ لايُرَامَ الظرف منه مُرَامًى مُرَامَيَان مُرَامَيَاتٌ.

باب چہارم

صرف صغر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب تفعل چوں التمنی

تَمَنّٰى يَتَمَنّٰى تَمَنِّيًا فهو مُتَمَنٍّ و تُمُنِّيَ يُتَمَنّٰى تَمَنِّيًا فذاك مُتَمَنًّى لَمْ يَتَمَنَّ لَمْ يُتَمَنَّ لايَتَمَنّٰى لايُتَمَنّٰى لَنْ يَتَمَنّٰى لَنْ يُتَمَنّٰى لَيَتَمَنَّيَنَّ لَيُتَمَنَّيَنَّ لَيَتَمَنَّيَنْ لَيُتَمَنَّيَنْ الامر منه تَمَنَّ لِتُتَمَنَّ لِيَتَمَنَّ لِيُتَمَنَّ والنهى عنه لاتَتَمَنَّ لاتُتَمَنَّ لايَتَمَنَّ لايُتَمَنَّ الظرف منه مُتَمَنًّى مُتَمَنَّيَان مُتَمَنَّيَاتٌ.

باب پنجم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب تَفَاعُلٌ چوں اَلتَّرَامِیُ

تَرَامٰى يَتَرَامٰى تَرَامِيًا فهو مُتَرَامٍ وتُرُوْمِيَ يَتَرَامٰى تَرَامِيًا فذاك مُتَرَامًى لَمْ يَتَرَامَ لَمْ يُتَرَامَ لايَتَرَامٰى لايُتَرَامٰى لَنْ يَتَرَامٰى لَنْ يُتَرَامٰى لَيَتَرَامَيَنَّ لَيُتَرَامَيَنَّ لَيَتَرَامَيَنْ لَيُتَرَامَيَنْ الامرمنه تَرَامَ لِتُتَرَامَ لِيَتَرَامَ لِيُتَرَامَ والنهى عنه لاتَتَرَامَ

لاتُتَرَامَ لايَتَرَامَ لايُتَرَامَ الظرف منه مُتَرَامًى مُتَرَامَيَانِ مُتَرَامَيَاتٌ.

باب ششم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب اِفْتِعَالٌ چوں اَلاِخْتِفَاءُ

اِخْتَفٰى يَخْتَفِىْ اِخْتِفَاءً فهو مُخْتَفٍ واُخْتُفِىَ يُخْتَفٰى اِخْتِفَاءً فذاك مُخْتَفًا لَمْ يَخْتَفِ لَمْ يُخْتَفَ لايَخْتَفِىْ لايُخْتَفٰى لَنْ يَخْتَفِيَ لَنْ يُخْتَفٰى لَيَخْتَفِيَنَّ لَيُخْتَفَيَنَّ لَيَخْتَفِيَنْ لَيُخْتَفَيَنْ الامر منه اِخْتَفِ لِتُخْتَفَ لِيَخْتَفِ لِيُخْتَفَ والنهى عنه لاتَخْتَفِ لاتُخْتَفَ لايَخْتَفِ لايُخْتَفَ الظرف منه مُخْتَفًى مُخْتَفَيَانِ مُخْتَفَيَاتٌ.

باب ہفتم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب اِنْفِعَالٌ چوں اَلاِنْقِضَاءُ

اِنْقَضٰى يَنْقَضِىْ اِنْقِضَاءً فهو مُنْقَضٍ واُنْقُضِىَ يُنْقَضٰى اِنْقِضَاءً فذاك مُنْقَضًى لَمْ يَنْقَضِ لَمْ يُنْقَضَ لايَنْقَضِ لايُنْقَضٰى لَنْ يَنْقَضِيَ لَنْ يُنْقَضٰى لَيَنْقَضِيَنَّ لَيُنْقَضَيَنَّ لَيَنْقَضِيَنْ لَيُنْقَضَيَنْ الامر منه اِنْقَضِ لِتُنْقَضَ لِيَنْقَضِ لِيُنْقَضَ والنهى عنه لاتَنْقَضِ لاتُنْقَضَ لايَنْقَضِ لايُنْقَضَ الظرف منه مُنْقَضًى مُنْقَضَيَانِ مُنْقَضَيَاتٌ.

باب ہشتم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب اِسْتِفْعَالٌ چوں اَلاِسْتِغْنَاءُ

اِسْتَغْنٰى يَسْتَغْنِىْ اِسْتِغْنَاءً فهومُسْتَغْنٍ واُسْتُغْنِىَ يُسْتَغْنٰى اِسْتِغْنَاءً فذاك مُسْتَغْنًى لَمْ يَسْتَغْنِ لَمْ يُسْتَغْنَ لايَسْتَغْنِىْ لايُسْتَغْنٰى لَنْ يَسْتَغْنِيَ لَنْ يُسْتَغْنٰى لَيَسْتَغْنِيَنَّ لَيُسْتَغْنَيَنَّ لَيَسْتَغْنِيَنْ لَيُسْتَغْنَيَنْ الامر منه اِسْتَغْنِ لِتُسْتَغْنَ لِيَسْتَغْنِ لِيُسْتَغْنَ والنهى عنه لاتَسْتَغْنِ لاتُسْتَغْنَ لايَسْتَغْنِ

لایُسْتَغْنَ الظرف، منه مُسْتَغْنیً مُسْتَغْنَیَانِ مُسْتَغْنَیَاتٌ.

ابواب ثلاثی مجرد "لفیف مفروق"

باب اول

صرف صغیر ثلاثی مجرد لفیف مفروق بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلْوَقْیُ وَقٰی یَقِیْ وَقْیًا ووِقَایَةً فهو وَاقٍ ووُقِیَ یُوْقٰی وَقْیًا ووِقَایَةً فذاك مُوْقِیٌّ لَمْ یَقِ لَمْ یُوْقَ لایَقِیْ لایُوْقٰی لَنْ یَقِیَ لَنْ یُوْقٰی لَیَقِیَنَّ لَیُوْقَیَنَّ لَیَقِیَنَّ لَیُوْقَیَنَّ الامر منه قِ لِتُوْقَ لِیَقِ لِیُوْقَ والنهی عنه لاتَقِ لاتُوْقَ لایَقِ لایُوْقَ الظرف منه مَوْقًی والآلة منه مِیْقًی ومِیْقَاةٌ ومِیْقَاءٌ وافعل التفضیل المزکر منه اَوْقٰی والمونث وُقْیٰ وفعل التعجب منه مَا اَوْقَاهُ واَوْقِیْ بِهٖ ووَقُوَ.

باب دوم

صرف صغیر ثلاثی مجرد لفیف مفروق بروزن فَعِلَ یَفْعَلُ چوں اَلْوَجْیُ وَجِیَ یَوْجٰی وَجْیاً فهو وَاجٍ ووُجِیَ یُوْجٰی وَجْیاً فذاك مَوْجِیٌّ لَمْ یَوْجَ لَمْ یُوْجَ لایَوْجٰی لایُوْجٰی لَنْ یَوْجٰی لَنْ یُوْجٰی لَیَوْجَیَنَّ لَیُوْجَیَنَّ لَیَوْجَیَنْ لَیُوْجَیَنْ الامر منه اِیْجَ لِتُوْجَ لِیَوْجَ لِیُوْجَ والنهی عنه لاتَوْجَ لاتُوْجَ لایَوْجَ لایُوْجَ الظرف منه مَوْجًی والآلة منه مِیْجًی ومِیْجَاةٌ ومِیْجَاءٌ وافعل التفضیل المذکر منه اِوْجٰی والمؤنث وُجْیٰ وفعل التعجب منه مَااَوْجَاهُ واَوْجِیْ بِهٖ ووَجُوَ.

باب سوم

صرف صغیر ثلاثی مجرد لفیف مفروق بروزن فَعِلَ یَفْعِلُ چوں اَلْوَلْیُ وَلِیَ یَلِیْ وَلْیاً فهو وَالٍ وُلِیَ یُوْلٰی وَلْیاً فذاك مَوْلِیٌّ لَمْ یَلِ لَمْ یُوْلَ لَایَلِیْ لَایُوْلٰی لَنْ یَلِیَ لَنْ یُوْلٰی لَیَلِیَنَّ لَیُوْلَیَنَّ لَیَلِیَنْ لَیُوْلَیَنْ الامر منه لِ لِتُوْلَ لِیَلِ لِیُوْلَ والنهی عنه لاتَلِ لاتُوْلَ لایَلِ لایُوْلَ الظرف منه مَوْلیً والآلة منه مِیْلیً ومِیْلاَةٌ ومِیْلاَءٌ وافعل التفضیل المذکر منه اَوْلٰی والمؤنث وُلْیٰ وفعل التعجب منه ما اَوْلاَهُ واَوْلِیْ بِهٖ ولُوَ.

ابواب ثلاثی مزید فیه

باب اول

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب اِفْعَالٌ چوں اَلْاِیْصَاءُ اَوْصٰی یُوْصِیْ اِیْصَاءً فهو مُوْصٍ واُوْصِیَ یُوْصٰی اِیْصَاءً فذاك مُوْصًی لَمْ یُوْصِ لَمْ یُوْصَ لایُوْصِیْ لایُوْصٰی لَنْ یُوْصِیَ لَنْ یُوْصٰی لَیُوْصِیَنَّ لَیُوْصَیَنَّ لَیُوْصِیَنْ لَیُوْصَیَنْ الامرمنه اَوْصِ لِتُوْصَ لِیُوْصِ لِیُوْصَ والنهی عنه لاتُوْصِ لاتُوْصَ لایُوْصِ لایُوْصَ الظرف منه مُوْصًی مُوْصَیَان مُوْصَیَاتٌ.

باب دوم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب تَفْعِیْلٌ چوں اَلتَّوْفِیَةُ وَفّٰی یُوَفِّیْ تَوْفِیَةً فهو مُوَفٍّ ووُفِّیَ یُوَفّٰی تَوْفِیَةً فذاك مُوَفًّی لَمْ یُوَفِّ لَمْ یُوَفَّ لایُوَفِّیْ لایُوَفّٰی لَنْ یُوَفِّیَ لَنْ یُوَفّٰی لَیُوَفِّیَنَّ لَیُوَفَّیَنَّ لَیُوَفِّیَنْ لَیُوَفَّیَنْ

الامر منه وَفِّ لِتُوَفَّ لِيُوَفِّ لِيُوَفَّ والنهى عنه لاتُوَفِّ لاتُوَفَّ لايُوَفِّ لايُوَفَّ الظرف منه مُوَفًّى مُوَفَّيان مُوَفَّيات.

باب سوم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب مفاعلہ چوں الموالۃ.

وَالٰى يُوَالِيْ مُوَالَاةً فهو مُوَالٍ ووُوْلِيَ يُوَالٰى مُوَالَاةً فذاك مُوَالًى لَمْ يُوَالِ لَمْ يُوَالَ لايُوَالِيْ لايُوَالٰى لَنْ يُوَالِيَ لَنْ يُوَالٰى لَيُوَالِيَنَّ لَيُوَالَيَنَّ لَيُوَفِّيَنْ لَيُوَفَّيَنْ الامر منه وَالِ لِتُوَالَ لِيُوَالِ لَيُوَالَ والنهى عنه لاتُوَالِ لاتُوَالَ لايُوَالِ لايُوَالَ الظرف منه مُوَالًى مُوَالَيَان مُوَالَيَات.

باب چہارم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب تَفَعُّلٌ چوں اَلتَّوَقِّيُ.

تَوَقّٰى يَتَوَقّٰى تَوَقِّياً فهو مُتَوَقٍّ وتُوُقِّيَ يُتَوَقّٰى تَوَقِّياً فذاك مُتَوَقًّى لَمْ يَتَوَقَّ لَمْ يُتَوَقَّ لايَتَوَقّٰى لايُتَوَقّٰى لَنْ يَتَوَقّٰى لَنْ يُتَوَقّٰى لَيَتَوَقَّيَنَّ لَيُتَوَقَّيَنَّ لَيَتَوَقَّيَنْ لَيُتَوَقَّيَنْ الامرمنه تَوَقَّ لِتُتَوَقَّ لِيَتَوَقَّ لِيُتَوَقَّ والنهى عنه لاتَتَوَقَّ لا تُتَوَقَّ لايَتَوَقَّ لايُتَوَقَّ الظرف منه مُتَوَقًّى مُتَوَقَّيان مُتَوَقَّيات.

باب پنجم

صرفُ صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب تَفَاعُلٌ چوں اَلتَّوَالِيُ

تَوَالٰى يَتَوَالٰى تَوَالِياً فهو مُتَوَالٍ وتُوُوْلِيَ يُتَوَالٰى تَوَالِياً فذاك مُتَوَالًى لَمْ يَتَوَالَ لَمْ يُتَوَالَ لايَتَوَالٰى لايُتَوَالٰى لَنْ يَتَوَالٰى لَنْ يُتَوَالٰى لَيَتَوَالَيَنَّ لَيُتَوَالَيَنَّ لَيَتَوَالَيَنْ لَيُتَوَالَيَنْ الامرمنه تَوَالَ لِتُتَوَالَ لِيَتَوَالَ لِيُتَوَالَ والنهى عنه لاتَتَوَالَ لاتُتَوَالَ لايَتَوَالَ لايُتَوَالَ الظرف منه مُتَوَالًى مُتَوَالَيَان مُتَوَالَيَات.

باب ششم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب اِفْتِعَالٌ چوں اَلاِتِّقَاءُ اِتَّقٰی یَتَّقِیْ اِتِّقَاءً فھو مُتَّقٍ واُتُّقِیَ یُتَّقٰی اِتِّقَاءً فذاك مُتَّقًی لَمْ یَتَّقِ لَمْ یُتَّقَ لایَتَّقِیْ لایُتَّقٰی لَنْ یَتَّقِیَ لَنْ یُتَّقٰی لَیَتَّقِیَنَّ لَیُتَّقَیَنَّ لَیَتَّقِیَنْ لَیُتَّقَیَنْ الامر منه اِتَّقِ لِتُتَّقَ لِیَتَّقِ لِیُتَّقَ والنھی عنه لاتَتَّقِ لاتُتَّقَ لایَتَّقِ لایُتَّقَ الظرف منه مُتَّقًی مُتَّقَیَانِ مُتَّقَیَاتٌ.

باب ہفتم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب اِسْتِفْعَالٌ چوں اَلاِسْتِیْفَاءُ اِسْتَوْفٰی یَسْتَوْفِیْ اِسْتِیْفَاءً فھو مُسْتَوْفٍ واُسْتُوْفِیَ یُسْتَوْفٰی اِسْتِیْفَاءً فذاك مُسْتَوْفًی لَمْ یَسْتَوْفِ لَمْ یُسْتَوْفَ لایَسْتَوْفِیْ لایُسْتَوْفٰی لَنْ یَسْتَوْفِیَ لَنْ یُسْتَوْفٰی لَیَسْتَوْفِیَنَّ لَیُسْتَوْفَیَنَّ لَیَسْتَوْفِیَنْ لَیُسْتَوْفَیَنْ الامر منه اِسْتَوْفِ لِتُسْتَوْفَ لِیَسْتَوْفِ لِیُسْتَوْفَ والنھی عنه لاتَسْتَوْفِ لاتُسْتَوْفَ لایَسْتَوْفِ لایُسْتَوْفَ الظرف منه مُسْتَوْفًی مُسْتَوْفَیَانِ مُسْتَوْفَیَاتٌ.

ابواب ثلاثی مجرد لفیف مقرون

باب اول

صرف صغیر ثلاثی مجرد لفیف مقرون بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلطَّیُّ طَوٰی یَطْوِیْ طَیاً فھو طَاوٍ وطُوِیَ یُطْوٰی طَیاً فذاك مَطْوِیٌّ لَمْ یَطْوِ لَمْ یُطْوَ لایَطْوِیْ لایُطْوٰی لَنْ یَطْوِیَ لَنْ یُطْوٰی لَیَطْوِیَنَّ لَیُطْوَیَنَّ لَیَطْوِیَنْ لَیُطْوَیَنْ الامر منه اِطْوِ لِتُطْوَ لِیَطْوِ لِیُطْوَ والنھی عنه لاتَطْوِ لاتُطْوَ لایَطْوِ

لایُطْوَ الظرف منه مَطْوًی والآلة منه مِطْوًی ومِطْوَاةٌ و مِطْوَاءٌ وافعل التفضیل المذکر منه اَطْوٰی والمؤنث منه طُیّٰی وفعل التعجب منه مَا اَطْوَاهُ واَطْوِیْ بِهٖ وطَوُوَ.

باب دوم

صرف صغیر ثلاثی مجرد لفیف قرون بروزن فَعِلَ یَفْعَلُ چوں اَلْقُوَّةُ

قَوِیَ یَقْوٰی قُوَّةً فهو قَوِیٌّ وقُوِیَ یُقْوٰی قُوَّةً فذاك مَقْوِیٌّ لَمْ یَقْوِ لَمْ یُقْوَ لایَقْوٰی لایُقْوٰی لَنْ یَقْوٰی لَنْ یُقْوٰی لَیَقْوِیَنَّ لَیُقْوَیَنَّ لَیَقْوِیَنْ لَیُقْوَیَنْ الامر منه اِقْوَ لِتَقْوَ لِیَقْوَ لِیُقْوَ والنهی عنه لاتَقْوَ لاتُقْوَ لایَقْوَ لایُقْوَ الظرف منه مَقْوًی والآلةمنه مِقْوًی ومِقْوَاةٌ ومِقْوَاءٌ وافعل التفضیل المذکر منه اَقْوٰی والمؤنث قُیّٰی وفعل التعجب منه مَااَقْوَاهُ واَقْوِیْ بِهٖ وقَوُوَ.

ابواب ثلاثی مزید فیه

باب اول

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون ازباب اِفْعَالٌ چوں اَلاِحْیَاءُ

اَحْیٰی یُحْیِیْ اِحْیَاءً فهو مُحْیِیٍ واُحْیِیَ یُحْیٰی اِحْیَاءً فذاك مُحْیًی لَمْ یُحْیِ لَمْ یُحْیَ لایُحْیِیْ لایُحْیٰی لَنْ یُحْیِیَ لَنْ یُحْیٰی لَیُحْیِیَنَّ لَیُحْیَیَنَّ لَیُحْیِیَنْ لَیُحْیَیَنْ الامر منه اَحْیِ لِتُحْیِ لِیُحْیِ لِیُحْیَ والنهی عنه لاتُحْیِ لاتُحْیَ لایُحْیِ لایُحْیَ الظرف منه مُحْیًی مُحْیَیَانِ مُحْیَیَاتٌ.

باب دوم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون ازباب تَفْعِیْلٌ چوں اَلتَّسْوِیَةُ

سَوّٰی یُسَوِّیْ تَسْوِیَةً فهو مُسَوٍّ وسُوِّیَ یُسَوّٰی تَسْوِیَةً فذاك مُسَوًّی لَمْ

يُسَوِّ لَمْ يُسَوَّ لايُسَوِّيْ لايُسَوّٰى لَنْ يُسَوِّيَ لَنْ يُسَوّٰى لَيُسَوِّيَنَّ لَيُسَوَّيَنَّ لَيُسَوِّيَنْ لَيُسَوَّيَنْ الامر منه سَوِّ لِتُسَوَّ لِيُسَوَّ لِيُسَوِّ والنهى عنه لاتُسَوِّ لاتُسَوَّ لايُسَوِّ لايُسَوَّ الظرف منه مُسَوًّى مُسَوَّيَانِ مُسَوَّيَاتٌ.

باب سوم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از باب مُفَاعَلَةٌ چوں اَلْمُدَاوَاةُ

دَاوٰى يُدَاوِيْ مُدَاوَاةً فهو مُدَاوٍ ودُوْوِيَ يُدَاوٰى مُدَاوَاةً فذاك مُدَاوًى لَمْ يُدَاوِلَمْ يُدَاوَ لايُدَاوِيْ لايُدَاوٰى لَنْ يُدَاوِيَ لَنْ يُدَاوٰى لَيُدَاوِيَنَّ لَيُدَاوَيَنَّ لَيُدَاوِيَنْ لَيُدَاوَيَنْ الامر منه دَاوِ لِتُدَاوَ لِيُدَاوَ لِيُدَاوِ والنهى عنه لاتُدَاوِ لاتُدَاوَ لايُدَاوِ لايُدَاوَ الظرف منه مُدَاوًى مُدَاوَيَان مُدَاوَيَاتٌ.

باب چہارم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از باب تفعل چوں التقوى

تَقَوّٰى يَتَقَوّٰى تَقَوِّيًا فهو مُتَقَوٍّ وتُقُوِّيَ يُتَقَوّٰى تَقَوِّيًا فذاك مُتَقَوًّى لَمْ يَتَقَوَّلَمْ يُتَقَوَّ لايَتَقَوّٰى لايُتَقَوّٰى لَنْ يَتَقَوّٰى لَنْ يُتَقَوّٰى لَيَتَقَوَّيَنَّ لَيُتَقَوَّيَنَّ لَيَتَقَوَّيَنْ لَيُتَقَوَّيَنْ الامر منه تَقَوَّ لِتُتَقَوَّ لِيَتَقَوَّ لِيُتَقَوَّ والنهى عنه لاتَتَقَوَّ لاتُتَقَوَّ لا يَتَقَوَّ لايُتَقَوَّ الظرف منه مُتَقَوًّى مُتَقَوَّيَان مُتَقَوَّيَاتٌ.

باب پنجم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از باب تَفَاعُلٌ چوں اَلتَّسَاوِيْ

تَسَاوٰى يَتَسَاوٰى تَسَاوِيًا فهو مُتَسَاوٍ وتُسُوْوِيَ يُتَسَاوٰى تَسَاوِيًا فذاك مُتَسَاوًى لَمْ يَتَسَاوَ لَمْ يُتَسَاوَ لايَتَسَاوٰى لايُتَسَاوٰى لَنْ يَتَسَاوٰى لَنْ يُتَسَاوٰى لَيَتَسَاوَيَنَّ لَيُتَسَاوَيَنَّ لَيَتَسَاوَيَنْ لَيُتَسَاوَيَنْ الامر منه تَسَاوَ

لِتَتَسَاوَ لِيَتَسَاوَ لِيُتَسَاوَ والنهى عنه لاتَتَسَاوَ لاتُتَسَاوَ لايَتَسَاوَ لايُتَسَاوَ الظرف منه مُتَسَاوًى مُتَسَاوَيَان مُتَسَاوِيَاتٌ.

باب ششم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از باب اِفْتِعَالٌ چوں اَلاِسْتِوَاءُ

اِسْتَوٰى يَسْتَوِىْ اِسْتِوَاءً فهو مُسْتَوٍ وأُسْتُوِىَ يُسْتَوٰى اِسْتِوَاءً فذاك مُسْتَوًى لَمْ يَسْتَوِ لَمْ يُسْتَوَ لايَسْتَوِىْ لايُسْتَوٰى لَنْ يَسْتَوِىَ لَنْ يُسْتَوٰى لَيَسْتَوِيَنَّ لَيُسْتَوَيَنَّ لَيَسْتَوِيَنْ لَيُسْتَوَيَنْ الامر منه اِسْتَوِ لِتَسْتَوِ لِيَسْتَوِ لِيُسْتَوَ والنهى عنه لاتَسْتَوِ لاتُسْتَوَ لايَسْتَوِ لايُسْتَوَ الظرف منه مُسْتَوًى مُسْتَوَيَان مُسْتَوَيَاتٌ

باب ہفتم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از باب اِنْفِعَالٌ چوں اَلاِنْزِوَاءُ

اَنْزَوٰى يَنْزَوِىْ اِنْزِوَاءً فهو مُنْزَوٍ وأُنْزُوِىَ يُنْزَوٰى اِنْزِوَاءً فذاك مُنْزَوًى لَمْ يَنْزَوِ لَمْ يُنْزَوَ لايَنْزَوِىْ لايُنْزَوٰى لَنْ يَنْزَوِىَ لَنْ يُنْزَوٰى لَيَنْزَوِيَنَّ لَيُنْزَوَيَنَّ لَيَنْزَوِيَنْ لَيُنْزَوَيَنْ الامر منه اِنْزَوِ لِتَنْزَوِ لِيَنْزَوِ لِيُنْزَوَ والنهى عنه لاتَنْزَوِ لاتُنْزَوَ لايَنْزَوِ لايُنْزَوَ الظرف منه مُنْزَوًى مُنْزَوِيَان مُنْزَوِيَاتٌ

باب ہشتم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از باب اِسْتِفْعَالٌ چوں اَلاِسْتِحْيَاءُ

اِسْتَحْيٰى يَسْتَحْيِىْ اِسْتِحْيَاءً فهو مُسْتَحْيٍ وأُسْتُحْيِىَ يُسْتَحْيٰى اِسْتِحْيَاءً فذاك مُسْتَحْيًى لَمْ يَسْتَحْيِ لَمْ يُسْتَحْيَ لايَسْتَحْيِىْ لايُسْتَحْيٰى لَنْ يَسْتَحْيِىَ لَنْ يُسْتَحْيٰى لَيَسْتَحْيِيَنَّ لَيُسْتَحْيَيَنَّ لَيَسْتَحْيِيَنْ لَيُسْتَحْيَيَنْ الامر منه اِسْتَحْيِ لِتَسْتَحْيِ لِيَسْتَحْيِ لِيُسْتَحْيَ والنهى عنه لاتَسْتَحْيِ لاتُسْتَحْيَ

لایَسْتَحْیِ لایُسْتَحْیَ الظرف منه مُسْتَحًی مُسْتَحْیَیَان مُسْتَحْیَیاتٌ

قوانین مهموز

قانون: هر همزه ساکن مظهر که ماقبلش دیگر همزه متحرك باشد از آن کلمه آن همزه ساکن را بوفق حرکت ماقبل بحرف علت بدل کنند وجوباً بشرطیکه باعث تحریکش موجود نباشد اگر همزه اول وصلی باشد در درج کلام می افتد و همزه ثانی بصورت خود عودمی کنند مگر کل خذ مر شاذ اند.

اس قانون کا خلاصہ یہ ہے کہ ہر ہمزہ ساکن ظاہر جس کے ماقبل میں دوسرا ہمزہ متحرک ہو اور اسی کلمے میں ہو تو ایسے ہمزہ کو موافق حرکت ماقبل کے حرف علت سے تبدیل کرنا واجب ہے بشرطیکہ اسکے حرکت دینے کا سبب موجود نہ ہو جیسے آمَنَ ،اُوْمِنَ، اِیْمَاناً جو اصل میں اَءْمَنَ اُءْمِنَ ،اِئْمَاناً تھا۔

فائدہ: ہم نے کہا کہ اس کے حرکت دینے کا سبب موجود نہ ہو اگر ہوگا تو وہاں قانون جاری نہیں ہوگا جیسے اَءْمُمْ تو اسکو اٰمُمْ نہیں پڑھا جائے گا بلکہ پہلی میم کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دیکر میم کو میم میں ادغام کریں گے تو اَءُمَّ بن جائے گا۔

فائدہ: اگر پہلا ہمزہ وصلی ہوگا تو درمیان کلام میں گر جائے گا اور ثانی ہمزہ اپنی اصل حالت میں لوٹ کر آئے گا جیسے فَأْتِ جو اصل میں اِیْتِ تھا اور اِیْتِ اصل میں اِئْتِ تھا ہمزہ ساکن ماقبل مکسور ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا۔

فائدہ: مذکورہ قانون سے کُلْ ، مُرْ، خُذْ شاذ ہیں کُلْ اور خُذْ پڑھنا واجب ہے

اورباقی مُرْ پڑھنا جائز ہے اور اُءْ مُرْ پڑھنا بھی جائز ہے جیسے وَاْمُرْ اَھْلَكَ بِالصَّلٰوۃِ۔

قانون

ہر ہمزہ مفتوحہ کہ ماقبلش مضموم یا مکسور یا ہمزہ در دیگر کلمہ باشد و ماسوائے ہمزہ مفتوحہ را بوفق حرکت ماقبل بحرف علت بدل کنند جوازاً

اس قانون کانام ہے مِیَرٌ کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہیکہ ہر ہمزہ مفتوحہ جسکا ما قبل مضموم یا مکسور ہو اگر ما قبل میں ہمزہ ہو تو شرط یہ ہیکہ دوسرے کلمہ میں ہو اور اگر دوسرا حرف ہے تو پھر ہر حالت میں چاہے اس کلمے میں ہو یا دوسرے کلمے میں ہو۔ اس ہمزہ مفتوح کو موافق حرکت ما قبل کے حرف علت سے تبدیل کرنا جائز ہے۔ ما قبل میں ہمزہ ہو جیسے یَجِیْئُ اَحْمَدُ کو یَجِیْئُ وَحْمَدُ پڑھنا جائز ہے۔ ما قبل میں ہمزہ مکسور کی مثال جیسے عَجَبْتُ مِنْ مَجِیْئِی اَحْمَدَ کو عَجَبْتُ مِنْ مَجِیْئِی یَحْمَدَ پڑھنا جائز ہے۔ ما قبل میں دوسرا حرف دوسرے کلمے میں ہو جیسے جَاءَ نِیْ غُلَامُ اَحْمَدَ کو جَائَنِیْ غُلَامُ وَحْمَدَ اور مَرَرْتُ بِغُلَامِ اَحْمَدَ کو مَرَرْتُ بِغُلَامِ یَحْمَدَ پڑھنا جائز ہے اور ایک کلمے میں ہو جیسے مِئَرٌ کو مِیَرٌ پڑھنا جائز ہے۔

قانون

ہر ہمزہ مظہر کہ ما قبلش متحرك باشد ہمزہ و دیگر کلمہ ما سوائے ہمزہ مطلقا آن ہمزہ ساکن را بوفق حرکت ما قبل بحرف علت بدل کنند جوازاً ،بشرطیکہ باعث تحریکش موجود نباشد

اس قانون کا نام ہے رَأْسٌ ، بُوْسٌ کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہیکہ یہ ہمزہ ساکنہ ظاھرۃ کہ ما قبل اسکا متحرک ہو تو اسکو موافق حرکت ما قبل کے حرف علت سے تبدیل کرنا جائز ہے بشرطیکہ اسکے حرکت دینے کا دوسرا کوئی سبب موجود نہ ہو۔ اگر اس ہمزہ ساکن کے ما قبل میں دوسرا ہمزہ متحرک ہو تو اسکے لیئے شرط یہ ہیکہ دوسرے کلمے میں ہو اور اگر کوئی اور حرف اسکے ما قبل میں ہو تو ہر حالت میں چاہے اسی کلمہ میں ہو یا دوسرے کلمے میں اس ہمزہ ساکنہ کو موافق حرکت ما قبل کے حرف علت سے تبدیل کرنا جائز ہے۔ ہمزہ کی مثال جیسے یَااَیُّھَا الْقَارِئُ اِءْ تُمِنَ کو یَااَیُّھَا الْقَارِئُ وْ تُمِنَ پڑھنا جائز ہے ما قبل میں دوسرا حرف ہو اسکی مثال جیسے فَلْیُؤَدِّ الَّذِیْ اُوْتُمِنَ کو فَلْیُؤَدِّ الَّذِیْ تُمِنَ پڑھنا جائز ہے۔

فائدہ: ہم نے کہا کہ اسکے حرکت دینے کا سبب موجود نہ ہو اگر سبب موجود ہو گا تو قانون جاری نہیں ہو گا جیسے یَأْمُمْ یہاں حرکت دینے کا سبب موجود ہے پہلی میم کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دیکر میم کو میم میں ادغام کریں گے یَأُمُّ بن جائے گا۔

قانون

هر جاكه دو همزه متحركه جمع شد نه دريك كلمه اگر يكے از ايشان مكسور باشد ثانى رابه يا بدل كنند وجوباً سوائے اَئِمَّةٌ كه دريں جا جائز است و اگر هيچ يكے از ايشان مكسور نباشد ثانى را بواؤ مفتوحه بدل كنند وجوباً مگر أُءَ كْرِمُ شاذ است.

اس قانون کا نام ہے اَوَادِمُ کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہیکہ اگر دو ہمزہ متحرک ایک کلمے میں اکٹھے ہو جائیں

تو دیکھا جائے کہ کوئی ان میں مکسور ہے یا نہیں اگر مکسور ہے تو ثانی کو یاء کے ساتھ تبدیل کرنا واجب ہے۔ جیسے جاءِءٌ سے جاءِیٌ۔

مگر أئِمَّةٌ میں ہمزہ کو یاء کے ساتھ تبدیل کرنا جائز ہے۔ أئِمَّةٌ اصل میں أئْمِمَةٌ تھا میم کی حرکت نکو نقل کر کے ہمزہ کو دی اور میم کو میم میں ادغام کیا تو أئِمَّةٌ بن گیا۔ اب چونکہ ثانی ہمزہ کا کسرہ عارضی ہے اسلیئے یاء سے تبدیل کرنا جائز ہے اور اگر کوئی ہمزہ مکسور نہ ہو تو ثانی کو واؤ کے ساتھ تبدیل کرنا واجب ہے جیسے أءَادِمُ سے أوَادِمُ مگر أأکْرِمُ شاذ ہے۔ یہاں ثانی ہمزہ کو حذف کیا جائے گا۔

قانون

ہر ہمزہ متحرك كه ماقبلش ساكن مظهر قابل حركت باشد سوائے يائے تصغير و نون انفعال و واؤ يا مدّه زائد در يك كلمه حركت آن همزه را نقل كرده بما قبل داده جوازاً همزه را حذف كنند وجوباً مگر مَرْأةٌ شاذ است.

اس قانون کا نام ہے یَسْئَلُ کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہیکہ ہر ہمزہ متحرک جسکا ما قبل ساکن ظاہر قابل حرکت ہو تو ایسے ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دیکر ہمزہ کو حذف کرنا جائز ہے بشر طیکہ اس ہمزہ متحرک کے ما قبل میں یاء تصغیر اور نون انفعال نہ ہو اور واؤ اور یاء مدّہ زائدہ ایک کلمے میں نہ ہوں جیسے یَسْئَلُ سے یَسَلُ پڑھنا جائز ہے۔

فائدہ: اس قانون کا مَرْءَ ةٌ میں جاری کرنا شاذ ہے۔

فائدہ: ہم نے کہا کہ ہمزہ کا ما قبل ساکن ہو احترازی مثال سَئَلَ۔ ہم نے کہا کہ ما قبل ظاہر ہو احترازی مثال سَئَّلَ ہم نے کہا کہ ہمزہ کا ما قبل قابل حرکت ہو

احترازی مثال سائلٌ سَائَلٌ کیونکہ الف قابل حرکت نہیں ہے ہم نے کہا کہ اس ہمزہ کے ماقبل میں یائے تصغیر اور نون انفعال نہ ہو احترازی مثال اُفَیْئِسٌ ، اِنْئَطَرَ ہم نے کہا کہ ہمزہ اور واؤ اور یا مدہ زائدہ ایک کلمہ میں نہ ہوں احترازی مثال خَطِیْئَۃٌ ،مَقْرُوْءَۃٌ تو ان سب مثالوں میں قانون جاری نہیں ہوگا۔

قانون

هر همزه که واقع شود بعد ازیائے تصغیر و واؤ و یاء مده زائده در یك کلمه آن همزه را جنس ماقبل کرده جوازاً ادغام می کنند وجوباً.

اس قانون کانام ہے خَطِیَّۃٌ ، مَقْرُوَّۃٌ کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہیکہ ہر ہمزہ جو واقع ہو یائے تصغیر یا واؤ اور یا مدہ زائدہ کے بعد ایک ہی کلمے میں ہو تو اس ہمزہ کو ماقبل کی جنس کرنا جائز اور جنس کو جنس میں ادغام کرنا واجب ہے جیسے خَطِیْئَۃٌ،مَقْرُوْءَۃٌ میں ہمزہ کو ماقبل کی جنس کرنا جائز ہے اور پھر جنس کو جنس میں ادغام کرینگے تو خَطِیْئَۃٌ، مَقْرُوْءَۃ بن جائے گا۔

قانون

هر دو همزه که جمع شد نه در کلمه غیر موضوع علی التضعیف اول ساکن ثانی متحرك باشد آن را بیا بدل کنند وجوباً.

اس قانون کانام ہے قِرْأیٌ کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہیکہ دو ہمزہ ایک کلمہ غیر موضوع علی التضعیف میں اکٹھے ہو جائیں اور پہلا ساکن اور ثانی متحرک ہو تو ثانی کو یاء کے ساتھ تبدیل

کرنا واجب ہے جیسے قرءٌ یٌ جو اصل میں قرءٌ ءٌ تھا۔

فائدہ :موضوع علی التضعیف کے دو باب ہیں۔(۱) تفعیل (۲) تَفَعُّل

قانون

ہر ہمزہ متحرکہ منفردہ را کہ ماقبلش نیز متحرک باشد بآن حرکت بوفق حرکت ماقبل بحرف علّت بدل کنند جوازاً.

اس قانون کا نام ہے سَالَ کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہیکہ ہر ہمزہ منفردہ متحرکہ اکیلا جس کا ما قبل بھی متحرک ہو تو اس ہمزہ کو اخفش کے ہاں موافق حرکت ما قبل کے حرف علت سے تبدیل کرنا جائز ہے۔ جیسے سَئَلَ سے سَالَ ۔

قانون

ہر ہمزہ منفردہ مکسورہ کہ ماقبلش حرکت مضموم باشد و مضموم بعد از کسرہ بواؤ بدل شود جوازاً نزد اخفش .

اس قانون کا نام ہے سُوِلَ کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہیکہ ہر ہمزہ منفردہ مکسور ہو اور ما قبل اسکا مضموم ہو تو ایسے ہمزہ کو واؤ کے ساتھ تبدیل کرنا جائز ہے ، جیسے سُئِلَ سے سُوِلَ یا ہمزہ منفردہ مضموم ہو اور ما قبل اسکا مکسور ہو تو ایسے ہمزہ کو یاء کے ساتھ تبدیل کرنا جائز ہے جیسے مُسْتَھْزِءُوْنَ سے مُسْتَھْزِیُوْنَ پڑھنا جائز ہے۔

قانون

ہر ہمزہ وصلیہ مفتوحہ کہ داخل شود برآن ہمزہ استفہام آن ہمزہ را بالف بدل کردہ شود وجوباً مع باقی

داشتن التقائے ساکنین.

اس قانون کا نام ہے آلاٰن کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہیکہ ہمزہ وصلی مفتوح پر جب ہمزہ استفہام داخل ہو تو اس ہمزہ کو الف کے ساتھ تبدیل کرنا واجب ہے التقائے ساکنین کے باوجود جیسے آلآن وقد عصَیْتَ جو اصل میں أألآن تا۔

قانون

هر کلمه که در آن زیاده از دو همزه جمع شوند، تخفیف کرده می شود، دوم و چهارم باقی بر حال باشند.

اس قانون کا نام ہے ءَ ءَ ءْ ءَ ءٌ کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہیکہ ہر ایسا کلمہ جسمیں دو ہمزوں سے زیادہ ہمزے اکٹھے ہو جائیں تو دوسرے اور چوتھے ہمزہ میں تخفیف کی جائے گی اور باقی اپنے حال پر رہیں گے جیسے کہ پانچ ہمزوں کی مثال ءَ ءَ ءْ ءَ ءٌ بروزن سفَرْجَلٌ۔ پس اس میں تخفیف کا طریقہ یہ ہیکہ پہلے دو ہمزوں کو ایک کلمہ تصور کر کے اَوَادِمُ کے قانون سے ثانی ہمزہ کو واؤ کے ساتھ تبدیل کرینگے اور پھر ثالث اور رابع کو ایک کلمہ تصور کر کے چوتھے ہمزہ کو قِرَءْیٌ کے قانون سے یاء سے تبدیل کرینگے اور باقی ہمزے اپنے حال پر رہیں گے تو ءَ ءَ ءْ ءَ ءٌ سے ءَ وَ ءْ یَ ءٌ بن جائے گا اسی طرح تین ہمزوں کی مثال جیسے ءَ ءَ ءٌ تو ثانی ہمزہ کو اَوَادِمُ کے قانون سے واؤ سے تبدیل کر کے ءَ وَءٌ پڑھا جائے گا۔

اور جہاں چار ہمزہ ہونگے وہاں جفت میں تخفیف کی جائیگی جیسے ءَ ءَ ءْ ءٌ سے ءَ وَءْ یٌ پڑھا جائے گا۔

ابواب ثلاثی مجرد مهموز الفاء

باب اول

صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ چوں الأَزْدُ

أَزَدَ یأزِدُ اَزْدًا فهو آزِدٌ وأُزِد یؤْزَدُ أَزْدًا فذاك مأْزُوْدٌ لَمْ یأزِدْ لَمْ یُؤْزَدْ لایَأزِدُ لایُؤْزَدُ لَنْ یَأزِدَ لَنْ یُؤزَدَ لَیَئزِدَنَّ لَیُئزَدَنَّ لَیَئزِدَنْ لَیُئزَدَنْ الامر منه اِزِدْ لِتُوزَدْ لِیَأزِدْ لِیُؤْزَدْ والنهی عنه لاتَأزِدْ لاتُوزَدْ لایَأزِدْ لایُؤْزَدْ الظرف منه مَأزِدٌ والآلة منه مِئزَدٌ ومِئزَدَةٌ ومِئزَادٌ وافعل التفضیل المذكر منه اٰزَدُ والمؤنث منه أُزْدی وفعل التعجب منه مَا اٰزَدَهُ واٰزِدْبه وأَزُدَ.

باب دوم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء بروزن فَعَلَ یَفْعُلُ چوں الأَمْرُ

أَمَرَ یأمُرُ أمْرًا فهو آمِرٌ وأُمِرَ یُوْمَرُ أمْرًا فذاك مأمُوْرٌ لَمْ یَأمُرْ لَمْ یُوْمَرْ لایأمُرُ لایُوْمَرُ لَنْ یأمُرَ لَنْ یُوْمَرَ لَیَأمُرَنَّ لَیُوْمَرَنَّ لَیَأمُرَنْ لَیُوْمَرَنْ الامرمنه مُرْ لِتُؤْمَرْ لِیَأمُرْ لِیُؤْمَرْ والنهی عنه لاتَأمُرْ لاتُومَرْ لایَأمُرْ لایُوْمَرْ الظرف منه مُوْمَرٌ والآلة منه مِئْمَرٌ مِئْمَرَةٌ ومِئْمَارٌ وافعل التفضیل انمذكر منه آمَرُ والمؤنث منه أُمْری وفعل التعجب منه مَاامَرَهُ وامِرْبه وَاَمُرَ •

باب سوم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء بروزن فَعِلَ یَفْعَلُ چوں الاَمْنُ

أمِنَ یَأمَنُ أمنًا فهو اٰمِنٌ وأُمِنَ یُؤمَنُ أمنا فذاك مَأمُوْنٌ لَمْ یأمَنْ لَمْ یُوْمَنْ لایأمَنُ لایُوْمَنُ لَنْ یَأمَنَ لَنْ یُؤْمَنَ لَیَأمَنَنَّ لَیُوْمَنَنَّ لَیَأمَنَنْ لَیُوْمَنَنْ الامر منه اِئْمَنْ لِتُومَنْ لِیَأمَنْ لِیُؤْمَنْ والنهی عنه لاتأمَنْ لاتُؤمَنْ لایأمَنْ لایُؤمَنْ الظر

منه مَأمَنٌ والآلة منه مِئْمَنٌ مِئْمَنَةٌ مِئْمَانٌ وافعل التفضيل المذكر منه اٰمَنُ والمؤنث منه أُمْنیٰ وفعل التعجب منه مَا اٰمَنَهٗ واٰمِنْ به وأَمُنَ.

باب چہارم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء بر وزن فَعَلَ يَفْعَلُ چون اَلْاِلَاهُ.

أَلَهَ يَئْلَهُ الَاهًا ، اِلْهَةً فهو اٰلِهٌ واُلِهَ يُئْلَهُ الَاهاً فذاك مَئْلُوْهٌ لَمْ يَأْلَهْ لَمْ يُؤْلَهْ لايَأْلَهُ لايُؤْلَهُ لَنْ يَأْلَهَ لَنْ يُؤْلَهَ لَيَأْلَهَنَّ لَيُؤْلَهَنَّ لَيَأْلَهَنْ لَيُؤْلَهَنْ الامر منه إِيْلَهْ لِتُؤْلَهْ لِيَأْلَهْ لِيُؤْلَهْ والنهی عنه لاتَأْلَهْ لاتُؤْلَهْ لايَأْلَهْ لايُؤْلَهْ الظرف منه مَأْلَهٌ والآلة منه مِئْلَهٌ ومِئْلَهَةٌ ومِئْلَاهٌ وافعل التفضيل المذكر منه اٰلَهُ والمؤنث منه أُلْهیٰ وفعل التعجب منه مَا اٰلَهَهٗ واٰلِهْ به وأَلُهَ.

باب پنجم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء بر وزن فَعُلَ يَفْعُلُ چون اَلْأَدْبُ

أَدُبَ يَأْدُبُ أَدْبًا فهو أَدِيْبٌ لَمْ يَأْدُبْ لا يَأْدُبُ لَنْ يَأْدُبَ لَيَأْدُبَنَّ لَيَأْدُبَنْ الامر منه أُوْدُبْ لِيَأْدُبْ والنهی عنه لاتَأْدُبْ لايَأْدُبْ الظرف نه مَأْدَبٌ والآلة منه مِئْدَبٌ ومِئْدَبَةٌ ومِئْدَابٌ وافعل التفضيل المذكر منه آدَبُ والمؤنث منه أُدْبیٰ وفعل التعجب منه مَا اٰدَبَهٗ واٰدِبْ به اَدُبَ.

ابواب ثلاثی مزید فیہ

باب اول

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب اِفْعَالٌ چوں اَلْاِيْمَانُ

اٰمَنَ يُؤْمِنُ إِيمَانًا فهو مُؤْمِنٌ وأُؤْمِنَ يُؤْمَنُ أيمانًا فذاك مُؤْمَنٌ لَمْ يُؤْمِنْ لَمْ يُؤْمَنْ لايُؤْمِنُ لايُؤْمَنُ لَنْ يُؤْمِنَ لَنْ يُؤْمَنَ لَيُؤْمِنَنَّ لَيُؤْمَنَنَّ لَيُؤْمِنَنْ لَيُؤْمَنَنْ

الامر منه اٰمِنْ لِتُؤمَنْ لِيُؤمِنْ لِيُؤمَنْ والنهى عنه لاتُؤمِنْ لاتُؤمَنْ لايُؤمِنْ لايُؤمَنْ الظرف منه مُؤمَنٌ مُؤمَنٌ مُؤمَنَان مُؤمَنَاتٌ .

باب دوم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب تَفْعِيْلٌ چون التَّأدِيْبُ

أدَّبَ يُؤَدِّبُ تَأْدِيْبًا فهو مُؤَدِّبٌ وأُدِّبَ يُؤَدَّبُ تَأْدِيْبًا فذاك مُؤَدَّبٌ لَمْ يُؤَدِّبْ لَمْ يُؤَدَّبْ لايُؤَدِّبُ لايُؤَدَّبُ لَنْ يُؤَدِّبَ لَنْ يُؤَدَّبَ لَيُؤَدِّبَنَّ لَيُؤَدَّبَنَّ لَيُؤَدِّبَنْ لَيُؤَدَّبَنْ الامر أدِّبْ لِتُؤَدَّبْ لِيُؤَدِّبْ لِيُؤَدَّبْ والنهى عنه لاتُؤَدِّبْ لاتُؤَدَّبْ لايُؤَدِّبْ لايُؤَدَّبْ الظرف منه مُؤَدَّبٌ مُؤَدَّبٌ مُؤَدَّبَان مُؤَدَّبَاتٌ .

باب سوم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب مُفَاعَلَةٌ چون مُئَاخَذَةٌ

اٰخَذَ يُئَاخِذُ مُئَاخَذَةً فهو مُئَاخِذٌ وأُوْخِذَ يُئَاخَذُ مُئَاخَذَةً فذاك مُؤَاخَذٌ لَمْ يُؤَاخِذْ لَمْ يُؤَاخَذْ لايُؤَاخِذُ لايُؤَاخَذُ لَنْ يُؤَاخِذَ لَنْ يُؤَاخَذَ لَيُؤَاخِذَنَّ لَيُؤَاخَذَنَّ لَيُؤَاخِذَنْ لَيُؤَاخَذَنْ الامر منه اٰخِذْ لِتُؤَاخَذْ لِيُؤَاخِذْ لِيُؤَاخَذْ والنهى عنه لاتُؤَاخِذ لاتُؤَاخَذْ لايُؤَاخِذْ لايُؤَاخَذْ الظرف منه مُؤَاخَذٌ مُؤَاخَذَان مُؤَاخَذَاتٌ .

باب چهارم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب تَفَعُّلٌ چون التَّأَدُّبْ

تَأَدَّبَ يَتَأَدَّبُ تَأَدُّبًا فهو مُتَأَدِّبٌ وتُؤُدِّبَ يُتَأَدَّبُ تَأَدُّبًا فذاك مُتَأَدَّبٌ لم يَتَأَدَّبْ لم يُتَأَدَّبْ لايَتَأَدَّبُ لايُتَأَدَّبُ لن يَتَأَدَّبَ لن يُتَأَدَّبَ لَيَتَأَدَّبَنَّ لَيُتَأَدَّبَنَّ لَيَتَأَدَّبَنْ لَيُتَأَدَّبَنْ الامر منه تَأَدَّبْ لِتُتَأَدَّبْ لِيَتَأَدَّبْ لِيُتَأَدَّبْ والنهى عنه

لاتَتَأَدَّبْ لاتُتَأَدَّبْ لايَتَأَدَّبْ لايُتَأَدَّبْ الظرف منه مُتَأَدَّبٌ مُتَأَدَّبانِ مُتَأَدَّباتٌ.

باب پنجم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب تَفَاعُلٌ اَلتَّأَمُرْ

تَئَامَرَ يَتَئَامَرُ تَئَامُرًا فهو مُتَئَامِرٌ وتُئُومِرَ يُتَئَامَرُ تَئَامُرًا فذاك مُتَئَامَرٌ لَمْ يَتَئَامَرْ لَمْ يُتَئَامَرْ لايَتَئَامَرُ لايُتَئَامَرُ لَنْ يَتَئَامَرَ لَنْ يُتَئَامَرَ لَيَتَئَامَرَ لَيَتَئَامَرَنَّ لَيُتَئَامَرَنَّ لَيَتَئَامَرَنْ لَيُتَئَامَرَنْ الامر منه تَئَامَرْ لِتُتَئَامَرْ لِيَتَئَامَرْ لِيُتَئَامَرْ والنهى عنه لاتَتَئَامَرْ لاتُتَئَامَرْ لايَتَئَامَرْ لايُتَئَامَرْ الظرف منه مُتَئَامَرٌ مُتَئَامَرانِ مُتَئَامَراتٌ.

باب ششم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء باب اِفْتِعَالٌ چون اَلاِئْتِمانُ

اِيْتَمَنَ يَئْتَمِنُ اِيْتِمَانًا فهو مُؤْتَمِنٌ واُوْتُمِنَ يُؤْتَمَنُ ايْتِمَانًا فذاك مُؤْتَمَنٌ لَمْ يَئْتَمِنْ لَمْ يُؤْتَمَنْ لايَئْتَمِنُ لايُؤْتَمَنُ لَنْ يَئْتَمِنَ لَنْ يُؤْتَمَنَ لَيَئْتَمِنَنَّ لَيُئْتَمَنَنَّ لَيَئْتَمِنَنْ لَيُئْتَمَنَنْ الامر منه اِيْتَمِنْ لِتُؤْتَمَنْ لِيَئْتَمِنْ لِيُؤْتَمَنْ والنهى عنه لاتَئْتَمِنْ لاتُؤْتَمَنْ لايَئْتَمِنْ لايُؤْتَمَنْ الظرف منه مُؤْتَمَنٌ مُؤْتَمَنانِ مُؤْتَمَناتٌ.

باب ہفتم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء باب اِنْفِعَالٌ چون اَلاِنْئِطَارُ

اِنْئَطَرَ يَنْئَطِرُ اِنْئِطَارًا فهو مُنْئَطِرٌ واُنْئُطِرَ يُنْئَطَرُ اِنْئِطَارًا فذاك مُنْئَطَرٌ لَمْ يَنْئَطِرْ لَمْ يُنْئَطَرْ لايَنْئَطِرُ لايُنْئَطَرُ لَنْ يَنْئَطِرَ لَنْ يُنْئَطَرَ لَيَنْئَطِرَنَّ لَيُنْئَطَرَنَّ لَيَنْئَطِرَنْ لَيُنْئَطَرَنْ الامر منه اِنْئَطِرْ لِتُنْئَطَرْ لِيَنْئَطِرْ لِيُنْئَطَرْ والنهى عنه لاتَنْئَطِرْ لاتُنْئَطَرْ لايَنْئَطِرْ لايُنْئَطَرْ الظرف منه مُنْئَطَرٌ مُنْئَطَرانِ مُنْئَطَراتٌ ۔

باب ہشتم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب اِسْتِفْعَال چون اَلاِسْتِئجَارُ

اِسْتَئجَرَ يَسْتَأجِرُ اِسْتِئجَارًا فهو مُسْتَأجِرٌ وأُسْتُؤجِرَ يُسْتَأجَرُ اِسْتِئجَارًا فذاك مُسْتَئجَرٌ لَمْ يَسْتَأجِرْ لَمْ يُسْتَأجَرْ لايَسْتَأجِرُ لايُستأجَرُ لَنْ يَستأجِرَ لَنْ يُستَأجَرَ لَيَسْتَأجِرَنَّ لَيُستَأجَرَنَّ لَيَستَأجِرَنْ لَيُسْتَأجَرَنْ الامر منه اِسْتَأجِرْ لِتُسْتَأجَرْ لِيَسْتَأجِرْ لِيُستَأجَرْ والنهى عنه لاتَسْتَأجِرْ لاتُستَأجَرْ لايَسْتَأجِرْ لايُستَاجَرْ الظرف منه مُسْتَأجَرٌ مُستَأجَرَان مُستَأجَرَاتٌ.

ابواب مہموز العین

باب اول

صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین بر وزن فَعَلَ يَفْعِلُ چون الزُّؤْرُ

زَئَرَ يَزْئِرُ زَئْرًا فهو زَائِرٌ وزُئِرَ يُزْئَرُ زَئْرًا فذاك مَزْئُورٌ لَمْ يَزْئِرْ لَمْ يُزْئَرْ لايَزْئِرُ لايُزْئَرُ لَنْ يَزْئِرَ لَنْ يُزْئَرَ لَيَزْئِرَنَّ لَيُزْئَرَنَّ لَيَزْئِرَنْ لَيُزْئَرَنْ الامر منه اِزْئِرْ لِتُزْئَرْ لِيَزْئِرْ لِيُزْئَرْ والنهى عنه لاتَزْئِرْ لاتُزْئَرْ لايَزْئِرْ لايُزْئَرْ الظرف منه مَزْئِرٌ والآلة منه مِزْئَرٌ ومِزْئَرَةٌ مِزْئَارٌ وافعل التفضيل المذكر منه اَزْئَرُ والمؤنث منه زُئْرٰى وفعل التعجب منه مااَزْئَرَهُ واَزْئِرْبِه وزَئُرَ.

باب دوم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین بر وزن فَعِلَ يَفْعَلُ چون اَلسَّئَامُ

سَئِمَ يَسْئَمُ سَئْمًا فهو سَائِمٌ وسُئِمَ يُسْئَمُ سَئْمًا فذاك مَسْئُومٌ لَمْ يَسْئَمْ لَمْ يُسْئَمْ لايَسْئَمُ لايُسْئَمُ لَنْ يَسْئَمَ لَنْ يُسْئَمَ لَيَسْئَمَنَّ لَيُسْئَمَنَّ لَيَسْئَمَنْ لَيُسْئَمَنْ الامر منه اِسْئَمْ لِتُسْئَمْ لِيَسْئَمْ لِيُسْئَمْ والنهى عنه لاتَسْئَمْ لاتُسْئَمْ

لاَيَسْئَمْ لاُيسْئَمْ الظرف منه مَسْئَمٌ والآلة منه مِسْئَمٌ ومِسْئَمَةٌ ومِسْئَامٌ وافعل التفضيل المذكر منه اَسْئَمُ والمؤنث منه سُئْمٰى وفعل التعجب منه مَااَسْئَمَهُ وأَسْئِمْ به وسَئُمَ.

باب سوم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین بروزن فَعَلَ يَفْعَلُ چون اَلسَّئْلُ

سَئَلَ يَسْئَلُ سَئْلاً فهو سائِلٌ وسُئِلَ يُسْئَلُ سَئْلاً فذاك مَسْئُولٌ لَمْ يَسْئَلْ لَمْ يُسْئَلْ لاَيَسْئَلُ لاَيُسْئَلُ لَنْ يَسْئَلَ لَنْ يُسْئَلَ لَيَسْئَلَنَّ لَيُسْئَلَنَّ لَيَسْئَلَنْ لَيُسْئَلَنْ الامر منه اِسْئَلْ لِتَسْئَلْ لِيَسْئَلْ لِيُسْئَلْ والنهى عنه لاتَسْئَلْ لاتُسْئَلْ لاَيَسْئَلْ لاَيُسْئَلْ الظرف منه مَسْئَلٌ والآلة منه مِسْئَلٌ ومِسْئَلَةٌ ومِسْئَالٌ وافعل التفضيل المذكر منه اَسْئَلُ والمؤنث منه سُئْلٰى وفعل التعجب منه ما اَسْئَلَهُ واَسْئِلْ به وسَئُلَ.

باب چہارم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین ازباب فَعِلَ يَفْعَلُ چون البَئْسُ

بَئِسَ يَبْئَسُ بَئْسًا فهو بَائِسٌ وبُئِسَ يُبْئَسُ بَئْسًا فذاك مَبْئُوسٌ لَمْ يَبْئَسْ لَمْ يُبْئَسْ لاَيَبْئَسُ لاَيُبْئَسُ لَنْ يَبْئَسَ لَنْ يُبْئَسَ لَيَبْئَسَنَّ لَيُبْئَسَنَّ لَيَبْئَسَنْ لَيُبْئَسَنْ الامر منه اِبْئَسْ لِتَبْئَسْ لِيَبْئَسْ لِيُبْئَسْ والنهى عنه لاتَبْئَسْ لاتُبْئَسْ لاَيَبْئَسْ لاَيُبْئَسْ الظرف منه مَبْئَسٌ والآلة منه مِبْئَسٌ ومِبْئَسَةٌ ومِبْئَاسٌ وافعل التفضيل المذكر منه أَبْئَسُ والمؤنث منه بُئْسٰى وفعل التعجب منه مَاأَبْئَسَهُ وأَبْئِسْ بِهٖ وبَئُسَ.

باب پنجم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین بروزن فَعُلَ يَفْعُلُ چوں اَلَّئْمُ

لَئُمَ يَلْئُمُ لَئْمًا فهو لَئِيْمٌ لم يَلْئُمْ لايَلْئُمُ لن يَلْئُمَ لَيَلْئُمَنَّ لَيَلْئُمَنْ الامر منه اُلْئُمْ لِيَلْئُمْ والنهى عنه لاتَلْئُمْ لايَلْئُمْ الظرف منه مَلْئَمٌ والآلة منه مِلْئَمٌ ومِلْئَمَةٌ ومِلْئَامٌ وافعل التفضيل المذكر منه اَلْئَمُ والمؤنث لُئْمٰى وفعل التعجب منه ما اَلْئَمَهُ واَلْئِمْ بِهٖ ولَئُمَ .

ثلاثی مزید فیہ

باب اول

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز العین از باب اِفْعَالٌ چوں اَلاِسْئَامُ

أَسْئَمَ يُسْئِمُ اِسْئَامًا فهو مُسْئِمٌ واُسْئِمَ يُسْئَمُ اِسْئَاماً فذاك مُسْئَمٌ لم يُسْئِمْ لم يُسْئَمْ لايُسْئِمُ لايُسْئَمُ لن يُسْئِمَ لن يُسْئَمَ لَيُسْئِمَنَّ لَيُسْئَمَنَّ لَيُسْئِمَنْ لَيُسْئَمَنْ الامر منه اَسْئِمْ لِتُسْئَمْ لِيُسْئِمْ لِيُسْئَمْ والنهى عنه لاتُسْئِمْ لاتُسْئَمْ لايُسْئِمْ لايُسْئَمْ الظرف منه مُسْئَمٌ مُسْئَمٌ مُسْئَمَانِ مُسْئَمَاتٌ.

باب دوم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز العین از باب تَفْعِيْلٌ چوں التَّسْئِيْلُ

سَئَّلَ يُسَئِّلُ تَسْئِيْلاً فهو مُسَئِّلٌ سُئِّلَ يُسَئَّلُ تَسْئِيْلاً فذاك مُسَئَّلٌ لم يُسَئِّلْ لم يُسَئَّلْ لايُسَئِّلُ لايُسَئَّلُ لن يُسَئِّلَ لن يُسَئَّلَ لَيُسَئِّلَنَّ لَيُسَئَّلَنَّ لَيُسَئِّلَنْ لَيُسَئَّلَنْ الامر منه سَئِّلْ لِتُسَئَّلْ لِيُسَئِّلْ لِيُسَئَّلْ والنهى عنه لاتُسَئِّلْ لاتُسَئَّلْ لايُسَئِّلْ لايُسَئَّلْ الظرف منه مُسَئَّلٌ مُسَئَّلٌ مُسَئَّلاَنِ مُسَئَّلاَتٌ.

باب سوم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز العین از باب مُفَاعَلَةٌ چون اَلْمُسَائَلَةُ

سَائَلَ يُسَائِلُ مُسَائَلَةً فهو مُسَائِلٌ وسُوْئِلَ يُسائَلُ مُسَائَلَةً فذاك مُسائَلٌ لَمْ يُسَائِلْ لَمْ يُسائَلْ لايُسَائِلُ لايُسَائَلُ لَنْ يُسَائِلَ لَنْ يُسَائَلَ لَيُسَائِلَنَّ لَيُسَائَلَنَّ لَيُسَائِلَنْ لَيُسَائَلَنْ الامر منه سائِلْ لِتُسائَلْ لِيُسائِلْ لِيُسَائَلْ والنهى عنه لاتُسَائِلْ لاتُسَائَلْ لايُسَائِلْ لايُسَائَلْ الظرف منه مُسَائَلٌ مُسَائَلانِ مُسَائَلاتٌ.

باب چہارم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز العین از باب تَفَعُّلٌ چون التَّرَئُّسُ

تَرَأَّسَ يَتَرَءَّسُ تَرَئُّساً فهومُتَرَءِّسٌ وتُرُئِّسَ يُتَرَأَّسُ تَرَئُّساًفذاك مُتَرَأَّسٌ لَمْ يَتَرَأَّسْ لَمْ يُتَرَأَّسْ لايَتَرَأَّسُ لايُتَرَأَّسُ لَنْ يَتَرَأَّسَ لَنْ يُتَرَأَّسَ لَيَتَرَأَّسَنَّ لَيُتَرَأَّسَنَّ لَيَتَرَأَّسَنْ لَيُتَرَأَّسَنْ الامر تَرَأَّسْ لِتُتَرَأَّسْ لِيَتَرَأَّسْ لِيُتَرَأَّسْ والنهى عنه لاتَتَرَأَّسْ لاتُتَرَأَّسْ لايَتَرَأَّسْ لايُتَرَأَّسْ الظرف منه مُتَرَأَّسٌ مُتَرَأَّسَانِ مُتَرَأَّسَاتٌ

باب پنجم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز العین از باب تَفَاعُلٌ چون اَلتَّسَائُلُ

تَسَائَلَ يَتَسائَلُ تَسائُلاً فهو مُتَسائِلٌ وتُسُوْئِلَ يُتَسائَلُ تسائُلاً فذاك مُتَسائَلٌ لَمْ يَتَسائَلْ لَمْ يُتَسائَلْ لايَتَسائَلُ لايُتَسائَلُ لَنْ يَتَسائَلَ لَنْ يُتَسائَلَ لَيَتَسائَلَنَّ لَيُتَسائَلَنَّ لَيَتَسائَلَنْ لَيُتَسائَلَنْ الامر تسائَلْ لِتُتَسائَلْ لِيَتَسائَلْ لِيُتَسائَلْ والنهى لاتَتَسائَلْ لاتُتَسائَلْ لايَتَسائَلْ لايُتَسائَلْ الظرف منه مُتَسائَلٌ مُتَسائَلانِ مُتَسائَلاتٌ

باب ششم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز العین از باب اِفْتِعَال چون اَلْاِلْتِئَامُ

اِلْتَئَمَ يَلْتَئِمُ اِلْتِئَامًا فهو مُلْتَئِمٌ واُلْتُئِمَ يُلْتَئَمُ اِلْتِئَامًا فذاك مُلْتَئَمٌ لَمْ يَلْتَئِمْ لَمْ يُلْتَئَمْ لايَلْتَئِمُ لايُلْتَئَمُ لَنْ يَلْتَئِمَ لَنْ يُلْتَئَمَ لَيَلْتَئِمَنَّ لَيُلْتَئَمَنَّ لَيَلْتَئِمَنْ لَيُلْتَئَمَنْ الامر منه اِلْتَئِمْ لِتُلْتَئَمْ لِيَلْتَئِمْ لِيُلْتَئَمْ والنهى عنه لاتَلْتَئِمْ لاتُلْتَئَمْ لايَلْتَئِمْ لايُلْتَئَمْ الظرف منه مُلْتَئَمٌ مُلْتَئَمَان مُلْتَئَمَاتٌ.

باب ہفتم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز العین از باب اِنْفِعَال چون اَلْاِنْطِئَاسُ

اِنْطَئَسَ يَنْطَئِسُ اِنْطِئَاسًا فهو مُنْطَئِسٌ واُنْطُئِسَ يُنْطَئَسُ اِنْطِئَاسًا فذاك مُنْطَئَسٌ لَمْ يَنْطَئِسْ لَمْ يُنْطَئَسْ لايَنْطَئِسُ لايُنْطَئَسُ لَنْ يَنْطَئِسَ لَنْ يُنْطَئَسَ لَيَنْطَئِسَنَّ لَيُنْطَئَسَنَّ لَيَنْطَئِسَنْ لَيُنْطَئَسَنْ الامر منه اِنْطَئِسْ لِتُنْطَئَسْ لِيَنْطَئِسْ لِيُنْطَئَسْ والنهى عنه لاتَنْطَئِسْ لاتُنْطَئَسْ لايَنْطَئِسْ لايُنْطَئَسْ الظرف منه مُنْطَئَسٌ مُنْطَئَسَان مُنْطَئَسَاتٌ.

باب ہشتم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز العین از باب اِسْتِفْعَال چون اَلْاِسْتِرْاَفُ

اِسْتَرْئَفَ يَسْتَرْئِفُ اِسْتِرْاَفًا فهو مُسْتَرْئِفٌ واُسْتُرْئِفَ يُسْتَرْئَفُ اِسْتِرْاَفًا فذاك مُسْتَرْئَفٌ لَمْ يَسْتَرْئِفْ لَمْ يُسْتَرْئَفْ لايَسْتَرْئِفُ لايُسْتَرْئَفُ لَنْ يَسْتَرْئِفَ لَنْ يُسْتَرْئَفَ لَيَسْتَرْئِفَنَّ لَيُسْتَرْئَفَنَّ لَيَسْتَرْئِفَنْ لَيُسْتَرْئَفَنْ الامرمنه اِسْتَرْئِفْ لِتُسْتَرْئَفْ لِيَسْتَرْئِفْ لِيُسْتَرْئَفْ والنهى عنه لاتَسْتَرْئِفْ لاتُسْتَرْئَفْ لايَسْتَرْئِفْ لا يُسْتَرْئَفْ الظرف منه مُسْتَرْئَفٌ مُسْتَرْئَفَان مُسْتَرْئَفَاتٌ.

ابواب ثلاثی مجرد مہموز اللام

باب اول

صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز اللام بروزن فعَل یفعِلُ چوں الھناءُ

ھنأ یھنأ هناءً فهو ھانئٌ وھُنأ یُھنؤ هناءً فذاك مھنوءٌ لم یھنأ لم یُھنأ لایھنؤ لایُھنؤ لن یھنأ لن یُھنأ لیھنئنّ لیُھنئنّ لیھنئن لیُھنئن الامر منه اِھنأ لِتُھنأ لِیھنأ لِیُھنأ والنھی عنه لاتھنأ لاتُھنأ لایھنأ لایُھنأ الظرف منه مھنؤٌ والآلة منه مِھنؤٌ ومِھنئةٌ ومِھناءٌ وافعل التفضیل المذکر منه اَھنؤ والمؤنث منه ھُنئی وفعل التعجب منه ما اھنؤ واھنِئ به وھنُؤ.

باب دوم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز اللام بروزن فعَل یفعُلُ چوں اَلبراءَةُ

برء یبرءُ براءَةً فهو بارئٌ وبُرء یُبرءُ براءَةً فذاك مبروءٌ لم یبرءْ لم یُبرءْ لایبرءُ لایُبرءُ لن یبرءَ لن یُبرءَ لیبرئنّ لیُبرئنّ لیبرئن لیُبرئن الامر اِبرءْ لِتُبرءْ لِیبرءْ لِیُبرءْ والنھی عنه لاتبرءْ لاتُبرءْ لایبرءْ لایُبرءْ الظرف منه مَبرَءٌ والآلة مِبرءٌ ومِبرءةٌ ومِبراءٌ وافعل التفضیل المذکر منه اَبرءُ والمؤنث منه بُرئی وفعل التعجب منه ماأبرئَهُ وأبرِءْ بهٖ وبرُءَ.

باب سوم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز اللام بروزن فعَل یفعُلُ چن اَلدّناءَةُ

دنأ یدنُؤُ دناءَةً فهو دانئٌ ودُنئ یُدنؤ دناءَةً فذاك مدنوءٌ لم یدنؤ لم یُدنأ لایدنؤ لایُدنؤ لن یدنؤ لن یُدنأ لیدنئنّ لیُدنئنّ لیدنؤن لیُدنأن الامر منه اُدنؤ لِتُدنأ لِیدنؤ لِیُدنأ والنھی عنه لاتدنؤ لاتُدنأ لایدنؤ لایُدنأ الظرف منه

مَدْنُوٌّ والآلة منه مِدْنُوٌ ومِدْنَئَةٌ مِدْنَاءٌ وافعل التفضيل المذكر منه ادْنَأُ والمؤنث منه دُنْئى وفعل التعجب منه ما ادْنَئَهُ وادْنأبه ودَنُأ.

باب چہارم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الام بروزن فَعَلَ يَفْعَلُ چوں اَلْقِرَاءَةُ

قَرَءَ يَقْرَءُ قِرَائَةً فهو قَارِئٌ وقُرِءَ يُقْرَءُ قِرَاءَةً فذاك مَقْرُوْءٌ لَمْ يَقْرَءْ لَمْ يُقْرَءْ لايَقْرَءُ لايُقْرَءُ لَنْ يَقْرَءَ لَنْ يُقْرَءَ لَيَقْرَئَنَّ لَيُقْرَئَنَّ لَيَقْرَئَنْ لَيُقْرَئَنْ الامر منه اِقْرَءْ لِتُقْرَءْ لِيَقْرَءْ لِيُقْرَءْ والنهي عنه لاتَقْرَءْ لاتُقْرَءْ لايَقْرَءْ لايُقْرَءْ الظرف منه مَقْرَءٌ والآلة منه مِقْرَءٌ ومِقْرَئَةٌ ومِقْرَاءٌ وافعل التفضيل المذكر منه اَقْرَءُ والمؤنث منه قُرْئى وفعل التعجب منه مااَقْرَئَهُ واَقْرِءْ به وقَرُءَ.

باب پنجم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الام بروزن فَعُلَ يَفْعُلُ چوں اَلْجُرْءَةُ

جَرُءَ يَجْرُءُ جُرْءَةً فهو جَرِيْئٌ لَمْ يَجْرُءْ لايَجْرُءُ لَنْ يَجْرُءَ لَيَجْرُئَنَّ لَيَجْرُئَنْ الامر منه اُجْرُءْ لِيَجْرُءْ والنهي عنه لاتَجْرُءْ لايَجْرُءْ الظرف منه مَجْرَءٌ والآلة منه مِجْرَءٌ ومِجْرَئَةٌ ومِجْرَاءٌ وافعل التفضيل المذكر منه اَجْرَءُ والمؤنث منه جُرْئى وفعل التعجب منه ما اَجْرَءَهُ واَجْرِءْ به وجَرُءَ.

ابواب ثلاثی مزید فیہ

باب اول

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز الام از باب اِفْعَالٌ چوں اَلْاِبْرَاءُ

اَبْرَءَ يُبْرِءُ اِبْرَاءً فهو مُبْرِءٌ واُبْرِءَ يُبْرَءُ اِبْرَاءً فذاك مُبْرَءٌ لَمْ يُبْرِءْ لَمْ يُبْرَءْ لايُبْرِءُ لايُبْرَءُ لَنْ يُبْرِءَ لَنْ يُبْرَءَ لَيُبْرِئَنَّ لَيُبْرَئَنَّ لَيُبْرِئَنْ لَيُبْرَئَنْ الامر منه اَبْرِءْ

لِتُبْرَءْ لِيَبْرِءْ لِيُبْرَءْ والنهى عنه لاتَبْرِءْ لاتُبْرَءْ لايَبْرِءْ لايُبْرَءْ الظرف منه مُبْرَءٌ مُبْرَءَ ان مُبْرَءَ اتٌ.

باب دوم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام از باب تَفْعِيْلٌ چون اَلتَّبْرِيَةُ

بَرَّءَ يُبَرِّءُ تَبْرِيَةً فهو مُبَرِّئٌ بُرِّءَ يُبَرَّءُ تَبْرِيَةً فذاك مُبَرَّءٌ لَمْ يُبَرِّءْ لَمْ يُبَرَّءْ لايُبَرِّءْ لايُبَرَّءْ لَنْ يُبَرِّءَ لَنْ يُبَرَّءَ لَيُبَرِّئَنَّ لَيُبَرَّئَنَّ لَيُبَرِّئَنْ لَيُبَرَّئَنْ الامر منه بَرِّءْ لِتُبَرَّءْ لِيُبَرِّءْ لِيُبَرَّءْ والنهى عنه لاتُبَرِّءْ لاتُبَرَّءْ لايُبَرِّءْ لايُبَرَّءْ الظرف منه مُبَرَّءٌ مُبَرَّءَ ان مُبَرَّءَ اتٌ.

باب سوم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام از باب مُفَاعَلَةٌ چون اَلْمُفَاجَاةُ

فَاجَأَ يُفَاجِئُ مُفَاجَئَةً فهو مُفَاجِئٌ وفُوْجِئَ يُفَاجَأُ مُفَاجَئَةً فذاك مُفَاجَئٌ لَمْ يُفَاجِئْ لَمْ يُفَاجَأْ لايُفَاجِئُ لايُفَاجَأُ لَنْ يُفَاجِئَ لَنْ يُفَاجَأَ لَيُفَاجِئَنَّ لَيُفَاجَئَنَّ لَيُفَاجِئَنْ لَيُفَاجَئَنْ الامر منه فَاجِأْ لِتُفَاجَأْ لِيُفَاجِئْ لِيُفَاجَأْ والنهى عنه لاتُفَاجِئْ لاتُفَاجَأْ لايُفَاجِئْ لايُفَاجَأْ الظرف منه مُفَاجَئٌ مُفَاجَئَان مُفَاجَئَاتٌ.

باب چہارم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام از باب تَفَعُّلٌ چون اَلتَّبَرُّءُ

تَبَرَّءَ يَتَبَرَّءُ تَبَرُّءً فهو مُتَبَرِّءٌ وتُبُرِّءَ يُتَبَرَّءُ تَبَرُّءً فذاك مُتَبَرَّءٌ لَمْ يَتَبَرَّءْ لَمْ يُتَبَرَّءْ لايَتَبَرَّءُ لايُتَبَرَّءُ لَنْ يَتَبَرَّءَ لَنْ يُتَبَرَّءَ لَيَتَبَرَّئَنَّ لَيُتَبَرَّئَنَّ لَيَتَبَرَّئَنْ لَيُتَبَرَّئَنْ الامر منه تَبَرَّءْ لِتُتَبَرَّءْ لِيَتَبَرَّءْ لِيُتَبَرَّءْ والنهى عنه لاتَتَبَرَّءْ لاتُتَبَرَّءْ لايَتَبَرَّءْ لايُتَبَرَّءْ الظرف منه مُتَبَرَّءٌ مُتَبَرَّءَ ان مُتَبَرَّءَ اتٌ.

باب پنجم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز الام بر وزن تَفَاعُلٌ چوں التَّوَاطُؤُ

تَوَاطَأَ يَتَوَاطَأُ تَوَاطُأً فهو مُتَوَاطِئٌ وتُوُوْطِئَ يُتَوَاطَأُ وتَوَاطُأً فذاك مُتَوَاطَؤٌ لَمْ يَتَوَاطَأْ لَمْ يُتَوَاطَأْ لايَتَوَاطَأُ لايُتَوَاطَؤُ لَنْ يَتَوَاطَأَ لَنْ يُتَوَاطَأَ لَيَتَوَاطَئَنَّ لَيُتَوَاطَئَنَّ لَيَتَوَاطَئَنْ لَيُتَوَاطَئَنْ الامر منه تَوَاطَأْ لِتُتَوَاطَأْ لِيَتَوَاطَأْ لِيُتَوَاطَأْ والنهى عنه لاتَتَوَاطَأْ لاتُتَوَطَأْ لايَتَوَاطَأْ لايُتَوَاطَأْ الظرف منه مُتَوَاطَؤٌ مُتَوَاطَئَانِ مُتَوَاطَئَاتٌ.

باب ششم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز الام بر وزن اِفْتِعَالٌ اَلاِجْتِرَاءُ

اِجْتَرَءَ يَجْتَرِءُ اِجْتِرَاءً فهو مُجْتَرِءٌ وأُجْتُرِءَ يُجْتَرَءُ اِجْتِرَاءً فذاك مُجْتَرَءٌ لَمْ يَجْتَرِءْ لَمْ يُجْتَرَءْ لايَجْتَرِءُ لايُجْتَرَءُ لَنْ يَجْتَرِءَ لَنْ يُجْتَرَءَ لَيَجْتَرِئَنَّ لَيُجْتَرَئَنَّ لَيَجْتَرِئَنْ لَيُجْتَرَئَنْ الامر منه اِجْتَرِءْ لِتُجْتَرَءْ لِيَجْتَرِءْ لِيُجْتَرَءْ والنهى عنه لاتَجْتَرِءْ لاتُجْتَرَءْ لايَجْتَرِءْ لايُجْتَرَءْ الظرف منه مُجْتَرَءٌ مُجْتَرَءَانِ مُجْتَرَءَاتٌ.

باب ہفتم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز الام از باب اِنْفِعَالٌ چوں اَلاِنْطِفَاءُ

اِنْطَفَأَ يَنْطَفِئُ اِنْطِفَاءً فهو مُنْطَفِئٌ واُنْطُفِئَ يُنْطَفَؤُ اِنْطِفَاءً فذاك مُنْطَفَؤٌ لَمْ يَنْطَفِئْ لَمْ يُنْطَفَأْ لايَنْطَفِئُ لايُنْطَفَئُ لَنْ يَنْطَفِئَ لَنْ يُنْطَفَئَ لَيَنْطَفِئَنَّ لَيُنْطَفَئَنَّ لَيَنْطَفِئَنْ لَيُنْطَفَئَنْ الامر منه اِنْطَفِئْ لِتُنْطَفَأْ لِيَنْطَفِأْ لِيُنْطَفَأْ والنهى عنه لاتَنْطَفِئْ لاتُنْطَفَأْ لايَنْطَفِئْ لايُنْطَفَأْ الظرف منه مُنْطَفَئٌ مُنْطَفَئَانِ مُنْطَفَئَاتٌ.

باب ہشتم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز الام از باب اِسْتِفْعَالٌ چوں الاِسْتِبْرَاءُ

اِسْتَبْرَءَ يَسْتَبْرِءُ اِسْتِبْرَاءً فهو مُسْتَبْرِءٌ وأُسْتُبْرِءَ يُسْتَبْرَءُ اِسْتِبْرَاءً فذاك مُسْتَبْرَءٌ لم يَسْتَبْرِءْ لم يُسْتَبْرَءْ لايَسْتَبْرِءُ لايُسْتَبْرَءُ لن يَسْتَبْرِءَ لن يُسْتَبْرَءَ لَيَسْتَبْرِئَنَّ لَيُسْتَبْرَئَنَّ لَيَسْتَبْرِئَنْ لَيُسْتَبْرَئَنْ الامر منه اِسْتَبْرِءْ لِتُسْتَبْرَءْ لِيَسْتَبْرِءْ لِيُسْتَبْرَءْ والنهى عنه لاتَسْتَبْرِءْ لاتُسْتَبْرَءْ لايَسْتَبْرِءْ لايُسْتَبْرَءْ الظرف منه مُسْتَبْرَءٌ مُسْتَبْرَءَانِ مُسْتَبْرَءَاتٌ

قوانین مضاعف

قانون

ہر گاه دو حرف متجانسین اگر جمع شوند در اوّل کلمه ثلاثی مجرد یا رباعی مجرد ادغام ممتنع است و در اوّل کلمه ثلاثی مزید فیه جائز است مطلقاً سوائے مضارع چراکه در مضارع وقتے جائز است که حاجت نیفتد و اگر ہر دو متجانسین در کلمه اوّل ساکن ثانی متحرك باشد ادغام واجب است بوجو پنج شرائط اوّل اینکه آن متجانسین دو همزه کلمه غیر موضوع علی التضعیف نباشد چنانچه قِرْءٌ که دراصل قِرْءٌ بود . دوم اینکه اول متجانسین ها وقف نباشد چنانچه اَغَرَّهُ هلالٌ . سوم اینکه اول متجانسین مده مبدل ابدال جائز نباشد چنانچه رِيْيا

اصل رِئْيا بود. چهارم اینکه اوّل متجانسین مده در آخر کلمه نباشد چنانچه فِیْ یَوْمٍ. پنجم اینکه ادغام باعث التباس یك وزن قیاسی بدیگر وزن قیاسی نباشد چنانچه قُوْوِل وتُقَوْوِلَ که ملتبس می شود بِقُوِّلَ تُقُوِّلَ.

واگر آن متجانسین هر دو متحرك باشد ادغام واجب است بوجود نو شرائط. اول اینکه اول متجانسین مدغم فبه نباشدچنانچه درحَبَّبَ. دوم اینکه کسے از متجانسین زائده برائے الحاق نباشد چنانچه جَلْبَبَ وشَمْلَلَ. سوم اینکه اول متجانسین دوواؤ در باب اِفْعِلَالٌ نباشدچنانچه اِرْعَوٰی که دراصل اِرْعَوَوَ بود. پنجم اینکه کسے از متجالسین متقضی اعلال نباشد چنانچه قَوِیَ که دراصل قَوِوَ بود. ششم اینکه حرکت ثانی عارضه نباشد چنانچه اُرْدُدِ الْقَوْمَ. هفتم اینکه آں متجانسین در دو کلمه نباشد چوں مَکَّنَنِی و اگر در دو کلمه باشدپس اگر ماقبل متحرك یا لین غیرمدغم باشدادغام جائز ورنه ممتنع. هشتم اینکه آں متجانسین دو یا نباشد چوں حَیِیَ رُمْیَاتٌ. نهم اینکه آں متجانسین دراسم پر یکے ازیں پنج اوزان نباشد چوں فَعَلٌ ، فِعِلٌ ، فُعُلٌ ، فِعَلٌ ، فُعَلٌ چوں سَبَبٌ ، رِدِدٌ، سُرُرٌ، عِلَلٌ ، دُرَرٌ.

اس قانون کا نام ہے متجانسین کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہیکہ اگر دو حرف ایک جنس کے ثلاثی مجرد یا رباعی مجرد

کے ابتداء میں اکٹھے ہو جائیں تو ادغام منع ہے اور ثلاثی مزید کے ابتداء میں اکٹھے ہو جائیں تو ادغام جائز ہے۔ ماضی میں ہر حالت میں چاہے ہمزہ وصل لانے کی ضرورت ہو یا نہ ہو ہمزہ وصل لانے کی ضرورت ہو جیسے تَتَرَّكَ سے اِتَّرَكَ اور ہمزہ وصل لانے کی ضرورت نہ ہو جیسے فَتَتَرَّكَ سے فَتَرَّكَ اور مضارع میں اسوقت ادغام جائز ہے جبکہ ہمزہ وصل لانے کی ضرورت نہ ہو جیسے فَتَتَنَزَّلُ ، فَتَتَبَاعَدُ سے فَتَنَزَّلُ ، فَتَبَاعَدُ۔

اور اگر دو حرف ایک جنس کے ابتداء کلمے میں نہ ہو چاہے درمیان کلمہ میں ہوں یا آخر کلمہ میں ہوں۔ تو پھر دیکھا جائے گا کہ اول ساکن ، ثانی متحرک ہے یا دونوں متحرک ہیں اگر اول ساکن ثانی متحرک ہے تو ایسے متجانسین کو ادغام کرنا واجب ہے بشرطیکہ پانچ شرطیں پائیں جائیں۔

(۱) دو حرف ایک جیسے دو ہمزہ کلمہ غیر موضوع علی التضعیف میں نہ ہوں جیسے قِرْءٌ یٌ جو اصل میں قِرْءٌ ءٌ تھا۔

(۲) پہلا حرف متجانسین میں سے ھاء وقف کی نہ ہو جیسے أَغَرَّهُ هِلَالٌ۔

(۳) پہلا حرف متجانسین میں مدہ قانون جوازی سے تبدیل شدہ نہ ہو جیسے رِيْيَا جو اصل میں رِئْيَا تھا۔

(۴) پہلا حرف متجانسین میں سے مدہ آخر کلمہ میں نہ ہوں جیسے فِيْ يَوْمٍ۔

(۵) ادغام ایک وزن قیاسی کا دوسرے وزن قیاسی کے ساتھ التباس کا سبب نہ ہو جیسے قُوْوِلَ ، تُقُوْوِلَ کا ادغام کے بعد قُوِّلَ تُقُوِّلَ کے ساتھ التباس ہو گا۔

جہاں سب شرائط پائی جائیں جیسے مَدٌّ ، فَرٌّ جو اصل میں مَدْدٌ ، فَرْرٌ تھے۔

اور اگر دو حرف ایک جیسے متحرک ہوں تو ادغام واجب ہے بشرطیکہ نو (۹) شرطیں پائی جائیں۔

(۱) پہلا حرف متجانسین میں سے مدغم فیہ نہ ہو جیسے حَبَّبَ۔

(۲) کوئی حرف متجانسین میں سے الحاق کیلئے نہ بڑھایا گیا ہو جیسے جَلْبَبَ یہاں ایک باء کو دَحْرَجَ سے ملحق کرنے کیلئے بڑھایا گیا ہے۔

(۳) پہلا حرف متجانسین میں سے اِفْتِعَالٌ کی تاء نہ ہو جیسے اِقْتَتَلَ۔

(۴) وہ دو متجانسین دو واو باب اِفْعِلَالٌ کی نہ ہوں جیسے اِرْعَوَوَ۔

(۵) کوئی حرف متجانسین میں تعلیل کا تقاضہ کرنے والا نہ ہو اور اگر کوئی تعلیل چاہے گا تو تعلیل کی جائے گی اور ادغام چھوڑ دیا جائے گا جیسے قُوِوَ۔

(۶) وہ متجانسین دو کلموں میں نہ ہوں جیسے مَكَّنَنِيْ۔ اور اگر دو کلموں میں ہوں تو پھر اگر پہلے متجانسین کا ماقبل متحرک غیر مدغم ہو تو ادغام جائز ہے جیسے لَا تَأْمَنَّا جو اصل میں لَا تَأْمَنُنَا تھا۔ اور اگر اسکا ماقبل لین غیر مدغم ہو تو بھی ادغام جائز ہے جیسے ثَوْبَ بَشَرٍ کو ثَوْ بَّشَرٍ پڑھنا جائز ہے۔

(۷) متجانسین میں سے ثانی کی حرکت عارضی نہ ہو جیسے اُرْدُدِ الْقَوْمَ۔

(۸) وہ متجانسین دو یاء نہ ہوں جیسے رُمْيِيَاتٌ، حَيِيَ۔

(۹) وہ متجانسین اسم میں ان پانچ وزنوں میں سے کسی وزن پر نہ ہوں۔

(۱) فِعِلٌ چوں رِدِدٌ　(۲) فُعُلٌ چوں سُرُرٌ　(۳) فِعَلٌ چوں عِلَلٌ

(۴) فُعَلٌ چوں دُرَرٌ　(۵) فَعَلٌ چوں سَبَبٌ۔

جہاں سب شرطیں پائی جائیں گی وہاں دیکھا جائے گا کہ متجانسین کا ماقبل ساکن ہے یا متحرک اگر متحرک ہے تو پہلے متجانس کی حرکت کو زائل کر کے پہلے کو دوسرے میں ادغام کیا جائے گا جیسے مَدَّ جو اصل میں مَدَدَ تھا۔

اور اگر ماقبل ساکن ہے تو پہلے متجانس کی حرت کو نقل کر کے ماقبل کو دیکر اسکو ثانی میں مدغم کیا جائے گا۔ بشرطیکہ اسکا ماقبل مدہ نہ ہو جیسے يَمُدُّ، يَفِرُّ جو

اصل میں یَمْدُدُ ، یَفْرِرُ تھے۔

قانون

هر اسم که بروزن فِعَّالٌ بو اول حرف مدغمش بیابدل کنند وجوباً سوائے مصدر چون دِیْنَارٌ ، شِیْرَازٌ دراصل دِنَّارٌ ، شِرَّازٌ بود.

اس قانون کا نام ہے دِنَّارٌ ، شِرَّازٌ کا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہیکہ ہر ایسا اسم جو فِعَّالٌ کے وزن پر ہو جبکہ مصدر میں نہ ہو تو اسکے پہلے متجانس کو یاء سے تبدیل کرنا واجب ہے جیسے شِرَّازٌ سے شِیْرَازٌ ، دِنَّارٌ سے دِیْنَارٌ ، دِوَّانٌ سے دِیْوَانٌ ، دِمَّاسٌ سے دِیْمَاسٌ البتہ ان کے جمع میں تبدیل شدہ متجانس لوٹ کر آئے گا جیسے شَرَازِیْنُ ،دَوَاوِیْنُ ،دَمَامِیْسُ۔

ختم شد قوانین صرف بتوفیق اللّٰہ تعالیٰ وعونہ

ابواب مضاعف

باب اول

صرف صغیر ثلاثی مجرد مضاعف بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ چون اَلْفَرُّ وَالْفِرَارُ

فَرَّ یَفِرُّ فَرًّا وفِرَارًا فهو فَارٌّ وفُرَّ یُفَرُّ فَرًّا وفِرَارًا فذاك مَفْرُوْرٌ لَمْ یَفِرَّ لَمْ یَفِرِ لَمْ یَفْرِرْ لَمْ یُفَرَّ لَمْ یُفَرِ لَمْ یُفْرَرْ لایَفِرُّ لایُفَرُّ لَنْ یَفِرَّ لَنْ یُفَرَّ لَیَفِرَنَّ لَیُفَرَّنَّ لَیَفِرَنْ لَیُفَرَّنْ الامر منه فِرَّ فِرِ افْرِرْ لِتُفَرَّ لِتُفَرِ لِتُفْرَرْ لِیَفِرَّ لِیَفِرِ لِیَفْرِرْ لِیُفَرَّ لِیُفَرِ لِیُفْرَرْ والنهی عنه لاتَفِرَّ لاتَفِرِ لاتَفْرِرْ لاتُفَرَّ لاتُفَرِ لاتُفْرَرْ لایَفِرَّ لایَفِرِ لایَفْرِرْ لایُفَرَّ لایُفَرِ لایُفْرَرْ الظرف منه مَفِرٌّ والآلة منه مِفَرٌّ ومِفَرَّةٌ و مِفْرَارٌ وافعل التفضیل المذکر منه اَفَرُّ والمؤنث منه فُرّٰی وفعل

التعجب منه ما اَفَرَّهُ واَفْرِرْبه وفُرَّ.

باب دوم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مضاعف بروزن فَعَلَ يَفْعَلُ چون اَلْعَضُّ

عَضَّ يَعَضُّ عَضًّا فهو عَاضٌّ وعُضَّ يُعَضُّ عَضًّا فذاك مَعْضُوْضٌ لَمْ يَعَضَّ لَمْ يَعَضِّ لَمْ يَعْضَضْ لَمْ يُعَضَّ لَمْ يُعَضِّ لَمْ يُعْضَضْ لايَعَضُّ لايُعَضُّ لَنْ يَعَضَّ لَنْ يُعَضَّ لَيَعَضَّنَّ لَيُعَضَّنَّ لَيَعَضَّنْ لَيُعَضَّنْ الامر منه عَضَّ عَضِّ اِعْضَضْ لِتُعَضَّ لِتُعَضِّ لِتُعْضَضْ لِيَعَضَّ لِيَعَضِّ لِيَعْضَضْ لِيُعَضَّ لِيُعَضِّ لِيُعْضَضْ والنهى عنه لاتَعَضَّ لاتَعَضِّ لاتَعْضَضْ لاتُعَضَّ لاتُعَضِّ لاتُعْضَضْ لايَعَضَّ لايَعَضِّ لايُعْضَضْ لايُعَضَّ لايُعَضِّ لايُعْضَضْ الظرف منه مَعَضٌّ والآلة منه مِعَضٌّ ومِعَضَّةٌ ومِعْضَاضٌ وافعل التفضيل المذكر منه اَعَضُّ والمؤنث منه عُضّٰى وفعل التعجب منه ما اَعَضَّهُ واَعْضِضْ بِهٖ وعُضَّ.

باب سوم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مضاعف بروزن فَعَلَ يَفْعُلُ چون اَلْمَدُّ والمُد

مَدَّ يَمُدُّ مَدًّافهو مَادٌّ ومُدُّ يُمَدُّ مَدًّا فذاك مَمْدُوْدٌ لَمْ يَمُدَّ لَمْ يَمُدِّ لَمْ يَمْدُدْ لَمْ يُمَدَّ لَمْ يُمَدِّ لَمْ يُمْدَدْ لايَمُدُّ لايُمَدُّ لَنْ يَمُدَّ لَنْ يُمَدَّ لَيَمُدَّنَّ لَيُمَدَّنَّ لَيَمُدَّنْ لَيُمَدَّنْ الامر منه مُدَّ مُدِّ اُمْدُدْ لِتُمَدَّ لِتُمَدِّ لِتُمْدَدْ لِيَمُدَّ لِيَمُدِّ لِيَمْدُدْ لِيُمَدَّ لِيُمَدِّ لِيُمْدَدْ والنهى عنه لاتَمُدَّ تَمُدِّ لاتَمْدُدْ لاتُمَدَّ لاتُمَدِّ لاتُمْدَدْ لايَمُدَّ لايَمُدِّ لايَمْدُدْ لايُمَدَّ لايُمَدِّ لايُمْدَدْ الظرف منه مَمَدٌّ والآلة منه مِمَدٌّ ومِمَدَّةٌ ومِمْدَادٌ وافعل التفضيل المذكر منه اَمَدُّ والمؤنث مُدّٰى وفعل التعجب منه ما اَمَدَّهُ واَمْدِدْ بِهٖ ومَدُدَ.

باب چہارم

صرف صغیر ثلاثی مجرد مضاعف بروزن فَعُلَ يَفْعُلُ چون اَلْحُبُّ

حَبَّ يَحُبُّ حَبًّا فهو حَابٌّ لَمْ يَحُبَّ لَمْ يَحُبِّ لَمْ يَحُبُّ لَمْ يَحْبُبْ لَايَحُبُّ لَنْ يَحُبَّ لَيَحُبَّنَّ لَيَحُبَّنْ الامر منه حُبَّ حُبِّ حُبُّ اُحْبُبْ لِيَحُبَّ لِيَحُبِّ لِيَحُبُّ لِيَحْبُبْ والنهى عنه لَاتَحُبَّ لَاتَحُبِّ لَاتَحُبُّ لَاتَحْبُبْ لَايَحُبَّ لَايُحُبِّ لَايُحُبُّ لَايَحْبُبْ الظرف منه مَحَبٌّ والآلة منه مِحَبٌّ ومِحَبَّةٌ ومِحْبَابٌ افعال التفضيل المذكر منه احبُّ والمؤنث منه حُبّى وفعل التعجب منه مَااَحَبَّهُ واَحْبِبْ بِهٖ وحُبَّ.

ثلاثی مزید

باب اول صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ازباب اِفْعَالٌ چون اَلاِمْدَادُ

اَمَدَّ يُمِدُّ اِمْدَادًا فهو مُمِدٌّ واُمِدَّ يُمَدُّ اِمْدَادًا فذاك مُمَدٌّ لَمْ يُمِدَّ لَمْ يُمِدِّ لَمْ يُمْدِدْ لَمْ يُمَدَّ لَمْ يُمَدِّ لَمْ يُمْدَدْ لَايُمِدُّ لَايُمَدُّ لَنْ يُمِدَّ لَنْ يُمَدَّ لَيُمِدَّنَّ لَيُمَدَّنَّ لَيُمِدَّنْ لَيُمَدَّنْ الامر منه اَمِدَّ اَمِدِّ اَمْدِدْ لِتُمَدَّ لِتُمَدِّ لِتُمْدَدْ لِيُمِدَّ لِيُمِدِّ لِيُمْدِدْ لِيُمَدَّ لِيُمَدِّ لِيُمْدَدْ والنهى عنه لَاتُمِدَّ لَاتُمِدِّ لَاتُمْدِدْ لَاتُمَدَّ لَاتُمَدِّ لَاتُمْدَدْ لَايُمِدَّ لَايُمِدِّ لَايُمْدِدْ لَايُمَدَّ لَايُمَدِّ لَايُمْدَدْ الظرف منه مُمَدٌّ مُمَدَّان مُمَدَّاتٌ.

باب دوم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ازباب تَفْعِيْلٌ چون اَلتَّقْلِيْلُ

قَلَّلَ يُقَلِّلُ تَقْلِيْلاً فهو مُقَلِّلٌ وقُلِّلَ يُقَلَّلُ تَقْلِيْلاً فذاك مُقَلَّلٌ لَمْ يُقَلِّلْ لَمْ يُقَلَّلْ لَايُقَلِّلُ لَايُقَلَّلُ لَنْ يُقَلِّلَ لَنْ يُقَلَّلَ لَيُقَلِّلَنَّ لَيُقَلَّلَنَّ لَيُقَلِّلَنْ لَيُقَلَّلَنْ الامر منه

قَلِلْ لِتُقَلَّلْ لِيُقَلِلْ لِيُقَلَّلْ والنهى عنه لاتُقَلِلْ لاتُقَلَّلْ لايُقَلِلْ لايُقَلَّلْ الظرف منه مُقَلَّلٌ مُقَلَّلان مُقَلَّلات.

باب سوم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ از باب مُفَاعَلَةٌ چون اَلْمُحَابَّةُ

حَابَّ يُحَابُّ مُحَابَّةً فهو مُحَابٌّ وحُوْبَّ يُحَابُّ مُحَابَّةً فذاك مُحَابٌّ لَمْ يُحَابَّ لَمْ يُحَابِّ لَمْ يُحَابِبْ لَمْ يُحَابَّ لَمْ يُحَابِّ لَمْ يُحَابَبْ لايُحَابُّ لايُحَابُّ لَنْ يُحَابَّ لَنْ يُحَابَّ الامر منه حَابَّ حَابِّ حَابِبْ لِتُحَابَّ لِتُحَابِّ لِتُحَابَبْ لِيُحَابَّ لِيُحَابِّ لِيُحَابِبْ لِيُحَابَّ لِيُحَابِّ لِيُحَابَبْ والنهى عنه لاتُحَابَّ لاتُحَابِّ لاتُحَابِبْ لاتُحَابَّ لاتُحَابِّ لاتُحَابَبْ لايُحَابَّ لايُحَابِّ لايُحَابِبْ لايُحَابَّ لايُحَابِّ لايُحَابَبْ الظرف منه مُحَابٌّ مُحَابَّان مُحَابَّاتٌ.

باب چہارم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ از باب تَفَعُّلٌ چون اَلتَّحَبُّبُ

تَحَبَّبَ يَتَحَبَّبُ تَحَبُّباً فهو مُتَحَبِّبٌ وتُحُبِّبَ يُتَحَبَّبُ تَحَبُّباً فذاك مُتَحَبَّبٌ لَمْ يَتَحَبَّبْ لَمْ يُتَحَبَّبْ لايَتَحَبَّبُ لايُتَحَبَّبُ لَنْ يَتَحَبَّبَ لَنْ يُتَحَبَّبَ لَيَتَحَبَّبَنَّ لَيُتَحَبَّبَنَّ لَيَتَحَبَّبَنْ لَيُتَحَبَّبَنْ الامر منه تَحَبَّبْ لِتُتَحَبَّبْ لِيَتَحَبَّبْ لِيُتَحَبَّبْ والنهى عنه لاتَتَحَبَّبْ لاتُتَحَبَّبْ لايَتَحَبَّبْ لايُتَحَبَّبْ الظرف منه مُتَحَبَّبٌ مُتَحَبَّبَان مُتَحَبَّبَاتٌ.

باب پنجم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ از باب تَفَاعُلٌ چون اَلتَّحَابُّ

تَحَابَّ يَتَحَابُّ تَحَابًّا فهو مُتَحَابٌّ وتُحُوْبَّ يُتَحَابُّ تَحَاباً فذاك مُتَحَابٌّ لَمْ

يتحابَّ لَمْ يَتَحابِّ لَمْ يتحابَبْ لَمْ يُتَحابَّ لَمْ يُتَحابِّ لَمْ يُتَحابَبْ لايتحابُّ لايُتحابُّ لَنْ يتحابَّ لَنْ يُتحابَّ لَيَتحابَّنَّ لَيُتحابَّنَّ لَيتحابَّنْ لَيُتحابَّنْ الامر منه تحابَّ تَحابِّ تحابَبْ لِتُتحابَّ لِتُتحابِّ لِتُتحابَبْ لِيَتحابَّ لِيَتحابِّ لِيَتحابَبْ لِيُتحابَّ لِيُتحابِّ لِيُتحابَبْ والنهى عنه لاتَتحابَّ لاتتحابِّ لاتَتحابَبْ لاتُتحابَّ لاتُتحابِّ لاتُتحابَبْ لايَتحابَّ لايَتحابِّ لايتحابَبْ لايُتحابَّ لايُتحابِّ لايُتحابَبْ الظرف منه مُتحابٌّ مُتحابَّان مُتحابّاتٌ.

باب ششم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب اِفْتِعَالٌ چون اَلْاِمْتِدَادُ

اِمْتَدَّ يَمْتَدُّ اِمْتِدَادًا فهو مُمْتَدٌّ واُمْتُدَّ يُمْتَدُّ اِمْتِدادًا فذاك مُمْتَدٌّ لَمْ يَمْتَدَّ لَمْ يَمْتَدِّ لَمْ يَمْتَدِدْ لَمْ يُمْتَدَّ لَمْ يُمْتَدِّ لَمْ يُمْتَدَدْ لايَمْتَدُّ لايُمْتَدُّ لَنْ يَمْتَدَّ لَنْ يُمْتَدَّ لَيَمْتَدَّنَّ لَيُمْتَدَّنَّ لَيَمْتَدَّنْ لَيُمْتَدَّنْ الامر منه اِمْتَدَّ اِمْتَدِّ اِمْتَدِدْ لِتُمْتَدَّ لِتُمْتَدِّ لِتُمْتَدَدْ لِيَمْتَدَّ لِيَمْتَدِّ لِيَمْتَدِدْ لِيُمْتَدَّ لِيُمْتَدِّ لِيُمْتَدَدْ والنهى عنه لاتَمْتَدَّ لاتَمْتَدِّ لاتَمْتَدِدْ لاتُمْتَدَّ لاتُمْتَدِّ لاتُمْتَدَدْ لايَمْتَدَّ لايَمْتَدِّ لايَمْتَدِدْ لايُمْتَدَّ لايُمْتَدِّ لايُمْتَدَدْ الظرف منه مُمْتَدٌّ مُمْتَدَّان مُمْتَدَّاتٌ.

باب ہفتم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب اِنْفِعَالٌ چون اَلْاِنْسِدَادُ

اِنْسَدَّ يَنْسَدُّ اِنْسِدَادًا فهو مُنْسَدٌّ واُنْسُدَّ يُنْسَدُّ اِنْسِدَادًا فذاك مُنْسَدٌّ لَمْ يَنْسَدَّ لَمْ يَنْسَدِّ لَمْ يَنْسَدِدْ لَمْ يُنْسَدَّ لَمْ يُنْسَدِّ لَمْ يُنْسَدَدْ لايَنْسَدُّ لايُنْسَدُّ لَنْ يَنْسَدَّ لَنْ يُنْسَدَّ لَيَنْسَدَّنَّ لَيُنْسَدَّنَّ لَيَنْسَدَّنْ لَيُنْسَدَّنْ الامر منه اِنْسَدَّ اِنْسَدِّ اِنْسَدِدْ لِتُنْسَدَّ لِتُنْسَدِّ لِتُنْسَدَدْ لِيَنْسَدَّ لِيَنْسَدِّ لِيَنْسَدِدْ لِيُنْسَدَّ لِيُنْسَدِّ لِيُنْسَدَدْ والنهى

عنه لاتَنْسدَّ لاتَنْسدَ لاتَنْسدِدْ لاتُنْسَدَّ لاتُنْسَدَ لاتُنْسَدَدْ لايَنْسدَّ لايَنْسدَ لايَنْسَدِدْ لايُنْسَدَّ لايُنْسَدَ لايُنْسَدَدْ الظرف منه مُنْسدٌ مُنْسدٌ مُنْسَدَّانِ مُنْسَدَّاتٌ.

باب ہشتم

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب اِستِفعَالٌ چون اَلاِستِمْدَادُ

اِستَمَدَّ يَستَمِدُّ اِسْتِمْدَادًا فهو مُسْتَمِدٌّ واُسْتُمِدَّ يُسْتَمَدُّ اسْتِمْدَادًا فذاك مُسْتَمَدٌّ لم يستمِدَّ لَمْ يستَمِدِ لَمْ يَسْتَمْدِدْ لَمْ يُسْتَمَدَّ لَمْ يُسْتَمَدِ لَمْ يُسْتَمْدَد لايستَمِدُّ لايُسْتَمَدُّ لَنْ يَستَمِدَّ لن يُستَمَدَّ لَيستَمِدَّنَّ لَيُستَمَدَّنَّ لَيَسْتَمِدَّنْ لَيُسْتَمَدَّنْ الامر منه اِسْتَمِدَّ اِسْتَمِدِ اِسْتَمْدِدْ لِتُسْتَمَدَّ لِتُسْتَمَدِ لِتُسْتَمْدَدْ لِيَستَمِدَّ لِيَستَمِدِ لِيَستَمْدِدْ لِيُستَمَدَّ لِيُستَمَدِ لِيُستَمْدَدْ والنهي عنه لاتَستَمِدَّ لاتَستَمِدِ لاتَستَمْدِدْ لاتُستَمَدَّ لاتُستَمَدِ لاتُستَمْدَدْ لايَستَمِدَّ لايَستَمِدِ لايَستَمْدِدْ لايُستَمَدَّ لايُستَمَدِ لايُستَمْدَدْ الظرف منه مُسْتَمَدٌّ مُسْتَمَدَّانِ مُسْتَمَدَّاتٌ.

ابواب رباعی مجرد

باب اول

صرف صغیر رباعی مجرد بروزن فَعْلَلَةٌ چون اَلزَّلْزَلَةُ

زَلْزَلَ يُزَلْزِلُ زَلْزَلَةً فهو مُزَلْزِلٌ وزُلْزِلَ يُزَلْزَلُ زَلْزَلَةً فذاك مُزَلْزَلٌ لَمْ يُزَلْزِلْ لَمْ يُزَلْزَلْ لايُزَلْزِلُ لايُزَلْزَلُ لَنْ يُزَلْزِلَ لَنْ يُزَلْزَلَ لَيُزَلْزِلَنَّ لَيُزَلْزَلَنَّ لَيُزَلْزِلَنْ لَيُزَلْزَلَنْ الامر منه زَلْزِلْ لِتُزَلْزَلْ لِيُزَلْزِلْ لِيُزَلْزَلْ والنهي عنه لاتُزَلْزِلْ لاتُزَلْزَلْ لايُزَلْزِلْ لايُزَلْزَلْ الظرف منه مُزَلْزَلٌ مُزَلْزَلانِ مُزَلْزَلاتٌ.

ابواب رباعی مجرد

باب اول

صرف صغیر رباعی مزید فیہ از باب تَفَعْلُلٌ چون اَلتَّسَلْسُلُ

تَسَلْسَلَ يَتَسَلْسَلُ تَسَلْسُلاً فهو مُتَسَلْسِلٌ وتُسُلْسِلَ يُتَسَلْسَلُ تَسَلْسُلاً فذاك مُتَسَلْسَلٌ لَمْ يَتَسَلْسَلْ لَمْ يُتَسَلْسَلْ لايَتَسَلْسَلُ لايُتَسَلْسَلُ لَنْ يَتَسَلْسَلَ لَنْ يُتَسَلْسَلَ لَيَتَسَلْسَلَنَّ لَيُتَسَلْسَلَنَّ لَيَتَسَلْسَلَنْ لَيُتَسَلْسَلَنْ الامر منه تَسَلْسَلْ لِتُسَلْسَلْ لِيَتَسَلْسَلْ لِيُتَسَلْسَلْ والنهى عنه لاتَتَسَلْسَلْ لاتُتَسَلْسَلْ لايَتَسَلْسَلْ لايُتَسَلْسَلْ الظرف منه مُتَسَلْسَلٌ مُتَسَلْسَلانِ مُتَسَلْسَلاتٌ.

ختم شد

ابواب و قوانین صرف

از افادات

حضرت مولانا عبد السمیع شہید رحمۃ اللہ علیہ